Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

Tere Bin Adhure Se Hum

Ashley Writes

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اِن سرد آنکھوں میں

آج بھی اک ہستی آباد ہے

کہتے ہیں کبھی کبھی ہماری زندگی میں کچھ ایسے

لوگ اور طوفان آتے ہیں جو اچھی یادیں چھوڑ جاتے ہیں یا پھر ہمیں دنیا کی تلخ حقیقت سے واقف کر وا دیتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

ایسا ہی کچھ ایک نازک سی جان کے ساتھ بھی ہوا تھا زمانے نے اسے بہت گہرا سبق سیکھایا کے اسکا یقین اپنوں سے اٹھ گیا.!.........

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

ڈاکٹر ڈاکٹر پلیز جلدی آئیں آج پھر سے وہ پیشنٹ کسی کے

قابو میں نہیں آرہی پلیز جلدی وہ جو چند منٹ بھی نہیں ہوئے تھے ایک سرجری کر کے کچھ دیر آرام

کرنے کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ دوسرے ڈاکٹر کی بات سن کر اسکی

ہنی آئیز میں تشویش سی ابھری

انجیکشن دینا پڑے گا ارجنٹ پھرتی سے کمرے سے نکلتے

ہوئے دوسرے ڈاکٹر سے کہا جو سر اثبات میں ہلا تا اسکے پیچھے کمرے سے نکلا

Posted On Kitab Nagri

یہ کمرہ واڈ سے الگ بنایا گیا تھا جو سپیشل پیشنٹ کو وہاں رکھ کر ان کا ٹریٹمنٹ کیا جاتا تھا وہ اندر داخل ہوا اس عورت کو تین نرسوں نے پکڑ رکھا تھا مگر وہ کنٹرول سے باہر ہو رہی تھیں وہ سرعت سے اس عورت کی طرف بڑھا

چھوڑ دو مجھے میرے شوہر اور بچی کے پاس جانے دو وہ چلاتے ہوئے خود کو چھڑوانے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی

ممکن مج مجھے مم میرے شوہر کے پا سسسسسس کئی بے ربط جملے منہ سے نکلے اور وہ دنیا سے بیگانہ بے ہوش ہو گئی

کیونکہ اس نے آتے ہی نیند کا انجیکشن لگا دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے ایک نظر دیکھا نجانے کیوں اسے اس عورت سے کشش سی محسوس ہوتی تھی وہ کوئی اتنی خوبصورت نہیں تھی سیاہ چادر کو اوڑھ رکھا تھا سفید شلوار قمیض میں ملبوس بڑی بڑی سیاہ آنکھیں گالوں پہ پڑتے گڑھے اس عمر میں بھی واضح ہوتے تھے وہ تقریباً اسکی ماہ کی عمر کی عورت تھی سانولا رنگ لیکن چہرے پر بے تحاشا نور تھا اس عورت کو یہاں آئے ایک ماہ

Posted On Kitab Nagri

ہو گیا تھا یہ عورت اولڈ ایج ہوم سے یہاں لائی گئی تھی تب سے وہی اسکی میڈیسن سے لے کر ہر چیز کا خیال رکھ رہا تھا بظاہر تو وہ نارمل ہی رہتی لیکن ہفتے میں دو دفعہ اسے شدید قسم کا دوڑا پڑتا اور وہ اپنے حواسوں میں نا رہتی مگر وجہ جاننے سے قاصر تھا

کچھ توقف کے بعد اپنے عصاب کو پر سکون کیا

پھر اس عورت کی طرف دیکھا جو نجانے کن حالاتوں کی

وجہ سے یہاں تھی وہ اس کے لئے ہمدردی کا جزبہ رکھتا تھا

وہ ایسا شخص تھا جیسے کسی کی پرواہ نہیں تھی

اپنے آپ میں رہنے والا کافی حد تک ڑوڈ اور مغرور لیکن وہ انجانے میں ہی اس عورت کی پروا کر رہا تھا جسے وہ جانتا بھی نہیں تھا لوگ اسے پتھر دل کہتے تھے

Posted On Kitab Nagri

ساری سوچیں جھٹک کر اس نے گیر اسانس لیا اور ایک کرسی کھینچ کر اسکے قریب بیٹھ کر اسکی فائل پڑھنے لگا تھا جس میں اس عورت کی بیماری کے بارے میں ہر بات کافی تفصیل سے بیان کی گئی تھی اسے افسوس ہوا اس عورت کے پاس بہت کم وقت تھا برین ٹیومر کی لاسٹ سٹیج تھی

اچانک اسکی نظر ایک ڈائری پہ پڑی جس پہ سیاہ رنگ کا کور تھا شاید یہ اسی عورت کی تھی اسکے تکیے کے نیچے سے دبے ہاتھ نکال کر دیکھنے لگا صفے پلٹتے اسکی نظر چند حرفوں پہ اٹک سی گئی تھی...

......Dec 200114

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج اسے اپنی ڈگری ملی تھی نیویارک کی بہترین یونیورسٹیوں میں سے ایک تھی جس میں اس نے ٹوپ کیا تھا وہ بھاگتا ہوا پارکنگ ایریا کی طرف جا رہا تھا بلیک پینٹ پہ وائٹ ہوڈی پہنے بال پھسلتے چہرے پہ آتے مگر وہ ہاتھ سے پیچھے کی طرف سیٹ کر دیتا کئی لڑکیوں نے اسے یونیورسٹی سے اس

Posted On Kitab Nagri

طرح جاتے دیکھا تو دیکھتی رہ گئی چہرے پہ مسکراہٹ سجائے آنکھوں میں سب حاصل کرنے کا جنون سوار تھا

اسے اگر ڈیڈلی ہینڈ سم کہا جائے تو غلط نہ ہو گا مگر وہ بغیر کسی پہ ایک بھی غلط نگاہ ڈالے بھاگتا ہوا اپنی کار کے قریب ہی پہنچا تھا کہ اسے رکنا پڑا اسیم پلیز رُکو

لیکن مڑا نہیں دائیں بائیں گردن ہلاتا وہ ہاتھوں کی انگلیوں سے اپنے بال سیٹ

کرتا پیچھے کی طرف دیکھا تو سامنے ایلی کھڑی تھی

???..Hey! sam where are you going

ہے صیم کہاں جارہے ہو تم آج ہمارے ساتھ نائٹ کلب میں نہیں آرہے کیا خاصا انگلش لبو لہجہ تھا دیکھنے سے ہی وہ سانولی لڑکی لگتی تھی گنگرائے بال سیاہ فام تھی وہ

Posted On Kitab Nagri

جسے دیکھتے ہی صیم کے چہرے سے ناگواری جھلکنے لگی تھی

It's none of your business

میں کہی بھی جاؤ تم سے پوچھ کر یا بتا کر نہیں جاؤ گا

مجھے آنا ہو گا خود ہی آ جاؤ گا آئندہ مجھے جاتے ہوئے اس طرح پیچھے سے ٹوکنا مت سرد اور خشک سے لہجے میں کہتا مڑا بال سیٹ کرتا جو کندھوں سے اوپر آتے تھے کار میں بیٹھتا تیزی سے ایلی کے سامنے سے گزر گیا اس کی آنکھوں

میں شرمندگی سے آنسوں آ گئے اسے آج تک سمجھ نہیں آئی تھی صیم اس سے اتنی نفرت کیوں کرتا تھا وہ بھی صیم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے گروپ میں ہی تھی وہ باقی سب سے تو اچھے سے بات کرتا تھا سوائے ایلی کے جب بھی اس نے بات کرنے کی کوشش کی ہمیشہ نگاہ میں ناگواری ہوتی آج اس نے بھی ٹوپ کیا تھا فرق یہ

تھا صیم فرسٹ اور ایلی سیکنڈ آئی تھی وہ تو اسے بس

Posted On Kitab Nagri

رات کو پارٹی میں انوائیٹ کرنے آئی تھی جو اس کے ڈیڈ نے رکھی تھی مگر پھر آنسوں پوچتی اپنے گروپ کی طرف چلی گئی...

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› .•›

موم موم کہاں ہیں آپ وہ پورے گھر میں چیخ چیخ کر مریحہ

بیگم کو آوازیں دے رہا تھا جو شاید کچن میں کیبنٹ سے

کچھ تلاش کر رہی تھیں اپنے لختے جِگر کو یوں چِلاتے ہوئے سُن کر پہلے تو گھبر اگئی پھر کچھ سوچ کر خا موش ہو گئیں کیونکہ یہ تو روز کا معمول تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

.

لمبے بال جو جیل سے سیٹ کئے پیچھے کی طرف پونی کی صورت میں باندھ رکھے تھے کھڑی مغرور ناک سفید رنگ اتنا کے لڑکیوں کو بھی مات دیتا وہ دیکھنے سے ہی انگریز لگتا تھا کانچ سی شہد رنگ آنکھیں

......

بلیک پینٹ پہ سفید شرٹ پہننے جس کے کف کو فولڈ کرر کھا تھا جس سے اس کے کسرتی بازو نمایا ہو کر زیادہ ورزش کرنے کی عکاسی کر رہے تھے اسکے ہر انداز میں غرور کی جھلک تھی دنیا حاصل کرنے کا جنون تھا اس کے لئے ہر ایک چیز چیلنج کی حیثیت رکھتی تھی

آنکھوں پہ نظر کا چشمہ لگا رکھا تھا...

کلین شیو کئے ہلکی ہلکی بیئرڈ اسکے مغرور سے چہرے کو مزید دلکش بناتی تھی....

جبکہ چہرہ غصے کی شدت سے لال تھا لب آپس میں پوست تھے

کیا ہوا حائیسم بچے کیوں شور مچا رہے ہو انھوں نے کچن سے نکلتے ہوئے اپنے لاڈلے سے پوچھا...

Posted On Kitab Nagri

سادہ سی شلوار قمیض زیب تن کئے بہت ہی نفیس شخصیت لگ رہی تھی جبکہ حائیسم نے ان کے پیچھے چھپی حیال کو ایسے دیکھا کے جیسے کچّا چبّا جائے گا...

میرے کمرے میں یہ یہ مصیبت کیا کر رہی تھی حائیسم نے اسے انگلی سے پوائینٹ کرتے ہوئے کہا آپ اچھے سے جانتی ہیں مجھے نہیں پسند کوئی بھی ایرہ غیرہ مُنہ اُٹھا کر میرے کمرے میں آئے وہ بھی بغیر میری اجازت کے...

اِس کے لہجے کی سختی محسوس کر کے حیام تو کانپ رہی تھی...

کیا ہو گیا ہے حائیسم میں نے ہی وہاں بھیجا تھا کپڑے رکھوانے کے لئے تمہاری کبرڈ میں مریحہ بیگم نے ناراضگی

سے کہا جانتی تھی غصہ کرنا فضول ہے اس پہ اُلٹا اور غصے میں آ جائے گا

ویسے بھی اِس نے کِیا کیا ہے....؟ مریحہ بیگم نے آرام سے پوچھا....

Posted On Kitab Nagri

آپ یہ اپنی محترم لاڈلی بھتیجی صاحبہ سے ہی پوچھے تو بہتر ہو گا جیسے ہر وقت اپنے گلے کا ہار بنائے رکھتی ہیں...

حائیسم الفاظ سوچ سمجھ کر بولا کرو اب کی بار مریحہ بیگم کا لہجہ سختی اختیار کر گیا تو حائیسم سختی سے لب بھینچ گیا

حیال کیا ہوا ہے بچے اُنھوں نے اُسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے پوچھا تو دوسری طرف وہ جل بھن گیا جانتی تھی اُس کا چڑیا جِتنا تو دل تھا گندمی رنگت بھاری بھر کم ساوجود...

بڑی بڑی سُرمیں سے بڑھی آنکھیں جن سے ہر وقت معصومیت ٹپکتی گول چہرہ گلابی لب گالوں میں پڑتے گہرے گرے کندھے تک آتے بالوں کی دو چوٹیاں جن پے بربر کے تیل لگایا گیا تھا اف سلیو کھلی شرٹ اور ٹراوزر پہنے...وہ

اپنی بڑی بڑی معصوم آنکھوں میں آنسو لئے بس رونے کی تیاری ہی کر رہی تھی ....وہ وہ...وہ

Posted On Kitab Nagri

ڈر کے مارے اس سے کچھ بولا ہی نہیں جا رہا تھا اور اسی کونفیڈنس کی کمی کی وجہ سے

حائیسم کو اس سے چِڑ سی تھی....

وہ وہ کیا لگا رکھی ہے محترمہ اُس نے چِڑتے ہوئے کہا تو حیال نے اپنے خشک ہوتے لبوں کو تر کیا مگر الفاظ تو گویا جیسے حلق میں ہی کہی اٹک سے گئے

ماما اِس نے میری نئ شرٹ ساری خراب کر دی ہے جو کہ میں نے ابھی تک پہن کر بھی نہیں دیکھی اِس جاہل سے کہے میری

چیزوں سے دور رہے ورنہ میں اسے چھُوڑوں گا نہیں

حائیسم زبان سنبھال کر آپ حیال سے اس لہجے میں بات نہیں کر سکتے بیٹا تم اپنے کمرے میں جاؤ بعد میں بات کرئے گے مریحہ بیگم نے بات ٹالتے ہوئے کہا مگر وہ باز نہیں آیا جاتے ہوئے بھی طنز کے نشتر چلانا نہیں بھولا تھا

اسے تو اسکی قیمت کا اندازہ بھی نہیں ہو گا ماما کتنی مہنگی تھی وہ شرٹ

Posted On Kitab Nagri

ایک ایک لفظ دانت پیستے ہوئے کہا لہجے میں حیال کے لئے حقارت بھی واضح تھی پھر سیدھا کمرے میں جا کر دروازہ پوری شدت سے بند کیا کے حیال ڈر کے مارے اُچھل ہی پڑی اور مریحہ بیگم سر دائیں بائیں ہلا کر رہ گئی

بس میرا بچہ وہ تو پاگل ہے جاؤ اپنے کمرے میں مریحہ بیگم نے پیار سے حیال کو بہلایا اور وہ بچاری یہ بھی نا بتا سکی کے اُس کی شرٹ پہ پہلے سے ہی داغ کے نِشان تھے وہ تو بس کپڑے رکھتے ہوئے دیکھ رہی تھی کے اچانک وہ کسی بوتل کے جن کی طرح نازل ہوا تھا اُسے کیا پتا تھا وہ جلادیہی شرٹ پہننے کے لئے آئے گا اگر پتا ہوتا تو وہ مر کے بھی اس کمرے کا رخ نہ کرتی.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جاتے ہوئے حیال نے اس کمرے کے دروازے کی طرف ایک نظر دیکھ آنکھ میں آئی نمی صاف کی جہاں وہ جلاد چند منٹ پہلے گیا تھا.....

Posted On Kitab Nagri

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

وہ ایسی ہی تھی ڈری سہمی ہر ایک کی باتوں میں آجانے والی اسے یاد نہیں پڑتا حائیسم نے کبھی اِس سے اچھے سے بات کی ہو..وہ بہت چھوٹی تھی جب اِس کے بابا کی ڈیتھ ہو گئ تھی اور ماما نے دوسری شادی کرلی اِسے اِس کی پھوپھو نے ہی پالا تھا......

ماں باپ تو یاد بھی نہیں تھے ویسے بھی مریحہ بیگم نے کبھی کسی کی کمی محسوس نہیں ہونے دی تھی

مریحہ بیگم اور سکندر صاحب کا22سال کا حائیسم سب سے بڑا بیٹا تھا جو کے میڈیکل کی تعلیم حاصل کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور دو بہنے جو اس سے چھوٹی18سال کی

سار یہ اِنٹر میں تھی اور15سال کی عمل جس

سے وہ بہت پیار کرتا تھا حیام اور عمل ہم عمر تھی وہ ابھی دونوں میٹرک میں تھیں..

Posted On Kitab Nagri

بچپن میں جب بھی وہ حائیسم کے ساتھ کھیلنا چاہتی وہ ہمیشہ اسے مار کر وہاں سے بھاگ جاتا یا اسکا کھیلونا چھین کر کہی چھپا دیتا کہ وہ دن بر روتی رہتی اور وہ کونے میں کھڑا اسے دیکھ خوش ہوتا رہتا سار یہ اور عمل کو جان بوجھ کر اپنے ساتھ رکھتا کے وہ حیال کے ساتھ کھیل نہ

سکیں اگر کبھی ساتھ بیٹھا دیکھ لیتا تو اچھا خاصا ڈانٹ دیتا ایک بار حیال سے غلطی سے حائیسم کا چشمہ ٹوٹ گیا تو وہ گھبرا گئی سزا کے طور پر حائیسم نے سردی میں ساری رات چھت پہ بند کر دیا اور وہ بچاری ایک ہفتہ بخار میں مبتلا رہی وہ تو چھت پہ نوکرانی نے دیکھ کر مریحہ بیگم کو بتایا کے حیال چھت پہ بے ہوش گری ہوئی تھی لاکھ پوچھنے کے باوجود حیال نے حائیسم کے ڈر کی وجہ سے

کسی کو کچھ نہ بتایا مگر آہستہ آہستہ وہ اس کے غصے سے ڈر کر سب سے الگ رہنے لگی لیکن وہ پھر بھی اُسے اپنا بھائی ہی سمجھتی تھی البتہ حائیسم کو اُس سے شدید نفرت تھی جو ختم ہونے کی بجائے مزید بڑھتی ہی جارہی تھی اور وہ بچاری اِن سب باتوں سے بے خبر تھی.....

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

سار یہ حیال کے کمرے میں بغیر نوک کیے ہی آ گی مگر سامنے

بیڈ پہ اُوندھے حیال کو لیٹے دیکھا تو پریشان ہو گئ کیا ہوا میری جان وہ سرعت سے اُس کی جانب لپکی وہ ایسی ہی تھی نرم دل ہر ایک سے پیار سے بات کرنے والی جبکہ عمل اس سے اُلٹ تھی شرارتی سی....

آپی وہ وہ حا.. حائیسم بھائی بہت گندے ہیں وہ ہیچکیاں لے کر روتے ہوئے اُسی کے بھائی کی اُس سے ہی شکایت لگاتی ہوئی بہت کیوٹ لگی بے اختیار سار یہ نے اُسے گلے سے لگایا اور وہ یہ سب اپنا ناک آستین سے صاف کرتے ہوئے بتا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر ڈانٹا کیا بھائی نے سار یہ نے اسے ایسا کرنے سے روکتے ہوئے پوچھا حیال نے ہاں میں سر ہلایا اب میں کبھی اُن سے بات نہیں کروں گی لیکن وہ مجھ سے بات ہی کب کرتے ہیں حیال نے منہ بسورتے ہوئے کہا پتا نہیں

Posted On Kitab Nagri

وہ مجھ سے ہر وقت اتنے خفا کیوں رہتے ہیں آپی شاید میں آپ سب جیسی نہیں ہوں اس لئے لہجے میں افسردگی لئے جھجکتے ہوئے کہا

ایسا نہیں بولتے تم سب سے خاص اور منفرد ہو سارہ نے نرمی سے ٹوکا چلوں فریش ہو کر نیچے آجاؤ میں نے تمہارے لیے فرائز کے ساتھ پیزا ابھی منگوایا ہے اس سے پہلے کہ وہ عمل آکر سب چٹ کر جائے آجاؤ سارہ نے حیال کی اداسی دیکھ کر کہا اسے اپنی یہ کزن بہت عزیز تھی

یہ سب سُننے کی دیر تھی کہ اُس نے بیڈ سے ایک ہی جست میں چھلانگ لگائی کیا سچ میں آپی میں ابھی آتی ہوں بس وہ ایسی ہی تھی پل میں سب کچھ بُھول کر ٹھیک ہو جاتی اور سارہ اِس کی جلد بازی دیکھ کر مُسکرادی....

Posted On Kitab Nagri

ہر بار اِس کے بڑھتے ہوئے جسم کو دیکھ کر وہ کہتی کے اب کچھ بھی باہر کا نہیں کھائے گی مگر اگلے ہی دن بھول کر پھر سب کھانا شروع کر دیتی دراصل کھانا اسکی کمزوری تھا وہ بغیر کھائے زیادہ دیر رہ نہیں سکتی تھی

جس پہ سار یہ اور مریحہ بیگم اسکے اس بچپنے پہ مُسکرا دیتی جبکہ عمل کھانے میں اُس کا پورا ساتھ دیتی مگر وہ اِتنی دبلی پتّلی تھی کچھ بھی کھالے اُسے لگتا ہی نہیں تھا...

لیکن حیال کے دن بادن بڑھتے وزن کو دیکھ حائیسم کوئی موقع نہ چھوڑتا اس کا مذاق اڑانے میں اس لئے بچاری کو آئے

روز بوڈی شیم کا سامنہ کرنا پڑتا مگر وہ اپنے بڑھتے وزن سے لاپرواسی اپنی ہی دنیا میں مگن تھی سب باتوں سے بے نیاز کے آگے اس کے لئے کتنی مشکلیں کھڑی ہیں

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

حائیسم نک سک ساتیار ہو کر اپنی یونیورسٹی جانے کے لئے نیچے آیا مگر حیال کو دیکھ کر منہ کے زاویے بگڑ

گئے محترمہ صوفے پہ بیٹھی ارد گرد سے بے نیاز پیزا اور فرائز کھانے میں مصروف تھی کیچپ پورے منہ اور ہاتھوں پہ لگی ہوئی تھی یہ سب دیکھ کر حائیسم کو آبقائی

سی آئی اُوپر سے سونے پہ سہاگہ انگلیوں کا گندے طریقے سے چاٹنا جو کے حائیسم (جلاد) کے غصے کا گراف ہائی کروانے کے لئے کافی تھا....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہایت ہی کوئی بدسلیقہ لڑکی ہو بلکہ تمہارا تو شمار لڑکیوں

میں کیا ہی نہیں جاسکتا کیونکہ تم تو الگ ہی مخلوق ہو جاہل لڑکی کھانے کی تمیز تو تمہیں چھو کر بھی نہیں گزری.....

حیال بچاری جو مزے سے کھانے میں مصروف تھی کہ اچانک حائیسم کی تیز آواز سُن گھبرا کر کھڑی ہو گئی اور ہاتھ میں پکڑا پیزے کا سلائس ڈر اور بوکھلاہٹ کے مارے ہاتھ سے چھوٹ کر زمین کو سلامی

Posted On Kitab Nagri

پیش کر رہا تھا جائیسم بھائی و..وہ..وہ...ڈر کے مارے اُس سے کچھ بولا ہی نہیں جا رہا تھا چہرے سے ہوائیاں اوڑی ہوئی تھی سوری سر جُھکا کر بس اتنا ہی بولی حیال نے اپنی غلطی نہ ہونے پہ بھی بول دیا...

حدِ ادب ایک تو میں تمہاری وہ وہ سے بہت تنگ ہوں کبھی اس سے آگے بھی بول لیا کرو..اپنی جسامت دیکھوں ایسے ہی ہمارا کھاتی رہی تو ہم تمہارا مزید بُوجھ نہیں برداشت کر سکے گے بی بی...جائیسم نے طنزیا مسکراتے ہوئے کہا....

یہ الفاظ تھے کہ تماچہ حیال کو اپنی آنکھوں سے نمی نِکل کر گالوں پہ پِھسلتی ہوئی محسوس ہوئی مگر سامنے والی ہستی شاید ہر جذبات سے آری تھی....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائے بھائی کیسے ہیں آپ اچانک عمل نے آکر جائیسم کے گلے لگتے ہوئے کہا ارے تم کب آئی اس کے لہجے میں اب نرمی اور محبت تھی ابھی جب آپ مجھے یاد کر رہے تھے عمل نے ایک آنکھ 😉 دبا کر کہا.اور وہ اس کی حرکت پہ مسکرادیا تم بہت شرارتی ہوگئ ہو سُدر جاؤ جائیسم نے اُس کے بال سنوارتے ہوئے کہا اور وہ ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلانے لگی

Posted On Kitab Nagri

میں سُدر گئی تو دنیا میں بھونچال آجائے گا بھائی لہجہ شرارت آمیز تھا

وہ عمل سے بہت محبت کرتا تھا اُس کی لاڈلی بہن جو تھی

حیال نے یہ منظر بہت حسرت سے دیکھا کہ کاش کبھی اِتنے

پیار سے حائیسم بھائی اُس سے بھی بات کرتے..

تم آج کل بہت زیادہ ہی فضول بولنے لگی ہو مسکراہٹ چہرے پہ قائم تھی

کوئی شک بس کبھی غرور نہیں کیا عمل نے کیوٹ سا فیس

بناتے ہوئے کہا تو وہ قہقہہ لگا گیا اچھا چلتا ہوں میں دیر ہو رہی ہے شام کو ڈِنر پہ ملتے ہیں عمل کی چیکس کھینچ کر کہا اُو کے بائے...

بھائی پلیز نو اور وہ چڑ گئی

Posted On Kitab Nagri

مگر جانے سے قبل ایک نفرت انگیز نگاہ حیال پہ ڈالنا نہیں بھولا تھا. پھر سر جھٹک کر اپنا چشمہ ٹھیک کرتا باہر کی جانب چل دیا......

کیسی ہو تم عمل نے حیال سے پوچھا وہ اپنی کزن کے گھر رہنے گئی ہوئی تھی اور آج ہی واپس آئی تھی

تھینکس حیال نے بدلے میں آنسوں سے بھیگی آواز میں

بس اتنا ہی کہا اور اپنے کمرے میں چلی گئی

بغیر اسکے سوال کا جواب دیئے

عمل کو بہت ترس آیا اپنی اِس معصوم سی کزن پہ وہ جانتی تھی اُس نے اِسے کیوں تھینکس بولا تھا کیونکہ اِس نے اُسے حائیسم کے غصے سے بچایا تھا......

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

باہر بارش زور و شور سے جاری تھی اور حیال تو بارش کی دیوانی تھی بارش کی آواز سنتے ہی وہ اپنے کپڑوں کی پرواکئے بغیر ہی گاڈن سائد کی جانب آگئی اور چہرا آسمان کی طرف اُوپر کیے گول گول گھومنے لگی یہ سب کرتی ہوئی وہ بہت خوش تھی اکثر ایسے ہی ارد گرد سے بے نیاز رہتی

اسے بارش کا موسم سب تلخیاں اور دکھ بڑھے رویے بھولا کر اسکے خوابوں کی دنیا میں لے جاتا

اچانک اس کا پاؤں سلپ ہوا اور وہ سیدھا کیچڑ میں جا گری اس کے سارے چہرے بال اور کپڑوں .... پہ مٹی لگ گئی مگر وہ زور سے ہنس دی اپنی حالت دیکھ کر پھر دوبارہ سے کھڑی ہوتی اُچھل کود کرنے لگی یہ منظر حائیسم نے بھی دیکھا جو اپنی کھڑکی کے پردے ٹھیک کرنے آیا تھا مگر نظر حیال پہ پڑ گئی کتنی گندی ہے یہ لڑکی یخ

مگر جب سامنے والے گھر کے ٹیرس کی طرف نگاہ گئی تو آنکھیں

Posted On Kitab Nagri

سرخ انگارہ ہوگئی کیونکہ وہاں ٹیرس میں کھڑا لڑکا حیال کو بڑی فرصت سے دیکھ رہا تھا حائیسم کا دل چاہا وہ اس لڑکے کو دیکھنے کی بصارت سے محروم کردے پھر اپنے فون سے کوئی نمبر ڈائل کیا اس لنگور کو یہاں سے غائب کردے ورنہ ایسا غائب کرونگا کے ساری زندگی حائیسم سکندر کا نام نہیں بھول پائے گا دوسری جانب فون اٹھاتے ہی بغیر جواب سنے کاٹ دار لہجے میں کہا اور فون کاٹ دیا......

مجھے نفرت ہے اس جاہل گوار سے حد ہے لاپرواہی کی حائیسم نے جھنجلاتے ہوئے کہا

I hate her self... 😬

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غصے سے یہ سب کہتے ہوئے پردے کو کھینچ کر ٹھیک کیا... کیونکہ اب سامنے وہ لڑکا نہیں تھا پتا نہیں کب محترمہ ہمارے گھر سے کُوچ کریں گی....

سر جھٹک کر کہتے ہوئے اپنی کتابوں میں مصروف ہو گیا....

لیکن حیال کی صبح اچھے سے کلاس لینے کے بارے میں وہ پکا ارادہ رکھتا تھا

Posted On Kitab Nagri

میرے دل کو قرار ادو

کبھی سامنے ملاقات ہو

میں ڈھونڈتی پھرو نگر نگر

جب تیرا دیدار نہ ہو

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کار کو فل سپیڈ سے ڈرائیور کرتا ساتھ ساتھ لائٹ میوزک کار میں لگا کر دائیں بائیں گردن ہلاتے ہوئے انجوائے کر رہا تھا اچانک کچھ یاد آنے پہ بربڑایا ڈیم ڈیڈ کو تو یہ گڈ نیوز دی ہی نہیں کریزی مین ابھی بتاتا ہوں وہ ایکسائیٹڈ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساڈیش بورڈ سے اپنا سیل فون اٹھا کر اپنے ڈیڈ کو کال کر رہا تھا رنگ جا رہی تھی کہ فون پک کر لیا گیا ہائے ڈیڈ کیسے ہیں میں بلکل ٹھیک گیس واٹ آپ کے لئے ایک گڈ نیوز ہے

وہ مسکراتے ہوئے بتا رہا تھا ہاہاہاہا نجانے کیا کہا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

دوسری جانب کہ وہ قہقہہ لگا گیا ایسا ممکن نہیں فلحال تو

ابھی لائف انجوائے کرنی ہے ابھی تو کوئی چانس نہیں واپسی کا وہ اپنے فون کو دوسرے ہاتھ میں تھامے ایک ہاتھ سے سٹیرنگ ویل سنبھالے کار ڈرائیور کر رہا تھا ڈیڈ آپ بھی نہ موم میری جان ہیں وہ مجھ سے تو ناراض رہ ہی نہیں

سکتی یہ تو بہت اچھی خبر ہے کب ہوا ڈیڈ میں بہت خوش ہوں اس کے لئے اوکے میں ضرور آؤنگا لیکن اس کا ذکر کسی سے مت کرنا سرپرائز ہو گا سب کے لئے اس سے پہلے میری گڈ نیوز سنے آپ کے بیٹے نے یونی میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی وہ بات ہی کر رہا تھا کے سامنے سے آتی فل سپیڈ میں کار دیکھ نہ سکا اور دونوں کاروں کا زوردار تصادم ہوا کے اسکی کار ہوا میں اچھلتی ہوئی دور روڈ پہ جا جا گری فون ہاتھ سے دور جا گرا جس میں سے ہیلو ہیلو صیم صیم کیا تم ٹھیک ہو...

Posted On Kitab Nagri

کی آوازیں ابھی تک آ رہی تھیں آنکھیں بند ہونے سے پہلے اسے روتی اور شکوہ کرتی ہوئی دو آنکھیں دیکھائی دی

اور پھر اندھیرا چھا گیا. چاروں اُوڑ.....

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

حیال بچہ آج عمل سکول نہیں جائے گی شاید اُس کی طبیعت خراب ہے مریحہ بیگم نے حیال کے کمرے میں آتے ہوئے عجلت میں کہا تم فکر مت کرنا بچہ آرام کرے گی تو ٹھیک ہو جائے گی وہ آخر میں کہتی ہوئی جانے ہی لگی تھیں کہ حیال کے چہرے پر پریشانی دیکھ کر رُک گئی...

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا...؟

اِس کی ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھ کر جانچتی نظروں سے پوچھا..اُنھیں لگا وہ عمل کی وجہ سے پریشان ہو گئی ہے...

مگر پھوپھو میرا تو آج ٹیسٹ ہے اور اگر نہ گئی تو ٹیچر میری انسلٹ کریں گی سب کے سامنے منہ بسورتے ہوئے کہا

مریحہ بیگم نے حیال کو سکول یونیفارم میں بچاری سی شکل بناتے ہوئے دیکھا تو ہنس دی...

اُو کے پریشان مت ہو میں ہوں نہ تم ایسا کرو میں

حائیسم سے کہتی ہوں یونیورسٹی جاتے ہوئے تمہیں بھی چُھوڑ دے گا لیکن پھوپھو آپ وہ اِس کا گال پیار سے سہلاتے ہوئے چلی گئیں اُن کی بات پہ وہ کچھ ریلیکس ہو گئی تھی

مگر اگلی بات اِس کا سانس خشک کرنے کے لئے کافی تھی وہ انھیں منع کرنا چاہتی تھی مگر وہ بغیر کچھ سنے چلی گئی اور پیچھے حیال کرسی پہ بیٹھ سر دونوں ہاتھوں میں تھام گئی...

Posted On Kitab Nagri

البتہ اِس جلاد کے ساتھ جانے سے بہتر تھا وہ آج سکول نہ ہی جاتی اگر چلی بھی گئی تو وہ اپنی خون آشام نگاہوں سے دیکھ دیکھ کر ہی اسکی جان سولی پہ لٹکا دے گا

حیال کتنی بار خود پہ آیت الکرسی پڑھ کر پھوک چکی تھی مگر سوچ سوچ کر برا حال ہو رہا تھا کیسے جائے گی

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

گُڈ مارننگ موم....

سکِن شرٹ پہ بلیک پینٹ پہنے بال پیچھے کی طرف بونی کی طرح سیٹ کیے دراز قد کانچ سی شہد رنگ آنکھیں خاموش تھی اسکی آنکھیں دل کا حال بتاتی جب غصہ ہوتا تو سرخ انگارہ ہوتی

Posted On Kitab Nagri

اگر خوش ہے تو نگاہ میں خوشی جھلکتی وہ یونیورسٹی جانے کے لئے تیار سا مریحہ بیگم کو اپنے کمرے میں دیکھ کر شرٹ کے کف فولڈ کرتے ہوئے بولا تو وہ مسکرا دیں بے اختیار دل میں ماشاءاللہ کہا اپنے لاڈلے بیٹے کو دیکھ کر...

کوئی کام تھا وہ مصروف سا اپنی چند کتابیں بیگ میں رکھتا ہوا پوچھ رہا تھا

ہاں وہ تمہاری یونیورسٹی کے راستے میں ہی عمل کا سکول

ہے اور وہ آج نہیں جا رہی تم ایسا کرو حیال کو چھوڑتے ہوئے چلے جانا ویسے بھی ڈرائیور آج چھٹی پہ ہے انداز سرسری سا رکھا کہیں بھڑک ہی نہ جائے عادت سے واقف جو تھیں اپنے لاڈلے کی..

ایک منٹ موم کیا کہا آپ نے شاید میں نے کچھ غلط سنا حائیسم نے اپنا چشمہ سیٹ کرتے ہوئے اس قدر معصومیت سے کہا کہ وہ اگر اسکی عادت سے وقف نہ ہوتی تو ضرور اسکی ایکٹنگ سے ایمپریس ہوتی لیکن اسے خشمگیں نظروں سے گھورنا نہیں بھولی

Posted On Kitab Nagri

کیا موم پلیز مجھے گھورنا بند کریں چہرے پہ پہلے جیسی

فریشنس نہیں تھی وہاں بیزاری کے واضح امکانات تھے

لیکن حائیسم وہ اکیلی کیسے جائے گی وہ رسان سے بولی

Not again mom

وہ ہاتھ سے رُوک گیا اُنھیں یہ میرا کنسرن نہیں ہے وہ کب کیسے اور کس کے ساتھ جاتی ہے مجھے پرواہ نہیں وہ لاپرواہ سالڑکا ناک چڑھاتے ہوئے کہہ رہا تھا

اسکے جارحانہ لہجے سے وہ بے یقین سی رہ گئی مگر بیٹے

انف موم ان کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئی

آپ چاہتی ہیں میں اُس...

Posted On Kitab Nagri

..Black and white picture

کو اپنے ساتھ لے کر جاؤ حائیسم نے خود کی طرف انگلی پوائنٹ کرتے ہوئے کہا ابھی میرے اتنے برے دن نہیں آئے اس نے ناک پر سے مکھی اڑائی.....

آپ کو پتا بھی ہے میری کتنی انسلٹ ہوگی اگر راستے میں کسی نے دیکھ لیا تو میرے دوست کیا سُوچیں گے اُس کی شکل دیکھی ہے آپ نے شکل سے ہی کوئی خلائی مخلوق لگتی ہے اُس نے ہنوز ڈھٹائی سے چڑتے ہوئے کہا....

Never ever mom😩

جتنی سادگی سے مریحہ بیگم نے کہا تھا حائیسم کا

اچانک ہی اِتنا شدید درعمل دیکھ وہ حقیقتاً مایوس ہو کے رہ گئی اور سختی سے لب بھینچ گئی

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے تو تمہاری نظر میں یہ اہمیت ہے میری اب کبھی بھی کوئی کام نہیں کہوں گی خدا واستے کا بیر ہے تمہیں

اِس معصوم بچی سے مت جاؤ میں تمہاری کونسا کچھ لگتی ہوں آنکھوں میں آنسو لاتے ہوئے کہا تو ایک دم بوکھلا گیا

ایک تو آپ سیریسلی ایموشنل کرتی ہیں نہ جو وہ ٹھیک نہیں ہے اس نے تلملاتے ہوئے کہا وہ دُکھی ہوتے ہوئے جانے لگی تھیں کہ حائیسم نے پیچھے سے لاڈ سے گلے لگا لیا موم اب ناراض تو نہ ہو اچھا اچھا ٹھیک ہے اپنی بات پہ زور دیتے ہوئے گویا ہوا

میں باہر انتظار کر رہا ہوں مریحہ بیگم کی پیشانی پہ بوسہ دیتے نرمی سے کہا اپنی محترم بھتیجی صاحبہ کم مصیبت سے کہے اگر ایک

منٹ بھی لیٹ ہوئی تو یہی چھوڑ جاؤ گا مُنہ کے زاویے

Posted On Kitab Nagri

بِگارتے ہوئے اُس نے کُوفت سے کہا اور بیگ پہنے سرعت سے باہر چلا گیا.....

مریحہ بیگم کو اُس کے انداز پہ پیار آیا جانتی تھی وہ کبھی بھی ماں کی ناراضی برداشت نہیں کر سکتا تو مسکرا دی

جب پتا ہے میری ہی مانی جائے گی تو نخرے پتا نہیں کس بات کے کرتا ہے یہ لڑکا وہ بڑبڑاتی ہوئی باہر کی سمت چلی گئیں

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کب سے اِس کشمکش میں تھی کہ کیسے کار میں بیٹھے پھر گہرا سانس لے کر کار کی طرف رخ کیا قدم من من بھاری لگے خشک ہوتے لب تر کئے سامنے وہ جلاد ڈرائیونگ سِیٹ پہ بیٹھ کر فون کو سکرول کر رہا تھا .....

Posted On Kitab Nagri

حیال نے دھیرے سے اُسے سلام کیا جس کا جواب دینا اِس نے ضروری نہیں سمجھا اور اگنور کئے فون پر لگا رہا....

میڈم یہ تو اچھی بات ہے کہ تمہیں اپنی اوقات پتا ہے میرے ساتھ فرنٹ سیٹ پہ کوئی سپیشل لیڈی ہی بیٹھ سکتی ہے مگر وہ کیا ہے نہ کہ میں تمہارا شوفر تو ہوں نہیں اس لئے بیٹھنے سے پہلے کار کے شیڈز بند کر دینا تاکہ باہر سے کوئی دیکھ نہ سکے کوئی پیچھے بیٹھا ہے....

اُس نے بیک سِیٹ کا دروازہ کھُولا تو حائیسم نے استہزائیہ لہجے میں لفظ بالفظ کہا کہ حیال کا چہرہ ہتک و شرمندگی سے دھواں دھواں ہو گیا

صاف پتا چل رہا تھا کہ وہ حیال پہ طنز کر رہا تھا اس کا لہجہ تمسخر اڑاتا ہوا تھا اسے کچھ بھی کہنا بے سود تھا اور وہ اس سرد سے لہجے کو برداشت کر گئی مگر چند آنسو ہتھیلی سے صاف کیے اور گاڑی میں بیٹھ گئی......

Posted On Kitab Nagri

وہ حُسن پرست شخص تھا جانتی تھی جو اپنے سے زیادہ کسی کو اہمیت نہ دیتا ہر چیز حاصل کرنے کا فن آتا تھا اسکو مگر اندر کہی اس نازک لڑکی کے دل میں خواہش تھی کہ وہ سنگ دل کبھی نرمی سے اس سے بات کرے مگر جانتی تھی

یہ سب ناممکن سی خواہشات میں سے ایک ہے حائیسم اُس پہ طنز کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا وہ اپنے ہر عمل سے واضح جتاتا کے اسے حیال سے کتنی نفرت ہے اور وہ آج تک اس نفرت کی وجہ جان نہ پائی تھی

اِنھی سوچوں میں گُم سکول کب آیا پتا ہی نہیں چلا وہ تو

اچانک کار کے جھٹکے سے رُک جانے پہ وہ ہوش میں آئی اور جلدی سے اپنا بیگ پکڑا اور باہر نکل گئی....

سُنو..!!!

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روڈ کراس کرتی کے اِس سے پہلے ہی حائیسم کی آواز پہ ٹھٹک کر رک گئی پھر اپنا وہم سمجھ سر جھٹک کر چل دی وہ کیوں اسے بولائے گا ہے یو سلی گرل تم سے کہہ رہا ہوں حیال نے بے اختیار پلٹ کر دیکھا آنکھوں میں حیرت واضح تھی

یہ تم اپنی کتاب کار میں بھول آئی تھی اگر آئندہ کچھ بھی بھولی میری کار میں تو سیدھا ڈسٹبن میں جائے گا اس نے جارحانہ سے لہجے میں کہا

اور ہاں کچھ یاد آنے پہ وہ بولا اگر میں نے تمہیں بارش میں بھیگتے دیکھ لیا تو دو دن تک کولڈ شاور کے نیچے کھڑا رکھو گا پھر بارش میں بھیگنے کا حیال دل و دماغ میں نہیں آئے گا اس نے انگلی اٹھائے کہا لہجہ سر سری سا تھا

دیکھنے والے کو لازماً لگتا جیسے موسم کا حال سنا رہا ہو مگر حیال کو اپنے اندر پھانس سی چبھتی محسوس ہوئی کے سانس بھی لینا محال لگا جی..جی وہ بمشکل اتنا ہی بول پائی .اب پکڑو اسے نوکر نہیں ہوں تمہارا کے ہاتھ میں لئے گھومتا رہوں حائیسم

Posted On Kitab Nagri

نے بیزاری سے کتاب پکڑاتے ہوئے کہا اس کے ہاتھ سے

کتاب لیتے وقت بے اختیاری میں اُس کے سفید ہاتھوں کو دیکھ کر اپنے سانولے ہاتھ حیال کو بہت بُرے لگے اور دل میں خواہش جاگی کہ کاش وہ بھی اِتنی ہی خوبصورت ہوتی..... واقعے ہی وہ

شخص خوبصورتی کی مثال تھا ایسے ہی تو وہ فخر نہیں کرتا تھا خود پہ کچھ تو خاص تھا جو اُسے سب سے منفرد بناتا تھا وہ مڑا اور اس سے دور ہوتا گیا

وہ تب تک اُسے دیکھتی رہی جب تک کار کے ٹائروں سے اُوڑتی ہوئی دُھول اُس کی نظروں سے اُوجھل نہیں ہو گئی....

پھر سر جھٹک کر سکول کے اندر چلی گئی.......

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

شام کو حائیسم دیر سے گھر آیا تھا اس وقت ملازم اپنے کواٹر میں سونے چلے جاتے تھے آج اسکا اپنے دوستوں کے ساتھ گروپ سٹڈی کا پلاین تھا پڑھتے ہوئے کافی دیر ہو گئی اور وہ سیدھا گھر گیا جبکہ باقی دوست ایک دوست کے ہاں ٹھہر گئے آتے ہی اس شاور لیا نائٹ آرامدہ ٹراوزر شرٹ

پہن کر بھی بستر پر لیٹنے کے باوجود جب نیند نہ آئی تو

اُٹھ کر بیٹھ گیا جسم میں ہلکی سی حرارت محسوس ہوئی شاید تھکاوٹ کی وجہ سے وہ کئی راتوں سے نیند نہیں لے پا رہا تھا وجہ پیپر سر پہ تھے چلیں جی حائیسم صاحب خود ہی آج بنانی پڑے گی چائے کی شدید طلب ہوئی

تو سلیپر پہنتا خود سے ہی بربراتا ہوا نیچے چل پڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچن میں آکر چیزیں نہیں مل رہی تھی جس نے آج تک پانی کا گلاس اُٹھا کر نہیں پیا تھا حیال جو جگ میں پانی ختم ہونے پہ نیچے لینے آئی تھی حائیسم کو رات کے اس پہر کچن میں کیبنٹ چیک کرتے دیکھ حیرت ہوئی اسکی کی حیال کی طرف پشت تھی

اس سے پہلے اس جلاد کی

اس پہ نظر پڑتی ابھی وہ جانے کے لئے سوچ ہی رہی تھی کہ اچانک حائیسم کے پیچھے مڑنے پہ بوکھلاہٹ میں ہاتھ میں پکڑا شیشے کا جگ چھوٹ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور حیال اپنے دونوں ہاتھ چہرے پہ رکھ گئی کانچ کے ٹکرے زمین پہ بکھر گئے تھے آہستہ سے اپنے ہاتھوں کو چہرے سے ہٹایا تو نظر سامنے

کھڑے حائیسم پہ گئی جو حیال کو خونخوار نظروں سے دونوں ہاتھوں کو دائیں بائیں باندھ کر گھور رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

حیال کو لگا وہ جلاد اسے سالم نگل جائے گا س سا سو سسسسسس سوری لبوں کو تر کرتے ہوئے کہا آواز لڑکھرا رہی تھی

تم ایک نمبر کی پھوہڑ لڑکی ہو جسے کھانے پینے کے سوا کچھ نہیں آتا اب کھڑے کھڑے دیوار پہ کیا دیکھ رہی ہو

صاف کرو یہ سب اور وہ جو سر جھکا کر کھڑی تھی بوکھلاہٹ میں کانپ کر اُچھل گئی حائیسم کے یوں چلانے پہ ج جہ جہجہ جی

کرتی ہوں اس نے سارے کانچ اٹھا کر بِن میں پھینک دیئے

یہ سب کرتے ہاتھ کپکپا رہے تھے کیونکہ وہ جلاد اس کے سر پہ کھڑا تھا سنو چائے بنانی آتی ہے تمہیں جیسے ہی وہ اپنے کام سے فارغ ہوئی تو حائیسم نے سرسری سے لہجے میں پوچھا لیکن دیکھ اِرد گرد رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

چ چچچچ چائے حیال نے ایسے حیران ہو کر پوچھا کہ نجانے اس سے کتنا مشکل سوال پوچھ لیا ہو حیال کے غائب دماغی سے جواب دینے پہ وہ تپ گیا جی چائے جو دودھ پتی اور چینی سے بنتی ہے آتی ہے اب کی بار وہ چڑ کر دانت پیستے ایک ایک لفظ پہ زور دیتے ہوئے بولا

جی جی نہیں میرا مطلب ہے ہاہاں چائے آتی ہے حیال نے زور زور سے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بیوقوفقوں کی طرح کہا تو وہ تاسف سے سر ہلا گیا جیسے کہہ رہا ہو اسکا کچھ نہیں ہو سکتا....

تو بناؤ پھر ایک کپ اور میرے روم میں دے جانا پہلے ہی طبعیت ناساز تھی اوپر سے وہ بیوقوف لڑکی دماغ خراب کر رہی تھی وہ اس کے قریب سے ہو کر گزر رہا تھا کے

حیال کا ہاتھ حائیسم کے ہاتھ سے ٹچ ہو گیا حیال کو لگا جیسے کسی تپتے صحرا کو چھو لیا ہو آپ کو بخار ہے جھجک کر پوچھا

حیال کے براہ راست پوچھنے پہ وہ چونک گیا اس کے فکر مند لہجے سے حیال نے اب

Posted On Kitab Nagri

دیکھا تھا حائیسم کا سفید چہرہ اور آنکھیں سرخ تھی جیسے وہ

غصہ گرا دان رہی تھی دراصل وہ اسکے تیز بخار میں ہونے کی علامت تھی حیال کو افسوس ہوا آپ

میڈیسن لے پلیز

اس نے آہستہ سے کہا یہ شخص اتنا خوبصورت کیوں ہے یا اللہ یا شاید اسے ہی لگتا تھا سر جھکا حیال نے دل میں سوچا اور پھر فورن اپنا خیال گھبر کر جھٹک دیا ڈر سے جیسے حائیسم اسکی سوچیں پڑھ نہ لے

دل کی دھڑکن تیز ہوتی محسوس ہوئی حائیسم ایک پل اسکا چہرہ ٹٹولتا رہا پھر جب بولا تو لہجہ سرد اور خشک تھا اپنے کام سے کام رکھوں کہتا چلا گیا اور حیال سر جھٹک کر چائے بنانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اوپر چائے تو لے آئی تھی بنا کر مگر اندر اس جلاد کے کمرے میں جانے کی ہمت نہیں کر پا رہی تھی دو تین بار جب دستک دینے پر بھی آواز نہ آئی تو دروازے پہ ہاتھ رکھا تو کھلتا چلا گیا کمرا خالی دیکھ کر سکون کا سانس لیا

Posted On Kitab Nagri

جلدی سے ٹرے کمرے رکھی ٹیبل پہ رکھتی سرعت باہر نکل گئی

حائسم جو ٹیرس میں کھڑا اپنے دوست کی کال سن رہا تھا دروازے پہ ہونے والی دستک سن نہ سکا البتہ کمرے میں کسی کی موجودگی محسوس کرتا جب فون بند کر اندر آیا تو ٹرے میں چائے کے کپ کے ساتھ سینڈوچ

اور پین کلر دیکھ کر لب بھینچ گیا......

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمل اور حیال کے پیپرس سٹارٹ ہو گئے تھے اور دونوں نے دن رات ایک کر دی تھی جس دن آخری پیپر ہوا تو حیال کو سکون آیا مگر رزلٹ کی ٹینشن بڑھتی ہی جارہی تھی .....

Posted On Kitab Nagri

آخر کار رزلٹ آ ہی گیا عمل تو اچھے نمبر لے کر پاس ہو گئ جبکہ حیال بچاری سب پیپرز میں فیل تھی سوائے اسلامیات اور اُردو میں.....

وہ ہر بار یہی سوچتی کہ اُس نے تو بہت محنت کی تھی پھر فیل کیسے ہو گئ سوچنے پہ بھی اُسے اپنی غلطی سمجھ نہ آتی....

سب نے اُسے تسلی دی کہ اگلی بار اور محنت کرے مگر جیسے ہی یہ بات حائیسم کو پتا چلی اُس نے اِسے بہت اِنسلٹ کیا نالائق,کام چور بد صورت اور بیوقوف جیسے القابات سے نوازہ تھا ہمارے گھر کی ناک کٹوادی اور وہ روتی رہی مگر اس جلاد کو اس پہ رحم نہ آیا وہ تو مریحہ پھوپھو نے آکر اسکی جان خلاصی کروائی

بچاری سارا دن کمرے سے باہر ہی نہ نِکلتی کیونکہ جہاں جاتی اگر حائیسم کی اِس پہ نظر پڑ جاتی تو اِس پہ طنز کرنے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا اور کرو ہمارے پیسے پہ عیش بس کھا کھا کر وزن ہی بڑھانا مگر زرا دیھان سے کسی دن ہمارا گھر نہ کھا جانا غلطی سے اور طنزیہ مسکراہٹ اسکی طرف اچھالتا

اور وہ سارا دن رو کر گزارتی اِس بات کو مہینہ ہو چکا تھا

اگلے ہفتے حائیسم کا رزلٹ آنے والا تھا اور وہ سب کو فخر سے بتاتا کہ ہر بار کی طرح میں ہی ٹوپ کرونگا اور حیال بس تلملا جاتی.....

اُس کو اِس بات پہ کتنا غرور تھا خود پہ ہوتا بھی کیوں نہ وہ جانتی تھی ہر بار کی طرح وہی ٹوپ کرے گا حائیسم اپنی یونیورسٹی کا ٹوپر جو تھا بلا کی ذہانت پائی تھی اسنے ہر کیوری کا سلیوشن اسکے پاس ہوتا اور اِس بات پہ گھر میں سب کو بہت فخر تھا

انا پرستوں کی پہلی صف میں ہم تھے

Posted On Kitab Nagri

تم نے مڑ کر نہیں دیکھا کیا...!!؟

(عیشلے)

حائیسم کا رزلٹ بہت اچھا آیا تھا اِس نے ہمیشہ کی طرح

ٹوپ کیا ہر سال سکندر صاحب دعوت کا اہتمام کرتے اور اپنے بیٹے کی خوشی کو اچھے سے سیلبریٹ کرتے.....

اس بار بھی سب کو انوائٹ کیا گیا تھا.....

جِن میں حائیسم کے یونیورسٹی فیلو لڑکیاں اور لڑکے دونوں

Posted On Kitab Nagri

شامل تھے...

ہر طرف سے تعریفی کلمات سن سن کر اس کا سر غرور اور فخر سے مزید اونچا ہو گیا تھا پورے گھر کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا.....

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیال کو اپنے کمرے میں چپس کھانے میں اس قدر مگن دیکھ کر عمل کی آنکھوں میں شیطانی سی چمک آئی موٹی میرے بغیر کیسے کھا سکتی ہو

Posted On Kitab Nagri

وہ بغیر آواز کئے دبۓ پاؤں اسکے پیچھے کھڑی ہو کر کان میں اونچی آواز میں بولی کے وہ ڈر گئ دم ہے تو پکڑ لو موٹی عمل چپس کا پیکٹ لے کر کہتی باہر بھاگ گئ ععع عمل

وہ چیخی

املی ٹملی میرا پیکٹ واپس دو حیال بھی غصے سے منہ

پھولا کر کہتی اسکے پیچھے بھاگی

ہاہاہاہاہا موٹی تو پکڑ لو اور لے لو عمل اسے ہنستے ہوئے چڑا کر کہتی دائیں بائیں بھاگ رہی تھی اور وہ غصے سے دانت کچکچا گئی اسکا بھاگ بھاگ کر سانس پھول گیا تھا

حائیسم سیٹی پہ کوئی دُھن بجاتا اردگرد سے بیگانا اپنی شہادت کی انگلی پہ کار کی کی چین گول گول گھماتا اپنے کمرے کی طرف جارہا تھا کہ اچانک زور دار تصادم سے ہربڑا گیا

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا کیا ہے تم نے ڈفر حیال کو خود سے دور جھٹکتے ہوئے چیخا حیال جو عمل کو پکڑتے ہوئے نجانے کیسے اس جلاد سے ٹکرا گئی تھی ایک دم کانپ گئی اسکے چلانے سے سارے میرے شوز خراب کر دیئے تمہارے رنگ سے کئی زیادہ صاف تو میرے شوز تھے جاہل لڑکی

ایک بات بتاؤ تم یہ سب جان بوجھ کر کرتی ہو نا تا کہ میری توجہ حاصل کر سکو خون آشام نگاہوں سے گھورتے ہوئے پوچھا اسکے غصے کا گراف فل پیک پہ تھا

عمل جو حائیسم کے پیچھے کھڑی تھی اپنے بھائی کو فل غصے میں دیکھ کر گھبرا گئی ویسے تو وہ لاڈلی تھی حائیسم کی مگر زیادہ شرارت کرنے پہ وہ اسے بھی نہیں بخشتا تھا اس سے پہلے حیال کی طرح

اسکی بھی کلاس ہو وہ وہاں سے ایسے غائب ہوئی جیسے گدھے کے سر سے سینگ اور حیال نے یہ بخوبی نوٹ کیا

تھا وہ بچاری بس غصے سے مٹھیاں دبا گئی

Posted On Kitab Nagri

تم چلو زرا میرے ساتھ روم میں آج تو تمہاری سزا پکی ہے

حائیسم حیال کی کلائی سے تھام کر کھینچتے ہوئے اپنے روم میں لے آیا پکڑ اس قدر سخت تھی حیال کو لگا آج اسکی ایک آدھ ہڈی ٹوٹ کر ہی رہے گی تکلیف سے آنسو باہر آنے کو بے تاب تھے

خبر دار اگر ایک بھی آنسو نکلا تو جان لے لونگا تمہاری حائیسم نے اسے رونے کی تیاری کرتے ہوئے دیکھ کر سختی سے انگلی اٹھا کر وارن کیا

میرے روم میں جتنے شوز ہیں ان سب کو تم ایک ایک کرکے پولیش کرو گی

سمجھی اور اگر ایک بھی شوز مجھے چمکتا ہوا نظر نہ آیا

تو وہ جو میرا چینجنگ روم ہے نا اسکی طرف انگلی پوائنٹ کرتے ہوئے کہا اس میں ایک بوکس رکھا ہے جس میں ایک زہریلا سانپ ہے وہ میں کھول کر تمہیں اس کمرے میں بند کر دونگا جب تمہیں وہ نگل جائے گا

Posted On Kitab Nagri

تو بہت سکون ملے گا مجھے تم جانتی ہو نہ میں تمہارے ساتھ ایسا کر بھی سکتا ہوں ایک آئی بروا چکا کر اسکے چہرے کو شہادت کی انگلی سے اوپر کرتے اچانک حیال کے چہرے کو وہ حسین جلاد سختی سے تھام گیا اور وہ شاید تمہاری نازک سی جان برداشت نہیں کر پائے گی

فاصلہ ایک انچ کا رہ گیا تھا حائیسم نے اپنا چہرہ قریب کر کے ایک ایک

لفظ پہ زور دیتے دانت پیستے ہوئے بولا کہ حیال اسکی دہکتی ہوئی سانسوں کو اپنے چہرے پہ محسوس کرتی ناگواری سے چہرے

کا رخ موڑ گئی اور سہمی ہوئی نظروں سے جینجنگ روم کو دیکھنے لگی وہ طنزیا مسکان اچھالتا

گڈ بے بی گرل ہڑیپ بی فاسٹ حیال کا چہرہ تھپ تھپاتے کمرے سے باہر نکل گیا

اسکے جاتے ہی حیال کے آنسو نکل کر رخسار بھگو گئے اسنے سختی سے گالوں کو رگڑ رگڑ کر ہاتھوں سے صاف کیا

Posted On Kitab Nagri

جہاں سے کچھ لمحے پہلے حائیسم نے پکڑا تھا شاید وہ اس جلاد کے لمس کو مٹانا چاہتی تھی

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

کیا میں اندر آسکتا ہوں

حائیسم نے سیدھا کمرے میں جا کر ڈور نوک کرتے ہوئے

پوچھا تم اندر آچکے ہو نوک کرنے کی ضرورت کیا تھی بیٹا

مریحہ بیگم نے کبرڈ میں کپڑے رکھتے ہوئے اپنے صاحبزادے کو طنزیا کہا

تو سکندر صاحب جو نیوز پیپر پڑھنے میں مصروف تھے ایک نظر اپنے لاڈلے کو دیکھ کر زیر لب مسکرا دیئے جو اپنا

چشمہ ٹھیک کرتے ہوئے ہنس دیا

Posted On Kitab Nagri

کچھ کام تھا ویسے تو محترم آنے سے رہے مریحہ بیگم

مصروف سے انداز میں بولی تو حائیسم نے سکندر صاحب کو آنکھوں ہی آنکھوں میں کچھ اشارہ کیا جنھوں نے

اشارتاً ہی تسلی دی تو وہ سر ہلا کر صوفے پر سکندر صاحب سے کچھ فاصلے پہ ٹانگ پر ٹانگ رکھے ایک ہاتھ ٹھوڑی کے نیچے ٹکا کر بیٹھ گیا

مریحہ بیگم کی دونوں باپ بیٹے کی طرف پشت تھی دونوں کی جانب سے خاموشی محسوس کرتے پلٹی تو دونوں باپ بیٹے کو ایک آئی برو اچکا کر جانچتی نظروں سے گھورا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خریت دونوں بازو سینے پہ باندھ کر پوچھا تو وہ پہلو بدل کے رہ گیا

وہ دراصل بیگم پھر سکندر صاحب نے ہی بات شروع کی آپ کا بیٹا اپنی پڑھائی مکمل کر لے گا

Posted On Kitab Nagri

تو میں نے سوچا وہ آہستہ سے بولتے مریحہ بیگم کے بدلتے

تاثرات بھی نوٹ کر رہے تھے اسکو امریکہ کی اچھی سی یونیورسٹی

میں اسپیشلائزیشن کے لئے بھیج دیں بات درمیان میں ہی کاٹ دی

آپ کا دماغ ٹھیک نہیں لگتا مجھے میں اپنے اکلوتے بیٹے کو

اتنی دور پرائے ملک میں بھیج دونگی کیسے سوچا آپ نے

ارے یہاں یونیورسٹی بھی بہت اچھی ہیں مم میں کہہ رہی ہوں کہی نہیں جائے گا یہ وہ اچانک رو دی

موم موم

پلیز روئے مت کہی نہیں جارہا میں حائیسم نے ایک جست میں انھیں گلے لگا گیا سٹوپ کرئینگ موم

ڈیڈ آپ ہی سمجھائے نا

Posted On Kitab Nagri

وہ بے بسی سے بولا جب وہ چپ نہ ہوئی تو

میں کیا کہو بیٹے ماں ہیں تمہاری وہ الگ سے پریشان ہو گئے تھے بھیجنا تو وہ بھی نہیں چاہتے تھے مگر حائیسم کی ضد سے واقف تھے البتہ مریحہ بیگم کا دل کٹ کے رہ گیا تھا بیٹے کی دوری کا سن کر نگاہوں کے پردے پہ ماضی کے چند مناظر لہرائے تو کانپ گئی

تم کہی نہیں جاؤ گے بس دوٹوک لہجے میں کہتے ہی پھر سے رونے لگیں

آپ یہاں بیٹھے انھیں بیڈ پہ بیٹھا کر خود ان کے قدموں میں میں بیٹھ گیا آنکھوں ل سے آنسو پونچھنے کیا آپ چاہتی ہیں میرے خواب ادھورے رہ جائے..

میری طرف دیکھ کر کہیں تو وہ نم آنکھوں سے نفی میں سر ہلا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو بس پھر آپ سے چند سال مانگ رہا ہوں پلیز جانے دیں مجھے اسکے بعد جیسا آپ کہیں گئی وہی کرونگا

موم دونوں ہاتھ تھام کر کہا

پلیز وعدہ کرو جلدی واپس

آؤں گے

مریحہ بیگم نے اپنی جان کے ٹکرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پوچھا یقین دہانی چاہی تھی وعدہ ان کے ہاتھوں کی پشت پہ لب رکھتے ہوئے کہا. تو سکندر صاحب نے سب نارمل ہونے پر سکون کا سانس لیا

ویسے آپ نے موم کو بتایا نہیں کے وہ روتے ہوئے بھی بے حد حسین لگتی ہیں حائیسم نے سر دائیں جانب گرا کر آنکھ مارتے ہوئے اپنے ڈیڈ سے پوچھا تھا ہاہاہاہا

تو سکندر صاحب قہقہہ لگا کر ہنس دیے مریحہ بیگم نے خشمگی نگاہوں سے گھورا تو ہنسی کو بریک لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شرم تو نہیں آتی اپنے باپ سے اس طرح کے سوال پوچھتے ہوئے پورے کے پورے بے شرم ہو کندھے پہ مارتے ہوئے کہا...

اور آپ اسے دانٹنے کی بجائے الٹا ہنس رہے ہیں اچانک اپنا رخ سکندر صاحب کی طرف کرتے انھیں لتاڑا تو وہ گربڑا کر رہ گئے بیگم غصہ مت کریں اور حسین لگتی ہیں شوخ سے انداز میں کہنے پر وہ شرم سے ڈوب گئی بیٹا تو کچھ نہیں باپ اس سے بھی دو ہاتھ آگے ہے وہ تاسف سے سر ہلا کر رہ گئی

کیا موم آپ بھی نہ شرم جیسی چیز کا واسطہ ابھی تک

حائیسم سکندر سے نہیں پڑا اور ویسے بھی ہمیں کونسا کسی نے شریف بنے پہ ایوارڈ دینا ہے وہ مسکراتے ہوئے کہہ رہا تھا اس لئے میں اور ڈیڈ

بے شرم ہی ٹھیک ہیں رائٹ ناڈیڈ ساتھ ہی تائید چاہی وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے ہنس دیئے

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہیں تیار نہیں ہونا کیا جاؤ اب یہاں سے مریحہ بیگم نے ڈاپٹ کر کہا ورنہ وہ چپ نہ ہوتا اوکے ریلیکس موم ڈارلنگ

جارہا ہوں وہ ہاتھ اوپر اٹھا کر کہتا کمرے سے نکلا تھا

ویسے بیگم آپ آج ریڈ کلر کے ڈریس میں سچ میں بہت پیاری لگ رہی ہیں سکندر صاحب نے کہا تو وہ شرما گئی آپ بھی نا

اوہ تو آپ دونوں کا رومانس کرنے کا موڈ تھا حائیسم نے اچانک دروازے سے سر نکال کر کہا تو دونوں سٹپٹا گئے اس لئے مجھے باہر نکالا جا رہا تھا ویسے ہی کہہ دیتے میں خود ہی چلا جاتا کوئی نہیں پلیز کنٹینو سوری فور ڈسٹر بنس اس نے آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حائیسم اگلے ایک سیکنڈ کے اندر تم یہاں سے دفع نا ہوئے تو میں تمہیں اب اس چپل سے ماروں گی اسکے اتنی معصومیت سے کہنے پر وہ تپ گئی تھی بے شرم ماں اور باپ کو چھپ کر دیکھتے اور سنتے شرم نہ آئی ٹھہرو تم بتاتی ہوں تمہیں

Posted On Kitab Nagri

مریحہ بیگم کو چپل اتارتے ہوئے دیکھ کر وہ فورن وہاں سے رفو چکر ہوا

کون کہہ سکتا تھا کہ یہ وہی کھڑوس ہے جس کے چہرے پر ہر وقت غصہ اور سنجیدگی ٹھہری رہتی تھی وہ اپنی فیملی کے ساتھ ایک الگ ہی شخصیت بن کر رہتا تھا ان سب میں حائیسم سکندر کی جان بستی تھی فیملی کے لئے بے انتہا پوزیسیو تھا وہ....

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

خوبصورت رنگ بِرنگی تِتلیاں پھولوں پہ کبھی بیٹھتی کبھی اُڑتی ایسا معلوم ہوتا کہ جیسے وہ خوش ہیں اُس نے

مریحہ بیگم سے کہہ کر گملوں میں چند خوبصورت پھول لگا رکھے تھے جس نے چھت کی دلکشی کو بڑھا دیا تھا موسم کو مزید خوشگوار ہلکی پُھلکی ٹھنڈی ہوا نے بنا دیا تھا.. جو چہرے سے ٹکراتی تو اندر تک سکون محسوس ہوتا....

اُس کے چہرے پہ ہلکی سی مسکراہٹ ایسی لگ رہی تھی جیسے

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی اِن مناظر کو ہمیشہ کے لئے اپنی آنکھوں میں قید کر لینا چاہتی ہو......

حیال تم تیار نہیں ہوئی ابھی تک....

نجانے وہ کب تک اِن ہی مناظر کو اپنی آنکھوں میں قید کرتی رہتی کہ ساریہ کی آواز اُسے دوبارہ اس ویران سی دُنیا میں کھینچ لائی ساریہ جو اِسے پورے گھر میں ڈھونڈ کر آئی تھی پھر چھت ہی بچی تھی

میں سارا گھر دیکھ آئی

مگر میڈم یہاں چُھپی ہوئی ہیں ساریہ نے کچھ خفگی سے کہا سانس پھولی ہوئی تھی تو حیال ہنس دی اُسے دیکھ کر ساریہ بھی ہنس دی ہنستی رہا کرو اچھی لگتی ہو.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہاں کیا کر رہی تھی ویسے تو میں جانتی ہوں تم ایسی پاٹیز کے موقعے پر کہیں نہ کہیں چُھپ جاتی ہو مگر آج بات کچھ اور ہے تم خوش لگ رہی ہو..

Posted On Kitab Nagri

حیال کی طرح ہی دیوار کو ٹیک لگاتے ہوئے سار یہ نے پوچھا.....

ہاں میں خوش ہوں آپی یہ سب تتلیاں دیکھی ہیں آپ نے کتنی خوش ہیں ہر غم سے آزاد اور خوبصورت بھی..

آپ کو پتا ہے آپی میں سوچتی ہوں کہ کاش میں بھی ایک تتلی ہوتی

اور اور میں آسمان میں اُڑتی بہت بہت اُونچا حیال یہ سب اُسے ایسے بتا رہی تھی کہ جیسے کوئی بچہ اپنی من پسند کارٹون مووِیز یا کھیلونوں کے بارے میں بات کر رہا ہو....

اور سار یہ اُس کے بچوں سے انداز پہ ہنس دیتی وہ ایسی ہی تھی معصوم سی خواہش کرنے والی نازک دل کی مالک

ایک بات بولو

Posted On Kitab Nagri

ساریہ نے حیال کی چمکتی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا حیال نے اثبات میں سر ہلایا تم جیسی بھی ہو بہتر ہو خود کو کبھی بھی کسی کے لئے مت بدلنا تم بلکل ان نازک سی تتلیوں کی طرح ہو مگر جانتی ہو یہ تتلیاں اتنی کمزور ہیں کہ اِنھیں کوئی پکڑے تو مر جاتی ہیں......

اور اِن کے رنگ اور خوبصورتی پل میں ختم

ہو کر رہ جاتی ہے میں چاہتی ہوں تم ایک ایسی شخصیت بنوں کے کوئی بھی تمہیں نقصان پہنچانے سے قبل ہزار بار سوچے کوئی تمہیں توڑ نہ سکے کیونکہ یاد رکھنا جو لوگ خوبصورتی کو فوقیت دیتے وہ میری نظر میں کم ظرف ہوتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری دل کی خوبصورتی ہمیشہ برقرار رہے یہی کوشش کیا کرو

کیونکہ جِن کے بس چہرے خوبصورت ہو وہ دل کے اکثر بدصورت ہوتے ہیں کچھ سمجھ آیا....

Posted On Kitab Nagri

سار یہ نے اس کے چہرے پہ ہوا سے بکھڑے بال سمیٹتے ہوئے اتنے گہرے لفظ استعمال کیے تھے وہ ایک پل سوچ میں پڑ گئی

اور حیال نے بے خیالی میں تابعداری سے اثبات میں سر ہلا دیا.

چلوں اب نیچے چل کر تیار ہو جاؤ حیال کا چہرہ تھپکا اور نیچے چلی گئی

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

مریحہ بیگم آج کچھ پریشان سی تھیں کیونکہ آج صبح ہی حائیسم نے اچانک ہی امریکہ جا کر اپنے اسپیشلائزیشن کرنے کے بارے میں بتایا تو ایک پل تو وہ حیران رہ گئی جبکہ سکندر صاحب کو کوئی پریشانی نہیں ہوئی سُن کر مگر وہ چاہتے تھے کہ اِن کا اکلوتا بیٹا یہاں رہ کر اپنی تعلیم مکمل کریں ضدی تو بچپن سے ہی تھا

Posted On Kitab Nagri

حائیسم نے یہاں بھی اپنی ضد منوا کر

ہی دم لیا اور تب سے مریحہ بیگم کا دل بے چین اور پریشان تھا وہ اتنی دور اپنے اکلوتے بیٹے کو بھیجنے کے حق میں نہ تھیں پھر کچھ

سوچ کر مطمئن ہو گئی اور اپنے سوچی ہوئی ترکیب کو سکندر صاحب کے پاس کمرے

میں ڈیسکس کرنے چلی گئی کیونکہ اب واحد راستہ ایک ہی بچہ تھا اور اب وہی کُچھ کر سکتے تھے.....

حائیسم رو ئیل بلیو پینٹ کوٹ کے ساتھ اُوف وائیٹ شرٹ پہنے جس کے اوپری بٹن کھلے تھے جو اسکا کشادہ سینا واضح کر رہے تھے بالوں کو جیل سے پیچھے کی طرف پونی کی طرح سیٹ کئے ایک ہاتھ بائیں جانب پنٹ کی پُوکیٹ میں ڈالیں اور دوسرے ہاتھ میں اُورنج جوس کا گلاس تھامیں پارٹی

کی جان اور سب کی مرکزے نگاہ بنا ہوا تھا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہینڈسم کھڑوس چشمہ لگائے

سب کی نظر میں اپنے لیے ستائش دیکھ کر بھی وہ مغرور سی کھڑی ناک والا لڑکا بے نیاز سا کھڑا تھا کیونکہ ان سب کا وہ عادی بچپن سے ہی ہو چکا تھا شہد رنگ آنکھیں جیت کی خوشی میں فخر سے چمک رہی تھی ہر وہ چیز اسکی دہلیز پہ خود آجاتی جس پہ ایک بار حائیسم سکندر کی نگاہ پڑ جاتی

ہائے H S....

وہ اپنا نام سُن کر پلٹا تو اپنے پیچھے کھڑی جِیا

کو دیکھ کر اُس کا منہ بن گیا مگر جواب میں ہائے کہنا ضروری نہیں سمجھا وہ ایسا ہی تھا

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

Posted On Kitab Nagri

حائیسم نے ایک بیزار سی نظر اس پہ ڈال کر نخوت سے رخ واپس پلٹتے ہوئے پوچھا

جو کہ اس وقت نہات ہی بے ہودہ لباس کو زیب تن کئے ہوئے تھی اُس نے ناگواری سے نظرے پھیر لی ہاں نہ اب تم نہیں بلاؤ گے تو کیا ہوا انکل نے تو ہمیں بلانا ہی تھا جیا نے اس کے بائیں کندھے سے نا نظر آنے والی

دھول کو صاف کیا

اُف یہاں اتنی گرمی کیوں ہے اوہ میں بھول ہی گئ ایک ہاتھ سے خود کو ہوا دیتے ہوئے چونکنے کی ایکٹنگ کی جب یہاں ہوٹ چاکلیٹ بوائے ہے تو گرمی تو ہو گی ہی نہ آنکھ ;) ونک کرتے ہوئے ایک ادا سے بال جھٹکتے ہوئے کہا جو سٹائل سے تراشے گئے تھے

حائیسم کے وجود میں غصے کی لہر دوڑ گئی

Posted On Kitab Nagri

اِس کی لوفرانہ سی حرکت پر..

HoW. Dare you ....!!?....😨

تمہاری جرت کیسے ہوئی یہ سب کرنے کی تم جیسی لڑکیوں

سے میں بات کرنا تو دور دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا مجھ سے اپنے ہاتھ دور رکھو ورنہ ہاتھ کاٹ دونگا اُس نے

لفظ بالفظ دانت پیستے ہوئے جارحانہ انداز میں جھٹکے سے خود سے دود جھٹک کر کہا

جیا تو اُس کے اتنے شدیدری ایکشن کی توقع نہیں کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حائیسم میری بات تو سنو دیکھوں ہم دوست ہیں جیا نے ایک دم بُوکھلاتے ہوئے کہا

اچھا اور یہ کارنامہ کب انجام ہوا وہ استہزائیہ ہنسی ہنستے ہوئے دائیں جانب سر جھکا کر آئی برو اُچکا گیا

Posted On Kitab Nagri

اور جیا اتنے سخت الفاظ سننے کے بعد بھی اس کی اسی ادا پہ فدا ہوئی تھی

اس شخص کو کاش کوئی بتا سکتا اسکے ہر انداز ہی فدا کرنے والے تھے یا شاید وہ جانتا تھا

اور ہاں حائیسم سکندر کا ٹیسٹ

اِتنا بے قار نہیں کے تم جیسی دو ٹکے کی لڑکی کو اپنا دوست بنائے جو آج میرے ساتھ تو کل کسی اور کی باہوں میں ہو گی

.Just stay away

اس نے اُنگلی پوائنٹ کرتے ہوئے اپنا چشمہ ٹھیک کیا اور سپاٹ سے انداز میں کہا.

Posted On Kitab Nagri

جیا اپنی اِتنی اِنسلٹ ہونے پہ ہوش میں آتی تلملا اُٹھی اسے خشمگیں نظروں سے گھورتی وہاں سے غائب ہو گئی

وہ ایسا ہی تھا لڑکیاں اسکے لئے ایک کی طرح چیلنج ہوتی تھیں یا وقت گزاری کا سامان جہاں دیکھتا

اگر موڈ ہو تو بات کرتا اگر نہیں تو ایک نگاہ ڈالنا بھی گوارہ نہ کرتا وہ ہر لڑکی کو لمٹس میں رکھتا بات کرنے کی حد تک اس کو لڑکیوں کا چھونا نا گوار گزرتا تھا اور یہ بھی مریحہ بیگم کی ہی تربیت تھی کہ وہ شراب اور سگریٹ جیسی فضول چیزوں سے دور تھا

لیکن یہ جیا اتنی ڈھیٹ ثابت ہوئی تھی کہ وہ اتنی بار ریجیکٹ کر چکا تھا کئی بار بتمیزی سے بھی پیش آتا وہ پھر بھی باز نہ آتی

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسے صرف اپنے ڈیڈ کی وجہ سے ہی برداشت کر جاتا کیونکہ یہ اُن کے دوست کی بیٹی تھی مگر آج اسے اچھے سے سبق سیکھا دیا تھا امید تھی آئندہ وہ حائیسم سے دور رہے گی

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

عمل اور سارہ یہ آج بہت پیاری لگ رہی تھیں سٹائلش سے کپڑے زیب تن کئے ہوئے تھے سفید اور چمکتے دمکتے چہروں کے ساتھ وہ دونوں بہنے خوبصورتی میں اپنے بھائی ہی کی کاپی تھیں اور حیال ہمیشہ کی طرح اپنے سانولے رنگ کو دیکھ کر احساس کمتری کا شکار تھی آج بھی وہ سفید کھلے سے ٹوپ اور ٹراؤزر کو پہنے جو زیادہ کُھلا ہونے کی وجہ سے اُس کا بھاری وجود زیادہ نمایاں کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریحہ بیگم ہی اسے کھلے کپڑے پہنے سے روکتی مگر وہ یہ کہہ کر ٹال دیتی کے تنگ کپڑوں میں سانس رکتا ہے وہ یہ نہیں کہہ سکی کے وہ عجیب و غریب لگتی ہے ہر لباس میں اس پہ کچھ بھی سوٹ نہیں کرتا کندھوں پہ اچھے سے سکارف سِیٹ تھا آنکھوں میں سُرما لگا کر بالوں کی دو پُونیاں بنا رکھیں تھیں ہمیشہ

Posted On Kitab Nagri

مریحہ بیگم بچپن سے اسے سُرمالگاتیں اور وہ عادت اتنی پختنا ہو گئی کے اب نہ چاہتے ہوئے بھی لگا کر رکھتی میک کپ سے پاک چہرا......

سب سے الگ اور معصوم بچوں سی مریحہ پھوپھو تو نجانے کتنی بار اُس کی بلائیں لے چکی تھیں آج وہ اتنی خوش لگ رہی تھیں کہ حیال تو بس کب سے انھیں دیکھ رہی تھی اُن کی آنکھوں میں الگ سی چمک تھی جسے سمجھنے کے لئے اس نے زیادہ دماغ پہ زور نہیں ڈالا تھا ہر چیز سے لاپرواسی وہ الگ سی لڑکی تھی

اکثر مریحہ بیگم پریشان رہتی اور کہتی حیال اتنی معصوم ہے مجھے ڈر لگتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا کوئی دل نہ توڑ دے کیونکہ جن کے دل ٹوٹ جاتے ہیں اکثر وہ لوگ یا تو اور مضبوط بن جاتے ہیں یا پھر ہمیشہ کے لئے دنیا سے کٹ کے رہ جاتے ہیں وہ چاہتی تھیں وہ دوست بنائے

مگر کبھی کبھی ہم چاہ کر بھی دوست نہیں بنا پاتے اور شاید ہمارے بس کی بات نہیں ہوتی کیونکہ

Posted On Kitab Nagri

ہم اپنی ہی کمپنی انجوائے کرتے ہیں اور حیال کا شمار ایسے ہی لوگوں میں ہوتا تھا

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

جیا جو اپنے فون پہ مصروف سی چلی آرہی تھی کے سامنے اپنے دیھان میں کھڑی حیال کو نہ دیکھ سکی اور ٹکرا گئی اِس کا فون زمین پہ گرا اور دو ٹکروں میں ہو گیا حیال کے ہاتھ میں جو جوس کا گلاس تھا سارا حیال کے فراک پہ ِگر گیا....

?What the hell

جیا اتنی زور سے چلائی کے بچاری حیال کانپ گئی...

Posted On Kitab Nagri

تم اندھی ہو کیا میرا فون ٹوٹ گیا تمہاری وجہ سے اتنی تمہاری حیثیت نہیں جتنا مہنگا میرا فون تھا جیا کے یوں

برہم ہونے پہ حیال کی آنکھوں میں آنسو آ گئے میں بھی کس کے منہ لگ رہی ہوں گوار کہی کی جیا نے نخوت سے کہا

جیا کو حائیسم کی یہ کزن ایک آنکھ نہیں بھاتی تھی

ویسے تمہیں نہیں لگتا اس پارٹی میں تمہیں نہیں آنا چاہئے تھا اپنا ڈریس دیکھو ایک دم اولڈ فیشن ہے حیال کے سر تا پیر ایک حقارت آمیز نگاہ ڈالتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو حیال کا چہرہ شرمندگی سے دھواں دھواں ہو گیا آنکھوں میں آئی نمی نظرے جھکا کر چھپالی تمہارا ٹیسٹ کتنا خراب ہے اب ہٹوں سامنے سے یوڈیسپو جیا کے لہجے میں حسد کے ساتھ مسنوئی افسوس بھی تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ جاتے ہوئے جان بوجھ کر

حیال کو اتنی زور سے ڈھکا دیتی ہوئی چلی گئی کے اگر پیچھے سے آنے والا شخص اُسے سرعت سے نہ تھامتا تو پکا اُس کے سر پہ گہری چوٹ آسکتی تھی البتہ حیال کے پیچھے پڑا کانچ کا ٹیبل آج کچھ زیادہ ہی چمک رہا تھا

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

نیویارک کے بہترین ہوسپیٹل میں وہ زیرے علاج تھا ابھی تک ڈاکٹر نے کچھ نہیں بتایا تھا ایمرجنسی وارڈ کے باہر ایک

شخص بینچ پہ سر جھکا کر بیٹھا تھا دیکھنے سے ہی شخصیت باروب اور پر وقار سی لگتی

Posted On Kitab Nagri

رات بھر جاگتے گزری تھی بالوں پہ کئی سے زیادہ جگہ سفیدی نے لے رکھی تھی سیاہ بینٹ کوٹ میں ان کی شخصیت میں ایک الگ ہی محسوس کی جانے والی بے نیازی تھی کہ مقابل کو ان کا احترام کرنے پر مجبور کر دیتا تھا آنکھیں سرخ اور لبوں پہ بس ایک ہی دعا تھی گوڈ پلیز سیو مائی سن آس پاس

سے گزرتے لوگ کل سے انھیں یونہی بیٹھا دیکھ رہے تھے مجال تھی جو وہ شخص اپنی جگہ سے ایک انچ بھی ہل ہئے ہو دیکھنے والے انکی شخصیت سے مرغوب ہو رہے تھے اتنی عمر ہونے کے باوجود ان کا شمار حسین مردوں میں ہوتا ہو گا یقیناً

ایمر جنسی وارڈ سے عجلت میں ڈاکٹر کو باہر آتے دیکھ وہ ان کی طرف لپکے تھے

ڈاکٹر ڈاکٹر پلیز مجھے بتائے م میں...... میرا بیٹا ٹھیک ہے نہ لہجے میں بے تابی تھی کچھ بھی کر کے پلیز میرے صیم کو بچالے میرا اکلوتا جگر کا ٹکڑا اور وارث ہے نم لہجے میں کہا

مگر کمال کا ضبط تھا اس شخص میں

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں ہم اپنی طرف سے پوری کوشش کر رہے ہیں ان کی پوری بوڈی زخمی ہے اور سر میں لگے کانچ کے ٹکرے ہم نے نکال تو دیئے ہیں لیکن چوٹ گہری ہے اور آپ کے بیٹے کی بوڈی ہمیں رسپونس کم کر رہی ہے فل حال کچھ کہہ نہیں سکتے شاید انکا بچ پانا ناممکن ہے

ڈاکٹر ڈاکٹر پلیز جلدی آئیں بوڈی رسپونس نہیں دے رہی مریض کی حالت سیریس ہے

ابھی ڈاکٹر بات ہی کر رہا تھا کے دوسرے ڈاکٹر نے عجلت میں آکر کہا تو ڈاکٹر ایکسیوز کرتا ایمرجنسی وارڈ کی طرف چل دیا

صیم کے فادر کو اپنا وجود بے جان ہوتا محسوس ہوا آنکھوں کے پیمانے لبریز ہو کر کناروں سے چھلک گئے اور وہ اپنے لب سختی سے بھینچ گئے

ڈد.....دد ڈاکٹر

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر میں میں...یں م میرا بیٹا آواز کپکپا رہی تھی

دوبارہ ڈاکٹر کو باہر آتے دیکھ ایک ہی جست میں سامنے آکر پوچھا چہرے پر پر تشویش سے سائے لہرائے

I am sorry

ہم نے پوری کوشش کی آپ کے بیٹے کو بچانے کی لیکن افسوس وہ کوما میں چلا گیا ہے پتا نہیں اب وہ کب ہوش میں آتا ہے یا نہیں آتا کچھ کہہ پانا مشکل ہے اب تو کوئی معجزہ ہی ہو سکتا ہے بی سٹونگ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر کہتا چلا گیا لیکن یہ الفاظ نہیں کوئی آتش فشاں تھا جو پھٹا تھا

انھیں لگا گویا ان کے سر پر کوئی پہاڑ گر گیا ہو.....

Posted On Kitab Nagri

تم سنبھل کر نہیں چل سکتی جاہل لڑکی حائیسم نے حیال کو کندھوں سے دبوچ کر اپنی طرف رُخ کیا پتا ہے اگر میں نہ آتا تو تمہیں کتنی گہری چوٹ لگ سکتی تھی حد ہے لاپرواہی کی کبھی سامنے دیکھ کر بھی چل لیا کرو ہر وقت گرتی پڑتی رہتی ہو

استہزائیہ لہجے میں کہا وہ شرمندگی سے سر جھکا گئی اب بیوقوفوں کی طرح چہرا جھکائے کیوں کھڑی ہو حائیسم نے خشمگیں نظروں سے گھورتے ہوئے کہا

س سوسوری اپنی حسین اور بڑی بڑی معصوم آنکھیں اُٹھا کر کہا کے کوئی اور ہوتا تو پگھل جاتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر وہ حائیسم سکندر تھا جس کے سینے میں دل نہیں پتھر فیٹ تھا لبوں پہ کپکپاہٹ تھی آنکھیں سرخ جو زیادہ رونے کی چغلی کھا رہی تھیں وہ کہتے ہی اُوپر اپنے روم کی طرف بھاگتی ہوئی تیزی سے سیڑیاں عبور کر گئی...

Posted On Kitab Nagri

حائیسم کے اتنی سختی سے ڈانٹنے پہ اِسے اور رونا آرہا تھا

اگر تھوڑی دیر اور وہاں رُکتی تو پکار و دیتی....

حائیسم تو ایک پل چونک گیا اُس کی سرخ آنکھیں دیکھ کر

اِسے کیا ہوا..؟ حائیسم نے سُوچا

مجھے کیا پھر لا پرواہی سے کندھے اُچکا کر کہتا سامنے چلا گیا سکندر صاحب اسے اپنی طرف بلا رہے تھے.....

آپ سب کا بہت شکریہ آپ سب یہاں آئے اس خوشی کے موقع پر سکندر صاحب ہر ایک سے شکریہ کر رہے تھے سب لوگ ان کی طرف متوجہ تھے جبکہ حائیسم ساریہ سب تھے وہاں سوائے حیال کے اور عمل انھیں خوش ہوتے دیکھ کر یا ہو ہو وہو ہوٹنگ کر رہی تھی....

میں اس خوشی کے موقع پر آب سب سے ایک بات شئیر کرنا چاہتا ہوں سکندر صاحب نے ایک طائرانہ نظر سب مہمانوں پہ ڈال کر حائیسم کو اپنے دائیں طرف آنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا ایک

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ میں جوس کا گلاس تھا وہ سر اثبات میں ہلاتا ان کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا میں میرے بیٹے حائیسم کے ساتھ میری بھتیجی حیال کا نکاح کر رہا ہوں

اگلے ہفتے حائیسم کے امریکہ جانے سے پہلے گویا یہ الفاظ نہیں آتش فشاں پھٹتے ہوئے لگے تھے وہاں کھڑے ایک نفوس کو....

جانتا ہوں اتنی جلدی یہ سب مگر بعد میں بھی تو ہونا تھا تو اب کیوں نہیں ان کے چہرے پہ یہ سب بتا تے ہوئے بہت گہری مسکان تھی اور حائیسم خاموش تھا بہت

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خاموش ایسی خاموشی ہمیشہ کسی بڑے طوفان کا اندیشہ ہوتی ہے لب آپس میں سختی سے بھینچ لئے گئے تھے سکندر صاحب اور مریحہ بیگم نے حائیسم کو گلے لگا کر پیشانی پہ بوسہ دے کر مبارکباد دی اور وہ مسکرا بھی نہ سکا بس اپنی فیملی کے چہرے دیکھتا رہا

Posted On Kitab Nagri

مریحہ بیگم اتنی خوش تھیں کہ جیسے اِن کی دیرینہ خواہش پوری ہو رہی ہو سارا یہ اور عمل بھی بہت خوش تھیں مگر اندر سے ڈر رہی تھیں کیونکہ وہ اپنے بھائی کی نیچر سے بھی واقف تھیں... لیکن وہاں کھڑے لوگوں نے حائیسم سکندر کے چہرے پہ چھائی تاریکی نہیں نوٹ نہیں کی تھی

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

یہاں اِن الفاظوں نے گویا اِس کے اِرد گرد دھماکہ کیا تھا اور حائیسم کے وجود کو زلزلوں کی جانب ڈھکیل دیا...

کسی کو پرواہ بھی نہیں تھی سب نے ایسا سوچ بھی کیسے لیا اگر اسے کوئی چیز بری لگتی تو ایک نظر دیکھنے کے بعد دوبارہ وہ دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا تھا اور یہ تو پھر اسکی پوری زندگی کا سوال تھا سوچ سوچ کر اسکا

دماغ پھٹنے والا تھا اسے خیال کبھی کزن کی حیثیت سے پسند نہیں تھی تو کیسے وہ اس سے شادی کر سکتا تھا اس کا دل اس وقت چاہا پوری دنیا تہس نہس کر ڈالے

اُوہ کونگریچولیشن ہنی مجھے پہلے ہی سمجھ جانا چاہیے تھا کہ حائیسم سکندر کا....

Posted On Kitab Nagri

انتخاب کیا ہے افسوس میں نے فضول میں ہی تم پہ وقت ضائع کیا میں تمہاری شادی پہ ضرور آؤنگی ڈارلنگ اس کا لہجہ صاف تمسخر اُڑاتا ہوا تھا.....

ویسے H S وہ کافی سُوٹ کرے گئ تمہارے ساتھ نہیں بہن جی ٹائیپ.....

...Black witch

وہ نخوت سے بولی

لہاہاہاہا آآپ پ ایسے ہی لڑکھڑاتے ہوئے بولتی ہے نہ H S وہ.. قہقہ لگاتے ہوئے اُس کا مذاق اُڑا رہی تھی....

غصے اور ضبط سے اُس کا چہرہ لال ہو گیا اور جلتی پہ تیل کا کام جیا نے آکر کیا تھا.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہاں ہر کوئی خوشی سے تالیاں بجا کر مبارک دے رہا تھا اور یہ آواز حائیسم کو کسی چابک کی طرح لگ رہی تھی

یہھی یہہ یہ کہہ کہ کیا کر رہے ہو ایچ-ایس ت تم پاگل ہو چھ چھوڑو مجھے سانس نہیں آ آ رہا

خون آشام نگاہوں سے جیا کو دیکھ اچانک اسکا گلا ایک ہاتھ سے دبوچ لیا جیا نے دونوں ہاتھوں سے زور لگا کر چھوڑوانا چاہا مگر بے سود اسکی پکڑ میں اتنی سختی تھی کہ جیا کا سانس پھولنے لگا چہرہ سرخ تھا

دفعہ ہو جاؤ یہاں سے ورنہ آج تمہارا قتل میرے ہاتھوں سے پکا ہے اور مجھے اِس کا کوئی افسوس نہیں ہو گا

حائیسم جیا کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا نہیں دھاڑا

تھا اور ایک ہی جھٹکے سے آزاد کر دیا وہ اپنا گلا تھام کر زور زور سے کھانسنے لگی آنکھوں میں آنسو آ گئے حائیسم کے الفاظوں کی سختی اور آنکھوں کی

Posted On Kitab Nagri

سُرخی دیکھ کر اسکی روح تک کانپ گئ تھی دوسرے

ہاتھ میں پکڑے گلاس پہ حائیسم کی پکڑ اِس حد تک مضبوط ہو گئ کہ غصے میں کنٹرول کھُو کر ہاتھ میں ہی

شیشے کا گلاس توڑ چکا تھا کانچ کی کرچیوں نے سرخ خون سے اُس کے ہاتھ اور فرش کو رنگ دیا مگر یہ

تکلیف اندر کی تکلیف سے کم تھی...

یہ سب دیکھ کر جیا نے اپنی چیخ کو گلے میں ہی ہاتھ سے دبا کر روک دیا اور وہاں سے بھاگتی ہوئی پارکنگ

ایریا میں چلی گئ تاکہ جلد از جلد گھر لوٹ سکیں کیونکہ حائیسم اِس وقت جتنے غصے میں تھا اُس سے کوئی

بھی نرمی کی توقع کرنا بیکار تھا......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

Posted On Kitab Nagri

نیویارک کی سرد فضاؤں میں سورج نے زرا سا سر

ابھارا تھا کسی کے لئے یہ موسم خوشگوار تھا جبکہ کسی کے لئے یہ موسم بھی اداسیاں اور محرومیاں لے کر آیا تھا

آنکھیں کھول دو ڈیڈ کی جان ہر روز کی طرح ایک ہی بات دوہراتے تھے

پلیز ایک بار پھر جو آپ کہو گے وہی ہو گا یار آ ے ے ے ے اپے ایسے مت کرو بوڑھا میں ہو گیا ہوں

لیکن تم کیوں آاااددد آرام کر رہے ہو اُٹھو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سیم کو مردہ حالت میں ہوسپٹل کے بیڈ پہ لیٹے دیکھ کر وہ مضبوط سا شخص رو دیا تھا آج اسے یہاں 3 ماہ ہو گئے تھے اُنکی سسکیاں دیواروں نے بھی سنی تھی وہ شخص بے انتہا خوبصورتی کا مالک رنگ اتنا شفاف کے کوئی ہاتھ لگائے تو میلا ہونے کا خطرہ لاحق ہو

Posted On Kitab Nagri

بے جان وجود لئے پٹیوں میں لپٹی لاش کی معاند لگتا

وہ بار بار اسکے چہرے کے ایک ایک نقوش کو چھو کر دیکھتے جہاں صاف شفاف چہرے پر اب زخموں نے جگہ لے لی تھی مغرور سی ناک آج ویسے ہی کھڑی تھی لیکن چمکتی آنکھیں بند کئے وہ شاید اپنے ڈیڈ کا ضبط آزما رہا تھا

کمرے میں ارد گرد صرف سکوت طاری ہو گیا تھا ہر طرف

مگر سسکیاں اب ہچکیوں میں تبدیل ہوتی گئی

وہ اُٹھے اپنا خیال رکھنا ڈیڈ پھر ملنے آئیں گے پیشانی پہ بکھرے بال سمیٹے اور وہاں بوسہ دیا جانے سے پہلے ایک نظر دیکھا تو دل کٹ کے رہ گیا اپنے دل کے ٹکروں کو

سمیٹتے

ازیت سے ڈیڈ لوزیو سوچ سیم آہستہ سے کہتے وہاں سے چلے گئے...

Posted On Kitab Nagri

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

پارٹی ختم ہوئے کافی ٹائیم ہو چکا تھا گھڑی رات کے 3 بجنے کا بتا رہی تھی مگر حائیسم ایک پل سو نہیں سکا رہ رہ کر اِسے حیال پہ بھی غصہ آرہا تھا وہ صوفے پہ آڑا تِرچھا لیٹا نجانے کتنے وائین کے گلاس اپنے خلق کے اندر اُنڈھیل چکا تھا

آج سے پہلے اس نے اس لڑکی کے بارے میں اتنا نہیں سوچا جبکہ اب تو اس کی سوچوں کا مرکز بس حیال ہی تھی کوٹ زمین پہ گرا شرٹ کے آدھے سے زیادہ بٹن کھلے تھے جو کشادہ سینا واضح کر رہے تھے بال جو پہلے نفاست سے سیٹ تھے اب بکھرے تھے ہاتھ سے خون بہہ کر جم چکا تھا وہاں کوئی مرہم لگانے یا بینڈیج کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی

Posted On Kitab Nagri

مگر اِسے پرواہی کب تھی آنکھوں میں شرارے پھوٹ رہے تھے میری نیند حرام کر کے خود سو رہی ہو گئ چین سے تو میں بھی اُسے نہیں رہنے دُونگا وہ بس کب سے یہی سوچ رہا تھا آنکھیں سرخ بکھرے بال وہ جنونی ساسائیکو لگ رہا تھا...وہ صوفے سے لڑ کھڑاتا ہوا

اُٹھا چشمہ ٹھیک کیا غصہ جوں کا توں تھا تمہیں کوئی حق نہیں تم میرا سکون چھینوں سنا تم نے وہ غصے سے مٹھیاں دبا کر بڑبڑایا اور راستے میں پڑے ٹیبل کو ایک ہی ٹھوکر مار گراتا کمرے سے نکل گیا

سیدھا لڑ کھڑاتے ہوئے حیال کے کمرے کی جانب رخ کیا اس وقت وہ اپنے حواسوں میں نہیں تھا اگر ہوتا تو آدھی رات کے پہر

حیال کے کمرے میں کبھی نہ جاتا.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیال جو بغیر فریش ہوئے روتے ہوئے سو گئ تھی کہ اچانک

دھاڑ سے دروازہ کُھلنے پہ تپک کر جاگ گئ آنے والے نے اندر آنے سے پہلے اجازت لینا بھی ضروری نہیں سمجھی کمرے میں نیم اندھیر مگر سائڈ لیمپ اون تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی ٹھیک سے بیدار بھی نہیں ہوئی تھی اپنی کلائی پہ

کسی کی سخت گرفت محسوس کر کے اسکی ڑیڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ سی دور گئی

کو. ک کون ہے چ چھوڑو مجھے لہجہ کپکپاتا ہوا تھا

وہ ڈر گئ تھی کسی نے اُسے زور سے بیڈ سے کھینچ کر زمین پہ اِس قدر زور سے پٹخ دیا کے وہ کراہ کہ رہ گئی مگر

مقابل کو دیکھ کر وہ چونک گئی آآآپپپپپپ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ یہاں اِس وقت اسکے ہونٹ کپکپائے البتہ مقابل کا حلیہ دیکھ اس کے اندر سنسناہٹ سی دور گئی

اُس کا حیران ہونا بنتا تھا کیونکہ حائیسم اِس طرح کبھی بھی اُس کے کمرے میں نہیں آیا تھا

ہاں میں my dear sweet czn نخوت سے بولا کتنی

Posted On Kitab Nagri

اچھی ایکٹینگ کر لیتی ہو جیسے تمہیں کچھ

معلوم ہی نہ ہو وہ اِس قدر نا گواری سے دانت پیستے ہوئے

بولا کہ ایک پل حیال دھنگ رہ گئی اُس کا چہرہ ضبط سے لال بھبھو کا ہو رہا تھا

حا.. حائیسم بھائی مجھے کچھ... ب.. بھی نہیں پتا.. آ آپپ آپ.. کس

باررر بارے میں بات کر رہے ہیں......؟

اس نے کپکپاتے ہوئے ہوئے پوچھا تو حائیسم نے خون آشام نگاہوں سے اسکے کپکپاتے لبوں کو گھورا

اُوہ تو تمہیں نہیں پتا چھی چھی لہجہ صاف تمسخر اڑاتا ہوا تھا تم تو آسکر وننگ ایکٹنگ کرتی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر افسوس مجھے تمہاری ایکٹنگ کچھ پسند نہیں آئی اسنے اپنا چشمہ ٹھیک کیا اور گردن دائیں بائیں ہلائی

کیونکہ میں مکار چہرے اچھے سے پہچان جاتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

حائیسم نے یہ کہتے ہوئے

اسکی کلائی زور سے دبوچ کر اپنے مقابل کھڑا کیا کہ تکلیف سے اِس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور وہ اسکی باہوں میں پھڑ پھڑا کر رہ گئی اسکی قربت جان لیوا تھی

تم نے سوچ بھی کیسے لیا میں تم سے شادی کرونگا آ آپپپپ آپ حیال کچھ کہتی کہ وہ اِس کی بات کاٹ گیا ششش اسکے لبوں پہ شہادت کی انگلی رکھے خاموش کروا گیا حیال اپنے ہونٹوں سے مس ہوتی اسکی انگلی کی پور محسوس کر کانپ گئی

ایک لفظ نہ نکلے ورنہ بولنے کے قابل نہیں رہو گی زبان کاٹ کر ہاتھ میں رکھ دونگا کان کے قریب سرد سی سرگوشی کی تو حیال کی جان تو حلق میں اٹک کے رہ گئی

تمہیں کیا لگا تم سے شادی کرونگا میں ہوہ ہہو ہو کون تم تمہاری خود کی کوئی پہچان نہیں ہے

Posted On Kitab Nagri

حائیسم نے اسکی طرف انگلی پوائنٹ کرتے ہوئے لڑکھراتے لہجے میں کہا میرے باپ کے ٹکڑوں پہ پلنے والی لڑکی ہو جیسے بس کھانا اور سونا آتا ہے تم خود کچھ بھی نہیں ہو سمجھی...

اِس کے لہجے نے پل میں حیال کے وجود کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا

میٹرک تک پاس نہیں کر سکی استہزائیہ لہجے میں کہا اور مِس بلیک اینڈ وائٹ پکچر چلی ہیں حائیسم سکندر سے شادی کا خواب دیکھنے جو ہزاروں دلوں کی دھڑکن ہے لیکن افسوس تمہارے دل کی دھڑکن کا شمار ان میں کہی بھی نہیں ہوتا

وہ لفظ بالفظ زور دے کر طنز کے نشتر چلا رہا تھا اس نازک لڑکی پہ جو کچھ بھی جانتی نہیں اور وہ جانچتی نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکم اون اب یہ مت کہنا تم اس بارے میں سرے سے ہی کچھ جانتی ہی نہیں تھی اسنے ایک زوردار قہقہ لگایا

ہاہاہاہا وہ شراب کے نشے میں دھت ہو کر کیا کیا بول گیا تھا اسے خود بھی اندازہ نہیں ہو گا

Posted On Kitab Nagri

اِسے دبوچ کر اپنے نزدیک کیا اور ہلکے سے کان کے قریب سرد

سی سرگوشی کی تو حیال کو اس کے وجود اور دہکتی سانسوں سے آبقائی سی آئی اس کا دل چاہا اس گندے

وجود کو خود سے دور جھٹک دے لیکن وہ نازک وجود اسکے پہاڑ جیسے وجود کے آگے کہاں اتنی طاقت

رکھتا تھا بس ناگوری سے چہرہ پھیر گئی

حائیسم کو یہ حرکت اور غصہ دلانے کا باعث بنی تم خود کو بہت پاک صاف سمجھتی ہو نا

وہاں کیا دیکھ رہی ہو مجھے دیکھ یہ چہرہ آئندہ پھیرا تو

جلا کر راکھ کر دونگا سختی سے اسکے چہرے کو دبوچ کر کہا

چاچچچچ چھوڑ دیں پلی پلیز زز درد درد ہو رہا ہے حیال

تکلیف کے مارے اٹک اٹک کر بولی

Posted On Kitab Nagri

اور ایک بابابا ہتت بابات بتاؤاِسے کلائی سے تھام کر لڑکھڑاتے ہوئے آئینے کے سامنے لے گیا

شکل دیکھی ہے کبھی اپنی بدصورت اتنی کے آئینہ بھی ڈر جائے مجھے نف نفففف نفرت ہے کالے رنگ سے سمجھی نفرت ہے سیاہ رنگ سے

اور ااااور اپناوجود دیکھوں دیکھنے سے ہی بھاڑی بھر کم لگتا ہے کہی سے بھی تو اچھی نہیں لگو گئی میرے ساتھ تو پھر تم نے کیسے سوچ لیا کے میں تم سے شادی کرونگا اس نے دانت پیستے ہوئے کہا..!!!!

حیال کو وہ لفظوں کی مار مار رہا تھا اُسے لگا وہ اب کبھی کھڑی نہیں ہو پائے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گِرتی اس نے سرعت سے سنگھاڑ ٹیبل کو تھام لیا آنسو چہرے پہ بہتے ہوئے آنکھ سے ہر منظر دُھندلا کر رہے تھے اِس کے پاس کوئی الفاظ بچے ہی نہیں تھے اپنی صفائی کے لئے.......

مجھے پُر اعتماد لڑکیاں پسند ہیں جو لوگوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کر سکیں مجھے ایسی لڑکی چاہیے جو ساتھ کھڑی ہو تو سب کو پتا چلے یہ یہ ہے حائیسم سکندر کی پسند نہ کہ تمہاری طرح ہو بد صورت جسے ہر پل دوسروں کے سہارے کی ضرورت ہو اچانک اسے ماحول میں گھٹن محسوس ہوئی....

حیال کو لگا وہ اگلا سانس نہیں لے پائے گی اسنے گہرے اور لمبے سانس لینے کی کوشش کی مگر بے سود اِس نازک لڑکی کی ذات کو کیسے رُوندھ ڈالا تھا اُس سفاق

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انسان کو اندازہ بھی نہ تھا پہلی بار اس نے خمر جیسی چیز کا استعمال کیا تھا خمر مطلب ڈھانپنا پردہ ڈالنا خمر یعنی شراب کہ یہ عقل پر پردہ ڈال دیتی ہے اور انسان سے امتیاز اور پیچان کی صفات چھین لیتی ہے

Posted On Kitab Nagri

جھٹکے سے خود سے دور کرتا وہ بغیر پیچھے دیکھے اِس کے کمرے سے تو کیا اِس ملک سے ہی ہمیشہ کے لئے امریکہ چلا گیا پیچھے ِگرا نازک سا وجود بے ہوش ہو کر کب دنیا سے بیگانہ ہوا کسی کو خبر نہ ہوئی.........

اذِیتوں کا اِیسا جام پِلایا ہے

میرے ہی محُسن نے مجھے

میں ہنس ہنس کر پیتی رہی

Posted On Kitab Nagri

آبِ حیات سمجھ کر.......... 💔

(عیشلے):

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایلی آج جب نیند سے بیدار ہوئی تو پسینے سے شرابور تھی

سانس پھولا ہوا تھا اس نے بہت برا خواب دیکھا تھا

تب سے دل بوجھل سا تھا کافی دنوں کے بعد آج وہ صیم کو

Posted On Kitab Nagri

ہوسپیٹل میں دیکھنے آئی تھی لیکن ساتھ وائٹ لیلی روزلانا نہیں بھولی تھی...

وہ ہمیشہ جاتے ہوئے اسکے تکیے کے قریب رکھ کر جاتی تھی اسے لگتا تھا صیم بھی لیلیز کی طرح ہی خوبصورت اور تازہ سا تھا مگر آج وہ پہلے والی تازگی نہیں تھی اسے وہ پہلے سے زیادہ کمزور لگا اسکی حالت دیکھ کر سیاہ فام ایلی کی آنکھ سے ایک آنسو جھلکا تھا...

وہ لڑکی نجانے کب سے صیم سے خاموش محبت کرتی تھی مگر کبھی بتا نہ سکیں شاید خود کے ریجیکٹ ہونے

کا حدشہ تھا

ایلی اس کے قریب گئی اس کا دل چاہا صیم کے حسین نقوش کو چھو کر محسوس کریں وہ جھک کر اپنے لبوں سے اسے چھوتی کے اچانک رک گئی اسے لگا جیسے کوئی طاقت ہے جو ایسا کرنے سے اسے روک رہی ہے اسے لگا اگر وہ اسے چھولے گی تو وہ کہی میلا نہ ہو جائے اسے لگا..

Posted On Kitab Nagri

وہ جیسے کسی کی امانت ہو ایلی کو اپنا دل تیزی سے دھڑکتا ہوا محسوس ہوا وہ بھاگتی ہوئی وہاں سے چلی گئی

چہرہ آنسوؤں سے تر تھا اور ہاتھ سے آج وائٹ لیلی روز نجانے کہاں گر گئے تھے اسے خبر بھی نہ تھی.....

مہینے کیسے سال میں بدلے پتا ہی نہ چلا اور....

ساریہ کی پڑھائی مکمل ہوتے ہی سکندر صاحب نے اپنے بزنس پارٹنر کے بیٹے

کے ساتھ شادی کر دی البتہ حائیسم پھر بھی پاکستان واپس

نہیں آیا بس اپنے دوست کے زریعے یہ پیغام بھجوا دیا کے وہ اپنی پڑھائی میں مصروف ہے نہیں آسکتا

سکندر صاحب تو باپ تھے اکلوتے بیٹے سے زیادہ دیر دور نہ رہ سکیں مگر بار بار فون کرنے پہ بھی کال

رسیو نہ کرتا اور وہ بس سرد آہ بھر

Posted On Kitab Nagri

کہ رہ جاتے تھے آہستہ آہستہ انھوں نے اسے اسکے حال پہ ہی چھوڑ دیا مریحہ بیگم ابھی تک ناراض تھی....

ایک طرف بیٹا اور دوسری طرف بھتیجی تھی اگر بیٹے سے

نارضگی ختم کرتی تو ناانصافی ہوتی کیونکہ وہ جو کچھ

حیال کے ساتھ کر کے گیا تھا وہ بھول نہیں سکتی تھی

حیال انھیں نہ بھی بتاتی مگر اس کی اداس آنکھیں

پھر اسکی ڈائری کمرے کی صفائی کرواتے ہوئے ملی لیکن پڑھ کر تو اور شرمندہ ہو گئ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے فیصلے پر آخر

کیوں انھوں نے اپنی پیاری سی بھتیجی کی شادی اپنے گھمنڈی

بیٹے سے کرنے کا فیصلہ کیا وہ تو حیال سے نظریں بھی نہیں ملا پاتی تھیں

Posted On Kitab Nagri

جبکہ عمل اور ساریہ کو سب کچھ مریحہ بیگم نے ہی بتایا

تھا حائیسم کے جانے کے بعد حیال پورا ایک مہینہ ہوسپٹل میں رہ کر آئی تھی اسکا نروس بریک ڈاؤن ہوا تھا ہر وقت اپنا چہرہ آئینے میں دیکھ کر روتی رہتی کیونکہ حیال سے جب بھی کچھ پوچھتے بس

خاموش رہ کر اپنی کتابوں میں گم ہو جاتی بغیر کسی بھی سوال کا جواب دیئے

البتہ سرخ آنکھیں دل کا حال بیان کر دیتی وہ دونوں تو خود شرمندہ تھی اپنے بھائی کی وجہ سے اتنا دل دکھایا تھا اس معصوم کا....

مگر کبھی بھی اسے محسوس نہ ہونے دیا

Posted On Kitab Nagri

کہ انھیں سب پتا ہے کیونکہ وہ پہلے سے ہی احساس کمتری کی شکار لڑکی تھی بولتی تو پہلے بھی کم تھی مگر اب

تو بلکل ہی خاموش ہو گئ تھی بعض دفعہ انسان بہت سے تلخ تجربات کا شکار ہوتا ہے اور اپنی اندرونی خواہشات کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کر دیتا ہے

حیال اب کم ہی کسی سے مخاطب ہوتی ہر وقت اپنے کمرے میں رہتی ہر وقت کچھ نہ کچھ لکھتی رہتی اور اس دوران وہ اپنے کمرے سے ہفتوں کیا مہینوں نہ نکلتی اور نہ ہی اپنی شکل دیکھاتی کھانا پینا تو وہ جیسے بھول ہی گئ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھی مریحہ بیگم ہی ملازمہ کے ہاتھوں کھانا اسکے کمرے میں بھیج دیا کرتیں یا خود دے جاتی وہ نوٹ کر رہی تھی وہ پہلے سے اب کم کھاتی تھی بلکہ کھانے میں تو دلچسپی نہ ہونے کے برابر رہ گئ تھی ان کا دل کٹ کہ رہ جاتا حیال کو اس طرح دیکھ دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

پہلے جیسالا آبالی پن تو اب ڈھونڈنے سے بھی

نہیں ملتا تھا ہر وقت چہرے پہ چٹانوں کی طرح سنجیدگی چھائی رہتی جس میں کمی ہونے کی بجائے اضافہ ہی ہوتا رہا.....

مریحہ بیگم تو پریشان ہی رہتی مگر اس کا خیال رکھنا نہیں چھوڑا ساریہ اکثر فون پہ بات کرتی اور اس کے ننھے منے کیوٹ سے بچے میں تو جان تھی اسکی ساریہ کا ایک بیٹا تھا جو صرف 2 سال کا تھا مگر جب بھی آتی حیال اپنی پڑھائی میں مصروفیت کی وجہ سے کم ہی گھر آتی

البتہ جب فارغ ہوتی تو کوشش کرتی عمل کے ساتھ مل کر کوکنگ کریں کیونکہ وہ کوکنگ میں بہت اچھی تھی ساریہ جب آتی تو اسکے بیٹے کو دیکھ کر خوش ہو جاتی

اسے وہ معصوم سا گُڈا بہت زیادہ اچھا لگتا تھا

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

حیال نے پورے پنجاب میں......

ٹوپ کیا تھا انٹر میں مریحہ بیگم کی خوشی کی تو کوئی انتہا نہ تھی سکندر صاحب نے اس خوشی کے موقع پر

حیال سے پوچھا تھا کہ تحفے میں کیا چاہیے..!؟

تو اس نے اپنی

یونیورسٹی کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے ہوسٹل میں شفٹ ہونے کی اجازت مانگی پہلے تو سب نے منع

کیا مگر پھر اس کی خواہش سمجھ کر خاموشی سے لاہور کی سب سے اچھی یونیورسٹی میں داخلہ کروادیا

اور وہ ٹھیک ایک ہفتے بعد ہوسٹل میں شفٹ ہو گئ...

حیال ہر ہفتے لازمی ملنے آتی تھی اس کی سکولرشپ لگی

تھی فیس کا تو کوئی مسئلہ ہی نہیں رہا تھا مگر سکندر انکل ہر ماہ ایک چیک اس کے لئے بھیج دیا کرتے اسکی

ذاتی

ضروریات کیلئے لیکن آہستہ آہستہ وہ بھی اس نے یہ کہہ کر سہولت سے لینے سے انکار کر دیا کے وہ اب

پڑھائی کے ساتھ باقاعدہ طور پر جوب بھی کر رہی ہے اس لئے اب پیسوں کی ضرورت نہیں...

Posted On Kitab Nagri

سکندر انکل کے بار بار اسرار کرنے پہ اس نے کہا کہ وہ اب خود کے لئے کچھ کرنا چاہتی ہے تو وہ خاموش ہو گئے......

ہوسٹل میں کافی لڑکیاں جم اور

پارٹ ٹائم جوب کرتی تھیں تو وہ بھی فری ٹائم میں یونیورسٹی کے لئے آرٹیکلز لکھنے لگی بچپن سے ہی آرٹ میں اچھی تھی جواب کام آئی ساتھ قریب ہی ایک آرٹ اکیڈمی میں بطور ٹیچر جوب کرنے لگی

...

وہ ایک مکامی اور معروف اکیڈمی تھی وہاں سے اچھا سیلری پیکج مل جاتا ویسے بھی حیال وہاں کے ماحول سے بھی مطمئن تھی کبھی سکندر انکل نے..

براہ راست تو پوچھا نہیں تھا کے وہ کیا جوب کرتی ہے لیکن مطمئن ضرور تھے کہ اپنی یونیورسٹی کے قریب ہی جوب کرتی ہے

Posted On Kitab Nagri

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

عمل نے تو گریجویٹ ہونے کے بعد ہی پڑھائی کو خیر باد کہہ دیا وجہ پڑھائی میں زیادہ دلچسپی نہ ہونا تھی لیکن شیف کا کورس مکمل کر لیا کوکنگ کا تو اسے بچپن سے ہی شوق تھا اور اب وہ اکثر گھر کے کچن میں ہی پائی جاتی تھی حیال تو شروع سے ہی

یونیورسٹی میں بھی کم ہی کسی سے بات کرتی مگر لاریب

سے اسکی دوستی تب ہوئی تھی جب اس نے گریجویشن میں ٹوپ کیا لاریب اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی تھی جسے ہر فیشن اور برینڈ کا پتا تھا سوائے پڑھائی کے وہ بہت چولبلی طبعیت کی مالک تھی...

ویسے بھی وہ

حیال کو ڈمپل گرل کہہ کر مخاطب کرتی اور خود ہی

Posted On Kitab Nagri

دوستی بھی کرلی خود پالر جاتی تو ساتھ حیال کو بھی کھینچ کرلے جاتی اسکی گرومنگ میں کافی حد تک ہاتھ لاریب کا تھا کبھی کبھی تو وہ خود کو دیکھ کر حیران رہ جاتی وہ دن بدن پر کشش ہی ہوتی جا رہی تھی...

جہاں پہلے ہر وقت کھلے عام سے ٹراوزر شرٹ کو ویئر کرے رکھتی تھی اب سٹالیش سا کرتا اور ٹراوزر پہنے لگی تھی کامنی سا بدن رکھنے والی دوشیزہ تھی جیم کا باقاعدہ خیال رکھتی قد پہلے بھی لمبا تھا اب تو 5 فٹ سے بھی لمبا ہو گیا تھا

اگر اب کوئی اسے دیکھتا تو حیران رہ جاتا اسکی متاثر کن شخصیت سے....

حیال کی.....

وارڈروب میں سارے کپڑے دیکھ کر تو لاریب کی چیخ ہی

نکل گئی کہ ایک دم حیال گھبرا گئی بس پھر سارا دن

شاپنگ میں گزرا کیونکہ بقول لاریب کے وہ کپڑے پہنے

لائق نہیں تھے.......

Posted On Kitab Nagri

بال پہلے جو کندھوں تک تھے اب لئیر ز میں کٹے لمبے اور ملائم ہو چکے تھے آنکھوں میں سُرمیں کی جگہ کاجل لمبی پلکے جھکی ہوئی بے حد حسین لگتی اور گندمی رنگت میں ایک گلابی پن تھا گالوں میں پڑتے ڈمپل.....

مسکراتی تو ایک پل لاریب ہنس کر اسے کہتی کے اگر میں لڑکا ہوتی تو ضرور تم سے شادی کرتی اور حیال بس اسے

گھورتی ہی رہ جاتی کیونکہ باز تو آنا نہیں تھا اس نے.....

وہ دونوں ایم اے کی طلبہ تھی دونوں کا آخری سمیسٹر

تھا.......

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

حائیسم کو امریکہ آئے 5 سال ہو گئے تھے اور اس دوران وہ اپنی پڑھائی مکمل کیئے امریکہ کے ہوسپیٹل
میں

بطور ہارٹ سرجن کے طور پر کام کر رہا تھا وہ ڈاکٹر تو بن گیا مگر اس کے پاس سب کچھ ہونے کے باوجود
محبت کرنے والے اپنے بہت دور تھے....

جن سے رابطہ نہ ہونے کے برابر تھا یہاں آکر وہ بدل گیا تھا پہلے جیسی خشک مزاجی میں کمی آئی تھی
جس میں پہت حد تک

سلیم حیدر کا ہاتھ تھا پیشے سے وہ بھی ڈاکٹر تھا مگر

انداز کسی شہزادے سلیم سے کم نہیں تھے....

شاعری سے لگاؤ موصوف کو اتنا کہ ہر شعر کی ٹانگ توڑنا اپنا فرض سمجھتا تھا.!

حائیسم اور سلیم کی دوستی تب ہوئی جب اس نے امریکہ کے ہوسپیٹل میں

جوب شروع کی اسی دوران ہوئی تھی سلیم کا بھی وہاں پہلا دن تھا ویسے تو وہ بہت کم دوست بناتا مگر سلیم
کی مستقل مزاجی کی وجہ سے زیادہ دن اس سے دوستی کیئے بغیر رہ نہیں پایا....!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہاں آکر اس کی طرف کئی خوبصورت لڑکیوں نے ہاتھ

بڑھائے مگر پتا نہیں کیا ایسا تھا کے وہ ہر لڑکی سے جلد

اُکتاہٹ کا شکار ہو جاتا.....

لیکن ہاں یہاں جب سے آیا تھا ہر رات خواب میں کسی

لڑکی کی بڑی بڑی گہری آنسوؤں سے بڑھی جھیل سی خفا آنکھیں سکون سے سونے نہ دیتی دل کی بے

چینی دور کرنے کیلئے اکثر سلیپنگ پلز کا استعمال کرتا مگر نیند اور سکون تو جیسے اس سے روٹھ سے گئے

تھے پھر سر جھٹک کر دوبارہ....

سونے کی کوشش کرنے لگتا اب تو اسے عادت ہو گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

حیال کو سکندر ولا میں آئے دو دن ہو گئے تھے موسم نے پھر سے کروٹ لی تھی شاید بادلوں نے اشارہ کیا تھا آج بارش زور و شور سے برسیں گی عمل نے بھاگتے ہوئے حیال کے روم میں دیکھا تو وہ کچھ لکھنے میں مصروف تھی پھر نوک کیا کیا میں اندر آسکتی ہوں مصروف لڑکی...؟

عمل نے شرارت سے مسکراتے ہوئے پوچھا تو حیال اسکے طرز مخاطب سے مسکرا دی آؤنہ اس نے ڈائیری بند کرتے ہوئے کہا....

کیا کر رہی تھی..؟

Posted On Kitab Nagri

عمل نے ارد گرد دیکھتے پوچھا کمرہ بکل نفاست سے سیٹ تھا وہ حیران نہیں ہوئی کیونکہ اب وہ پہلے والی لااُبالی سی حیال نہیں رہی تھی کچھ خاص نہیں کچھ کام تھا...؟

حیال نے سرسری سے لہجے میں پوچھاہاں چلونہ باہر گاڈن میں چلے بارش ہونے والی ہے اور موسم بھی کتنا اچھا ہے میں نے گرما گرم پکوڑوں کے ساتھ چائے بھی بنائی ہے اس نے ایکسائیٹڈ ہوتے ہوئے کہا...

مگر حیال یک دم خاموش ہو گئ جو عمل نے گہرائی سے محسوس کیا مجھے بارش پسند نہیں تم انجوائے کرو اس نے سپاٹ سے انداز میں کہا کہ عمل چونک گئ لیکن تمہیں تو بارش بہت پسند تھی نا عمل نے افسردہ سے لہجے میں کہا

پہلے اور اب میں فرق ہے تھی ہے نہیں اس نے اپنی ڈائری کو الماری میں رکھتے ہوئے کہا تم بدل گئی ہو عمل نے اسے جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا ایسا کچھ نہیں ہے حیال کہتی نظرے چرا گئی اور عمل خاموش سی روم سے نکل گئی...!

Posted On Kitab Nagri

بارش کی آواز سن کر حیال نے اپنے ٹیرس کی طرف قدم بڑھائے بارش زور و شور سے

برس رہی تھی اچانک اسکی نظر ساتھ والے کمرے کی کھڑکی کی طرف اُٹھی اکثر وہ جلاد اسے وہی سے گھورتا تھا اور وہ ڈر کر اپنے کمرے میں چلی جاتی تھی لیکن آج وہاں رہنے والا مکین وہاں موجود نہیں تھا اسے اس خالی کھڑکی سے نجانے کیوں وحشت سی ہوئی پھر سر جھٹکتی اندر روم میں چلی گئی....

جلدی سے فریش ہو کر نیچے چلی آئی تا کہ مریحہ پھوپھو کے ساتھ جانے سے پہلے کچھ دیر وقت گزارے لے روم ڈور نوک کیا اجازت ملنے پر اندر چلی گئی آجاؤ مجھے پتا تھا تم ہو گی مریحہ بیگم جو سر کو ایک ہاتھ سے دبا رہی تھیں بیڈ پہ بیٹھی حیال کو دیکھ کر کہا آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی رسان سے قریب بیٹھتے ہوئے حیال نے پوچھا لہجے میں فکر تھی!

ارے ٹھیک ہوں میں تم خوامخواہ

Posted On Kitab Nagri

پریشان ہو رہی ہو حیال کو اٹھ کر بیڈ ڈرا سے پین کلر لیتے دیکھ کہا کوئی نہیں ٹھیک جلدی سے کھائے

اسے ورنہ مجھے وہاں بھی آپ کی پریشانی لگی رہے گی پانی کا

گلاس اور پین کلر ہاتھ میں رکھی تو پانی کے ساتھ نگل لی

لیٹ جائیں میں دباتی ہوئی سر مریحہ پھوپھو کو لیٹا کر..

سر دبانے لگی اور وہ چند منٹوں میں ہی نیند کی وادیوں میں گم ہو گئیں حیال نے ان کی پیشانی پہ بوسہ دیا

ان پہ

بلینکٹ درست کیا سائڈ لیمپ اُون کر دیا ساتھ ہی اے سی کی کولنگ نارمل کی تاکہ انھیں سردی نہ لگے

اور لائٹ اُوف کرتی روم سے باہر آگئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

صیم کو ہوش تو آگیا تھا وہ دیکھ اور سن سکتا تھا مگر جسم بے جان تھا اکثر اس کے فادر نے اسے روتے ہوئے دیکھ کر آنسو پونچھے تھے وہ مغرور سالٹر کا اتنا بے بس تھا کے وہ دوسروں کا محتاج ہو کر رہ گیا تھا کپڑے تبدیل کرواتے ہوئے وہ آنکھیں ازیت سے میچ لیتا صیم خود کو کسی کو بھی ہاتھ لگانے کی اجازت نہ دیتا تھا جبکہ اب اسے وہاں کے

وارڈبوائے جو سیاہ فام تھے اسکی ہر طرح سے مدد کرنے کے لئے معمور رہتے جنھیں وہ حقیر سمجھتا تھا آج انھی کا محتاج ہو کر رہ گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر افسوس وہ انا کا بت

آج پاش پاش ہو کر رہ گیا اسے جس خوبصورتی پہ فخر اور غرور تھا پہلے البتہ اب گھمنڈ کی جگہ چہرے پہ تاریک سی تلخی اور محرومی نے لے لی تھی آنکھوں کے کٹورے ہر وقت بھیگے رہتے تھے وہ پہلے ہی اپنا دماغ ماؤف ہوتا محسوس کرتا تھا جیسے وہ اپنے آپ سے لڑتے لڑتے آدھ موا ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ایلی بھی اسے ملنے آئی تھی جب وہ اسکے کان کے قریب جھک کر جلدی ٹھیک ہونے کا کہہ رہی تھی تو وہ رو دیا یہ سوچ کر کے وہ ایلی سے کتنی نفرت کرتا تھا وجہ اسکا سیاہ فام ہونا تھا پھر بھی ایلی اسے روز ملنے آتی ساتھ وائٹ لیلی روز لانا نہیں بھولتی تھی ایلی تو اسے روتے دیکھ پریشان ہو گئی...

آنسوؤں کو صاف کرنا چاہا مگر یہ سوچ کر رک گئی پہلے ہی وہ اس سے پسند نہیں کرتا شاید میرا آنسوؤں کو صاف کرنا کہی برا نہ لگ جائے وہ بس ساکت سی اپنی جگہ کھڑی اسے روتا ہوا دیکھتی رہی

وہ چھ فٹ کا جوان مرد سب کی نظروں میں خود کے وجود کے لئے ترس اور ہمدردی دیکھ دیکھ کر تھک گیا تھا

آنکھوں کے نیچے ہلکے اور چہرہ سیاہ ہوتا جارہا تھا اس لمحے کئی بار خود کے مرنے کی دعا کر چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

صیم کو پورے دو سال بعد جسم میں جان سی محسوس ہوئی تھی یہ سال جتنی ازیت سے صیم نے گزارے تھے اسکے علاوہ کوئی اندازہ بھی لگا نہیں سکتا تھا ڈاکٹرز کا

کہنا تھا یہ کوئی معجزہ ہی ہوا تھا ورنہ ایسے کیس میں

بہت کم چانس ہوتے ہیں کوئی اتنی جلدی ریکور کرے صیم نے اس عرصے میں کتنی بار دل میں اپنے گوڈ سے مخاطب ہو کر ہیلپ مانگی تھی اور اسکی مراد سنی گئی تھی

ہر روز وہ بس ایک ہی بات کہتا گوڈ یا تو مجھے ٹھیک کر دیں

یا پھر موت دیے دیں ایسی لائف کبھی نہیں سوچی تھی اس کے خواب سب ادھورے رہ گئے تھے اپنے کیرئیر کے پیک پہ تھا کہ اچانک اسکی لائف نے ایسا پلٹا کھایا کے سب ختم ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈی نے کتنی بار گھر چلنے کے لئے صیم کو کہا لیکن وہ ایک چھوٹے سے اپاٹمنٹ میں شفٹ ہو گیا چلنے پھرنے میں ابھی بھی مشکل ہوتی تھی زیادہ چلتا تو سانس پھول جاتی لیکن ڈیڈی نے ایک بہترین فزیو تھراپیسٹ اس کے لئے اپائینٹ کر دیا تا کہ جلد ریکور ہو جائے

ایلی اس بار جب صیم سے ملنے آئی تو وہ اچھے سے ملا تھا

ایلی کے لئے یہ شام بے حد خوشگوار ثابت ہوئی تھی نجانے کیوں شوخ سی شرمیلی مسکراہٹ لبوں سے جدا ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی گال ہر بات پہ دہکتے جا رہے تھے چہرے پہ کئی رنگ کھل اٹھے تھے کیونکہ صیم نے اپنے برے برتاؤ کے لئے معافی مانگی تو اس نے خوش دلی سے معاف کر دیا....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•.•› •.•›•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

آپ کو کب لگا کے آپ کو لکھنا چاہیے؟

Posted On Kitab Nagri

ہوسٹ نے یہ سوال سامنے بیٹھی ہستی سے پوچھا تھا..

جس کی آنکھیں یہ سوال سن کر چمکی تھیں جیسے اُسے امید تھی کہ یہ سوال پوچھا جائے گا......

اگر یہی سوال میں آپ سے پوچھوں کے...

آپ نے یہ پروفیشن

کیوں جوائین کیا تو آپ کا جواب کیا ہو گا؟

لہجہ میں ہلکی سی سختی تھی مگر چہرے پر مسکان قائم تھی....

کے مقابل ایک دم ہر بھرا گیا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جانتے ہیں آپ کا جواب کیا ہو گا مجھے بچپن سے شوق تھا تو جوائین کر لیا......اِسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا...ہے نا مگر ایسا نہیں ہو تا......

Posted On Kitab Nagri

کوئی بھی شخص اپنی مرضی سے کچھ بھی چوز نہیں کرتا

بلکہ یہ تو پہلے سے تہہ ہوتا ہے اور ہماری قسمت میں لکھ دیا

جاتا ہے بس ہمیں تھوری سی محنت درکار ہوتی ہے....

آخری سوال میم....ویسے تو آپ بھی ینگ ہی ہیں پر پھر بھی

آپ ہماری

ینگ جنریشن سے کیا کہنا چاہیے گئی؟

ہوسٹ نے مسکراتے لہجے میں پوچھا تو اس نے ایک طائرانہ نگاہ ہال میں بیٹھے لوگوں پہ ڈالتے ہوئے کہا

میں بس یہی کہوں گی کہ ہمیشہ اپنی کمزوری کو اپنی کمزوری مت رہنے دو کیونکہ لوگ اکثر آپ کو

استعمال کرسکتے ہیں آپ کی کمزوریوں کا فائدہ اٹھا کر لیکن اگر اِسی کمزوری کو طاقت بنالو گے تو کوئی بھی

Posted On Kitab Nagri

آپ کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا مضبوط بنو کسی کو بھی حق نہیں آپ کو غلط استعمال کرنے کا یا اپنے چند الفاظوں سے آپ کا سکون چھیننے کا....

کچھ میٹر نہیں کرتا کہ آپ کا رنگ کیسا ہونا چاہئے یا لباس قیمتی پہنا ہے کہ نہیں یا آپ کے پاس کتنی دولت ہے یا آپ کی ذات کیا ہے لوگوں کی پرواہ کرنا چھوڑ دیں انھیں خوش کرتے کرتے خود کی خواہیشات کو کیوں ختم کرنا ہم جیسے ہیں پرفیکٹ ہیں...

کیونکہ جس نے ہمیں پیدا کیا ہے وہ ان سب چیزوں سے ہمیں جج نہیں کرئے گا اگر بہتر بنانا ہے تو اپنے اعمال کو بناؤ جو آخرت اور دنیا دونوں میں کام آئیں گے...

خود کو سب سے پوشیدہ رکھو اپنی لائف کسی کے ساتھ ڈسکس نہ کرو کیونکہ لوگ آپ کے ساتھ تب تک ہی رہتے ہیں جب تک انھیں آپ کو جاننے میں دلچسپی ہو

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی آپ کو جان جاتے ہیں آپ ان کے لئے ایک غیر اہم چیز کی سوا اور کچھ بھی نہیں رہ جاتے خود کو بے مول سمجھنا چھوڑ دیں آپ سب سے بہترین ہیں بس یہ یاد رکھیں

پورا ہال تالیوں سے گونج اُٹھا تھا اسکے الفاظوں کی بختگی اور خوبصورتی سن کر وہ جانتی تھی الفاظ کا چناؤ کرنا

اِس کی ذہین آنکھوں میں کچھ کر دیکھانے کا جذبہ تھا وہاں بیٹھے لوگوں کی نظر میں اس چھوٹی سی لڑکی کے لئے ستائش تھی..

اور وہ بے نیاز سی بیٹھی سادگی سے مسکرا رہی تھی وہ بے حد خوبصورت نہیں تھی بے حد بولڈ بھی نہیں تھی مگر ہاں عجیب سی کشش تھی اسکی شخصیت میں کہ ہر دیکھنے والے کو وہ بہت عزیز ہو جاتی وہ لڑکی چاہیے جانے کے قابل تھی ہر عام چیز کو خاص بنانے کا فن جانتی تھی

Posted On Kitab Nagri

لائیٹ لیمن شرٹ اور آف وائٹ ٹراؤزر کے ساتھ سیم ڈوپٹہ کندھوں پہ اچھے سے پھیلا کر لیا گیا تھا بال لمبے کندھوں سے نیچے بلکل سٹریٹ اور سیاہ تھے اس کی پوری پر سنیلٹی میں ایک تمکنت جھلکتی تھی جس سے ہر کوئی متاثر ہوتا.....

البتہ اس میں کوئی شبہ نہیں وہ خاص تھی نا کہ کوئی عام لڑکی سب سے منفرد اور مضبوط پر سنیلٹی کی حامل

اِس کی قلم میں اتنی طاقت تھی کہ وہ اپنے الفاظوں سے

مردہ دلوں کو زندہ کرنے کا فن جانتی تھی کیونکہ

وہ ایک مشہور و معروف شاعرہ اور عمدہ لکھاری تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس نے چھوٹی سی عمر میں ہی اپنی زہانت اور قابلیت کی وجہ سے شہرت حاصل کر لی تھی کہ پاکستان کے علاوہ دوسرے ملکوں سے بھی لوگ اِسکیے لکھیے کالم ہو غزل ہو یا پھر نظم ضرور پڑھتے اور سراہتے بھی.....

Posted On Kitab Nagri

وہ ہمیشہ عاجزی سے ان کا شکریہ ادا کرتی اتنی کامیاب ہونے کے باوجود وہ مغرور نہیں تھی اتنی عزت ملنے پر وہ اپنے رب کی ہر وقت شکر گزار رہتی.....

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

پتا ہے مجھے نا زندگی ایک کتاب کی طرح لگتی ہے

جس کے ہر صفحے پہ ایک نئ پہلی تحریر ہوتی ہے

جسے سُلجھاتے سُلجھاتے انسان بہت

کچھ کھو دیتا ہے...

کیا کر رہی ہو...؟

حیال اپنی ڈائری لکھنے میں مصروف تھی کہ اچانک

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لاریب نے کمرے میں آکر پوچھا...

کچھ نہیں اس نے سادگی سے کہہ کر ڈائری بند کردی... اور اپنی زہانت سے بر پور آنکھیں اٹھا کر اُسکی طرف دیکھا....

چلوں پھر کینٹین چلتے ہیں بہت بھوک لگ رہی ہے لاریب نے منہ لٹکاتے ہو بچوں کی طرح کہا.....

اُوہ ہاں یاد آیا تمہارا انٹرویو کیسا رہا..؟

لاریب نے پیشانی سے ہاتھ ٹکراتے ہوئے پوچھا...

ٹھیک تھا بس اس نے بیزار سے لہجے میں کہا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم جانتی ہو کتنے آرام سے کہہ رہی ہو ٹھیک تھا لوگ ترستے ہیں یہ سب فیم پانے کے لئے ناشکری ہو تم اس نے

حیال کو لتاڑتے ہوئے کہا

تم جانتی ہو مجھے یہ انٹرویو دینا پسند نہیں اور ویسے

بھی سب نے دیکھا ہو گا... اور میں یہ سب فیم کے لئے نہیں کرتی بس اچھا لگتا ہے یہ سب مجھے تم جانتی تو ہو...

تو دیکھنے دو میری شادی کی تیاریاں نہ چل رہی ہوتی تو میں لازمی....

دیکھتی لاریب نے اُسکی بات چٹکیوں میں اُڑادی وہ ایسی ہی تھی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب چلوں بھی فریش ہو جاؤ اور ہاں کچھ ڈھنگ کا پہن لو پھر چلتے ہیں اس کو ایسے ہی سادہ سے ٹی شرٹ ٹراوزر والے

حلیے میں جانے کے لئے تیار دیکھ کر لاریب نے کہا...

Posted On Kitab Nagri

تو وہ سر ہلا گئی...

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

سلیم میں آخری بار کہہ رہا ہوں اُٹھ جاؤ حائیسم کے بار بار

ہلانے پہ بھی وہ گدھے گھوڑے بیچ کر سو رہا تھا وہ تو تپ

ہی گیا پھر کچھ سوچ کر اپنا رخ کچن کی طرف کیا اور جب آیا تو ہاتھ میں ٹھنڈے پانی کا جگ تھا اور سارا

سلیم پہ اُلٹ دیا....

اسلام علیکم میں ہوں سلیم نیند سے ہربڑا کر اٹھتے ہوئے سلیم نے کہا

Posted On Kitab Nagri

اور میں آپ کی کنیز انار کلی جاہ پناہ اُٹھ جائے.....

حائیسم کی طنز بھری آواز پہ وہ ہوش میں آیا کیونکہ وہ تو ابھی تک سمجھ رہا تھا کہ طلبہ کو لیکچر دیے رہا ہے کل سارا دن

اس کا نئے آنے والے سٹوڈنٹس ڈاکٹر کے ساتھ گزرا تھا..... سیدھی طرح نہیں اُٹھا سکتا تھا سلیم نے چہرے کے زاویے بگارتے ہوئے کہا. تم سیدھی طرح اُٹھنے والی چیز ہو حائیسم نے آئی برو اُچکا کر چڑتے ہوئے پوچھ....

اسی بات پر ایک شعر یاد آگیا سلیم نے اٹھ کر کہا

عرض کیا ہے

ارشاد فرمائیں سنائے بغیر تو رہے گے نہیں غالب کے جانشین

Posted On Kitab Nagri

حائیسم نے جلے کٹے لہجے میں کہا

صبح ہو گئ

نا چائے نا پیالی

نہیں بنی چائے

کیوں اٹھایا خالی

واہ واہ واہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حائیسم تاسف سے سر ہلا گیا

سلیم نے اسے دیکھا وہ پہلے ہی

ہینڈسم تھا اب تو اور ہو گیا تھا سفید رنگ کشادہ پیشانی گیلے بالوں کو پونی کی شکل میں پیچھے کی طرف باندھ رکھا تھا چوڑا سینہ

کسرتی بازو فل بلیک شرٹ کے ساتھ اوف وائیٹ پینٹ پہن رکھی تھیں اور ڈارک بروئن آنکھیں جن پہ چشمہ لگائے

ہمیشہ کی طرح سرد اور خاموش جیسے دیکھ کر مقابل بات کرنے سے پہلے سوچتا تھا وہ بہت ہی وجیحہ خدوخال کا مالک سب سے بے نیاز اپنی ہی دنیا میں گم رہنے والا شخص تھا

لیکن ایک چیز ہمیشہ سلیم کو حیران کرتی کہ آخر یہ شخص کالے رنگ کے علاوہ کچھ اور کیوں نہیں پہنتا 5 سالوں میں اسے اسی رنگ میں وہ دیکھتا آ رہا تھا اس پہ کالا رنگ جچتا تھا لیکن کتنی بار وہ اسکی وجہ حائیسم سے پوچھ چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

البتہ

وہ ہمیشہ اسکی بات اگنور کر دیتا شاید وہ شئیر نہیں کرنا چاہتا اسی لئے سلیم نے بھی زیادہ فورس نہیں کیا اور اسکے حال پہ چھوڑ دیا مگر وہ تھوڑا عجیب تھا سلیم کو تو یہی لگتا اتنا بھی کیا سیاہ رنگ سے لگاؤ خود میں ہی ایک مسٹری تھا

شرٹ کے کولر کو حائیسم ٹھیک کر رہا تھا سلیم نے سرعت سے نظر پھیر لی کہی اسکی نظر ہی نہ لگ جائے کم تو وہ بھی نہ تھا سفید رنگ مگر حائیسم سے کم مضبوط جسامت

لمبا قد ڈارک براؤن آنکھیں اور سب سے منفرد جو اسے بناتی وہ اسکی شرراتی مسکراہٹ جو چہرے پہ ہر وقت قائم رہتی....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلوں لیٹ ہو رہے ہیں.....

حائیسم اپنا چشمہ ٹھیک کرتا باہر چلا گیا اور سلیم شاور لینے......

Posted On Kitab Nagri

گاڑی ڈرائیور کرتے ہوئے وہ سموکنگ کر رہا تھا ویسے تو وہ کبھی نہ کرتا مگر یہاں آکر تب سے شروع کیا تھا جب اسے

گھر والوں کی زیادہ یاد آتی تھی اور آج پتا نہیں کیوں دل

کچھ بے چین سا تھا یار اتنا مت پیا کر تو جانتا ہے نہ تیری صحت کے لئے یہ ٹھیک نہیں ہے

سلیم کب سے دیکھ رہا تھا آخر تنگ آکر ٹوک گیا لہجے میں اس کے لیے فکر تھی مگر اسکی کسی بھی بات کا جواب دیئے بغیر پیتا رہا تو اس نے بھی اسکے حال پہ چھوڑ دیا....

وہ ایک نظر باہر دیکھتا ساتھ ساتھ ڈرائیونگ بھی کر رہا تھا نجانے کن سوچوں میں گم سا تھا کہ

ییییا ایار رریاریہ

Posted On Kitab Nagri

اچانک سلیم کے چیخنے پہ وہ ہوش میں آیا

کیا مسئلہ ہے چلا کیوں رہے ہو؟....

حائیسم نے غصے سے تیوری

چڑھا کر پوچھا.....

یار تمہیں پتا ہے آج میری پسندیدہ شاعرہ کا انٹرویو آیا تھا

سلیم نے اپنے فون کو دیکھ کر کہا......

یار کیا سینس اوف فیومڑ ہے بندی کا کیا لکھتی ہے یار کمال ہے وہ کاش ایک بار میں مل سکتا سلیم نے دل میں حسرت لئے کہا تم بھی دیکھوں کتنی خوبصورت ہے یہ کم عمر بھی

اور شادی بھی نہیں ہوئی دیکھوں تو یار اسکے لہجے بے صبری اور ملنے کا اشتیاق دیکھ حائیسم نے سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

مجھے کوئی دلچسپی نہیں تمہاری مس شاعرہ میں تم ہی دیکھو حائیسم نے بیزاری سے کہا....

مت دیکھو تم تو ہو ہی بدذوق... کہنے کو تم دل کے ڈاکٹر ہو مگر ایسا لگتا ہے جیسے تمہارے اندر دل کی جگہ پتھر فٹ ہے تم ہر وقت سڑا ہوا منہ بنا کر رکھتے ہو دیکھنے والے کو لگتا ہے جیسے خود سے ہی ناراض ہو سلیم نے بچوں کی طرح روٹھتے ہوئے بغیر رکے جل کر ایک ہی سانس میں کہہ کر اپنی بھڑاس نکالی تو وہ ہنس دیا

اچھا بہت جاننے لگے ہو مجھے آئی بروا چکا سائد سمائل پاس کرتے ہوئے پوچھا تم کہی وہ تو نہیں ایک کمینگی سے معنی خیز اشارہ کیا اور آنکھ ونک کرتے ہوئے کہا لہجہ شرارت آمیز تھا مجھے کیوں اپنی عزت خطرے میں لگ رہی ہے اس نے ڈرنے والے ایکسپریشن دیتے ہوئے کہا حائیسم کو یہ سب کہتے زوروں کی ہنسی آئی مگر دبا گیا

اور بچارہ سیلم اس کا تو منہ ہی کھلا رہ گیا یکدم چہرہ سرخ ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

سالے کمینے تو کتنا گھٹیا ہے وہ دانت پیستے بولا

اے سالہ کسے بولا دیکھ بہن پر نہیں جانا ساتھ ڈرائیونگ بھی کر رہا تھا

تجھے بولا اس نے جل بھن کر کہا اپنی دفعہ بہن یاد آگئی

میرے بارے میں جب وہ سب بکواس باتیں کہہ رہا تھا تب تجھے

شرم نہیں آئی سلیم نے اسے خشمگی نگاہوں سے گھور کر پوچھا وہ اس وقت کوئی لڑاکا طیارہ لگ رہا تھا

ہاہاہاہا تو حائیسم قہقہہ لگاتے ہنس دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہنسو مت سچ میں غصہ ہوں ہاتھ سینے پہ باندھ منہ پھولا کر رخ موڑ گیا

ایمان سے بتاؤ تو روٹھی ہوئی محبوبہ لگ رہے ہو کیا چاہتے ہو کس کر کے مناؤ ساتھ آنکھ ونک کی حائیسم

کو وہ روٹھا ہوا کیوٹ لگ رہا تھا کچھ دیر تو وہ یونہی مسکراتا رہا

اس نے کوئی جواب نہ دیا تو وہ ہنسی دبا کر آنکھیں پھیلاتا بڑے انداز میں بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں سوچ رہا تھا آج ڈنر میری طرف سے ہو گا مگر اب تم تو ناراض ہو تو میں کینسل کر دیتا ہوں

میں ناراض نہیں ہوں جھٹ سے سیدھا ہو کر رخ اسکی طرف کیا کیا یاد کرو گے معاف کیا اسکے ایٹیٹیوڈ سے کہنے پر وہ سر ہلا گیا.....

اچھا سنو....

تم تو پاکستان میں ہی رہے ہو ناوہ جو مذاق کے موڈ میں تھا اچانک پاکستان کا نام سن کر لب بھینچ گیا سٹیرنگ ویل پہ ہاتھوں کی پکڑ مضبوط ہو گی آنکھوں میں یکدم عجیب سی تپش تھی جس سے سلیم قطعاً بے نیاز تھا

پلیز وہاں جب جاؤ مجھے ضرور لے کر جانا کیونکہ میری شاعرہ بھی وہی رہتی ہے سلیم نے دل پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا ہاں یاد آیا سکندر انکل کی کال آئی تھی کہہ رہے تھے اس گدھے سے کہنا بات کر لے

Posted On Kitab Nagri

گھر حائیسم نے اپنا چشمہ ٹھیک کرتے ہوئے ایک نظر گھورا ارے یہ میں نہیں انکل کہہ رہے تھے سلیم نے گر بھڑاتے ہوئے صفائی دی مبادہ اس پہ ہی نہ چڑ دوڑے.....

مریحہ آنٹی آج کل کچھ ٹھیک نہیں رہتی ہاں جیسے وہ تو مجھ سے بات کر ہی لے گئ اس نے دل میں سوچا اور مسکرایا ازیت ناک مسکراہٹ حائیسم کو پاکستان کا سُن کر کیا کچھ یاد نہیں آیا تھا اِسے یہاں آئے ہوئے 5 سال ہو گئے تھے اسے اپنی دل کی دھڑکن تیز ہوتی محسوس ہوئی اسکی دلی کیفیت سے انجان سلیم اپنے فون میں مصروف ہو گیا...

حائیسم نے گہرا سانس بھرا اور اپنی نگاہوں کا رخ موڑ لیا....

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

عمل اور ساریہ مریحہ بیگم کی زیادہ بگھڑتی طبعیت دیکھ کر پریشان سی ہو گئیں تھیں نہ دوائیاں وقت پہ لیتی نہ ہی کھانا ٹھیک سے کھاتی کل عمل مریحہ بیگم کے روم میں آئی تو انھیں زمین پر بے ہوش گرے دیکھ ہوائیاں اوڑ گئی

جلدی سے اپنے فیملی ڈاکٹر کو فون کیا جس نے آتے ہی انھیں انجیکشن لگانے کے بعد بتایا ان کا بی پی شوٹ کر گیا تھا کچھ میڈیسن لکھ کر دی اور کہاں انھیں کسی بھی ٹینشن سے دور رکھیں....

ساریہ اور سکندر صاحب بھی گھر

آ گئے سب ہی پریشان تھے اور ٹینشن کی باخوبی وجہ سے بھی واقف تھے ساریہ نے مریحہ بیگم کو دوائیوں کے زیر اثر

سوتے دیکھ ایک فیصلہ کیا اور کمرے سے نکل گئی باہر نکلتے وقت اس نے کوئی نمبر ڈائل کیا جو فوری پک کر لیا گیا تھا

اگر تمھاری انا کی تسکین ہو گئی ہو تو واپس آکر ایک نظر انھیں دیکھ لو کیونکہ تم تو پتھر ہو چکے ہو....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مگر ہم میں ابھی بھی اِنسانیت باقی ہے یاد رکھنا اگر انھیں کچھ بھی ہوا بابا تو شاید تمہیں معاف کر دیں مگر میں اور عمل تمہیں کبھی معاف نہیں کریں گے سمجھے تم مقابل کی ایک بھی بات سنے بغیر دانت پیستے ہوئے سختی سے کہتی فون بر جستگی سے بند کرتی صوفے پہ بیٹھ گئی مقابل ہیلو ہیلو کرتا رہ گیا

سانس اتنی تیزی سے بولنے پر پھولی ہوئی تھی چہرہ غصے سے لال تھا...

ساریہ کو غصہ بہت کم آتا تھا لیکن جب آتا تو سامنے والے کو لتاڑ کے رکھ دیتی ایک بھی بات سنے بغیر فون پہ مسلسل رنگ ہو رہی تھی اب آیا اونٹ پہاڑ کے نیچے ساریہ غصے سے کہتی فون ہی سوئچ اُوف کر گئی

ہلکے پیریٹ کلر کے فراک جو پیروں تک تھا ساتھ اَوف وائٹ

Posted On Kitab Nagri

ڈوپٹہ اور سیم چوری دار ٹراؤزر پہنے وہ کیفے ٹیریا میں ادر گرد سے بے نیاز بیٹھی تھی بال ہمیشہ کی طرح کھلے تھے

فون میں سکرولنگ کرتے ہوئے ابھی 10 منٹ ہی گزرے تھے کہ لاریب ہاتھ میں کوک کے دو کین اور ساتھ سموسے لے آئی...

ویسے یار کیوں وصی کو اگنور کرتی ہو اتنا اچھا تو ہے

اس کے بابا کا اپنا بزنس ہے اکلوتا بیٹا ہے تم خوش رہو گی اس کے ساتھ کتنی بار وہ مجھ سے تمہارے بارے میں بات کر چکا ہے.....

یونی کی ہر لڑکی اس پہ فِدا ہے اتنا ریچ اور ہنڈسم ہے میں ہوتی تو ایک پل نہ لگاتی ہاں کرنے میں ابھی بھی دیکھو تمہیں ہی دیکھ رہا ہے....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب نے سب کچھ میز پہ رکھا اور اس کے مقابل بیٹھ کر بغیر رکے ایک سانس میں کہہ دائیں جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا.....

توحیال نے اِسی جانب ایک نظر ڈالی تو وصی نے بدلے میں

Posted On Kitab Nagri

سمائل پاس کی مگر وہ مسکرا بھی نہ سکی ایک گہرا سانس اندر کھینچ کر دوبارہ لاریب کی طرف متوجہ ہوئی جو سموسے اور کوک کے ساتھ انصاف کر رہی تھی.....

اتنا مت کھاؤ شادی ہے تمہاری حیال نے ہنستے ہوئے کہا ایک طائرانہ نظر سٹوڈنٹس پہ بھی ڈال لیتی بس کر دو خود تو کچھ کھاتی نہیں لاریب نے جلے کٹے لہجے میں کہا

ہاں تمہارے لئے ہی کہہ رہی ہوں موٹی ہو جاؤ گی بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں رہا حیال نے مسنوئی افسوس سے سر ہلاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی نہیں ٹھیک ہوں میں خود فٹ ہو تو کیا ہوا اب میں اتنی بھی موٹی نہیں مجھے نظر مت لگاؤ....

لاریب نے اب کی بار روٹھتے ہوئے کہا....

اور ہاں میری بات کو اگنور مت کرو....

لاریب اب سنجیدہ تھی....

Posted On Kitab Nagri

حیال نے ایک نظر لاریب کی طرف دیکھا اور اپنی کوہنیاں ٹیبل پہ ٹکا کر اسکی طرف جھکتے ہوئے کہا....

جانتی ہو جو وصی جیسے مرد ہوتے ہیں بزدل ہوتے ہیں

یہ صرف ظاہری خوبصورتی کو دیکھتے ہیں ابھی میں عام سے حلیے میں اس کے سامنے اگر چلی جاؤ تو کبھی ایک نظر بھی نا دیکھے مجھے اب ایسی بھی بات نہیں تم بہت خوبصورت ہو سادگی میں بھی لاریب نے فورن بات کاٹ کر کہا اسے برا لگا تھا حیال کا خود کو کم خوبصورت کہنا لیکن حیال نا میں سر ہلا گئی

کیونکہ تم دوست ہو میری جو ہم سے پیار کرتے ہیں انھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاہ کر بھی ہم میں برائیاں نظر نہیں آتی اسے ہی تو حقیقی محبت کہتے ہیں حیال نے وہی سے بات کا سلسلہ جاری رکھا

تم جانتی ہو

Posted On Kitab Nagri

میرے لئے ظاہری

شخصیت کبھی معنی نہیں رکھتی بلکہ میں اُس شخص سے

متاثر ہونے والی ہوں جو باطنی زیادہ خوبصورت ہو جو میری دنیا اور آخرت دونوں سوار دے جس کی

تنہائی پاک ہو......

لیکن یار آج کل ایسے لڑکے کہاں ملتے ہیں لاریب نے بولنا اپنا فرض سمجھا

ہہمم یہ بھی ہے حیال نے سر ہلایا لیکن امید پہ ہی دنیا قائم ہے اس نے سرد آہ بھری

یعنی تم وصی کے بارے میں کوئی سوفٹ کونر

نہیں رکھتی لاریب نے دوبار پوچھا

تم خود ہی سوچو یار

Posted On Kitab Nagri

وصی کی میرے سامنے آواز نہیں نکلتی خود کی حفاظت کرنے کے لیے اِسے بوڈی گارڈ کی ضرورت ہوتی ہے

وہ میری کیا حفاظت کرے گا یہ دنیا بہت ظالم ہے...

اور ویسے بھی میں خوابوں میں جینے والی لڑکی نہیں ہوں حقیقت پسند ہوں

مجھے محافظ چاہیے شو پیس نہیں کے جسے بس ہر کوئی دیکھ کر واہ واہ کریں ذہانت سے بھرپور نگاہوں کو اٹھا کر کہتی اس وقت لاریب کو بہت اچھی لگی وہ ایسی ہی تھی ہر ایک کو اپنی باتوں سے لاجواب کرنے والی

حیال نے ہر لفظ ٹھہر ٹھہر کر ادا کیا تھا اب پتا چلا میں وصی کو کیوں ہاں نہیں کہتی

تو لاریب سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

حیال نے اپنا پرس اور کتاب اٹھا کر کھڑی ہوتے کہا

اورہاں اگر میرے سامنے تمہارے مسٹر وصی آکر یہ کہہ دے کے وہ میری حفاظت کیلئے تیار ہیں اور اس کے ارد گرد جو مکھیاں ہر وقت بُھنبناتی رہتی ہیں اگر وہ دور رہے تو میں سوچ سکتی ہوں اب کی بار

حیال نے اپنے لفظوں پہ زور دیتے ہوئے بولا

چلوں اٹھو نماز نہیں پڑھنی کیا؟

حیال نے اٹھتے ہوئے کہا.....

تو لاریب بھی کھڑی ہو گئ جانتی تھی وہ مزاق کر رہی ہے

تم ہر وقت تو حلاقو خان کی جانشین بنی رہتی ہو کوئی لڑکا

تم سے بات کرنے سے پہلے کلمہ ضرور پڑھے گا کیونکہ کئ

لڑکوں کو تم تھپر سے نواز چکی ہو تو وہ بچارا کیسے بات کرے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم سے پہلے ہی ڈر تا ہے لاریب نے جلے کٹے لہجے میں کہا.....

توحیال ہنس دی.....

اور لارہب تپ ہی گئ ہنس لو ہنس لو...

یہ ہنسی تب کہاں جاتی ہے جب کھوو صی آرہا ہے مسکرادو

تب تو ایسے سپاٹ سا فیس بناتی ہو جیسے دانت اُدھار لے کر آئی ہو....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب نے چِڑتے ہوئے کہا.....

ہاہاہاہاہا

اس بار حیال کا قہقہ بلند تھا کہ لاریب بھی ہنس دی...

Posted On Kitab Nagri

قسم سے پورا ڈرامہ ہو تم حیال نے ہنستے ہوئے کہا......

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اس ہفتے جب وہ سکندر وِلا میں آئی تو عمل کے مریحہ بیگم کی طبعیت خرابی کا بتانے پہ بغیر فریش ہوئے

سیدھا مریحہ بیگم کے کمرے میں چلی گئی....

ارے تم آؤنہ اندر میری جان مریحہ پھوپھو نے دروازے میں ہی

حیال کو کھڑے دیکھ کر کہا

جو آرام دہ حالت میں لیٹی تھی کہ حیال کو دیکھ کر

بیٹھنے لگی تھی....

آپ لیٹی رہے حیال نے انھیں کندھوں سے تھام کر دوبارہ

لٹا کر کہا.....

اور خود بیڈ کے پاس رکھی کرسی پر بیٹھ گئی اس بار اسے مریحہ پھوپھو کافی کمزور لگی.....

Posted On Kitab Nagri

آپ اپنا خیال کیوں نہیں رکھتی حیال نے ان کا ہاتھ تھام کر کہا ساتھ ناراضی کا اظہار کیا

تم بھی تو اتنی دیر بعد آئی ہو کیا یاد نہیں آتی تمہیں اپنی

پھوپھو کی ان کے لہجے میں شکوہ تھا کہ ایک پل وہ ساکت ہو گئ وہ انھیں یہ نہ کہہ سکی کے جب یہاں آتی ہے تو دل بے چین سا ہو جاتا ہے یہاں سے فرار کے لئے ہی تو وہاں گئ تھی

بس میرے منتھلی

ٹیسٹ تھے میں نے عمل کو بتایا تھا شاید آپ کو وہ بتانا بھول گئی ہو گئ وہ سادگی سے کہتی نگاہیں چرا گئی

چلو مان لیتی ہوں انھوں نے حیال کو جانچتی نظروں سے دیکھ کر کہا....

پھر کچھ توقف کے بعد بولیں

مجھے تم سے کچھ بات کرنی تھی...

Posted On Kitab Nagri

ہمم کریں نہ میں سن رہی ہوں..

کل حائیسم آرہا ہے...

مریحہ بیگم نے حیال کے چہرے کی طرف نگاہیں مرکوز کرتے ہوئے آہستہ سے کہا مگر وہاں کسی بھی قسم کا کوئی تاثر نہ دیکھ کر مطمن ہو گیئں.....

حیال ایک پل چونکی اسے لگا شاید کچھ غلط سنا ہو مگر پھر گہرا سانس اندر کھینچ کر لیا جب بولی تو لہجہ سرد اور سپاٹ تھا میں چاہتی ہوں حائیسم بھائی کو آپ معاف کر دیں وہ کب تک وہاں رہے گے سب سے دور اتنی سزا کافی ہے میں نہیں چاہتی کہ آپ یا کوئی اور میری وجہ سے کوئی بھی ناراضگی رکھیں

حیال نے مسکرا کر کہا وہ اپنے دل پر پتھر رکھ کر کس ازیت سے یہ سب کہہ رہی تھی اگر مریحہ پھوپھو جان جاتی تو کانپ کر رہ جاتیں

Posted On Kitab Nagri

اور ویسے بھی مجھے کوئی بھی فرق نہیں پڑتا وہ میرا اور انکا معاملہ تھا آپ سب پلیز بھول جائیں اور جب وہ آئیں تو خوشی سے انکا سب ویلکم کریں وہ یہ سب دھیمے لہجے میں کہہ رہی تھی

کیا تم بھول گئی ہو سب اچانک مریحہ پھوپھو کے سوال پر وہ لب بھینچ گئی نجانے وہ کیا جاننا چاہتی تھیں

حیال چپ رہی

آپ جانتی ہوں نہ حیال میں آپ کو ہمیشہ خوش دیکھنا چاہتی ہوں اگر آپ کھو گئی تو وہ اس گھر میں کبھی نہیں آئے گا مجھے تمہاری خوشی سے بھر کر کچھ نہیں ہے بچے

مریحہ پھوپھو نے کپکپاتے ہوئے نم آنکھوں سے کہا تو حیال انکا ہاتھ تھام گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایسا مت کہے پھوپھو میں میں بھول چکی ہوں سب لہجہ سرگوشی کے انداز میں تھا انھیں آنے سے مت روکیں ان کے چہرے سے آنسوؤں کو پونچ کر کہا جانتی ہوں آپ کو بہت یاد آتی ہے انکی وجہ میں ہوں تو اپنے ذہین سے سب خدشات نکال دے مجھے انکے یہاں آنے سے کوئی مسئلہ نہیں

میں بھی آپ کو پھوپھو خوش دیکھنا چاہتی ہوں سب ٹھیک ہو گا پریشان مت ہو حیال نے ان کے ہاتھ پہ دباؤ ڈال

کر حوصلہ دیتے ہوئے کہا......

تم بدل گئ ہو میری حیال ایسی تو نہیں تھی

مریجہ پھوپھو نے دکھ سے کہا

وقت اور حالات کے ساتھ سب کو بدلنا پڑتا ہے

گڈ نائٹ پھوپھو....

Posted On Kitab Nagri

حیال اُٹھی تھی جانے کے لئے مگر مریحہ بیگم کے الفاظ

سن کررکی ضرور البتہ بغیر مڑے کہتی ہوئی چلی گئی......

اور پیچھے مریحہ بیگم سرد آہ بھرتے آنکھیں موند گئیں......

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

پورے 5 سال بعد آج وہ سکندر ولا میں کھڑا تھا سکندر صاحب نے تو کتنی دیر اسے گلے لگا کر رکھا ڈیڈ کیسے ہیں تمہیں دیکھ لیا اب ٹھیک ہوں سکندر صاحب نے اسے شانوں سے تھام کر دوبارہ گلے لگا لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حائیسم کو ان کی آنکھیں نم لگیں ساریہ اور عمل دونوں کھڑی رہی منہ ناراضی سے پھولا ہوا تھا یہ دیکھ سر دائیں بائیں ہلا گیا

ملو گئی نہیں مجھ سے باہوں کو پھیلا کر کہنے کی دیر تھی

Posted On Kitab Nagri

دونوں اس کے گلے لگ کر روتے ہوئی شکوے کرتی رہی اور وہ دونوں کی پیار بڑی ڈانٹ محبت سے سر جھکا کر سنتا رہا بار بار پیشانی پہ بوسہ دیتا کتنا مس کیا تھا یہ سب اس نے ڈیڈ موم کہاں ہیں ان دونوں سے الگ ہو کر پوچھا

ناراض ہیں آپ سے بھائی جا کر منالیں جواب عمل کی طرف سے آیا تھا حائیسم نے ایک نظر ساریہ اور ڈیڈ کی طرف دیکھا

دیکھوں ہم اس میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتے یہ سب خود ہی ہینڈل کرو ساریہ نے کندھے اچکا کر کہا

ساریہ ٹھیک کہہ رہی ہے بیٹا سکندر صاحب نے اسکا شانا تھپتپا کر کہا

چلو بچوں بھائی کو ریسٹ کرنے دو میری اہم میٹنگ نا ہوتی تو رکتا ضرور رات کو ڈنر سب ساتھ کریں گے سکندر صاحب نے عجلت میں جاتے ہوئے کہا

جاتے جاتے رکیں وہ سلیم کہاں ہیں پاکستان میں اسکے کچھ ریلیٹیوز رہتے ہیں بس ان کے کچھ پارسل تھے وہی ڈلیور کر کے سیدھا یہی آئے گا حائیسم نے کہا تو وہ سر ہلا گئے.......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ملا نہیں تو بس مریحہ بیگم سے نہیں ملا کچھ شرمندہ بھی تھا جب اُن کے کمرے میں گیا تو وہ نماز پڑھ کر تسبی پڑھنے میں مصروف تھیں.... حائیسم دبے پاؤں چلتا ہوا انکی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا اور وہ کیسے نہ اس لمس کو پہنچاتی آخر ماں تھیں

اب کیوں آئیں ہو ماں کے مرنے کا انتظار کرتے مریحہ بیگم نے بھرائی ہوئی آواز میں کہتے سامنے اپنے جوان بیٹے کو 5 سال بعد دیکھ کر ناراضگی سے چہرے کا رخ پھیر لیا

اور حائیسم اِن کے اتنے سالوں بعد بھی بچوں کی طرح

ناراض ہوتے دیکھ کر ہلکے سے ہنس دیا وہ بلکل نہیں بدلی تھیں پھر اُٹھ کر پوچھا

.ناراض ہیں مسکراہٹ ہونٹوں میں دبا کر دونوں بازوں پیچھے سے آگے کندھوں پہ رکھتے ہوئے لاڈ سے کہا.....

تو کیا نہیں ہونا چاہئے جواب فورن سے آیا تھا....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

معافی نہیں مل سکتی لہجے میں بے چارگی لئے کہا

معافی والے کام کئے ہیں سرعت سے ڈپٹ کر کہا

موم سچ میں آپ کی ڈانٹ کو بہت مس کیا میں نے

ترس گیا ہوں آپ کے پیار کو پلیز معاف کر دیں لہجے

میں التجا تھی حائیسم ان کے قدموں میں بیٹھ دونوں ہاتھوں سے کان پکڑتے ہوئے کہا

مریحہ بیگم کو وہ بلیک شرٹ اور بلیو جینز میں پہلے سے کافی کمزور لگا شہد رنگ آنکھیں مغرور سی ناک بال کٹوا کر چھوٹے کر رکھے تھے کلین شیو تھی لیکن ہلکے ہلکے بال بئیرڈ پہ نظر آتے رنگ پہلے ہی سفید تھا مگر نجانے انھیں کیوں مدھم سا لگا

Posted On Kitab Nagri

تم ٹھیک تو ہو ناجانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا لہجے میں فکر تھی ماتھے پہ چھوٹے سے نشان کو چھوتے ہوئے وہ اس سے پوچھ رہی تھی اور وہ حیران رہ گیا کتنی

گہرائی سے جائزہ لیا تھا شاید ماں ایسی ہی ہوتی ہے پھر سر جھٹک کر ان کے سینے سے لگ گیا

اور پھر پورے ایک گھنٹے بعد مریحہ بیگم نے اسے کافی حد تک معاف کر دیا تھا مگر لہجے میں ہلکی پھلکی سرد مہری ضرور شامل تھی حائیسم نے سوچ لیا تھا

وہ اُنھیں

جلد ہی پہلے جیسا کر دے گا.. وہی ان کے بستر پر اپنی موم کی گود میں سر رکھیں لیٹ گیا اور مریحہ بیگم اس کے بالوں کو سہلاتی رہی کتنی دیر بعد آج وہ کب سکون کی نیند سو گیا اسے اندازہ بھی نہ ہوا

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں ہلکی ہلکی اے سی کی خنکی میں اضافہ ہو رہا تھا اور وہ کھڑکی کے پردے ہٹا کر نجانے کن سوچو میں گم کھڑا تھا.....

دروازہ نوک ہونے پہ سامنے والی ہستی کو دیکھ کر وہ چونکا نہیں یار یہاں اتنا سب کھانا کیسے کھا لیتے ہیں

میرے تو پیٹ میں درد ہو رہا ہے لگتا ہے بد ہضمی ہو گئ ہے

سلیم نے بچاری سی شکل بنا کر کہا تو حائیسم ہنس دیا....

تو کس نے کہا تھا اتنا کھانا کھاؤ......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار وہ تمہاری جو چھوٹی بہن ہے کیا نام تھا ہاں یاد آیا

عمل مجھے لگتا ہے اِسے میرا یہاں آنا پسند نہیں آیا

ضرور اِسی نے ہی کھانے میں کچھ ملایا ہو گا......

Posted On Kitab Nagri

سلیم نے بچوں کی طرح کہا..

ایسا کچھ بھی نہیں تم رُکو میں کسی سے کہہ کر تمہارے لئے قہوہ بنوا دیتا ہوں ٹھیک ہو جاؤ گے.......

ہاں جلدی ہائے میرا پیٹ سلیم کی دہائیاں جاری تھیں..

وہ سیدھا کچن کی طرف ہی آگیا تھا سنو ایک کپ قہوہ بنا دو پودینے کا.......

Am not your servant....

اگر کچھ چاہیے تو خود بنا لیں

وہ اس جواب کی توقع نہیں کر رہا تھا ششدر رہ گیا اتنی بدتمیزی سے پیش آنے پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سامنے کھڑے وجود کو بغیر دیکھے وہ کہہ کر جا ہی رہا تھا کے

اِس کی نازک نسوانی آواز کو سُن کر رک گیا مگر مُڑا نہیں....

Posted On Kitab Nagri

?Hey listen! Do I know you

حائیسم نے مڑ کر پوچھا

No

حیال اُسے یک لفظی جواب دے کر کہتی بغیر رکے اِسکی سائڈ سے باہر نکل کر چلی گئی

اور حائیسم اس کے جواب پہ تلملا اُٹھا ہے کون یہ لڑکی....

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ لڑکی اِس کی طرف پُشت کیے کھڑی تھی لباس سے وہ کوئی ملازمہ نہیں لگ رہی تھی مگر اسے لگا کے مریحہ بیگم نے رکھا ہو گا کیونکہ وہ ہمیشہ اچھے ملازم رکھتی تھیں.....

پھر سر جھٹک کر قہوہ بنانے لگا......

میرے ہی گھر میں مجھے ہی باتیں سنا کر گئی ہے آخر سمجھتی کیا خود کو کسی پرائم منسٹر کی بیٹی ہے کیا

دوبارہ ملے گئی تو اچھے سے بتاؤ گا کے میں اس گھر کا مالک ہوں مجھ سے اس لہجے میں بات کیسے کی

پھر دیکھوں گا کیسے زبان چلاتی ہے میرے سامنے موم بھی پتا نہیں گھر میں کیسے عجیب لوگوں کو رکھ لیتی ہیں

وہ قہوہ بناتے ہوئے ساتھ ساتھ اپنی بھراس بھی نکال رہا تھا بربراتا ہوا....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

صیم کو مکمل ٹھیک ہونے میں تقریباً 5 ماہ لگ گئے تھے

اس دوران وہ باقائدگی سے جیم جانے لگا تھا اسکے فادر نے بہت روکا لیکن اس نے ایک بھی بات سنے بغیر جیم جوائین کرلی ڈگری تو اسکی پہلے ہی مکمل ہو چکی تھی جلد ہی اسکا ارادہ اپنی جوب سٹارٹ کرنے کا تھا یونیورسٹی کے وہ سب

دوست جو پہلے اسکے آگے پیچھے ہر وقت رہتے تھے

اسکے ساتھ اتنے بڑے حادثے کے بعد کسی نے پلٹ کر خبر بھی نالی تھی سوائے ایلی کے اسے اب سمجھ آئی تھی جنھیں وہ دوست سمجھتا تھا دراصل وہ سب لڑکے لڑکیاں

اس کے پیسوں کے پیچھے پاگل تھے تو اب جب وہ ٹھیک

ہو گیا تھا تو پہلے والے دوستوں نے رابطے بحال کرنے کی سر طور کوشش کی اب کی بار اس نے سب کو اہمیت نہیں دی اسے اپنی موم کا ایک بار کا کہا جملہ یاد آیا تو اس نے اسی پہ عمل کیا وہ کہتی تھیں....

Posted On Kitab Nagri

friend is someone who is with you in your happiness and sadness,

....not friend who leaves you in sadness

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

ہار سنگار کیوں کروں

تیرے نام کی مالا کافی ہے

یہ پھول کا کیا کرو

Posted On Kitab Nagri

تیرے نام کی خوشبو کافی ہے

(عیشلے)....

حیال اپنی ڈائری میں کافی دیر سے لکھ رہی تھی اکثر جب
یہاں آتی تو راتوں کو سو نہیں پاتی تھی اور پھر آج تو
حائیسم کو دیکھ کر اور دل اضطراب سا تھا پرانے زخم
تازہ محسوس ہوئے تھے

کمرے میں گھٹن زدہ ماحول سے فرار حاصل کرنے کی خواہش میں وہ
اُٹھ کر گاڈن میں کچھ دیر واک کرنے چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

باہر موسم پر سکون تھا کتنی دیر آنکھیں موندے گہرے اور لمبے سانس لیتی رہی جب کچھ بہتر محسوس ہوا تو

واک کرنے لگی چاروں طرف اندھیرا تھا مگر سائیڈ وال پہ لگا بلب نیم اندھیرا کر رہا تھا وہ ارد گرد سے بے نیاز اپنی سوچوں میں گم تھی

.اوپر اپنے کمرے کے ٹیرس میں کھڑے حائیسم نے اسے بہت دلچسپی سے دیکھا خود ساتھ وہ سموکنگ کر رہا تھا...

بظاہر چہرا تو نظر نہیں آیا مگر وہ جان گیا تھا یہ کچن والی ہی لڑکی ہے عموماً اس نے لڑکیوں کو اندھیروں سے ڈرتے

دیکھا تھا مگر یہ لڑکی کچھ الگ تھی جو رات کے 3 بجے یہاں واک کر رہی تھی....

.حیال جب تک گھر کے اندر

نہیں چلی گئی وہ اسے تب تک گہری نظروں سے دیکھتا رہا تھا پھر سر

Posted On Kitab Nagri

جھٹک کر خود بھی اندر سونے چلا گیا.....

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

صبح حائیسم کی آنکھ 9 بجے کے قریب کھلی تھی شاور لے کر وہ سیدھا نیچے آگیا سیڑھیاں اترتے وقت اس نے سامنے ڈائینگ ٹیبل پہ اسی لڑکی کو بیٹھے دیکھا وہ شاید سکندر

صاحب سے کوئی بات کر رہی تھی

یعنی اسے سب جانتے تھے سوائے اُسکے سار یہ اور عمل بھی موجود تھی مریحہ بیگم تو کمرے میں ہی ناشتہ کر چکی تھیں..ارے آؤ بیٹا وہاں کیوں کھڑے ہو

سکندر صاحب نے حائیسم کو دیکھ کر کہا...

Posted On Kitab Nagri

تو وہ گڈ مارننگ کہتا ہوا بیٹھ گیا لیکن

سامنے بیٹھی لڑکی کو دیکھ کر چونک گیا

سار یہ اور عمل اس سے کئی گنا زیادہ خوبصورت تھیں

مگر اس لڑکی میں عجیب سی کشش تھی وہ ایک عمدہ سے نفیس قسم کے لباس ہلکے بے بی پنک کرتے اور

سفید ٹروزر

میں ملبوس کندھوں پر سیم رنگ کا اچھے سے ڈوپٹہ اُوڑ کر بیٹھی تھی بال ہمیشہ کی طرح کھلے گندمی گلابی

سی رنگت بڑی بڑی آنکھوں پہ لمبی پلکے سایہ فگن تھی بات

کرتے وقت کسی بات پہ وہ مسکرائی تو گالوں میں پڑتے ڈمپل دیکھ کر ایک پل اس کی ہارٹ بیٹ فاسٹ

ہوئی اسے لگا اس نے اس سے زیادہ مکمل اور پاکیزہ حسن کہی نہیں دیکھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

خود کو دوپٹا کھانا کھانے لگا کہ کہی اسکی دونوں بہنیں اسکی چوری ہی نہ پکڑ لیں کھاتے وقت دیھان سارا اسی لڑکی پہ مرکوز تھا خود بھی وہ بلیک شرٹ اور سکن جینز پہنے ڈیشنگ لگ رہا تھا بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے جن سے ہلکا ہلکا پانی ٹپک رہا تھا جنھیں سوارنے کی ضرورت محسوس نہیں کی گئ تھی

وہ لڑکی اتنی نفاست سے کھانا کھا رہی تھی کہ وہ دل میں اس کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکا اسے ہمیشہ سے ہی ویل مینرڈ لوگ بہت ایٹریکٹ کرتے تھے...

اُسے لگا جیسے وہ پہلے اِسے کہی دیکھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چکا ہے پر کہاں دماغ پہ زور ڈالنے پہ بھی جب یاد نہ آیا تو سر جھٹک کر

اپنے بریک فاسٹ کی طرح متوجہ ہو گیا مگر اپنی بدلتی کیفیت پہ وہ حیران تھا البتہ جو بات اس نے نوٹس کی تھی وہ اور عجیب تھی اس لڑکی نے ایک بھی غلط نگاہ اس پہ نہیں ڈالی تھی بلکہ وہ آرام سے اپنا

Posted On Kitab Nagri

بریک فاسٹ کر رہی تھی....

عموماً لڑکیاں اس پہ ایک نگاہ ڈال کر ہٹانا بھول جاتی تھی مگر اس کی طرف سے کوئی ایسی بات نہیں نظر آئیں....

وہ کب کی وہاں سے جا چکی تھی اور حائیسم کا دل کھانے سے اُچاٹ ہو چکا تھا

حائیسم کو اپنی ذات کا اگنور کیا جانا برداشت نہیں ہوا تھا آخر یہ لڑکی ہے کون بس سوچ کر رہ گیا وہ سار یہ یا عمل سے بھی نہیں پوچھ سکتا تھا کہ کہی وہ اُلٹا ہی مطلب نہ نکالے.....

آج پھر سے دل کی دھڑکنیں

Posted On Kitab Nagri

بے ترتیب سی ہو رہی ہیں

شاید وہ ستم گر دیکھ گیا تھا

(عیشلے)❤❤

حیال کا دل آج یونیورسٹی میں بھی نہیں لگ رہا تھا جب سے اس نے حائیسم کو دیکھا تھا وہ پہلے سے بھی زیادہ ہینڈسم ہو کر آیا تھا بلیک شرٹ کے ساتھ سکن کلر کی پینٹ پہن رکھی تھی بالوں کو بے ترتیبی سے پیچھے کی طرف کر رکھا تھا مگر اب بال پہلے سے چھوٹے تھے گہری بھوری شہد رنگ

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں مغرور کھڑی ناک کچھ بھی تو نہیں بدلہ تھا ایک پل حیال اُسے دیکھ کر چونک گئ کیونکہ سیڑھیوں کے سامنے والی وال پہ شیشے لگے تھے......

حیال نے اُسے نیچے آتے ہوئے دیکھ لیا تھا مگر جان بوجھ کر اس کی طرف پشت کئے بیٹھی رہی اور اس کے سامنے بیٹھنے پہ اس کی نظروں کی تپش اپنے چہرے پر واضح محسوس کر سکتی تھی

مگر کچھ بھی ظاہر کیے بغیر بریک فاسٹ کرتی رہی اس ظالم کے وجود میں ایسا مسحور کر دینے والا سحر تھا کہ جس میں ہر شخص کو وہ جکڑ کر تباہ کرنے کا اختیار حاصل کر لے گا دیکھنے سے یونہی لگتا.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ظاہری طور پر خوبصورت شخص کسی کا بھی آئیڈیل

ہو سکتا ہے پر میرا نہیں کیونکہ میں اُسکے اندر کی بدصورتی

سے اچھے سے واقف ہوں..

Posted On Kitab Nagri

کیا اُس نے مجھے نہیں پہچانا

کیسے پہچانے گا وہ تلخی سے تنزیا ہنستی ہوئی اپنے آپ سے ہی مخاطب تھی...

کوئی ملال کی رمک تک نہ تھی اس سفاق انسان کے چہرے پر کیسے سکون میں تھا وہ میری ذات کو کچل کر رکھ دیا

اسے کسی بات کا فرق ہی نہیں پڑا اتنے سالوں کی اذایت میں نہیں بھول سکتی... غصے اور ضبط سے آنکھیں لال انگارہ ہو گئی تھیں

اگر تم انا پرستی کی بلندیوں پر براجمان ہو تو کیا ہوا مجھ میں بھی خود داری بہت ہے اس بار اپنی ذات کو کبھی بھی بے مول نہیں ہونے دو نگی تم نے میری روح کو گھائل کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروگی حائیسم سکندر

کبھی نہیں حیال نے آنکھوں میں آئی نمی کو نفرت سے

اندر دھکیلتے ہوئے خود کلامی کی.....

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

حائیسم نے یہی ایک ہوسپٹل میں جوائن کر لیا کیونکہ سکندر صاحب اس کے لئے یہاں نیا ہوسپٹل بنوا رہے تھے

جسے بننے میں کافی وقت درکار تھا اور وہ تب تک کے لئے اسے فارغ رہنے سے بہتر یہی اوپشن لگا وہاں جوائن کئے تقریباً ایک ہفتہ ہونے والا تھا ساتھ اس کے سلیم نے بھی دیکھا دیکھی کر لیا یہ کہہ کر جب تک یہاں ہے فارغ نہیں بیٹھ سکتا...

Posted On Kitab Nagri

آج زیادہ پیشنٹ نہیں تھے تو جلدی فری ہو کر گھر آ گیا جبکہ سلیم کی نائٹ ڈیوٹی تھی وہ سیدھا

مریحہ بیگم کے پاس آ گیا کیسی ہے آپ..؟

اس نے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے ہاتھوں کو بوسہ دیتے پوچھا....

ٹھیک ہوں نرمی سے کہتی ملازمہ سے مخاطب ہوئیں

جاؤ ساجدہ ایک کپ چائے لے کر آؤ حائیسم کے لئے اچھا سنو وہ.جی اچھا کہہ کر جانے لگی کے مریحہ بیگم کے بلانے پہ رُک گئی..

آج کھانے میں کچھ اچھا بنا لینا حیال آ رہی ہے..

جی بی بی جی.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور حائیسم توحیال کے نام پر چونک گیا جب سے یہاں آیا تھا اتنے عرصے میں وہ توحیال کے بارے میں بھول ہی گیا تھا اس رات غصے میں اسکی اتنی تزلیل کرنا پتا نہیں کیا کیا اسے بول دیا شراب کے نشے میں دھت ہو کر انا پرست تھا وہ شخص حائیسم سکندر کبھی مر کے بھی اسے سوری نہ کرتا وہ اپنی موم....

سے پوچھنا چاہتا تھا وہ کہاں سے آرہی ہے لیکن وہ ایسا کوئی پوچھنے کا حق نہیں رکھتا تھا....

پھر گہرا سانس لے I don't care والے چہرے پہ ایکسپریشن رکھتے ہوئے

گرما گرم چائے چسکیاں لیتے ہوئے پینے لگا جو اُسے ساجدہ

دے کر چلی گئی تھی لیکن چہرے پہ پہلی جیسی نرمی کی جگہ سنجیدگی نے لے لی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

جب حائیسم فریش سا نیچے آیا سب کو سلام کرتا کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے ٹھٹھک گیا

آج بھی ڈائینگ ٹیبل پہ وہی لڑکی موجودہ تھی اُسے وہ پورے ایک ہفتے بعد دیکھ رہا تھا آج اُس نے سفید فراک زیب تن کرر کھا تھا ہمیشہ کی طرح کندھوں پہ ڈوپٹہ اُوڑ کر لیا گیا تھا بال کھلے گیسو کی طرح

گمان ہوتا جیسے وہ کسی اور ہی دنیا کی باسی ہو جیسے کسی سلطنت کی مغرور سی ایک شہزادی ہوتی ہے جو چہرے پہ نو لفٹ کا بورڈ ہر وقت لگائے رکھتی ہے حائیسم کو تو کم از کم یہی لگتا تھا اس پہ ایک سنجیدہ اور گہری نظر ڈالتے ہوئے وہ کھانے کی طرف متوجہ ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہر ایک سے ہنس کر بات کر رہی تھی سوائے حائیسم کے جس پہ شاید غلطی سے بھی ایک نگاہ ڈالنا گورا نہیں کیا تھا اس مغرور حسینا نے ڈنر پہ سکندر صاحب کے علاوہ سب تھے سار یہ تو کل ہی اپنے گھر واپس چلی گئی تھی تم کچھ لے نہیں رہیے حائیسم بیٹا بھائی آج میں نے آپ کے پسندیدہ کباب خود بنائے ہیں

Posted On Kitab Nagri

کھا کر بتانا کیسے بنے ہیں عمل اور مریحہ بیگم نے ہی بات کا آغاز کیا کیونکہ حائیسم کو آکر ابھی ایک بھی چیز کو ہاتھ نا لگاتے دیکھا تو بول اٹھیں وہ جو اپنے ہی خیالوں میں گم تھا سب کی توجہ اپنی جانب ہوتی دیکھ کر

کھانے کی طرف متوجہ ہو گیا مگر دیھان آج بھی وہی اٹکا تھا

وہ لڑکی سلیم کے ساتھ ہی بیٹھی تھی جس کی ہر بات پہ

ہنس رہی تھی گال میں پڑتے ڈمپل دیکھ کر حائیسم نظرے چرا گیا سلیم بھی آج بہت خوش تھا بات بات پر قہقے لگا رہا تھا

وٹ ربیش !!!!

آخر یہ لڑکی ہے کون ...!!!؟؟؟ وہ جھنجھلاتے ہوئے سوچ رہا تھا اب کی بار اس انا پرست نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ کیا کہتے ہیں عرض کیا ہے سلیم نے کہا

ارشاد ارشاد عمل نے تپ کر کہا کیونکہ کب سے اس کے بے فضول
شعر سن سن کر اسکے کان پک گئے تھے

ہمارے سالن میں بوٹی نہیں

تم سے ہماری دوستی نہیں

ہاہاہاہاہہہاہا

Posted On Kitab Nagri

توحیال شعر سن کر اپنا قہقہہ روک نا سکی آپ بہت فنی ہیں ہنسی روکنے کے چکر میں چہرہ سرخ ہو گیا تھا

سیلم نے شکریہ کے انداز میں سر خم کیا مریحہ بیگم بھی انکی باتیں انجوائے کر رہی تھیں

واہ واہ واہ

اس سے بکواس شعر آج تک میں نے کہی نہیں

سنا عمل منہ میں ہی ممنائی

آپ نے کچھ کہا کیا سلیم بولا

آپ نے کچھ سنا کیا عمل نے خونخوار نظروں سے

گھورتے ہوئے کہا تو وہ ہڑبڑا گیا

ایک اور شعر پلیز حیال کے کہنے پر وہ پھر شروع ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

عرض کیا ہے ارشاد ارشاد حیال نے زور شور سے کہا

کرسی کی ٹیبل سے شادی ہو گئی

میں تمہارا تم میری ہو گئ

سلیم نے یہ شعر عمل کو دیکھ دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے سنایا

!!..Unbelievable

آوارہ ٹھرکی

Posted On Kitab Nagri

عمل اسکا گھٹیا شعر سن کر دانت کچکچا کر دل میں بولی لیکن خون آشام نگاہوں سے گھورنا نہیں بھولی

واہ واہ واہ

بہت اچھا شعر تھا حیال کے ہنس کر کہنے پہ حائیسم پہلو بدل کے رہ گیا

آپ بھی بے حد اچھی ہیں سلیم نے اسے چمکتی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ سادگی سے مسکرادی

سلیم کے بِے تکے سے شعر آج سے پہلے اُسے اتنے بُرے

نہیں لگے تھے آخر یہ لڑکی مجھے اتنا اگنور کیوں کرتی ہے وہ خود سے ہی مخاطب تھا اُسے اپنے ہی دوست سے جلن محسوس ہوئی.....

Posted On Kitab Nagri

خود بھی وہ حیران ہو رہا تھا اپنی کیفیت پہ

کھانے کے بعد سکندر صاحب بھی گھر آ گئے تھے آتے

ہی چائے کا کہہ کر فریش ہونے چلے گئے مریحہ بیگم تو ڈنر کرتے ہی اپنے روم میں چلی گئی تھیں اور عمل کچن میں برتن دھونے کا کہہ رہی تھی ملازمہ سے جب آئے تو چائے پیتے ہوئے شطرنج کھیلنے کی آفر کی سلیم اور حائیسم کو وہ سہولت سے موڈ نہیں ہے کہہ کر منع کر گیا

تو سلیم کھیلنے لگا جبکہ حائیسم صوفے کے ایک

طرف ٹانک پہ ٹانگ جما کر بیٹھا چائے پی رہا تھا اسے یہ ذائقہ کچھ جانا پہچانا سا لگا

Posted On Kitab Nagri

حیال بچے چائے بہت اچھی تھی تھینکس جب چلی جاتی ہو میں اسے ہی مِس کرتا ہوں حیال شاید حائیسم کے پیچھے کھڑی تھی....

مگر پیچھے تو عمل اور وہ وہ لڑکی کھڑی تھی حیال کو تو تب سے دیکھا ہی نہیں میں نے وہ الجھن کا شکار تھا اچانک اسکے دماغ میں کچھ کلک ہوا لیکن دماغ کو جھٹلا گیا

.......آرام کرو تم جا کر ایک ہفتے بعد آئی ہو اب کی بار جلدی مت جانا وہ محبت اور نرمی سے حیال کو کہہ رہے تھے اور وہ عاجزی سے سر ہلا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک سکندر صاحب کے ایک جملے پہ وہ ساکت ہو گیا...

تو پھر کہی بس وہ سوچ کر ہی رہ گیا.....

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ اچھے سے جان گیا تھا چائے کس نے بنائی تھی.

حائیسم کا دل نجانے کیوں عجیب سی کیفیت میں گھرنے

لگا تھا لب سختی سے بھینچ گئے ہاتھ میں پکڑے چائے کے کپ پہ پکڑ مضبوط ہو گئی تھی

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

آج ایلی کتنے دنوں بعد صیم کے اپارٹمنٹ میں آئی تھی

آج ایلی بہت خوش تھی فل ریڈ ڈریس پہن رکھا تھا جو پنڈلیوں سے اوپر تک تھا سلیولیس بازو بیک اور فرنٹ ڈیپ تھی ریڈ ہی لیپسٹک لگائے

گنگرالے بال کھول رکھے تھے ہاتھ میں وائٹ لیلی فلاورز کا

Posted On Kitab Nagri

بوکیں تھاڈور بیل پریس کی ڈور کھلا توصیم کہی جانے

کے لئے تیار سا کھڑا نظر آیا ارے تم ایلی آؤنا اندر پلیز خالص انگلش لب و لہجے میں کہتا سائڈ پہ ہوتا اسے اندر آنے کا راستہ دیا صیم کو ایلی باقی دنوں کی نسبت آج الگ سی لگی

شاید میں غلط وقت پر آگئی ہوں ایلی نے مسکرا کر کہا تو وہ نفی میں سر ہلا گیا وہ ایلی کو دیکھ کر خوش ہوا تھا

یہ تمہارے لئے بوکیں اسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہا تھینکس

لیکن اسکی ضرورت نہیں تھی تم بیٹھو کوفی بنا کر لاتا ہوں تو وہ صوفے پر بیٹھ کر ارد گرد کا جائزہ لینے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر چیز نفاست سے رکھی گئی تھی ایلی ایک چیز پہ

چونک گئی اس نے اپنے کپڑوں کا بیگ پیک کھلا چھوڑ دیا تھا شاید وہ پیکنگ کر رہا تھا ایلی کے دل میں نجانے کیوں عجیب سے وہم آرہے تھے

Posted On Kitab Nagri

اسی دوران صیم دو کوفی کے مگ لے آیا ایک ایلی کی طرف بڑھایا جیسے وہ تھینکس کہتی تھام گئی

تم کہی جا رہے ہو کیا ایلی نے کوفی کا ایک سیپ لیتے ہوئے سر سری لہجے میں پوچھا ہاں جا رہا ہوں یہ سب بتاتے ہوئے

چہرے پہ مسکراہٹ سجائے اسکی طرف دیکھا

تمہیں کچھ کام تھا بتاؤ پھر مجھے بھی کچھ بتانا ہے تمہیں ہاں کہنا تو ہے بہت اہم ہے ایلی نے نگاہیں نیچی رکھیں اور شرمیلی سی مسکراہٹ ہونٹوں پہ رقص کرنے لگی جس سے یکسر صیم انجان تھا لیکن پہلے تم بتاؤ کیا کہنا چاہتے ہو نگاہیں صیم کے چہرے پر مرکوز کرتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے تو سب سے پہلے سب چیزوں کے لئے تھینکس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جو بھی تم نے میرے لئے کیا تم سچ میں بہت اچھے دل کی لڑکی ہو میں تمہیں کبھی نہیں بھول سکتا صیم اسکا شکر گزار تھا میں آج ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اپنے ڈیڈ کے پاس جا رہا ہوں ایلی کو لگا اسکے ارد گرد طوفان آگیا ہو ارے دیھان سے اسکے ہاتھ سے مگ گرتے گرتے بچا تو صیم نے کہا

Am fine

اوپری مسکراہٹ سے کہا

تم میری بہترین دوست تھی ہو اور رہو گی میں یہاں سے جانے سے پہلے تم سے مل کر جانا چاہتا تھا مگر تم خود ہی آگئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں بہت خوش ہوں تمہارے لئے اس نے زبردستی چہرے پر مسکراہٹ سجائے کہا اور اٹھ کھڑی ہوئی

تم بیٹھو نہ تم کوئی بات بتانے والی تھی صیم نے اسے اجلت میں اٹھتے دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

وہ اتنی اہم نہیں تھی تم چھوڑو یہ سب اور اپنی پیکنگ کرلو ایلی نے بات بدلتے ہوئے کہا ایکچولی مجھے اچانک یاد آیا

مجھے کچھ کتابیں لائبریری سے ایشو کروانی تھیں آج

لائبریری جلدی off ہو گی تو اس لئے میں چلتی ہوں اوکے اپنا خیال رکھنا بائیں صیم نے اسے مسکرائے لہجے میں کہا

تم بھی بائیں صیم ایلی اپنے آنسو اندر دھکیل کر مضبوط سے لہجے میں کہتی ایک آخری نگاہ صیم پہ ڈالتی چلی گئی ایلی جان گئی تھی وہ دونوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دو الگ الگ منزلوں کے مسافر تھے آج ایلی اسے اپنے دل کی بات بتانے آئی تھی مگر وہ تو اسے بس ایک دوست سمجھتا تھا تو وہ اس راز کو دل میں ہی دفن کر گئی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اگر اپنی فیلنگس بتا بھی دیتی تو شاید وہ اپنا دوست بھی کھو دیتی اور وہ ایسا کبھی نہیں چاہتی تھی

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› ›

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

حیال آج بہت تھک گئی تھی پڑھتے ہوئے سیڑھیاں اتر کر کچن کی طرف اپنے لئے چائے بنانے جا رہی تھی حائیسم جو

ہوسپیٹل سے فری ہو کر گھر آیا تھا دیکھ رک گئی دونوں ایک دوسرے سے ٹکراتے بمشکل بچے تھے

حائیسم کے ہاتھ میں پکڑا ڈاکٹر کوٹ اور فائیلز تھیں ساری زمین پہ گر گئی

سوری یہ سب بے خیالی میں ہوا سپاٹ سے انداز میں کہتی بات ادھوری چھوڑ گئی

تو خیال کدھر تھا؟

حائیسم نے دلچسپی سے حیال کے چہرے کو دیکھ کر کہا

Posted On Kitab Nagri

حیال پہلے تو گھبرائی تھی پھر اس بے تکلفی پر بوکھلائی

اور پھر تھوڑا تنک کر ناک چڑھا کر بولی

جہاں بھی تھا آپ سے مطلب؟؟

اس کا انداز خاصا روکھا سا تھا

حائیسم اسکی آنکھوں میں اجنبیت اور سرد تاثر دیکھ

چونک گیا

پھر چلتا ہوا جتنے قدم اسکے قریب جیسے جیسے ہی آرہا تھا حیال اتنے ہی قدم پیچھے لیتی ہوئی دیوار سے

ٹکرا گئی حیال کی

Posted On Kitab Nagri

پوری آنکھیں کھل گئی تھیں

کیسی ہو!!؟

نظروں کے حصار میں رکھتے ہوئے حائیسم گھمبیر اور بھاری سے لہجے میں پوچھتا حیال کی طرف ہاتھ بڑھا گیا جیسے پہلے ان کے درمیان بہت خوشگوار تعلقات رہیے ہو وہ اس دن سے آج ملا تھا محترمہ کے تو تیور ہی بدل گئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیال نے ایک خشمگی نظر اسکے ہاتھ پہ ڈالی دل چاہا اسکا ہاتھ توڑ دیں

میں اجنبیوں اور غیر مردوں سے ہاتھ نہیں ملاتی سینے پہ ہاتھ باندھ کر نگاہیں پھیر لیں

Interesting

Posted On Kitab Nagri

حائیسم نے سائڈ سائل پاس کی پھر آئی بر و اُچکا کر کہتا سر ہلا گیا تو پھر اس حساب سے تمہیں سلیم سے بھی اتنا بے تکلف ہونے کی ضرورت نہیں نظروں کے حصار میں رکھتے ہوئے کہا

حیال کے چہرے پہ تاثرات بگڑتے گئے تھے اسکی اس بے تکی بات پہ بس اتنا ہی ضبط سے کہا ایکسکیوز می

حائیسم دلچسپی سے اسکے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھنے لگا ہاں

تو ایسے ہی بتا دو پھر کیسی ہو !!؟؟

وہ چپ ہی رہی تو کچھ توقف کے بعد اپنے کف فولڈ کرتے ہوئے بولا

اُس دن کچن میں تم نے ساتھ اپنے کان کی لو کو ہاتھ سے مسلتے ہوئے

پوچھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ایسا کیوں کہا کے تم مجھے نہیں جانتی وہ اس کے ارد گرد

دیوار پہ اچانک ہاتھ جماتے ہوئے بولا وجہ راہ فرار روکنا تھی

اسکی ایسی حرکت پہ حیال ہکا بکا رہ گئی ایسی بے تکلفی؟

اتنا دیدہ دلیر؟ حد سی حد تھی اسکا دماغ سنسنا اُٹھا تھا

حائیسم اسکے اس قدر قریب کھڑا تھا اگر اپنی جگہ سے انچ بھی ہلتی تو

ضرور اسکا چہرہ حائیسم کے چہرے سے مس ہو جاتا اس نے پہلے گہرا سانس کھینچ کر اعصاب ڈھیلے کئے

روکھے انداز پہ قابو پایا اور پھر بہت ناگواری سے جتلایا

آپ زرا اپنی حد میں رہیے ایک ہی جست میں جھک کر اس کے حصار سے نکل کر فاصلہ قائم کر گئی تو

حائیسم نے بڑی فرصت سے

اس کے ناگوار تیور کا جائزہ لیتے ہوئے بالوں میں ہاتھ چلایا

وہ اسے سینے پہ ہاتھ باندھ کر کھڑی خاصی اُکھڑی اُکھڑی سی لگی

Posted On Kitab Nagri

ہلکا پرپل کلر کا سمپل سا فراک پہنے جس پہ چھوٹے چھوٹے پھول بنے ہوئے تھے بالوں کا میسی سا جوڑا بنائے اوف وائٹ ڈوپٹہ شانوں پہ اچھے سے سیٹ کیے

عام سے حلیے میں بھی وہ گندمی رنگت والی لڑکی حائیسم

کو خاصی دلچسپ لگی خود ہمیشہ کی طرح بلیک پینٹ شرٹ پہنے جس کے چند بٹن کھلے ہونے کے باعث چوڑا سینہ واضح کر رہے تھے ہینڈسم لفظ شاید اسی کے لئے بنا تھا اور وہ انا پرست اپنی خوبصورتی سے اچھے سے واقف تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور میری حد کیا ہے...!!؟

حائیسم نے بڑے انداز میں معصوم صورت بنا کر مزا لیتے ہوئے پوچھا تھا شہد رنگ آنکھوں میں چمک سی آئی تھی یہ سوال پوچھتے ہوئے اسے تنگ کرنے میں لطف آیا تھا حائیسم کو اسکا دل چاہا اس معصوم

Posted On Kitab Nagri

شیطان کا منہ نوچ لیں پھر حیال نے سیڑھیوں کی طرف سے لے کر اشارہ اسکے کمرے کی طرف کیا وہاں سے وہاں تک حیال نے سیڑھیوں اور کمرے کی طرف غائبانہ دائرہ لگا کر جتلایا

اچھا اب اپنے ہی گھر میں محدود ہو کر رہ جاؤ مت بھولو یہ میرا گھر ہے حائیسم نے خود کی طرف انگلی پوائنٹ کرتے ہوئے استہزائیہ لہجے میں تنک کر کہا اسے اب غصہ آگیا تھا

صحیح کہا لیکن آپ کے گھر میں میری ذات کا شمار نہیں ہوتا اس لئے مجھ سے فاصلہ رکھیں دانت پیس کر کہا

تو حائیسم اچھا بھلا خفیف ہو گیا تھا

یہ مظلوم اور گونگا کردار اب ایسا بھی مظلوم اور گونگا نہیں رہا تھا وہ بول سکتی تھی اور اچھا خاصا بول سکتی تھی حائیسم کو اسکا بولنا تیش دلا گیا تھا کچھ

Posted On Kitab Nagri

سخت کہتے کہتے رک گیا لب بھینچ گئے پھر اسی خفیف

انداز میں کان دبا کر زمین سے اپنی فائیلز اور کوٹ اُٹھا کر آگے بڑھ گیا تھا تاہم اس نے جاتے جاتے

گردن موڑ کر حیال کو ضرور دیکھا تھا وہ اسے سوچ میں گم بری تو نہیں لیکن اچھی بھی نہیں لگی تھی اس

گلابی لمحے کی قید نے اسے اپنا اسیر کیا تھا کیا یہ لمحاتی

کیفیت تھیں؟ شاید ہاں؟

یا شاید نہیں وہ سوچتا ہوا اوپر آتا چلا گیا تھا

اور نیچے حیال سر پہ ہاتھ مار کر رہ گئی تھی

یہ آج جلدی کیسے آ گئے میری بلا سے بھاڑ میں جائے منحوس مارا ناک چڑھا کر کہتی

کچن میں چائے بنانے چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

مورنگ میں ڈیوٹی کر کے گھر ہی آیا تھا لیکن دوبارہ ہوسپیٹل سے کال آ گئ ایک ایمر جنسی تھی پھر فارغ ہو کر

اپنی نائٹ ڈیوٹی کر کے ہوسپیٹل سے جانے ہی والا تھا کے کچھ دیر کرسی سے پشت کو ٹکا کر آنکھیں موندے اپنی تھکاوٹ دور کرنے کا سوچا آج کا دن اسکے لئے اتنا مصروف ترین تھا

ویسے ہی بھاگ دوڑ اور مریضوں کو دیکھنا بس نیند اور کافی کی ضرورت محسوس ہوئی اچانک کوئی بڑی عجلت میں بغیر نوک کئے اندر داخل ہوا

آپ یہاں سب خیریت ہے ناplease have a seatسامنے ڈاکٹر موحد جو

Posted On Kitab Nagri

اسکن سپیشلیسٹ تھے

انھیں دیکھ کر حیران رہ گیا جن کے چہرے سے اضطرابی کیفیت

حائیسم سے چھپی نہیں تھی وہ جو آرامدہ حالت میں کرسی سے پشت کو ٹکا کر بیٹھا تھا

فورن سیدھا ہوا ہاں وہ آپ سے ایک فیور چاہیئے تھی اور بیٹھنے کا وقت نہیں ہے میرے پاس پیشانی کو

ہاتھ سے مسلتے ہوئے کہا

اوکے بتائے کیا ہیلپ کر سکتا ہوں آپ کی حائیسم نے سپاٹ سے انداز میں پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری وائف کی مدر کی ڈیتھ ہو گئ ہے ابھی کال آئ تھی مجھے جلدی نکلنا ہے لیکن ایک پیشنٹ بہت

سیریس حالت میں ہے اگر تم دیکھ لو تو ڈاکٹر موحد نے

Posted On Kitab Nagri

ہچکچاتے ہوئے پوچھا ساتھ ایک نظر اس کے سنجیدہ چہرے پر ڈالی تھی باقی ڈاکٹرز اپنی اپنی ڈیوٹی پر ہیں یہاں سب جانتے تھے کے حائیسم تھوڑا موڈی ہے کسی سے زیادہ بات نہیں کرتا اس لئے وہ تھورا پریشان تھے کہی انکار ہی نہ کر دے

اس نے کچھ پل سوچا پھر بولا

آپ جائیں میں سب سنبھال لو نگا وہ اپنے بھاری مخصوص لہجے میں کہتا ڈاکٹر کو حیران کر گیا تھا

تھینکس ینگ مین وہ پروفیشنل لہجے میں بولتے ہلکا سا مسکرا دیئے انھیں امید نہیں تھی اس نک چڑے انسان کے اتنا جلدی ماننے کی

نو نیڈ اٹس مائی ڈیوٹی ڈاکٹر

حائیسم نے فورمل سے انداز میں بغیر مسکرائے کہا اسکے بعد چند رسمی باتیں کرتے ہوئے ڈاکٹر موحد چلے گئے اور حائیسم نے بھی سیدھا پیشنٹ واڈ کا رخ کیا...

Posted On Kitab Nagri

پیشنٹ کو دیکھ کر اسکے ہوش اُڑ گئے وہ کوئی 19 یا 20

سال کے لگ بھگ عمر کی لڑکی تھی سانولے رنگ کا چہرہ بے حد زخمی تھا گالوں اور گردن پہ نائیف سے کاٹ کر نشان بنا کر چہرہ بگاڑنے کی کوشش کی گئی تھی

ایسا تشدد وہ سوچ کر ہی لرز گیا وہ لڑکی تکلیف سے بے ہوش ہو گئی تھی پھر اپنی کیفیت پہ کابو پاتے ہوئے

حائیسم نے بہت احتیاط سے سارے زخم صاف کئے اور بینڈ تیج کر دی اسے افسوس ہوا تھا لڑکی کی ایسی حالت دیکھ کر کیسے ہوا اس کے ساتھ یہ سب سیسٹر..!!!؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنجیدہ سے لہجے میں پوچھ رہا تھا

اس کے شوہر نے چہرہ بگاڑا ہے ڈاکٹر

Posted On Kitab Nagri

مختصر سا بتا کر سیسٹر خاموش ہو گئ جانتی تھی بہت ہی نک چڑا اور غصیلی

طبعیت کا بندا تھا بس اپنی دنیا میں مگن رہنے والا کئ بار اسکے زیادہ فری ہونے پر ڈانٹ پڑ چکی تھی

اس لڑکی کے ساتھ کون ہے پاس کھڑی سسٹر سے دوبارہ پوچھا انکے فادر ہیں باہر بیٹھے ہیں تو وہ سر ہلا تا

باہر چلا گیا

تم نے سنا بچاری اس لڑکی کے ساتھ کیا ہوا ہے دوسری

سیسٹر نے اندر آتے ہوئے کہا

سیسٹر جو اس لڑکی کی ڈریپ چیک کر رہی تھی اسکی

Posted On Kitab Nagri

طرف متوجہ ہوئی ہاں شوہر نے چہرہ بگاڑنے کی کوشش کی ہے طلاق نہیں لے رہی تھی دو بچے ہیں اسکے اتنی چھوٹی سی عمر میں کیا کیا نہیں دیکھ لیا لہجے میں دکھ تھا لیکن طلاق کی وجہ ہاں اسکی قسمت رنگ سانولا ہے پہلے جیسی کشش نہیں رہی

دوسری عورتوں میں جو نظر آنے لگی ہو گی دوسری سیسٹر نے تنک کر کہا میں سوچتی ہوں

کیا اس عقل کے اندھے مرد کو یہ رنگ پہلے کیوں نہیں برا لگا

اور اب جب اسکے بچوں کی ماں ہے اتنے سالوں بعد رنگ کو بیچ میں لا کر طلاق لے رہا ہے موصوف کو دوسری شادی جو کرنی ہو گی عورت تو نام ہی وفا اور محبت کا ہے جس سانچے میں ڈھال لو ڈھل جاتی ہے مگر کچھ گھٹیا مردوں کی عقل میں یہ بات نہیں آتی

یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ جاہل ان پڑھ تھا ایسے کیسیز میں کتنے میں نے پڑھے لکھے لوگوں کو جہالت کے اوّل ترین درجے پہ دیکھا ہے

Posted On Kitab Nagri

اسی لئے لوگ بیٹیوں سے نہیں انکے نصیب سے ڈرتے ہیں صحیح کہا

لیکن یہاں ہمیشہ مرد ہی غلط نہیں ہوتے میں نے کئی مردوں کو وفادار بھی دیکھا ہے اور کچھ عورتیں بھی ایسی ہوتی ہیں جو بس حسن پرست ہوتی ہیں جبکہ یہ حسن تو آہستہ آہستہ عمر کے ساتھ ڈھل جائے گا لوگ یہ کیوں نہیں جانتے

بس لوگوں کی سوچ رنگ ذات اور دولت کی لالچ کے درمیان ہی اٹک گئی ہے دونوں نے دکھ سے کہا

حائیسم جو اپنا اسٹیتھوسکوپ اندر بھول گیا تھا دوبارہ لینے آیا لیکن دروازے پہ ہی رک گیا اندر ہونے والی باتیں سن کر اسکا دل دہل گیا تھا اور آنکھوں کے پردے پہ کئی منظر ابھرے اسنے بھی تو ایسا ہی کچھ کیا تھا ایک نازک سی

کلی کے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

اندر گھٹن سی محسوس ہوئی تو اپنے اوپری چند بٹن کھول کر وہاں سے سیدھا اپنے کمرے میں آکر کتنی دیر ماؤف دماغ سے ایک ہی مرکزی نقطے کو گھورتا رہا پھر کتنے ہی گلاس ٹھنڈے پانی کے پی چکا تھا مگر اندر کی گھنٹن کم ہونے کی بجائے مزید بڑھتی ہی جارہی تھی وہ اپنا سر ہاتھوں میں تھامے گہری سوچوں میں ڈوب گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمل اپنے لئے چائے بنا کر کپ میں ڈال کر جیسے ہی پلٹی تو سامنے سلیم کو کچن کے دروازے کے ساتھ پشت ٹکا کر کھڑے دیکھا جو ڈارک چوکلیٹ ٹی شرٹ اور آرمدہ اوف وائٹ ٹراوزر پہنے جس کی پوکیٹس میں دونوں ہاتھوں کو کوڈالے کافی گہرائی سے اسکا جائزہ لے رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

خود عمل بے بی پنک باربی ٹراؤزر شرٹ پہنے سٹون والا بے بی پنک ہی سکارف گلے میں مفلر کی طرح ڈالے ٹیل پونی پنا کر اپنی چمکتی دمکتی رنگت کے ساتھ معصومیت کا پیکر لگ رہی تھی صرف شکل سے اندر سے پوری لڑاکا خاتون تھی اسے کوئی چھیر کے تو جائے اینٹ سے اینٹ بجا کر جواب دیتی تھی

سلیم کو یہاں دیکھ کر ایک دم چونک گئی سینے پہ ہاتھ باندھ کر کڑے تیور لئے اپنی بڑی بڑی آنکھوں کو سکیڑ کر دیکھا جیسے پوچھ رہی ہو یہاں کیوں آئے ہو جناب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ میں بھی چائے پینے کے لئے آیا تھا اگر آپ بنا دے تو سلیم نے ایک نظر اسکے چہرے کے بگڑتے تاثرات کو دیکھا پھر سامنے کھڑی تیکھی مرچ سے گڑبراتے ہوئے کہا فل وقت یہی بہانا ملا تھا

Posted On Kitab Nagri

عمل کو تو آگ ہی لگ گئی تھی اسکی نئی فرمائش سن کر دیکھیں مسٹر سلیم آپ خود کو سچ میں شہزادہ سلیم مت سمجھے اگر آپ نے چائے پینی ہے تو خود بنالیں ہر وقت کھانا کھانا غضب خدا کا اس کے علاوہ تو آپ کو کچھ سوجھتا ہی نہیں ہے عمل استہزائیہ لہجے میں کہتی ناگواری کو صاف جتلا گئ

سلیم لب بھینچے اسے گھورتا رہ گیا

میں آپ کی انارکلی تو ہوں نہیں جو روز روز آپ کی فرمائیشوں پہ سر خم کرتی جی خضور جی حضور کرتی رہوں ویسے بھی خود کو مہمان سمجھنا چھوڑ دیں

مہمان 3 دن کا ہوتا ہے

مہینے کا نہیں عمل ناک چڑھا کر پھاڑ کھانے والے لہجے میں کہتی یہ جا وہ جا

کیا ٹکا ٹکا کر طنز کیئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بچارا سلیم تو عش عش کر اُٹھا وہ تو بس اس تیکھی مرچ کو کچن میں کھڑے دیکھ وقت گزاری کے لئے باتیں کرنے آ گیا تھا گھر میں رہ رہ کر بور ہو گیا تھا ہوسپیٹل سے آج اسکا اوف تھا اتنی بے عزتی کی امید نہیں تھی اگر پتا ہوتا تو کبھی کچن کا رخ نا کرتا سلیم اس قدر بے عزتی پہ تلملا اُٹھا چہرہ غصے اور ضبط سے لال تھا

ندیدی لڑکی میں بھی کہوں مجھے کھانا ہضم کیوں نہیں ہوتا ضرور اس تیکھی مرچ نے ہی نظر رکھی ہو گی میرے کھانے پہ اب یہ تیرے نوالے بھی گنے گی سلیم بچ کر رہ بڑی خطرناک چیز ہے محترمہ افسوس سے بربڑایا

اللہ کرے تمہیں کالا اور گنجا شوہر ملے جو تمہیں باورچن بنا کر رکھے ہر وقت نت نئے کھانے کی ہی فرمائشیں کرتا رہے لیکن دوبارہ جب اپنی تازی تازی ہوئی بے عزتی یاد آئی تو

سلیم عورتوں کی طرح ہاتھ لچا لچا کر دانت کچکچا کر عمل کو بدعائیں دیتا کچن سے سیدھا اپنے روم میں چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

اگر عمل سن لیتی یقیناً سلیم کو گنجا کر دیتی

حد ہے حد سارے گھر کا کام میں کروں کسی کو میری کوئی

پروا نہیں سب نے ماسی ہی سمجھ لیا ہے عمل یہ کر دو عمل وہ کر دو کیا کوکنگ کا کورس میں نے سب کی نوکرانی بننے کے لئے کیا تھا عمل یہ تیرا شوق تجھی پہ بھاری پر رہا ہے

پیارے اللہ جی پلیز مجھے ایسا شوہر مت دینا جو مجھ معصوم سے کھانے بنوا بنوا کر ہی پاگل کر دے مانا کھانا بنانا شوق ہے میرا لیکن پھر بھی میں نازک سی جان ہوں ایسا کروں گی اسے کبھی پتا ہی نہیں چلنے دونگیئ کے مجھے کھانا بنانا آتا ہے ہاں یہ ٹھیک رہے گا ساتھ تائیدی انداز میں سر بھی ہلایا وہ آنکھیں بند کئے اپنے فیوچر ہزبینڈ کے لئے ہاتھ اٹھا کر دعا کر رہی تھی پھر آنکھیں کھول کر بولی

لیکن آج اچھے سے موصوف کی طبعیت صاف کی ہے غصے سے ایک ہاتھ کی مٹھی دبا کر بولی اب آئندہ نہیں کہیے گا عمل چائے بنا دو سلیم کی نقل اتارتے ہوئے کہا ٹھرکی ڈاکٹر اسٹوپڈ کہیں کا تنک کر کہتی

Posted On Kitab Nagri

کب سے خود سے ہی بربڑا رہی تھی

کیونکہ جب سے حائیسم اور سلیم آئے تھے گھر کی زیادہ زمہ داری
عمل کے کندھوں پہ آگی تھی اسے کوکنگ کا بہت

شوق تھا اور ہر روز سلیم کی فرمائش پہ اس کے لئے نت نئے کھانے بنانے کے چکر میں وہ تھک جاتی
تھی....

اوپر سے مریحہ بیگم کا سختی سے اُوڈر تھا کہ اچھے سے خاطر توازہ

کرنی ہے گھر میں اتنے ملازمین ہونے کے باوجود سلیم جان بوجھ کر سب کے سامنے عمل کے ہاتھ کی بنی
ہوئی چیزیں

Posted On Kitab Nagri

کھانے کی فرمائش کرتا اور وہ بچاری سب کے سامنے منع بھی نا کرپاتی

بس اوپری سی سمائل پاس کر دیتی لیکن دل میں ہر بار نئی گالی سے نوازنا اپنا فرض سمجھتی اور آج ساری دل کی بھڑاس سلیم پہ نکال کر وہ اب پر سکون ہو گئ تھی....

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

اچھا تم کل آ رہی ہو نا لاسٹ ڈیٹ ہے میری اسائمنٹ کمپلیٹ نہیں ہوئی مجھے ہیلپ چاہئے یار اس موئی اسائمنٹ نے بھی میری شادی کے قریب ہی آنا تھا لاریب کے لہجے میں افسوس تھا حیال ابھی نماز پڑھ کر فارغ ہی ہوئی تھی کہ پھر سے فون آ گیا

لاریب کب سے حیال کو فون پہ ایک ہی بات کتنی بار یاد کروا چکی تھی ہاں یار

Posted On Kitab Nagri

آرہی ہوں تم پریشان نہیں ہو حیال نے تسلی دیتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے پھر میں فون رکھتی ہوں لاریب کہتی فون بر جستگی سے بند کر گئی

اُو کے بائے

وہ چلتی ہوئی اپنے ٹیرس کی طرف چلی گئی حیال کو صبح سے ہی اپنی طبعیت تھوڑی بوجھل لگ رہی تھی وہ لاپرواہی سے بغیر کوئی میڈیسن کھائے ایسے ہی کمرے میں لیٹی رہی سارا یہ سے مل کر آرام کرنے کا کہتی اوپر آگئی آج موسم بہت گھٹن زدہ تھا ساتھ دل بھی اداس تھا

ہوا کا نام و نشان نہیں نظر آرہا تھا وہ جو ریلنگ کے سہارے کھڑی تھی اچانک اسکی نظر نیچے حائیسم پہ پڑھی جو اپنی کار سے نکل رہا تھا ڈاکٹر کوٹ دائیں بازو پہ لٹکائیں کچھ فائیلز ہاتھ میں

Posted On Kitab Nagri

پکڑے اندر آرہا تھا بال پیشانی پہ بکھرے ہمیشہ کی طرح بلیک شرٹ جس کے اوپری بٹن پہلے تین کھلے ہوتے مگر آج کچھ زیادہ ہی کھلے تھے اور آج بند کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی تھی کشادہ سینا کچھ زیادہ ہی واضح ہو رہا تھا جینز پہن ئے وہ آج باقی دنوں کی

نسبت کچھ عجیب سا لگ رہا تھا

حیال کے یوں ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے حائیسم کو خود کے چہرے پہ تپش کا احساس ہوا تو اوپر دیکھا جہاں وہ ریلنگ کے سہارے کھڑی بڑی گہری نظروں سے اسکا جائزہ لے رہی تھی کے ایک پل وہ چونک گیا دونوں کی نگاہیں ٹکرائی

حیال نے خود کی طرف متوجہ دیکھ کر حقارت اور تلخی سے اسے دیکھا لیکن اسکی آنکھوں میں آج وہ پہلے والی سرد مہری کی جگہ خالی پن تھا آنکھوں کے سرخ ڈوڑوں کی سرخی اتنی دور سے بھی واضح محسوس کی جاسکتی تھی جیسے پوری رات آنکھوں میں کٹی ہو وہ حیران ہوئی پھر سر جھٹک کر

Posted On Kitab Nagri

اگنور کرتی اندر چلی گئی اور حائیسم اتنی دور سے بھی

حیال کی آنکھوں میں خود کے لئے جھلکتی اتنی نفرت دیکھ وہ ساکت رہ گیا لب خود بخود سختی سے بھینچ گیا

صبح والا منظر پھر سے یاد آ گیا تھا وہ کچھ پل لب بھینچے خالی ٹیرس کو دیکھتا رہا پھر

سانس اندر کھینچ کر اپنے عصاب کو پر سکون کرتا ہمیشہ والی سرد مہری چہرے پر چڑھاتا سر جھٹک کر گھر کے اندر پہنچا تو بے تحاشا ہنسی کی آواز نے چونکا دیا

اگلے پل سرپٹ اندار آ گیا اوہ اتنا بڑا سرپرائز اچانک موڈ خوشگوار ہو گیا تھا سرد مہری اور خشک مزاجی کی جگہ نرمی نے لے لی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ بے تحاشا ہنسی ساریہ اور اس کے ننھے بیٹے صارم اور اسکے شوہر وہاج کی تھی مریحہ بیگم اور عمل بھی سب کے ساتھ بیٹھی تھیں سکندر صاحب بھی وہاج سے باتوں میں مشغول تھے وہ کب آئی اور یوں اچانک وہ بھاگتی ہوئی حائیسم تک آئی اور اسکے کھلے بازوؤں میں سما گئ

گھر یاد آرہا تھا اور آپ سب

بہت پیاری ہو گئ ہو حائیسم نے پیشانی پہ بوسہ دیا اور دور ہوتے اپنی بہن

سے کہا

یہ پھولوں اور خوشبو کے دیس میں رہنے کا اثر ہے ساریہ نے مسکرا کر کہا تو سب نے سر ہلا کر تاکید کی کیونکہ وہ ایبٹ آباد سے آئی تھی وہاں وہاج کا اپنا بزنس تھا جبکہ فیملی لاہور ہی میں رہتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو ہمیں بھی ساتھ لے جائیں آپی لاہور میں رہ رہ کر تو

Posted On Kitab Nagri

ہم کلفٹن حیثیت کی طرح ہو گئے سیاہ اور خاموش

منہ پھولا کر کہتی عمل نے بولنا ضروری سمجھا

تو سارا یہ ہنس دی اب ایسا بھی نہیں ہے ہمارے لاہور جیسی رونقیں کہیں نہیں ہیں پھر بڑے انداز میں آنکھیں گھمائی بھئی ساتھ لے کر جانے والی بات رہنے دو

بھائی سے کہو کوئی لڑکی دیکھ کر شادی کر لیں پھر اسی بہانے ہمارے ہاں آ کر گھوم پھر لینا

سچ بھائی پلیز اب شادی کر ہی لیں اور کتنی دیر انتظار کی سولی پہ لٹکیں ہم ٹھیک کہانا موم ڈیڈ رخ ان کی جانب کرتے ہوئے پوچھا عمل نے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو حائیسم اس بات پر چونکتا پہلو بدل کر رہ گیا اور نگاہ مسکراتی ہوئی موم اور ڈیڈ کی طرف اُٹھ گئی جو تائیدی انداز میں خوش گمانی سے سر ہلا رہے تھے سار یہ اور عمل دونوں کا چہرہ اس آئیڈیئے سے کھل اٹھا

اوہ تو یہ کوئی سرپرائز نہیں پلین تھا

اسے پریشرائز کرنے کا

کیسے ہو تم؟

بکل فٹ وہ سر ہلا گیا

میں چینج کر کے آتا ہوں ڈیڈ

Posted On Kitab Nagri

وہ وہاج سے مصافحہ کرتے ہوئے سکندر صاحب سے کہتا اوپر چلا گیا

بغیر کوئی بھی دوسری بات کئے

حائیسم اپنے طیش پر قابو پانے کیلئے نہ جانے کتنی دیر شاور کے نیچے کھڑا رہا بر حال باہر آنا ہی تھا نیچے سب چائے پہ اسکے ہی منتظر جو تھے

باہر آتے ہی سگریٹ کے کش لگاتے ہوئے اس کا دل چاہا کاش کوئی ہتھوڑا مل جائے جسے وہ اپنے سر پہ مار دے یا پھر دوسروں کے.....

کیونکہ اس کے گھر والوں کو فضول میں ہی اسکی شادی کا بھوت سر پہ سوار ہو رہا تھا جبکہ فلحال اسکا شادی کا دور دورہ تک کوئی پلین نہیں تھا

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

حائیسم نیچے آیا تو حیال وہاج کی کسی بات پر مسکرا کر جواب دے رہی تھی یہ منظر حائیسم کی آنکھوں میں چبا تھا غصہ سے دماغ کی رگیں تن گئی تھی تھوڑا قریب جا کر حیال کو اپنی طرف آنے کا آنکھوں سے اشارہ کیا مگر وہ سرے سے ہی اگنور کر گئی

تم کیوں میرے ہاتھوں سے ضائع ہونا چاہتی ہو ننھی چڑیا

وہ دانت کچکچاتے ہوئے دل میں بولا

پھر سانس کھینچ کر خود کو پر سکون کرتے ہوئے لہجے میں نرمی رکھنے کی کوشش کی

حیال بات سنو

بالوں میں ہاتھ چلاتے ہوئے خود کے غصے کو دبا کر آواز دی

Posted On Kitab Nagri

حیال جو وہاج کے پوچھنے پہ اپنی پڑھائی کے بارے میں بتا رہی تھی پھر سے ان سنا کر گئی

حائیسم کو اسکی حرکت سے وہاج کے سامنے کافی سبقی

محسوس ہوئی لیکن اب تو ضد سی ہو گئی تھی جلن کوئی بے وقوف بھی چہرے پہ واضح محسوس کر سکتا

تھا لیکن وہ انا پرست کبھی بھی اس جلن کو مر کے بھی تسلیم نا کرتا

!!..Hayal ! I'm telling you something

!..Come here and listen to me

...Right now

حیال میں تم سے کچھ کہہ رہا ہوں میری بات سنو یہاں آکر ابھی

Posted On Kitab Nagri

اب کی بار ہر لفظ پہ زور دیتے ہوئے بولا آواز نا چاہتے ہوئے بھی اونچی ہو گئی تھی

کہ وہاج بھی متوجہ ہو گیا اور حیرانی سے دونوں کو دیکھنے لگا آپ بات سن لیں جا کر بعد میں بات کرتے ہیں سادگی سے مسکراتے ہوئے وہاج نے ہی کہہ کر بات سمیٹ دی کیونکہ حائیسم کے بگڑتے تاثرات اس سے چھپے نہیں تھے

اور نا ہی حائیسم نے چھپانے کی کوشش کی

وہاج نے بھی اپنے اس نخریلے سالے صاحب کے

غصے کے بارے میں سارہ سے ہی سن رکھا تھا کے موصوف کافی غصے کے تیز ہیں

Posted On Kitab Nagri

حیال بھی خاموشی سے ایکسکیوز کرتی اٹھی تھی شکر تھا باقی سب اپنی باتوں میں مصروف تھے ورنا حیال کو غصہ تو بہت آیا یوں بولانے پر

ہاتھ سینے پر باندھ کر چلتی ہوئی اس سے چند قدم کے فاصلے پہ رک گئی فرمائیں پھر آنکھوں کو گھماتے ہوئے بیزاری کو جتلایا جیسے کہہ رہی ہو بھئی مجھے کوئی انٹرس نہیں ہے تمہاری بات سننے میں جلدی بولو اور دفع

ہو جاؤ

حائیسم تو اسکے ایٹیٹوڈ کو دیکھ کر ضبط کے گھونٹ بھرتے

لب بھینچ کر اسے تیکھی نظروں سے گھورا

یہ کس ٹون میں تم مجھ سے بات کر رہی ہو میں کافی دنوں سے نوٹ کر رہا ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ جو تمہاری میرے سامنے اب کینچی کی طرح زبان چلنے لگی ہے نا اسے زرا کم چلایا کرو وہ جس حاکمانہ لہجے میں حکم دے رہا تھا حیال کا تو خون کھولنے لگا

صرف چند سال ہوئے ہیں بھولو مت میں وہی حائیسم سکندر ہوں جس کے سامنے تمہاری آواز نہیں نکلتی تھی

اس وقت وہ حاکم طبعت کا مالک شخص خیال کو حکم دیتا زہر لگ رہا تھا

لیکن چڑانے کے لئے کسی بھی بات کا اثر لئے بغیر تنک کر بولی

آپ کو نہیں لگتا آپ آج کل کچھ زیادہ ہی فضول بولنے لگے

ہیں وہ استہزائیہ لہجے میں طنز کرتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

جو حائیسم کو کسی تیر کی طرح لگا تھا کے پل میں آنکھوں میں غصے سے چنگاریاں نمودار ہوتی دیکھ کر حیال کے دل میں ٹھنڈ پڑ گئی

تم سیدھا یہاں سے اب اپنے کمرے میں جاؤ گئی سمجھی

ابھی اور اسی وقت بغیر کوئی بھی سوال جواب کئے

اور ہاں

وہاج یا کسی بھی لڑکے کے ساتھ تم مجھے بات کرتی نظر نا آؤ

وہ اسکے قریب ہو کر انگلی پوائنٹ کرتے ہوئے غصے سے بولا

لیکن اسے اپنی طرف دیکھنے کی بجائے سامنے صوفے پر کھیلتے صارم کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر لب بھینچ گیا

Posted On Kitab Nagri

میری طرف دیکھو دھیٹ لڑکی حیال کے نادیکھنے پہ تپتے ہوئے لفظوں پہ زور دیتے ہوئے کہا

میں تم سے بات کررہاہوں ایڈیٹ انگلی اسکی طرف پوائنٹ کرتے ہوئے ڈبے لہجے میں چیخا پھر بالوں میں ہاتھ پھیراتا کہ غصہ کم ہو یہ لڑکی ہمیشہ اسکابی پی ہائی کرواتی تھی

دبے لہجے میں اسکے چیخنے پر

حیال نے اسے خاموشی سے لب بھینچ کر آنکھیں سکیڑ کر دیکھا

اور آپ کو ایسا کیوں لگا کے میں آپ کی بات مانو گئی مسٹر پرفیکٹ آنکھیں سکیڑتے ہوئے دوبارہ سے ہاتھ سینے پہ باندھ کر ناک چڑھائی جیسے کہہ رہی ہو گو ٹو ہیل....

میں آپ کے حکم کی پابند نہیں ہوں اور ناہی مجھ پر لازم ہے آپ کی ہر بات ماننا

Posted On Kitab Nagri

نفرت انگیز لہجہ میں کہتی حائیسم کو سلگا گئی تھی وہ لب سختی سے بھینچ گیا

تم یہاں سے جا رہی ہو بس بات ختم نہیں جاؤ گی جو کرنا ہے کر لیں اور وہ بس اس ڈھیٹ لڑکی کو گھور کر رہ گیا

اگر کوئی تماشہ نہیں چاہتی تو چپ چاپ چلی جاؤ ورنا مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا میری ضد کو آواز مت دو ورنا یہ تمہارے لئے بھاری ثابت ہو سکتی ہے دانت پیستے ہوئے کہا

آپ سے برا کوئی ہو بھی نہیں سکتا حیال نے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر نخوت سے کہا ایک کی نگاہ میں نفرت اور دوسرے کی نگاہ میں جلن کی چنگاریاں تھیں

وہ چند قدم دور ہوا جینز کی پوکیٹس میں دونوں ہاتھوں کو ڈالتے شہد رنگ نگاہوں میں اچانک چمک آئی گردن دائیں بائیں ہلا کر سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

تو تم نہیں جا رہی ایک نظر اس غصیلی چڑیا کو دیکھ کر آخری بار پوچھا جو اسکے پہاڑ جیسے وجود کے سامنے چھپ سی جاتی تھی

حیال بدلے میں نفی میں سر ہلا گئی

ٹھیک ہے تو پھر وہ جواب میں کرونگا بصورت دیگر تمہیں بھگتنا پڑے گا حیال ایک پل اسکے لہجے سے چونک کر اندر سے گھبرا گئی

لیکن وہی جم کر کھڑی رہی اسکے سامنے بہادر بھی تو خود کو شو کروانا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.I will lift you in my arms in front of everyone

!And I hope

Posted On Kitab Nagri

!!...you don't mind little sparrow

وہ اچانک حیال کے قریب ہو کر معنی خیز اپنے مخصوص بھاری لہجے میں ہر لفظ پہ زور دیتے ہوئے بولا ساتھ اپنا چشمہ ٹھیک کرتا

حیال کو منہ کھولنے پہ مجبور کر گیا ایسی بے تکلفی ایسی دیدہ دلیری وہ ہقا بقا رہ گئی سیکنڈوں میں چہرہ دہک گیا تھا

ٹھیک ہے نا

Little Sparrow

Posted On Kitab Nagri

اور تم جانتی ہو میں نہایت ہی بے شرم اور اپنی بات کا پکا ہوں آنکھوں میں چیلنج لئے کہا

مجھے تو کوئی فرق نہیں پڑے گا لیکن شاید تمہیں بہت فرق پڑے گا ساتھ آنکھ ونک کرتا نظرے جھکا گیا

اسکی غیر ہوتی حالت دیکھ کر وہ کمینہ سا نظروں کو جھکا کر مسکراتے ہوئے کہتا حیال کی دھڑکنیں منتشر کر گیا

پھر نظریں اُٹھائی ہنسی دباتے ہوئے اسکی طرف دیکھ کر

ہلکا سا جھکا

اٹھاؤ کیا آئی بروا چکا کر معصومیت سے دوبارہ تائید کی

اجازت لینا ضروری سمجھا

Posted On Kitab Nagri

لہجہ بے حد شوخ اور گھمبیر تھا

حیال کی پوری کی پوری آنکھیں کھل گئی ایسی بے باکی چہرے سے ہوائیاں اوڑ گئی

اسے زوروں کی ہنسی آئی حیال کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر

ایسی دلیری وہ تو ششدر رہ گئی تھی

حیال کا دل چاہا اس گھٹیا شخص کا منہ تھپڑوں سے لال کر دے غصے سے چہرہ لال تھا یا کاش وہ آنکھوں سے قتل کرنے کا فن جانتی تو پہلی فرصت میں ہی اس گھٹیا اور بیہودہ شخص کو قتل کر دیتی اگر سب گھر والوں کا خیال نا ہوتا تو

مممم میں ... مج مجھے آپ کے منہ ہی نہیں لگنا

Posted On Kitab Nagri

اسکے اپنی طرف بڑھتے قدم دیکھ اٹک اٹک کر سٹپٹا کر کہتی بھاگتی ہوئی کمرے میں چلی گئی ساری بہادی پلو میں اڑن چھو ہوئی تھی

اور حائیسم اسکی پھرتی دیکھ مسکرا دیا

مسکراہٹ بڑی جاندار تھی

پھر سر دائیں طرف گراتے ہوئے بولا

ہائےےے

Dear little Sparrow

کیوں میرے غصے کو ہوا دیتی ہو نازک سی تو ہو تم برداشت نہیں کر پاؤ گی میرا غصہ

Posted On Kitab Nagri

بالوں کو سہلاتا سر جھٹک کر سرد آہ بھر کر کہتا سب کی طرف چلا گیا لیکن مریحہ بیگم نے بہت گہرائی سے حائیسم کو دیکھا تھا

دونوں ہی انجان تھے شدید ترین نفرت کا دوسرا رخ شدید ترین محبت ہوتا ہے

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صیم کو اپنے موم ڈیڈ کے پاس واپس آئے 2 سال ہو گئے تھے سب بے حد خوش تھے سب سے زیادہ تو آغا حشمت علی صیم کے ڈیڈ کو خوشی تھی لاڈلا بیٹا جو تھا پورے خاندان بھر میں دعوتیں جاری تھیں آغا حشمت علی کا اپنا بزنس تھا

Posted On Kitab Nagri

شہر میں ان کی کمپنی فرنیچر ڈیزائن کرتی تھی اور ڈیزائن اتنے عمدہ ہونے کی وجہ سے کمپنی بہت مکامی اور مشہور و معروف تھی

جو کے صیم کے نام تھی لیکن صیم اپنے خاندان کی ایک روایت کے سخت ترین خلاف تھا جو خاندان سے باہر شادی نا کرنا تھی اگر کوئی خاندان سے باہر کرلیتا تو اسے ہمیشہ کے لئے خاندان سے عاق کر دیا جاتا

ہر کوئی تعلق توڑ دیتا اور توہین سمجھتا دوبارہ ملنا یہ روایت صیم کے آباؤ اجداد سے چلتی آرہی تھی جس کو صیم کے ڈیڈ نے برقرار رکھا ہوا تھا آغا حشمت علی صیم کے ڈیڈ دو ہی بھائی تھے جن میں خود وہ بڑے تھے جبکہ مراد علی

Posted On Kitab Nagri

چھوٹے بھائی کی پوری فیملی آبائی گاؤں میں رہتی تھی

جن کے بڑے بیٹے کے ساتھ آغا حشمت علی نے اپنی بڑی بیٹی کی شادی کر دی جس لحاظ سے دونوں بھائی ایک دوسرے کے سمدھی بھی تھے مراد علی ٹھنڈے مزاج کے انسان البتہ آغا حشمت علی بلکل متضاد مغرور اور خود سر تھے

پورے خاندان بھر میں صیم کے ڈیڈ کو ایک سربراہی حیثیت دی جاتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن کبھی اتنی ہمت نا ہو سکی کے ڈیڈ کے آگے بول کر اس روایت کو ختم کرنے کا کہہ سکیں اس لئے خاموش رہتا کیونکہ صیم آغا حشمت علی کی جلالی اور روبدار طبعیت سے اچھے سے واقف تھا جو بات وہ کہہ دیتے پتھر پر لکیر ہوتی

Posted On Kitab Nagri

ایک سے بھر کر ایک خوبصورت لڑکی کا رشتہ صمیم کیلئے خاندان بھر سے آ رہا تھا اکلوتا پوری جائیداد کا وارث پھر اس کے علاوہ اپنے ابائی خاندان کے گاؤں میں آدھے سے زیادہ زمین صمیم کے نام تھی خاندان کی لڑکیوں نے صمیم کو ایمپریس کرنے میں کوئی کثر نہیں چھوڑی لیکن اسے ان سب کے بے حد خوبصورت ہونے کے باوجود ان میں کوئی کشش محسوس نا ہوتی

لیکن شاید غمی ان کے دروازے پہ دستک دینے کے لئے بے تاب تھی اور سب انجان تھے

صمیم اتنے بڑے حادثے کے بعد گھر واپس آیا تھا لیکن دل عجیب سی کیفیت کا شیکار رہتا جیسے سب کچھ کہی بہت پیچھے چھوڑ آیا ہو خود میں کچھ خالی پن جھلکتا لیکن کس چیز کی کمی تھی سمجھ سے بالاتر تھا

صمیم نے اپنی موم صبیحہ بیگم کے ساتھ بمشکل ایک سال ہی گزرا تھا کے دوسرے سال انکا انتقال ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور اسے لگا دنیا جیسے ویران سی ہو گئی ہے ہر وقت بھوکھلایا سا رہتا بیٹھے بیٹھے کہی کھو جاتا موم سے

دلی وابستگی بہت تھی بڑی بہن نے بہت دلاسا دیا آخر کب تک وہاں ٹھہرتی شادی شدہ تھی اپنے گھر واپس چلی گئی

اتنے نوکروں کے ہونے کے باوجود اسے گھر خالی لگتا اور یہ خالی پن اسے کاٹ کھانے کو دورتا تھا

ڈیڈ تو سنبھل گئے بہت مضبوط عصاب کے مالک تھے کبھی کبھی صیم انکے جزبات سے عاری رویے سے تنگ آکر جھنجھلا جاتا جنھیں بس ہر وقت اپنا بزنس اور اپنی خاندان میں پوزیشن بہترین بنانے کی ہی پڑی رہتی تھی

لیکن بار بار آغا حشمت علی کا

Posted On Kitab Nagri

شادی پر زور دینا اور وہ ہر بار کی طرح سہولت سے

انکار کر دیتا کے میں ان سب جھنجھٹ میں ابھی نہیں پڑنا

چاہتا لیکن شادی کے نام پر ایک لڑکی کا عکس ہر بار نگاہوں کے پردے پہ لہراتا ضرور جسے وہ بس وقتی

کشش سمجھ کر جھٹلا دیتا

ہر وقت طبیعت بوجھل اور عجیب سی رہتی کسی بھی چیز میں من نہیں لگ رہا تھا کئی بار آغا حشمت علی

نے آفس آکر بزنس سنبھالنے کی آفر کی لیکن وہ ہمیشہ یہ آفر مسترد کر دیتا کے وہ خود کی بنا پر کچھ کرنا

چاہتا ہے البتہ کبھی کبھار آفس کو ویزٹ ضرور کر لیتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس عرصے میں ایلی کو اس نے ایک بار بھی کال یا میسج نہیں کی اور نا ہی پوچھا کے آخر وہ کیسی ہے صیم

اپنے ہی مسائل میں اتنا الجھا ہوا تھا کہ فرصت ہی نا ملی.....

Posted On Kitab Nagri

اور اسی وحشتوں سے تنگ آکر ایک بار پھر سے نیویارک کی سڑکوں کا رخ کیا تھا پہلے اور اب کے جانے میں بہت فرق تھا پہلے سب کو بتا کر گیا تھا لیکن اس بار کسی کو بھی بتائے

بغیر نیویارک چلا گیا.......

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

عمل حیال کو دوبارہ کھینچ کر نیچے لے آئی تھی تو خواتین و حضرات آپ سب زرا دل تھام کر بیٹھے عمل نے

ڈرامائی انداز میں آنکھیں بڑی بڑی کئے ساتھ تقریر کرتے ہوئے کہا کیونکہ ہماری

حیال سب کو کچھ سنانے والی ہے لاؤنج میں سب ایک ساتھ محفل جمائے بیٹھے ہوئے تھے وہاج اور ساریہ نے بھرپور

تالیاں بجا کر اسے حوصلہ دیا تھا سلیم بھی سامنے والے صوفے پر ٹک گیا آکر جہاں تھوڑے سے فاصلے پر حائیسم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹانگ پہ ٹانگ جمائے ایک ہاتھ صوفے پہ اور دوسرا ٹھوڑی کے نیچے رکھ کر بیٹھا ہوا تھا لیکن نگاہیں دلچسپی سے حیال کے چہرے کا طواف کر رہی تھی

حیال نے تو جیسے آنکھوں کو نا اُٹھانے کی قسم کھا رکھی تھی جانتی تھی نظریں اٹھی تو پتھر کی ہو جائے گی وہ

حائیسم کی وجہ سے پزل ہو رہی تھی حائیسم اسکی غیر ہوتی حالت دیکھ کر مسکراتا ہوا سر جھکا گیا
جب دوبارہ سر اٹھایا تو بائے چانس دونوں کی نظرے ٹکرا گئیں
حائیسم نے ایک آنکھ ونک کی

تو حیال نے سٹپٹاتے ہوئے ارد گرد دیکھتی نظریں جھکا کر غصے سے لب بھینچ گئی اسے الجھن ہو رہی تھی اسکی چھچھوری حرکتوں سے ان کو لگتا ہے پردیس کی ہوا لگ گئی ہے نہایت ہی بے شرم ہو کر واپس

Posted On Kitab Nagri

آئے ہیں اس سے اچھے تو پہلے والے تھے چاہے غصیلے اور کھڑوس تھے مگر ٹھرکی نہیں تھے وہ جھنجھلاتے ہوئے دانت پیستی منہ میں منمنائی.....

حائیسم کو اپنا قہقہہ کنٹرول کرنا مشکل لگا ضبط سے چہرہ لال ہو رہا تھا اسکا سرخ ہوتا چہرہ دیکھ کر جانتا تھا محترمہ شدید غصے میں ہیں

ہاں حیال بیٹھا سناؤ نہ کچھ سکندر انکل کے کہنے پر مریحہ پھوپھو کو دیکھا تو وہ بھی سر اثبات میں ہلا گئیں

حالی پلیز سنائے نا میرے لئے سلیم نے ایک دم اتنے مان سے کہا تو عمل گھور کر رہ گئی

مجھے لگتا ہے یہ شخص امریکہ سے ڈاکٹری کی نہیں ٹھرک پن کی ڈگری لے کر آیا ہے جہاں لڑکی دیکھی نہیں وہی شروع ہو جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

ٹھرکی ڈاکٹر عمل نخوت سے کہتی دل میں منمنائی

حائیسم تو اسکے طرز مخاطب پہ حیران رہ گیا اتنی بے تکلفی حیال سے حالی یہ سب کب ہوا

ٹھیک ہے سلیم آپ اتنا کہہ رہے ہیں تو آپ کے لئے سادگی سے مسکرا کر خود کو پر سکون کرتے ہوئے کہا

حائیسم تو حیال کے مسکرا کر کہنے پر ہی غصے سے دانت کچکچاتے ہوئے پہلو در پہلو بدل کر رہ گیا

جلن شدید جلن تھی جسکا کوئی حساب نا ہو....

Posted On Kitab Nagri

کسی اداس شام کی طرح لگتے ہو

عام نہیں پر خاص سے لگتے ہو

مانا کچھ ادھورے سے لگتے ہو

پر پھر بھی میرے ساتھ جچتے ہو

میرے دل کے ہزار ٹکرے کرتے ہو

پر پھر بھی معصوم سے لگتے ہو

Posted On Kitab Nagri

(عیشلے)

حیال کی آواز بے حد دھیمی سی تھی اس نے ایک نظر حائیسم کو دیکھ کر سلیم کی طرف دیکھتے ہوئے شاعری سنائی تو سلیم کی نگاہوں میں ستائش سی ابھری تھی

حائیسم کی نگاہوں سے یہ منظر پوشیدہ نا رہا غصے سے اپنے دماغ کی شریانوں کو اس نے پھٹتا ہوا محسوس کیا سگریٹ کی شدید طلب ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حالی سچ میں دل اور محفل دونوں لوٹ لی آپ نے لہجہ خاصہ بے تکلف تھا اور وہ تھینکس کہتی شرماتی ہوئی حائیسم کو زہر لگی بس برداشت کی حد یہی تک تھی وہ اٹھا اور لمبے لمبے ڈھگ بھرتا عجلت سے سیڑھیاں پھلانگ گیا

اگر مزید چند پل وہاں رکتا تو شاید حیال جان سے جاتی....

Posted On Kitab Nagri

کسی اور نے اسکا جانا محسوس کیا تھا یا نہیں لیکن حیال نے جاتے ہوئے اسکی پشت کو نفرت انگیز نگاہ سے دیکھا تھا

البتہ جب نظر صوفے کے اس خالی کونے پہ پڑی جہاں وہ ستم گر چند لمحے پہلے موجود تھا اس کو خالی دیکھ وحشت سی ہوئی جیسے وہ ایک شخص محفل کی خوبصورتی اور

قہقہے ساتھ لے گیا ہوا......

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صیم نیویارک واپس آتے ہی دوبارہ اپنے اپارٹمنٹ میں شفٹ ہو گیا تھا جو رینٹ پہ لیا گیا تھا یہاں آنے سے پہلے اس نے ایلی کو نہیں

Posted On Kitab Nagri

بتایا کہ وہ واپس آرہا ہے وہ اسے سرپرائز دینا چاہتا تھا

ایک ہفتے سے وہ اسے ڈھونڈ رہا تھا لیکن اسے کہی نہیں ملی یونیورسٹی اور لائبریری سے بھی کچھ پتا نہ چلا دوستوں کو خبر نہیں تھی کے آخر وہ چلی کہاں گئی جب کہی سے بھی پتا نا چلا تو

اسکے گھر والوں کے پاس چلا گیا لیکن اسکے موم اور ڈیڈ نے جو خبر اسے سنائی وہ سن کر شوکڈ ہو گیا حواس بحال کرنے میں کافی وقت لگا

وہ کتنا انجان تھا کاش وہ پہلے ہی اسکی خبر معلوم کر لیتا

واپس اپنے اپارٹمنٹ میں آیا تو شدید پشمانی لئے تھکے تھکے قدموں سے چلتا اپنے روم کا دروازہ کھول کر

اندر آگیا کمرے میں روشنی کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی چلتا ہوا اندھیرے میں ہی بستر پر لیٹ کر تکیہ چہرے پر رکھ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیوں چلی گئی تم..... آ آ آخر سب مجھے ہی کیوں چھوڑ کر چلے جاتے ہیں میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے چہرہ ضبط سے سرخ انگارہ ہو گیا تھا

کیوں کیوں ایک ہی جملہ اتنی آہستہ آہستہ سرگوشی میں

منمنایا کے شاید اس حقیقت کو خود سے بھی تسلیم نہیں کرنا چاہتا تھا اسے لگا وہ خواب دیکھ رہا ہے جاگے گا تو ایلی اسکے سامنے ہو گی لیکن یہ سب سچ تھا اذیت ناک سچ

آنسوؤں سے چہرا بھیگ چکا تھا وہ اونچا لمبا مغرور سا لڑکا جس کی ہنی آئیز تھی وہ ایک گنگھڑالے بالوں والی ایک معمولی سی لڑکی کے لئے رو دیا تھا جو بڑی دلیری سے اسکے دل میں ایک خاص مقام بنا چکی تھی مگر اب کیا فائدہ

اسکی سسکیاں دیواروں نے بھی سنی تھی اور ترس بھری نگاہ اس پہ ڈالتی دیکھتی رہ گئیں.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب سے اسے پتا چلا تھا ایلی کی ڈیتھ کے بارے میں وہ

خاموش ہو گیا تھا اتنا خاموش کے کوئی انتہا نہیں.....

ہوہہہ اِک لڑکی کو دیکھا تو ایسا لگا

جیسے......

بسسسسسسں یہ دیکھ ہاتھ جوڑ رہا ہوں بس کر دے اب اور برداشت نہیں ہو رہا سر درد ہونے لگا ہے میرا

اتنی گندی آواز قبر سے مردے جگانے والا کام کر رہا ہے دفعہ ہو جا میرے کمرے سے

سلیم کب سے اپنی بے سُری آواز میں بیڈ پر لیٹا گانا گا رہا تھا ساتھ ساتھ پلیٹ میں رکھے چوکلیٹ کیک کو

مزے سے کھاتا جا رہا تھا اور جو اس کیک کا مالک تھا اگر اسے زرا سی بھی بھنک پڑ جاتی تو پکا سلیم کا چہرہ

ابھی تک بگھڑ چکا ہوتا حائیسم کی برداشت اتنی ہی تھی تنگ آ کر بول پڑا ساتھ سیگریٹ سلگا لی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یار تم نے وہ شعر تو سنا ہو گا.....

عشق نے غالب نکما کر دیا

ورنہ ہم بھی آدمی کام کے تھے

سلیم نے آنکھیں بند کر کے بغیر اسکے طنز کرنے کا برا منائے شعر پڑھا تو حائیسم کے دماغ میں کچھ کلک ہوا

کون ہے وہ محترمہ جس کے عشق میں گرفتار ہو

لہجے کو سرسری سا بنا کر سیگریٹ کے گہرے کش لگاتے ہوئے پوچھ ڈالا چہرے پر ہموار سنجیدگی تھی

Posted On Kitab Nagri

اچانک حائیسم ایسا سوال کر دے گا وہ گھبر اگیا جیسے اِس کی کوئی چوری پکڑی گئی ہو بھو کھلاتے ہوئے یکدم اٹھ بیٹھا حائیسم کو خود کی طرف جانچتی نظروں سے دیکھتے پا کر لب بھینچ گیا

پھر کچھ توقف کے بعد سنبھل کر بولا

جو بھی ہو تمہیں کیوں بتاؤ نظر لگانے کا ارادہ ہے کیا میری خوابوں کی ملکہ کو اسے صرف میں اپنے دل میں چھپا کر رکھنا چاہتا ہوں کوئی بھی ایر اغیر ا اسے جاننے کا حق نہیں رکھتا اپنے فرضی کالر جھاڑتے ہوئے سویگ سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا یہ بات ہے بیٹا جی شکل دیکھ آئینے میں خود کی تجھ جیسے گھامڑ کو پسند کیسے کر لیا کسی لڑکی نے فورن نام بتا منع کر کے آتا ہوں بچاری کی زندگی برباد ہونے سے بچ جائے گی چل شاباش نام بتا حائیسم نے بلغیر برا منائے اسے بچکارتے ہوئے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

سلیم تو تپ ہی گیا حائیسم کے طنز کرنے پہ نہیں میری شکل کو کیا ہے اتنا حسین مرد اس نے کبھی زندگی میں نہیں دیکھا ہو گا توں بیچ میں فسادی پھوپھو کیوں بن رہا ہے امریکہ میں ہزاروں لڑکیاں مرتی تھیں مجھ پر ہاتھ کمر کے پیچھے رکھ کر لڑاکا عورتوں کی طرح تیکھی نظروں سے گھورتے ہوئے گردن تان کر فخر سے بولا

میں نہیں چاہتا تمہیں دیکھ کر یہ لڑکی بھی مر جائے اس لئے نام بتا جلدی سے حائیسم کو اب غصہ آ رہا تھا آخر نام کیوں نہیں بتا رہا یہ مجھے دل میں منمنایا

سلیم تو اسکے غصہ ہونے پہ حیران رہ گیا میری امریکہ میں بھی کتنی لڑکیوں سے دوستی تھی تب تو تم اتنا بے چین کبھی نہیں ہوئے میری کسی بھی گرل فرینڈ کو جاننے میں

لیکن تم اسی لڑکی کو جاننے میں اتنی دلچسپی کیوں لے رہے ہو آخر ماجرہ کیا ہے ؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

سلیم نے ایک آئی برو اچکایا پھر آنکھیں سکیڑ کر اسے دوسرا سگریٹ سلگاتے ہوئے دیکھ کر ناگواری سے گھورتے ہوئے پوچھا

تو ایک لمحے حائیسم سٹپٹا گیا اس کے تفشیشی انداز پہ مجھے کیا مت بتاؤ مر اتھوڑی جارہا ہوں جاننے کے لئے چڑتے ہوئے کہا

اچھا ریلیکس یار ایم جسٹ کیڈنگ سلیم اسے چڑتے ہوئے دیکھ بولا

کون کہے گا تم ایک ڈاکٹر ہو اس سگریٹ کی جان کیوں نہیں چھوڑ دیتے سچ کہہ رہا ہوں تمہاری بیوی کو کسی اور سے تو نہیں شاید اس سگریٹ سے مسئلہ ضرور ہو گا آتے ہی پہلے یہ منحوس سیگرٹ پھینکوا دے قسم سے مجھے بہت خوشی ہو گی

سلیم نے کڑے تیور لئے اسے ڈپٹا یہ واحد عادت نہایت بری لگتی تھی سلیم کو حائیسم کی

Posted On Kitab Nagri

وہ جو صوفے پہ نیم دراز شرٹ لیس لیٹے ہوا تھا کسرتی جسم واضح ہو رہا تھا ٹانگ پر ٹانگ رکھے گہرے کش لگانے میں مصروف تھا سلیم کی بات سن کر مسکرا دیا

اچھا مزاح تھا وہ ہنسا

ایسی کوئی لڑکی ابھی تک پیدا نہیں ہوئی ہو گئ جس کی پہنچ حائیسم سکندر کے سگریٹ تک جائے میری زندگی میں کسی لڑکی کی کوئی جگہ نہیں ہے گہرے کش لگاتے ہوئے غرور و تنفر سے بولتا سلیم کو ٹوکنے پہ مجبور کر گیا

جب محبت ہو گئی نا تب پوچھوں گا تم سے سلیم نے چڑتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

یہ سب بچکانا اور فضول باتیں ہیں وہ ابھی بھی سلیم کی باتوں کو سیریس نہیں لے رہا تھا

اچھا پھر تو تمہاری نظر میں ہیر رانجھا, لیلیٰ مجنوں, سسی پنو, رومیو جولیٹ اور سلیم انار کلی سب پاگل ہو نگیں جن گدھوں پہ اتنی اتنی لمبی محبت کی داستانیں لکھیں گئیں ہیں سلیم نے انگلیوں پر گنتے ہوئے اس ڈھیٹ انسان پہ چڑتے ہوئے طنز کیا تھا جس کی نظر میں محبت فضول اور بچکانا تھی

حائیسم لب بھینچے اسے دیکھتا رہ گیا

محبت ہوتے دیر نہیں لگتی دوست اس سے تم انکاری نہیں کر سکتے اگر کوئی ایسی لڑکی تمہاری لائف میں آ گئیں

جس کے ساتھ کی تمنا تمہارا دل کر بیٹھا

تب تم کیا کرو گے...!!؟

Posted On Kitab Nagri

حائیسم اٹھا اور چلتے ہوئے سلیم کے قریب کھڑا ہو کر کچھ توقف کے بعد بولا

مجھے محبت جیسی بیماری کبھی نہیں ہو سکتی کیونکہ محبت بے وقوف لوگ کرتے ہیں اور اگر میرے دل نے کبھی ایسی کوئی تمنا کی یا مجھے اس سگریٹ کے گہرے کش لگانے کی طرح وہ لڑکی ضروری ہو گئی تو وہ رکا ایک گہرا کش لگایا

تو اس لڑکی کو مرنا ہو گا کیونکہ میں نہیں چاہتا میری کوئی کمزوری بنے سلیم کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر سرد اور خشک لہجے میں ایسی بے رحمی سے بولا

کہ ایک پل

سلیم اسکی آنکھوں میں ایک جنون دیکھ کر اندر

Posted On Kitab Nagri

تک لرز گیا

یااللہ اس معصوم کی حفاظت کرنا پھر غائبانہ اس لڑکی کے لئے دل میں دعا کی جو اس بے رحم شخص کی زندگی میں آنے والی تھی

جاتے وقت دروازہ اس قدر زور سے بند کر کے گیا کہ سلیم کو مجبوراً کانوں پہ ہاتھ رکھنے پڑے

یہ شخص پاگل ہے کیا...!!!؟؟

دروازے کو گھورتے ہوئے بربڑایا

پہلے ہی وہ پٹ نہیں

رہی اگر تمہیں پتا لگ گیا تم تو مجھے جان سے مار دو گے

Posted On Kitab Nagri

یا اللہ مجھے بچا لے میں کنوارا مرنا نہیں چاہتا ابھی میری عمر ہی کیا ہے کم سن حسین مرد ہوں بچاری سی شکل بناتے ہوئے بولا

سلیم نے حائیسم کے چند منٹ پہلے والے سرد سے لہجے کے بارے میں سوچتے ہوئے جھرجھری سی لی....

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

عمل صبح نیند سے بیدار ہوتی جلدی سے فریش ہو کر نیچے آ گئی

ڈھیلے ڈھالے سے ٹروزر شرٹ پہنے میکی ماؤس والا ہئیر بینڈ لگائے جمائی لیتے ہوئے کچن میں چلی گئی

گلاس میں دودھ ڈالا پھر فریج سے اپنا رات کو پہلی بار بیک کیا ہوا چوکلیٹ نکالنے کے لئے فریج کھولا ہر جگہ چیک کر لیا لیکن ندارد

میرا چوکلیٹ کیک کہاں گیا کل رات کو تو یہی رکھا تھا سر پہ ہاتھ رکھے روتی بسورتی شکل بنا کر بولی

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچانک دماغ میں کچھ کلک ہوا ضرور ضرور اسی بھوکھڑ ٹھرکی ڈاکٹر کا کام ہے غصے سے مٹھیاں بھینچ کر کھولی میرا ایک یہ آج میرے ہاتھوں سے بچے گا نہیں عمل دانت پیستی ہوئی شرٹ کو کہنیوں تک چڑھا کر کچن سے باہر غصے سے نکلی تھی

حائیسم سکندر صاحب سے کوئی بات کر رہا تھا اور دائیں

جانب سلیم بیٹھ کر اپنے فون پہ سکرولنگ میں مصروف تھا

جب عمل کو شعلہ جوالہ بنے اپنی طرف آتے ہوئے دیکھ سلیم گھبرا گیا یا اللہ خیر دل میں منمناتا نظرے فون میں گھاڑ گیا جیسے اس سے اہم کام کوئی ہو ہی نا

ڈیڈ میرا ایک کس نے کھایا ہے جس نے بھی کھایا ہے شرافت سے بتا دے دونوں ہاتھ کمر پہ ٹکا کر لڑاکا عورتوں کی طرح دانت پیسے اور تیکھی نظروں سے سلیم کو گھورا

Posted On Kitab Nagri

لیکن بات سکندر صاحب سے کر رہی تھی

حائیسم نے بھی سلیم کو آنکھیں سکیڑ کر دیکھا تو

سلیم پہل در پہل بدل کر رہ گیا

بیٹے آپ جانتی تو ہو گھر میں تمہارے علاوہ میٹھا کوئی نہیں کھاتا ہے

وہی تو ڈیڈ سوچنے والی بات ہے میرا کیک کیسے غائب ہو گیا

جس نے بھی کھایا ہے میں اسے نہیں چھوڑوں گی اب کی بار عمل نے ہاتھ سینے پر باندھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا آپ کو پتا ہے میرا کیک کس نے کھایا ہے مسٹر سلیم عمل نے اپنا رخ سلیم کی جانب کیا تو وہ گڑبڑا گیا
خشک ہوتے گلے کو تر کیا

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا منہ میں دہی جمائی ہے یا کفل لگ گیا ہے جو ہلک سے آواز نہیں نکل رہی مسٹر سلیم نکلے گی بھی کیسے کیک جو میرا کھا چکے ہیں سکون سے طنزیا لہجے میں بد تمیزی سے کہتی سلیم کو لب بھینچنے پہ مجبور کر گئی

لینگو یج عمل

It's not a big deal...!!!

وہ ایک کیک ہی تھا تم گھر آیے مہمان سے آئندہ اسطرح بات نہیں کرو گی

اب کی بار سکندر صاحب نے ہی ڈپٹ کر کہا تو وہ تلملا

اٹھی

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ وہ معمولی کیک نہیں تھا وہ سپیشل کیک تھا میں نے اپنے ہاتھوں سے پہلی بار بیک کیا تھا وہ عمل سکندر کا کیک تھا اور آپ کہہ رہے ہیں اتنی بڑی بات نہیں ہے آنکھوں میں نمی لئے کہا

سلیم دیکھتا رہ گیا وہ بے چین ہوا تھا اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر

اس نے پہلی بار ایک لڑکی کو ایک معمولی سے کیک کے لئے روتے ہوئے دیکھا تھا حیران رہ گیا لیکن نہیں وہ معمولی کیسے ہو سکتا تھا وہ تو خاص تھا کیونکہ وہ عمل سکندر نے اپنے ہاتھوں سے بیک کیا تھا وہ اتنا امیر تھا ایسے کئی کیک لا کر دے سکتا تھا لیکن ان کیک کا عمل کے کیک سے کیا مقابلہ وہ بس سوچ کر رہ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اٹس اوکے مائی لٹل ڈول ایک کیک ہی تو تھا اور بنا لو

آپ بھی بھائی عمل نے افسوس سے اپنے بھائی کو دیکھا

مجھے آپ سب سے بات ہی نہیں کرنی ہے

روتے ہوئے کہتی سیڑھیاں تیزی سے چڑھتی اوپر اپنے روم میں چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

عمل بات تو سنو

رہنے دو خود ہی ٹھیک ہو جائے گی فلحال غصے میں ہے

حائیسم نے پیچھے جانا چاہا کے سکندر صاحب نے روک دیا وہ سر ہلاتا دوبارہ بیٹھ گیا

تیری وجہ سے میری لاڈلی بہن کی آنکھوں میں آنسو آئیں ہیں خبر دار اگر آئندہ اسکے کیک یا کسی اور چیز کو کھایا تو

چہرہ بھگاڑ دونگا حائیسم اسکے پاس بیٹھتے ہوئے تنبیہ کر گیا

تجھے میں چور لگتا ہوں سلیم نے گڑبڑا کر گھورتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

گھور مت جانتا ہوں تو نے ہی کھایا ہے میرے روم میں رات کو تیرا بھوت نہیں تھا جو مزے لے لے کر کیک کھا رہا تھا جسکا کیک کھایا ہے نا

ابھی صرف اسے ڈاوٹ ہی ہوا ہے اگر سچ میں پتا چل گیا کہ تو نے ہی کھایا ہے

اگلی بار کیک میں تجھے زہر ملا کر کھلا دے گی

وہ باتیں ہی کر رہے تھے دونوں

کے حیال نک سک سے تیار نظر آئیں کہی جانے کے لئے آج

وہ اپنی یونیورسٹی فیلو لاریب کے گھر میں جا رہی تھی

اُو کے اَنکل میں جا رہی ہوں سکندر اَنکل نے اِس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے دیھان سے جانے کی تلقین کی

Posted On Kitab Nagri

بائے حالی سلیم سر فون سے اٹھا کر سرعت سے کہتا دوبارہ فون میں مگن ہو گیا

بائے سلیم حیال بھی مسکراتے ہوئے کہتی سر ہلا گئ جیسے کہہ رہی ہو اسکا کچھ نہیں ہو سکتا

حائیسم کو سرے سے ہی اگنور کرتی چلی گئ دو دن کے بعد آج سامنہ ہوا تھا لیکن حیال نے اسے ایک نظر بھی دیکھنا پسند نہیں کیا

حائیسم نے اسکی پشت کو جاتے ہوئے تیکھی نظروں سے گھورا تھا نخریلی چڑیا بڑابڑاتا سر جھٹک گیا.....

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

باہر کب سے وہ ڈرائیور کا ویٹ کر رہی تھی مگر کہی

Posted On Kitab Nagri

نظر نہ آیا تو واپس پلٹتی کے حائیسم کو اپنی طرف آتے دیکھ کر منہ کے زاویے بگڑ گئے جو خود بھی ہوسپیٹل جانے کے لئے نکل رہا تھا

آجاؤ میں چھوڑ دیتا ہوں

ڈرائیور ویسے بھی چھٹی پہ ہے

نو تھینکس

میں کسی کا بھی احسان لینا پسند نہیں کرتی مجھے عادت ہے اکیلے جانے کی کھر درے سے لہجے میں کہتی سہولت سے انکار کر گئی ایک نظر ہاتھ میں پہنی گھڑی پہ ڈالی

اسکا ارادہ کیب بک کروانے کا تھا ابھی چند قدم ہی چلی تھی کہ اسکی بات سن کر رک گئی

Posted On Kitab Nagri

اچھی بات ہے کہ تم کسی کا احسان نہیں لیتی لیکن ڈیئر کزن ہر وقت کی ضد بھی اچھی نہیں ہوتی

ماضی میں نا تمہاری غلطی تھی اور نا ہی میری بس حالات کچھ ایسے تھے

کبھی غصے سے نکل کر بھی دیکھ لیا کرو تمہاری صحت پر اچھا اثر پڑے گا

آنکھوں میں شوخ سی شرارت لئے حیال کو نظروں کے حصار میں رکھتے ہوئے بولتا اسکے تن بدن میں آگ لگا گیا تھا

!!!...Hold your tongue Mr perfect

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو کوئی حق نہیں ہے کہ آپ میری ذات پر اسطرح کمنٹس پاس کریں بولی نہیں غصے سے پھنکاری تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ جب بات کرتا تھا حیال سے اسکی ناک غصے سے سرخ انگارہ اور گال پھول جاتے تھے اور یہ منظر حائیسم کو دلچسپ لگتا

عجیب تھا وہ عموماً مرد عورتوں کے حسن کے اسیر ہوتے ہیں لیکن حائیسم سکندر الگ تھا جو ایک لڑکی کے غصے کرنے سے اسکا اسیر ہو رہا تھا

اسے دیکھتے ہوئے کھل کر ہنس دیا جو خود بلیک پینٹ شرٹ پہنے اپنی شاندار پرسنیلٹی سے اسکے ارد گرد کسی پہاڑ کی طرح چھایا ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیال نے اسے خون آشام نگاہوں سے گھورا

حق کی تو بات ہی نہیں کرو لڑکی ہم کزن بھی تو ہیں بشرطیہ اس رشتے کو آگے بھی بڑھایا جاسکتا ہے اگر تم اپنے دل میں تھوڑی سی گنجائش پیدا کرلو تو

Posted On Kitab Nagri

حائیسم اپنے مخصوص بھاری لہجے میں کہتا

حیال کا چہرہ غصے سے پل میں سرخ کر گیا

وہ اتنی بچی بھی نہیں تھی کہ اسکے لفظوں کا مفہوم نا سمجھ پاتی صاف پتا چل رہا تھا حائیسم اسکا مزاخ اڑا رہا ہے

وہ غصے سے آگے بڑھ آئی فون پرس سے نکال کر ایک میسج ٹائپ کرتی سینڈ کر گئی لیکن کار میں نہیں بیٹھی

آؤ چھوڑ دونگا تمہیں

حائیسم دوبارہ سرسری سا کہتا ہوا ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھ گیا.....

اِس سے پہلے وہ حیال کے لئے فرنٹ ڈور کھولتا..

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات سن کر سرد آہ بھرتے ہوئے سر ہلا کر رہ گیا

اپنا اتنا قیمتی وقت اگر آپ جیسا سپیشل پرسن

مجھ جیسی عام سی لڑکی کے لئے ضائع کرے تو مجھے افسوس ہو گا

جیسا اور جیسی لفظ پہ زور دیتے ہوئے بولی

اُسکے بولے گئے جملے پہ حائیسم ساکن ہو تا لب بھینچے اسے دیکھتا رہ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا یہ لڑکی ہر بات یاد رکھیں ہوئے تھی وہ ششدر رہ گیا جبکہ ان باتوں کو 5 سال ہو گئے تھے کیوں یہ لڑکی مجھے دل کے ڈاکٹر سے دل کا مریض بنانا چاہتی ہے اوف اوف دل چاہا کسی دیوار میں سر مار دے لیکن دوبارہ کبھی بھول کر بھی اس ڈھیٹ لڑکی کو لفٹ دینے کی آفر نا کریں

Posted On Kitab Nagri

وہی مرغی کی ایک ٹانگ دانت پیسے

ویسے بھی

مجھے اپنی حیثیت اچھے سے

یاد ہے مسٹر حائیسم تو بہتر ہو گا فرنٹ ڈور مت کھولیں

کیونکہ آپ بھول گئے کیا میں وہی بلیک اینڈ وائٹ پکچر ہوں جسے آپ اپنے

ساتھ بیٹھانا توہین سمجھتے تھے ہر لفظ چبا چبا کر کہتی اس انا پرست کے تن بدن میں آگ لگا گئی

Posted On Kitab Nagri

آپ کی شان میں گستاخی نہ ہو اس لئے میں سلیم کے ساتھ ان کی کار میں جا رہی ہوں انھیں ویسے بھی شوپنگ کرنے جانا ہے تو جاتے ہوئے مجھے بھی چھوڑ دے گے میسج کر دیا ہے میں نے آ رہیے ہیں وہ. بغیر رو کے بولی

مجھے امید ہے ہم دوبارہ ایک دوسرے کو دیکھنا نہیں چاہیے گیں

حیال نے یہ سب کار کی ونڈو پہ....

ہاتھ جماتے تھوڑا سا اسکی طرف جھک کر بغیر رکے دوٹوک زہر خند لہجے میں کہتی حائیسم کو حقیقت کا آئینہ دکھا گئی

لڑکی تم اب حد سے بڑھ رہی ہو

حائیسم غصے سے اپنی مُٹھیاں دباتا دانت پیسے بولا

Posted On Kitab Nagri

چلیں جبکہ وہ اسے اگنور کرتے سلیم کو اپنی طرف آتا دیکھ کر کھتی کار میں جا بیٹھی....

حائیسم نے اپنا ہاتھ پنچ کی صورت میں سٹیرینگ وِیل

پہ مارا مگر غصہ کم نہ ہوا اِس کا دماغ تو ایک ہی جملہ

پہ اٹک کر رہ گیا تھا

میں نے اُنھیں میسج کر دیا ہے...

میں نے انھیں میسج کر دیا ہے

بار بار یہی جملہ اس کے ذہن میں ریپیٹ ہو رہا تھا

تو بات یہاں تک آ گئی ہے نمبر بھی اِیکس چینج کر چکے ہیں دونوں چڑتے ہوئے اپنا چشمہ ٹھیک کرتا وہ خود سے مخاطب تھا.....

Posted On Kitab Nagri

بھاڑ میں جاؤ....

I don't care...... 😨

دانت پیستے ہوئے غرایا سگریٹ کی ڈبی نکال کر لائیٹر سے سگریٹ سلگا کر گہرے کش لگاتا کار سیدھا ہوسپیٹل کے راستے پر موڑ دی

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صیم کو نیویارک آئے ایک ماہ ہو گیا تھا آغا حشمت علی نے نے کتنی بار کال پہ گھر واپس آنے کا کہا لیکن وہ نہیں گیا

Posted On Kitab Nagri

ڈگری تو مکمل تھی اپنی یونیورسٹی کا ٹوپر رہ چکا تھا کسی بھی کمپنی میں جوب کے لئے اپلائے کرتا تو باآسانی سے جوب لگ سکتی تھی بلا کی ذہانت سے مالا مال تھا وہ شخص سنہری شہد رنگ آنکھوں والا لڑکا لیکن مینٹلی اتنا ڈیسٹب تھا جوب کرنے کا دل ہی نہیں کیا اس لئے

یہاں قریب ہی

ایک ریسٹورنٹ میں ویٹر کی جوب کرنے لگا پیسوں کی کمی کہاں تھی ہر ماہ آغا حشمت علی لاکھوں روپے اسکے اکاؤنٹنٹ میں ٹرانسفر کروادیتے تھے بس وقت گزاری کے لئے ریسٹورنٹ میں جوب شروع کردی یہاں آتے صیم کو تقریباً 5 ماہ ہوگئے تھے

عام سا دن تھا جب کام کرتے اسے لگا اسکا وجود کسی کی نظروں کے حصار میں ہے صیم نے نظر اٹھا کر ایک طائرانہ نگاہ پورے ریسٹورنٹ میں ڈالی سب اپنی اپنی باتوں میں مشغول تھے وہ سر جھٹک کر آوڈر سرو کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

اچانک

اسے لگا اس نے ریسٹورنٹ میں ایلی کو دیکھا تھا لیکن پھر اپنی سوچ کو جھٹک گیا یہ سوچ کر کے ایلی یہاں کیسے ہو سکتی ہے ایسے لباس بھی نہیں پہنتی ویسے بھی وہ تو اس دنیا میں ہی نہیں رہی یہ سوچ کر ہی صیم کا دل افسردہ ہو گیا

شام کے سائے پر پھیلانے کو تیار تھے ریسٹورنٹ کی ونڈو سے باہر کا ویو بے حد حسین لگ رہا تھا دسمبر کی سردی کرسمس قریب تھی باہر ہلکی ہلکی برف گرتی ٹھنڈ بڑھا رہی تھی

لیکن اندر لگے ہیٹر ماحول کو گرم رکھیں ہوئے تھے وہ جلدی ہی ریسٹورنٹ سے اوف لے کر آ گیا تھا وہاں کی رنگین دنیا میں اسے بس دیکھوا نظر آتا آج دل پھر سے اداس تھا سانس کھینچ کر اندر لیتا سر جھٹک گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

راستے میں پیدل چلتے ہوئے غائب دماغی سے کچھ سوچتے ہوئے ابھی اپارٹمنٹ تک پہنچنے کے لئے آدھا راستہ بمشکل سے ہی طے کیا تھا

کے اپنے پیچھے قدموں کی آہٹ سنتا چونک گیا کیونکہ کے وہ قدم اسی کی طرف ہی آرہے تھے

پیچھے مڑا ایک نقاب پوش لڑکی کھڑی تھی جس نے سفید گاؤن پہن کر سفید ہی حجاب اُوڑر کھا تھا وہ رخ موڑ گیا اور پھر سے آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے چلنے لگا

پیچھے چلتے قدموں کی چاپ اچانک رک گئی تھی

تتتتتت تترتم زندز... زندہ ہو.... آواز میں لڑکھڑاہٹ تھی وجود ہلکا پھلکا کانپ رہا تھا

اپارٹمنٹ پہنچ کر دروازے میں ہی رک کر بغیر مڑے بولا

Posted On Kitab Nagri

تو وہ لڑکی چونک گئ...

پیچھے رخ اس لڑکی کی طرف کیا تو تب تک وہ نقاب اتار چکی تھی وہ اسکے قریب چند قدم کے فاصلے پہ چلتی ہوئی آئی اور رُک گئی

صیم کی آنکھ سے ایک آنسو نکلتا زمین میں جذب ہو گیا وہ یک ٹک اسے دیکھتا رہا تھا جیسے اس نے توجہ ہٹائی تو

وہ کہیں غائب ہو جائے گی یا ہوا بن کر تحیل ہو جائے گی

نظریں ساکن تھی...

ایسا لگا جیسے یہ کوئی خواب ہو بہت ہی حسین خواب اگر تو یہ حقیقت تھی تو بے حد دلکش تھی اگر خواب تھا تو وہ نیند سے کبھی بھی بیدار ہونا نہیں چاہتا تھا

Posted On Kitab Nagri

صیم نے دیکھا اس لڑکی کے لب پھڑ پھڑائے تھے اور اس نے لب کشائی کی تھی اسکی ساری سمات کی حس اس لڑکی کی آواز سننے کے لیے بیتاب تھیں

پھر جب بولی تو صیم کو اپنی ڈھڑکنں رکتی ہوئی محسوس ہوئیں ایسا لگا جیسے موت اپنے پر پھیلائے اسکے بے حد قریب کھڑی ہو

تمہیں اس خوبصورتی کا واستہ ہے اور بے نیازی کا واستہ

مم مم.....مجھے آاا آزاد کر دو مجھے اس بے بسی اور اور

ازیت سے نجات دلا دو وہ رو دی یہ سب وہ چیختے ہوئے انگلش لب و لہجے میں اسے کہہ رہی تھی

میری سوچوں پہ تم ہر وقت سوار رہتے ہو

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں سوچنا تک نہیں چاہتی مجھے یں بجے مجھے ایسا لگتا ہے جیسے جسم میں خون نہیں تم گردش کرتے ہو

آواز رونے سے لڑکھڑا رہی تھی سب کچھ تمہاری خاطر چھوڑ دیا

موم, ڈیڈ, گھر, دوست سب کچھ تھا میرے پاس لیکن اب اللہ کے بعد تمہارے علاوہ کوئی نہیں رہا

میرے پاس جسے میں یاد کر سکوں سب فیملی والے چھوڑ گئے

مجھے مردہ قرار دے دیا مجھے اس ازیت سے نکال دو بہت اکیلا محسوس کرتی ہوں

Plz help me

پلیز رحم کرو مجھ پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ ہاتھ جوڑ کر روتے ہوئے بولی جیسے وہ اذیت کی آخری انتہا پر تھی

آنکھیں آنسوؤں سے بھری التجا آمیز لہجہ بے بس انداز

آواز میں دنیا جہاں کا منت سموئے وہ بے انتہا تڑپ

کے سے انداز میں اسکے قدموں کے قریب زمین پہ گرتے ہوئے بولی تھی.....

اور صیم وہ حق دق سا اس سانولے رنگ والی لڑکی کو اتنی بکھری ہوئی حالت میں دیکھتا رہ گیا جیسے اسکے پاس کچھ بھی الفاظ بچے ہی نہیں تھے کہنے کے لئے نا ہی ایسے کوئی تسلی کے دو بول پاس تھے جس سے اس نازک سی لڑکی کی ازیت کو کم کر سکتا

خود بھی بے آواز روتے ہوئے نجانے کب آنسوؤں سے چہرہ بھیگ گیا صیم کو خبر تک نا ہوئی وہ بس اس سانولے رنگ کی لڑکی کے نقوش کو ایسے دیکھتا رہ گیا جیسے حفظ کر رہا ہو

Posted On Kitab Nagri

اتنی ہمت نا ہوئی نیچے گری لڑکی کو اٹھا کر کھڑا کر سکے قدم ایسے تھے جیسے زمین نے جکڑ لئے ہو

وہ اٹھ کر کھڑی ہوئی لڑکھڑاتے ہوئے

اسکی طرف قدم بڑھائے جیسے لمبی مسافت طے کر کے آئی ہو اس سانولی لڑکی نے ایک ایسا سوال کیا تھا جس کے بارے میں وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا

????!!Will you marry me Sam

بے حد نرمی سے پوچھا بڑی بڑی سیاہ آنکھیں گالوں میں پڑتے گہرے گڑے چھوٹی سی ناک جو رونے سے سرخ تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ توبس مبہوت ساہو کر اس سانولی رنگت والی لڑکی کو بس دیکھتا رہ گیا کیا کوئی اتنا خوبصورت بھی ہو سکتا تھا

اسے یہ لڑکی آج سے پہلے اتنی خوبصورت کبھی نہیں لگی عجیب سی مقناطیسی کشش تھی شخصیت میں

وہ بھول گیا تھا جن کا دل اللہ ایمان سے بھر دے انکے چہرے پر نور خود باخود ہی آجاتا ہے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ایک سوال پوچھا تھا بدلے میں اتنے سوال پوچھ ڈالے

دوبارہ پوچھا گیا تھا آنکھوں میں امید کے دیئے جلائے

مجھ سے نکاح کریں گے ؟؟؟

میں ہی کیوں ؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہی چاہئیے

مجھ سے بہتر مل سکتا ہے ؟؟

آپ سے بہتر کوئی نہیں

میں بہت برا ہوں ؟؟

آپ سے اچھا کوئی نہیں

میں دل توڑ دیتا ہوں ؟؟

Posted On Kitab Nagri

مجھے دل ہی آپ کا چاہیے

مجھے سب چھوڑ جاتے ہیں؟؟

میں ہمیشہ آپ کی رہوں گی

اگر انکار کر دوں تو؟؟

عمر بھر انتظار کر سکتی ہوں

صیم یہ سب سوال اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا اور وہ بے خوف سی ہر جواب شدت سے دیتی اسکی دھڑکنیں منتشر کر گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

صیم کو لگا جیسے اس کے پاس پوچھنے کے لئے سوال ہی ختم ہو گئے ہیں کیونکہ وہ لڑکی ہر سوال کا جواب جانتی تھی

بولیں کریں گے...!!؟؟؟

مجھ سے نکاح پھر پوچھا گیا تھا لہجے میں بے تابی تھی جیسے انکار کیا تو فنا ہو جائے گی لب بھینچ کر اسے دیکھتا رہا

جب بولا تو وہ لڑکی گہرا سانس لے گئ جیسے دوبارہ زندگی کی نوید سنائی گئی ہو

Posted On Kitab Nagri

آپ میری زندگی میں شامل ہونے والی پہلی ہستی ہیں

اگر دوسری آئی تو وہ انشاءاللہ ہماری بیٹی ہوگئی

●_● یہ سمیر حشمت علی کا وعدہ ہے آپ سے ●_●

صیم بھی سکتے کے عالم سے نکل کر اسکی طرف قدم بڑھاتے

نرمی سے بولا تو وہ لڑکی مسکرا دی جس کی خاطر اس نے

اپنا مذہیب بدلا تھا اس کے اپنے ماں باپ تک نے چھوڑ دیا اسے شرمندگی کے باعث کیونکہ کمیونٹی میں انکی عزت ہے یہ کہہ کر لیکن اس نے ہمت نہیں ہاری اس پاک ذات نے

اسے رسوا نہیں ہونے دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے رب کی شکر گزار تھی

آسمان میں بادل چھائے تھے بارش زور و شور سے برستی ہوئی دونوں کے وجود کو بھیگیو گئیں تھی یہ خوشی کی خبر بارش نے بھی سنی تو جھوم کر زور و شور سے برسنے لگئیں

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

حائیسم کب سے اپنے کمرے میں جب سے ڈیوٹی کر کے ہوسپیٹل سے واپس آیا تھا جلے پیر کی بلی کی طرح

یہاں سے وہاں چکر لگا رہا تھا مگر غصہ کم ہونے کی بجائے بڑھتا ہی گیا...

اِس زرا سی لڑکی نے میرا دماغ خراب کر کے

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رکھ دیا ہے نہیں زرا سی کہاں ہے پوری کی پوری آفت ہے آفت پھر خود اپنی....

بات کی نفی کرتے ہوئے غصے سے دانت کچکچائے....

جب سے اُسے عمل نے بتایا تھا حیال سلیم کے ساتھ آج شوپنگ کرنے بھی چلی گئی تھی وہ عجیب سی کیفیت میں مبتلا ہو رہا تھا...

سیدھا تن فن کرتا سلیم کے کمرے میں چلا گیا بھڑاس نکالنے کیلئے اس سے بہتر اوپشن حائیسم کو اور کوئی نہیں لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُوسب چھوڑ چھاڑ کے اپنے

سلیم کی گلی انار کلی

Posted On Kitab Nagri

ڈیسکو چلی

چلی رے چلی دیسکو چلی

سلیم اپنے ہی دیھان میں مست سا گانا گاتے ہوئے آرہا تھا تاکہ ریڈی ہو کر ہوسپیٹل کے لئے نکلے لیکن حائیسم کو اپنے روم میں یہاں وہاں چکر لگاتے دیکھ پہلے تو حیران ہوا پھر

حائیسم کو خود کو غصے سے گھورتے ہوئے دیکھ خاموش ہو گیا

خیریت آج تک تو اتنے گانے نہیں گائے تم نے آخر چکر کیا

حائیسم نے سلیم کو کڑے تیور لئے ناک چڑھا کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

تو سلیم گڑبڑا کر پہلو بدل کے رہ گیا ساتھ ہاتھ میں پکڑے چھوٹے سے شوپنگ بیگ کو پیچھے کی طرف چھپا لیا

اور یہ پیچھے کیا چھپا رہے ہو؟

ارے کچھ بھی نہیں ہے سلیم ایک دم گھبرا گیا حائیسم نے بیزاری سے اس کے ہاتھ سے چھوٹا سا شوپنگ بیگ کھینچا تو وہ نیچے گر گیا

کہا نا کچھ نہیں ہے ہر وقت بال کی کھال اتارنا عادت بن گئی ہے تمہاری

جلدی سے سلیم نے اٹھا کر اپنی پاکیٹ میں رکھتے ہوئے غصے سے کہا کیونکہ صبح سے وہ نوٹ کر رہا تھا حائیسم عجیب

حرکتیں کر رہا تھا اب تو حد ہی ہو گئ تھی

Posted On Kitab Nagri

لیکن حائیسم نے اس بیگ میں ایک رنگ باکس دیکھ لیا تھا آج کل بہت کچھ چھپانے لگے ہو ٹھیک ہے ایسا ہے تو ایسا ہی صحیح

سلیم کے جھوٹ بولنے پر اور پارا ہائی ہو گیا

تُجھے اُس کے بارے میں پتا چل گیا تو پتا نہیں تیرا کیا

ری ایکشن ہو تم دونوں ایک جیسے ہو ضدی

آخر کروں تو کروں کیا میں سلیم کو ایک نئے سرے سے پریشانی ہو رہی تھی وہ بس گہرا سانس لے کر رہ گیا.....

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

وہ جو اپنے کمرے سے نکل رہی تھی اچانک حائیسم

سامنے آکر راستہ روک گیا دائیں جاتی تو دائیں ہو جاتا بائیں ہوتی تو بائیں ہو جاتا وہ جان بوجھ کر حیال کو زچ کر رہا تھا

حیال کو غصہ آرہا تھا کہ آخر یہ ڈھیٹ انسان سامنے سے ہٹ کیوں نہیں رہا اُسکی سائڈ سے ہو کر گزرتی کے وہ پھر پُکار بیٹھا...

کہا تھا نا سلیم سے دور رہنا اگر میری بات نہیں مانی تو تم جانتی ہو مجھے میں تمہارے ساتھ بہت بڑا کر سکتا ہوں

اپنے کان کے قریب سرد سی سرگوشی سُن کر حیال اندر تک لرز گئی....

کیا وہ اس سے پھر سے ڈر گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

یا پھر سے اس شخص کا سحر حیال کے وجود کو جکڑ لے گا ایسے کئی سوال اسکے ذہن میں آئیں

پھر خود کو سنبھال کر بولی نہیں غرائی تھی

آپ کی ہمت کیسے ہوئی؟..

مجھ سے اِس طرح بات کرنے کی...

حیال اُس کی جانب پلٹی اور چند قدم کا فاصلہ قائم کرتے ہوئے ناک چڑھائی آنکھوں میں غصے سے شرارے پھوٹ رہے تھے جسے حائیسم نے بہت دلچسپی سے دیکھا تو سائڈ سمائل پاس کی پل میں غصہ سر د پر گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

نجانے کیوں اسے صبح سے اب لطف آیا تھا اس کی اس ادا پہ ناک پھر سے لال اور گال پھولے ہوئے تھے

تو میری چھوٹی چڑیا کو بولنا بھی آگیا ہے اچھی بات ہے لیکن جو بات میں نے کہی ہے اسے بھولنا مت آخری بات سختی سے کہتا چہرہ تھپتپا گیا

حیال نے ایک ہی جست میں ہاتھ جھٹک کر ایک حقارت آمیز نظر اسکے وجود پہ ڈالی جیسے کسی ناپاک چیز نے اسے

چھو لیا ہو اپنے ڈوپٹے سے رگڑ کر گال صاف کیا

You fool

Posted On Kitab Nagri

حیال کی حرکت پہ وہ تپ کر بولتا آنکھیں میچ گیا

اپنے ناپاک ہاتھ مجھ سے دور رکھیں کاٹ دار لہجے میں کہتی حائیسم کو غصہ دلا گی

اچھا میں ناپاک ہوں ناوہ سر ہلا کر بولا

تو امیجن کرو ایک دن یہی ناپاک شخص اگر تمہارے پاک وجود کا مالک بن جائے تو پھر دیکھوں گا کیسے روکو گی مجھے چھونے سے تب تو حق ہو گا نا میرا آخر میں لہجہ شوخ اور بھاری ہو گیا تھا

حائیسم کی اس ڈھٹائی پہ حیال کی تو شرم سے پلکیں لرز گئیں یہ منظر اس بے شرم شخص نے بڑی ڈھٹائی سے مسکراتے ہوئے دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

دل چاہا کاش وہ اس سر پھڑے انسان کا خوبصورت چہرہ اپنے لمبے لمبے ناخنوں سے نوچ کر بے نقاب کر سکتی سب کے سامنے جس کے پیچھے ایک شیطانی چہرہ چھپا تھا بلکہ انسان کہنا غلط ہو گا وہ جانور تھا جو ہر وقت اسے خون آشام نگاہوں سے گھورتا رہتا تھا

حائیسم نے اس مغرور سی چڑیا کے بدلتے تاثرات بہت دلچسپی سے دیکھے تھے

کچھ ہی لمحے لگے تھے اسے سنبھلنے میں

مجھ سے ان بے ہودہ باتوں کو کرنے سے پرہیز کیا کریں یہ آپ کا امریکہ نہیں ہے یہاں شریف لوگ رہتے ہیں آپکی طرح بے شرم نہیں تنک کر کہتی سینے پر ہاتھ باندھ گئی

تم ایک کام کیوں نہیں کرتی لیکچرار بن جاؤ ایمان سے یار کافی دلچسپب

Posted On Kitab Nagri

بولتی ہو تم لیکن جو میں نے کہا ہے اس پہ بھی عمل لازمی کرنا

حائیسم نے بغیر اسکی باتوں کو سیریس لئے داد دینے والی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا

پھر حاکمانہ فطرت جاگ رہی تھی دیکھ حیال چڑ گئی تھی

یوں آوڈرز دینے والے لوگ مجھے زہر لگتے ہیں

اپنا اچھا بُرا سب جانتی ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئندہ مجھے کنٹرول کرنے کی کوشش بھی مت کرنا

میں ایک کھیلونا نہیں ہوں بلکہ ایک جیتی جاگتی انسان ہوں سمجھے آپ

حیال نے اُنگلی اسکی طرف پوائنٹ کرتے ہوئے ایک ایک بات پہ زور دے کر بغیر رکے کہا

Posted On Kitab Nagri

وہ سختی سے لب بھینچ گیا جو ایک بار شروع ہو کر چپ ہونے کا نام نہیں لیتی تھی کاش کوئی ایسا انسٹرومنٹ ہوتا جس سے وہ اس ڈھیٹ لڑکی کی آواز میوٹ کر سکتا

ایک اور بات وہ رکی اور کچھ توقف کے بعد بولنا چاہا

لیکن حائیسم نے ایک ہی جست میں اپنا بھاری ہاتھ اسکے نازک لبوں پہ جما دیا کہ اسکے اگلے لفظ منہ میں ہی رہ گئے پھر ایک نظر اسکی حیرت سے کھلی آنکھوں میں بیزاری سے دیکھا بس کرو یار کان پک گئے ہیں تمہارے وہی بورنگ ڈائیلاگ سن سن کر تم تھکتی نہیں ہو بول بول کر حائیسم نے اکتاہٹ سے بھاری لہجے میں انگھوٹھے سے آئی برو مسلتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیال کو تو کرنٹ لگا تھا اس کی بھاری ہتھیلی لبوں سے مس ہوتی محسوس کر جھٹکے سے خود سے دور کیا

Posted On Kitab Nagri

حائیسم کھل کر مسکراتا اپنے بالوں کو ہاتھ سے سہلا گیا

ویسے اور بھی طریقہ تھا آواز بند کرنے کا وہ شوخ سے لہجے میں حیال کے کپکپاتے لبوں پر نظرے گھاڑے ہوئے کہتا حیال کو آگ لگا گیا

مجھے آپ سے اور آپ کے وجود سے بے انتہا نفرت ہے آئندہ ہو سکیں تو مجھے مزید اپنی شکل دیکھانیں کی زحمت مت کیجئے گا وہ زہر خند لہجے میں کہتی

کمرے کا دروازہ اُس کے منہ پر ہی بند کر گئی وہ شدید بے شرم تھا پرفیوم اور سگریٹ کی ملی جلی مہک کا حصار وہ ابھی بھی اپنے ارد گرد محسوس کرتی حیال نے اپنا بگڑا ہوا تنفس گہرے سانس لے کر بمشکل سنبھالا

حائیسم نے غصہ سے دو تین پنچ اسکے دروازے پہ جھڑ دیے

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں ایسا غصہ اور جلن تھی جسے اگر حیال دیکھ لیتی

تو کھڑے کھڑے بھسم ہو جاتی...

تم نے مجھے بہت ایزی لے لیا ہے میری ننھی چڑیا تمہارے پر کاٹنے ہی پڑیں گے تم شاید...

بھول رہی ہو میں حائیسم سکندر ہوں....

جس چیز پہ میری نگاہ ٹھہر جائے اسے میرے سامنے جھکنا ہی پڑتا ہے کسی بھی قیمت پر تم تو پھر اب ضد

بن گئی ہو وہ غرایا تھا

اور یہ غراہٹ اندر دروازے کے ساتھ لگ کر کھڑی حیال نے بخوبی سنی تو کانپ کر رہ گئی ہتھیلیاں

گھبراہٹ سے نم ہوئی گہرا سانس اندر کھینچ کر لیا

Posted On Kitab Nagri

!!!.....I will show you who I am silly girl

سر جھٹک کر کہتا ہوا اپنے روم میں چلا گیا.....

وہ یہ بھول گیا تھا حیال کوئی چیز نہیں ایک جیتی جاگتی انسان تھی جس کے اندر ایک نازک سے دل کی لڑکی تھی جس کی ذات کو اس سفاق انسان نے کیسے بے دردی سے ٹھکرا دیا تھا تو اب یہی سب جب وہ اس کے ساتھ کر رہی تھی تو اس انا پرست سے یہ سب برداشت نہیں ہو رہا تھا........

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

رات جب حائیسم کو پیاس لگی تو ساتھ پڑے جگ کو خالی

دیکھ کر نیچے کچن سے پانی لینے چلا گیا آتے ہوئے اچانک حیال کے کمرے کی کُھلی کھڑکی کی طرف دیکھ

چونک گیا جگ پہ اپنی گرفت مضبوط کر لی غصے سے مُٹھیاں دبا گیا

تن فن کرتا اپنے کمرے میں چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

سامنے سلیم کی کھڑکی کی طرف پشت تھی اور وہ حیال سے پتا نہیں کیا باتیں کر رہا تھا حیال بھی اسی کی طرف متوجہ تھی مگر حائیسم کو اپنی کھڑکی سے گزرتے ہوئے دیکھ کر بیزاری سے اِس نے اپنی آنکھیں پھیر لی....

مجھ سے بات کرتے وقت تو محترمہ ہر وقت انگارے چبائے رہتی ہیں اور سلیم سے پتا نہیں کیا باتیں کر رہی ہے وہ بس یہ سب سوچ ہی سکا.....

حائیسم کو ساری رات نیند نہیں آئی وہ بس یہی سوچتا رہا کہ سلیم رات کے 1 بجے اس کے کمرے میں کیا کر رہا تھا...

صبح بریک فاسٹ کرتے وقت اُسکی آنکھیں کے ڈورے سرخ تھے رات ساری جاگنے کیوجہ سے...

Posted On Kitab Nagri

حائیسم بیٹا آپ کی طبیعت

توٹھیک ہے نہ مریحہ بیگم تو اِس کی یہ حالت دیکھ کر

پریشان ہو گئیں رات ٹھیک سے سوئے نہیں سکندر صاحب نے بھیجا ئیسم سے پوچھا عمل بھی پریشان ہو گئ

لیکن جس کی وجہ سے سرخ تھیں وہ سب سے بے نیاز کھانے میں مصروف تھی جیسے اس سے ضروری کوئ اور کام ہی نہ ہو البتہ آج اسے اپنے ہوسٹل واپس جانا تھا

حیال کتنی پیاری رِنگ ہے کس نے دی؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیریت تو ہے نہ عمل نے شرارت سے آنکھ ونک کرتے ہوئے مسکرا کر پوچھا...

Posted On Kitab Nagri

ہے کوئی خاص تمہیں کیوں بتاؤ حیال نے بھی سمائل پاس کرتے ہوئے کہا آنکھوں میں چمک سی تھی بتاتے ہوئے

میں ٹھیک ہوں آپ سب پریشان نا ہو

وہ سب کو تسلی کرواتا ہوا کھانے کی طرف متوجہ ہی ہوا تھا کہ عمل کے سوال پہ چونک گیا کیونکہ کے رِنگ تو اِس نے بھی دیکھی تھی اور حیال کا جواب سن کر اُس نے پہلو در پہلو بدلا تھا تو کیا وہ رِنگ سلیم نے دی ہے اِس سے آگے وہ کچھ سوچ نہ سکا....

یکدم اپنے فون کی سکرین کو روشن ہوتے دیکھ آنے والے میسج کو پڑھا پیشانی پر سلوٹیں ابھری

اسکا دل نجانے کیوں کھانے سے یکدم اُچاٹ ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ایکسکیوز می.....

وہ سب سے ایکسکوز کرتا بغیر بریک فاسٹ کئے عجلت میں اپنی بلیک شرٹ کے کف فولڈ کرتے ہوئے کھڑا ہوتا اپنی کرسی کی پشت پر لٹکے ڈاکٹر کوٹ کو پکڑتے ہوئے سیدھا ہوسپٹل چلا گیا

اِنھیں کیا ہوا عمل کے پوچھنے پہ حیال نے کندھے

اُچکائے جیسے کہہ رہی ہو مجھے کیا پتا...

جبکہ مریحہ بیگم اور سکندر صاحب نے حائیسم کے بدلے ہوئے

انداز بہت گہرائی سے نوٹ کیے تھے

Posted On Kitab Nagri

ایک خوشگوار سی صبح ہونے کے کئی کئی امکان تھے چاروں سو اندھیرا تھا ان کے نکاح کو ایک ہفتہ ہو گیا تھا

وہ حجاب کئے بستر پہ سوئے وجود کی طرف بڑھی وہ شخص جتنا دور سے خوبصورت لگتا تھا قریب سے دیکھنے میں اسکی خوبصورتی میں دس گنا زیادہ اضافہ ہو جاتا تھا

کتنے ہی لمحے وہ اسے ٹکٹکی باندھے دیکھتی رہی

وہ ہمیشہ خود پہ حیران ہوتی تھی یہ سنہری شہد رنگ آنکھوں والے شخص کو جتنا بھی دیکھتی من پھر بھی نا بھرتا لیکن ڈر سی جاتی یہ سوچ کر کے کہی اسی کی نظر نا لگ جائے دن میں کتنی بار آیتیں پڑھ پڑھ کر چہرے پہ پھونکتیں رہتی اور صیم اسکی اس عادت پہ ہنس کر سر ہلا کر رہ جاتا جیسے کہ رہا ہو میں اتنا بھی خوبصورت نہیں ہوں

پھر اس کے چہرے پہ جھکی اور محبت سے دونوں شہد رنگ

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں کی پلکوں پہ بوسہ دیتی سیدھی ہو گئی

اس کے اس خوبصورت سے عمل پہ صیم کی آنکھیں کھل

گئی

آپ کا یہ جگانے کا طریقہ بے حد اچھا لگتا ہے صیم مسکرایا پھر اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرائی گال دہک گئے آپ یوں بلش کریں گئی تو یہاں سے کیسے جاپاؤ گا صیم اپنے بھاری لہجے میں کہتا کھل کر ہنس دیا

اٹھے تہجد آج ساتھ پڑھتے ہیں اسنے شرمیلی سی مسکراہٹ سے بات بدلتے ہوئے کہا تو صیم اٹھ گیا موضوع اچھے سے بدلنا جانتی ہیں شوخ سے لہجے میں کہتا سر ہلا کر وضو کرنے چلا گیا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باہر آیا تو وہ جان نماز بیچھا کر اسکا انتظار کر رہی تھی

صیم کے لئے اس نے تھوڑی آگے کر کے جان نماز بیچھا دی

دونوں نے مل کر نماز پڑھی جب دونوں فارغ ہوئے

Posted On Kitab Nagri

تو وہ اٹھ کر کھڑکی کے قریب چلی گئی پردے ہٹائے روشنی ہلکی ہلکی پھیل رہی تھی

آپ معجزوں پر یقین رکھتے ہیں....!!؟؟؟

کسی غیر مرئی نقطے پر نظرے ٹکا کر پوچھتی صیم کو الجھن کا شکار کر گئی

صیم جا کر بستر پہ بیٹھ گیا تھا اور تکیہ درست کرتے ہاتھ ایک پل رک گئے

پتا نہیں کبھی اس بارے میں سوچا نہیں دھیمے سے لہجے میں کہتا انگوٹھے سے پیشانی کو مسلا

آپ یقین رکھتی ہیں...؟؟؟ صیم نے بے ساختہ اسکی پشت کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

پہلے نہیں کرتی تھی لیکن اب یکدم خاموش ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

اب کیا..!!خاموش ہونے پر بولنے پر دوبارہ اکسایا

جانتے ہیں چند سالوں پہلے میں نے آپ کے چہرے کو چھونا

چاہا تھا لیکن میں چاہ کر بھی ان حسین نقوش کو چھو کر اس کے لمس سے روشنا نہیں ہو پائی وہ نرم سے لہجے میں کہتی صیم کو خود کی طرف ناچاہتے ہوئے بھی متوجہ کروا گئیں

جانتے ہیں کیوں نہیں چھو پائی وہ کہتی ہوئی رخ صیم کی

جانب کر گئی اسکا چہرہ حجاب کے حوالے میں اسے بہت پاکیزہ سا لگا سانولی رنگت میں عجیب سی مقناطیسی کشش تھی

کیوں نہیں چھو پائیں؟

Posted On Kitab Nagri

بے اختیار وہ اٹھتا ہوا آنکھوں میں الجھن لئے پوچھ بیٹھا اس نے دیکھا تھا اس سوال پہ اس لڑکی کی آنکھوں میں چمک سی آئی تھی دل زور سے دھڑک اٹھا وہ چلتے ہوئے

صیم سے چند قدم کے فاصلے پہ رک گئی

پھر جب بولی تو صیم

سن رہ گیا آنکھیں نم ہو گئیں وہ گہرا سانس اندر کھینچ کر لے گیا

کیونکہ آپ..!!!

فاطمہ سمیر حشمت علی کی امانت تھے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پھر صیم کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا اسے لگا جیسے ان لفظوں سے خوبصورت الفاظ آج سے پہلے سمیر حشمت علی کے کان سننے سے محروم تھے

تو کیسے میرا اللہ میری امانت میں خیانت کرنے دیتا

وہ تو بے شک امانتوں کی حفاظت کرنے والا ہے....

آپ میرے لئے کسی معجزے سے کم نہیں تھے مجھے لگا میں نے اسلام آپ کے لئے قبول کیا لیکن پتا ہے ایسا بلکل نہیں آپ تو بس ایک ذریعہ بننے تھے مجھے اللہ تک لانے کا وہ مجھے پہلے ہی چن چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے اتنے عرصے میں جانا اگر تمہیں کسی شخص یا چیز سے بے انتہا محبت ہے تو اس سے بھر کر اللہ سے محبت کرو اس کی ذات کو پہلے فوقیت دو گے تو وہ تمہیں ایسے ایسے معجزات سے نوازے گا جس کا کبھی تم حقیت میں بھی گمان نہیں رکھتے ہو گے سادگی سے کہتی خاموش ہو گئی لہجے میں ایک ٹھہراؤ سا تھا کہ مقابل نا چاہتے ہوئے بھی اسکی باتوں کا اسیر ہوتا چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

سمیر نے فاطمہ کے پر نور چہرے کو دیکھا اسے اپنی قسمت پہ رشک آیا کے اللہ نے اتنی نیک شریک حیات اس جیسے عام اور گناہ گار شخص کو عطا کی تھی جو صرف اور صرف اسکی تھی

وہ فاطمہ کے قریب گیا شانوں سے تھام کر پیشانی پہ جھکتا شدت سے

بوسہ دے کر سینے سے لگا گیا تو فاطمہ نے اس کے پر سکون سے حصار میں آنکھیں موندلیں.....

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

سکندر صاحب اور مریحہ بیگم کب سے حائیسم کا بدلہ ہوا انداز محسوس کر رہے تھے مگر دونوں خاموش تھے کیونکہ وہ دونوں اِسکی کیفیت سے انجان تھے رات بھی دیر سے گھر

Posted On Kitab Nagri

آتا اور کھانے میں دلچسپی نہ ہونے کے برابر رہ گئی مریحہ بیگم نے کئی بار اس سے بات کرنے کی کوشش کی مگر ہر بار یہ کہہ کر ٹال دیتا کے ہوسپیٹل میں سیٹنگ کا کام چل رہا ہے اس لئے زیادہ مصروف ہوں.

سکندر صاحب نے حائیسم کے لئے جو ہوسپیٹل بنوایا تھا اب تیار ہو کر بس سیٹنگ رہ گئی جو کے ایک مہینے کے اندر ہو جانی تھی نجانے کیا وجہ تھی جس نے حائیسم کو بے چین کر دیا تھا اجنبیت کا ایسا خول چڑھا چکا تھا جیسے کوئی مشین ہو اس دن سے حیال سے بھی سامنہ نہیں ہوا تھا وہ اپنے ہی کاموں میں اس قدر مصروف تھا کے سر کھجانے کی بھی فرصت نہیں ملی

مریحہ پھوپھو حیال کے سر پہ تیل لگا رہی تھی ساتھ ساتھ اس سے سوال بھی کرتی جس کا جواب وہ بس ہاں یا نہ میں غائب دماغی سے دیتی

انھیں کھوئی کھوئی اور گھم سم سی لگی....

کیا ہوا حیال بچے آپ کا دھیان کہاں ہے کب سے بات کر رہی ہوں......

Posted On Kitab Nagri

آپ جواب ہی نہیں دے رہی سب ٹھیک ہے جب سے ہوسٹل سے آئی ہو گھم سم سی ہو تم خوش نہیں لگ رہی کوئی بات ہوئی ہے وہاں کیا اِن کے لہجے میں فکر تھی..

ارے ایسا کچھ نہیں ہے پھوپھو میں ٹھیک ہوں ابھی آئی ہوں نا پیپرس کی تیاری اسائنمنٹ تھوری تھکاوٹ ہے بس آرام کرو گی تو ٹھیک ہو جاؤ گی ویسے بھی کل شام کو ایک

سیمینار اٹینڈ کرنا ہے اِس کے بارے میں بھی سوچ رہی تھی آپ بھی نہ آج کل کچھ زیادہ ہی سوچنے لگی ہیں

حیال نے ہنستے ہوئے انھیں تسلی دیتے ہوئے کہا بس میں اور تمہارے انکل تمہیں خوش دیکھنا چاہتے ہیں

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں خوش ہوں آپ سب اتنا پیار کرتے ہیں مجھ سے آپ نے پالا اتنا بڑا کیا مجھے میرے پاؤں پر کھڑا کیا آج جو بھی ہوں سب آپ ہی کی وجہ سے تو ہوں کبھی موم ڈیڈ کی کمی محسوس نہیں ہونے دی محبت سے سرشار ہو کر حیال نے مریحہ پھوپھو کے ہاتھوں کو بوسہ دے کر پلکوں سے لگایا

مریحہ بیگم کی آنکھیں خوشی سے نہال ہو کر نم ہو گیں

اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے میری بچی ایک پل انھیں اپنے بیٹے کی قسمت پہ افسوس ہوا جو ایک ہیرے کو ٹھکرا چکا تھا

کاش میں آپ کے لئے کچھ کر سکتی حیال میرے بچے آپ کی پھوپھو بہت مجبور ہیں ورنا کبھی تمہیں خود سے دور جانے نا دیتی یکدم حیال کو گلے لگا کر مریحہ پھوپھو رو دی

www.kitabnagri.com

حیال تو گھبرا ہی گئ تھی تو کیا ہوا پھوپھو میں اب بھی آپ کے پاس ہی تو ہوں پھر الگ ہو کر ان کے آنسو اپنے ہاتھوں سے پونچھتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

لیکن کل کو تمہاری شادی بھی تو کرنی ہے اور اس بار ہر فیصلے میں تمہاری رائے ہمارے لئے اہم ہو گی مریحہ بیگم نے رسان سے کہتی حیال کا چہرہ دیکھنے لگی جو شادی کے نام پر سنجیدہ ہو گیا تھا

تمہارے انکل چاہتے ہیں تم سب کچھ بھول کر اب اپنی آگے کی زندگی کے بارے میں بھی سنجیدگی سے سوچو مریحہ بیگم نرم سے لہجے میں کہتی حیال کے بال کیچر میں سمیٹ گئیں

میں یہ سب آپ پر چھوڑنا چاہتی ہوں پھوپھو مجھے یقین ہے آپ اس بار سب ٹھیک کر دے گئ لیکن فلحال ابھی تھوار وقت چاہتی ہوں اپنی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد مجھے اپنی پہچان بنانی ہے بس کچھ وقت دے مجھے حیال نے سپاٹ سے انداز میں ہر لفظ ٹھہر ٹھہر انکی آنکھوں میں محبت سے دیکھ کر کہا....

پھوپھو آپ موم اور ڈیڈ کے بارے میں بات کیوں نہیں کرتی مجھے جاننا ہے انکے بارے میں حیال نے بے ساختہ ہچکچاتے ہوئے ایسا سوال اتنے سالوں بعد پوچھا تھا تو شاید کوئی وجہ ہو گی جانتی تھیں انھوں

Posted On Kitab Nagri

نے ایک نظر حیال کو دیکھا اب وہ پہلے والی چودہ سالہ بچی نہیں رہی تھی جسے وہ بہلا پھسلا کر اس سوال کو پوچھنے سے ٹال دیتی تھیں

مریحہ بیگم کے چہرے پر پر تشویش سائے لہرائے معاضی کی تلخ یادیں

سرد آہ بھری آج تم نے یہ سوال کیوں کیا کیا میرے پیار میں کمی محسوس کی تم نے میری جان ہاتھوں کے پیالے میں حیال کا سانولے رنگت والا چہرہ تھام کر غم سے چور لہجے میں پوچھا

ساتھ چہرے پر جانچتی نظروں سے نجانے کیا ٹٹولا تھا

نہیں بس ایسے ہی موم ڈیڈ یاد آرہے تھے دونوں ہی تو مجھ بہت دور

چلے گئے ہیں لیکن موم وہ کیوں مجھے چھوڑ کر چلی گئی تھیں کیا انھیں مجھ سے بلکل پیار نہیں تھا کیا میری ذات کبھی بھی ان کے لئے باعث مسرت نہیں رہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیال نے ان

کے ہاتھوں پہ اپنے ہاتھ رکھتے ہوئے آنکھوں میں افسردگی لئے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں میری جان کوئی بھی ماں اپنی اولاد سے نفرت نہیں کرتی بس کبھی کبھی حالات وہ سب کرنے پر مجبور کر دیتے ہیں جو انسان چاہ کر بھی نہیں کرنا چاہتا

شاید یہ سب قسمت میں لکھا ہوتا ہے

اپنے دل میں کبھی بھی کوئی ملال یا بری یاد مت رکھنا

کیونکہ تمہارے موم اور ڈیڈ دونوں تمہیں بے حد چاہتے تھے لیکن یہ مت پوچھنا ان دونوں کے ساتھ کیا ہوا

میں ماضی کو کوریدنا نہیں چاہتی اکثر ماضی میں رہنے والے لوگ بہت تلخ تجربات سے گزرے ہوتے ہیں اور اگر کبھی کوئی بات یا یاد ماضی سے متعلق سامنے آجائے تو ایسا لگتا ہے جیسے دل ابھی پھٹ پڑے گا اور چیخ چیخ کر اس ازیت پہ رونے لگے گا جو اس پہ گزری تھی

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مریحہ بیگم نے حیال کے چہرے پر ابھرتے ہوئے سوال نظر انداز کر دیئے کیونکہ معاضی کی یاد انکے اور حیال کے لئے ازیت کے سوا کچھ نہیں ہو سکتی تھی

تم ٹھیک ہو نا کہاں کھو گئی کہی نہیں پھوپھو بس موم ڈیڈ کو یاد کرتے ہوئے آغا جان یاد آ گئے

وہ مجھے بلکل پسند نہیں کرتے نا حیال نے ازیت سے مسکراتے ہوئے کہا انھیں یہی لگتا ہے نا کہ ڈیڈ میری وجہ سے اُن سے دور ہو گئے تھے مجھے اچھے سے یاد ہے جب بھی میں بچپن میں ان کی گود میں جانے کے لئے لپکتی تو وہ مجھے حقارت سے دیکھ کر دودھکار دیتے تھے

جب میں انھیں دوسرے بچوں کو اٹھاتے دیکھتی تھی تو چھپ چھپ کر رویا کرتی تھی حائیسم بھائی میں تو ان کی جان بستی تھی لیکن پھر پتا نہیں ان کے ساتھ ایسا کیا ہوا کہ وہ خاموش رہنے لگے اب جب بھی وہ مجھے دیکھتے تو آنکھوں میں حقارت کی بجائے خالی پن اور خاموشی کے سوا کچھ نظر نا آتا

کیا ان سب کی وجہ میں ہوں پھوپھو حیال نے آنکھوں میں عجیب سی بے بسی لئے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

ایسا نہیں کہتے حیال بری بات وہ سرعت سے ٹوکتے ہوئے موضوع بدل گئی تھیں

چھوڑو ان سب باتوں کو میری بیٹی مجھے سیڈ بلکل اچھی نہیں لگ رہی اب ہم اس ٹوپک کو کبھی ڈسکس نہیں کرے گے تم بھول گئی اپنا بچپن کا کیا ہوا پرومس

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

کوئی نا کریں پیار میں ہوں نا تمہارے لئے کیا میرا پیار آپ کے لئے کافی نہیں ہے مریحہ پھوپھو نے پیار سے ڈپٹ کر اسکی ٹھوڑی سے تھام کر چہرہ اوپر کرتے ہوئے پوچھا تو وہ نا چاہتے ہوئے بھی کھل کر یہ نا کہہ سکیں اس کے من میں ایسے بہت سے سوال ہیں جن کے وہ جواب جاننا چاہتی ہے بس غائب دماغی سے سر ہلا کر رہ گئی

تو اِنھیں کچھ تسلی ہوئی اِس بار وہ حیال کے ساتھ کچھ

بُرا نہیں ہونے دے گی مریحہ بیگم نے خود سے عہد کیا اور آہستہ سے سر ہلا گئیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ پھوپھو مجھے نا لائبریری جانا تھا کچھ کتابیں ایشو کروانے اچانک حیال کو یاد آیا تو اٹھ کر کھڑے ہوتے کہا ہاں تو عمل کو بھی ساتھ لے جاؤ ڈرائیور سے کہنا لے جائے گا تم دونوں کو

Posted On Kitab Nagri

چلیں ٹھیک ہے میں چلتی ہوں..

جبکہ مریحہ پھوپھو کھڑکی کے پردے درست کرنے کا کہہ کر کتاب کا مطالعہ کرنے میں مصروف ہو گئیں....

حیال نے باہر حائیسم کو دیکھا بال بڑے ہوئے تھے داڑھی شیو نہیں تھی اسکی بکھڑی سی حالت دیکھ کر چونک گئ

انھیں لگتا ہے سردی نہیں لگتی میں کیوں بھول گئ پتھروں کو کب لگتی ہے سمجھ نہیں آتا انھیں ڈاکٹر کی ڈگری کس جاہل نے دے دی ہے جسے یہ تک نہیں معلوم سگریٹ نوشی صحت کے لئے نقصان دہ ہے وہ ناگواری سے دانت پیس کر بڑبڑاتے ہوئے بولی

لیکن حائیسم کو مسلسل

Posted On Kitab Nagri

سموکینگ کرتے دیکھ کر

ناگواری سے نظریں پھیر لی.....

Chain smoker

کہتی پردے درست کئے اور مریحہ پھوپھو کہ کمرے سے چلی گئی......

حیال کے جاتے ہی مریحہ بیگم اٹھی اور چلتے ہوئے اپنی کبرڈ کے پٹ وا کئے اور نچلے خانے کالوک چابی سے کھولا

تو ایک سیاہ رنگ کی ڈائری وہاں سے اٹھالی

اور کتنی دیر ماؤف دماغ سے اسے دیکھتی رہیں پھر کچھ توقف کے بعد نرمی سے اس پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سینے سے لگا گئیں

Posted On Kitab Nagri

آنکھ سے ایک آنسو آزاد ہو کر ڈائری کے سیاہ کور میں جذب ہو کر رہ گیا اتنی جلدی کیوں چلے گئے تم یہ سرگوشی اس سیاہ ڈائری نے بے حد قریب سے سنی تھی اور اس رونے والی ہستی کو ترس بھری نگاہوں سے دیکھا تھا

•.•> •.•> •.•> •.•> •.•> •.•> •.•> •.•> •.•>

وہ اپنے دیھان سے چلتی ہوئی آ رہی تھی کہ سامنے سے آتے ہوئے حائیسم کو دیکھ نہ سکی اور دونوں کا زوردار تصادم ہوا

آؤچ دونوں ایک ساتھ اپنی پیشانی پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولے حیال نے اسے دیکھ کر سائیڈ سے ہو کر گزرنا چاہا کہ پھر سے سامنے حائیسم کے آجانے سے رُکنا پڑا...

www.kitabnagri.com

کیا مسئلہ ہے ایک تو میں بار بار آپ کے یوں سامنے آجانے سے بہت تنگ ہوں ہٹے سامنے سے حیال نے سپاٹ سے انداز میں ڈپٹتے ہوئے کہا..

Posted On Kitab Nagri

اگر نہیں ہٹوں تو زچ کرنے والے انداز میں آئی بر واچکا کر

حائیسم نے پوچھا

دیکھیں پھوپھو کے بیٹے...!!!

تم دیکھنے ہی کہاں دیتی ہو موم کی بھتیجی!!!!

حیال کے تپ کر انگلی اٹھا کر کہنے سے پہلے ہی بول پڑا

حائیسم کے یوں دل پھینک عاشیقوں کی طرح کہنے پر حیال کا ضبط کے مارے چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا

میں فارغ نہیں ہوں اور نا ہی میرا آپ سے لڑنے کا کوئی موڈ ہے

Posted On Kitab Nagri

اور اگر آپ نہ سامنے سے ہٹے تو میں آپ کی شکایت پھوپھو سے کرونگی اِس نے بچوں کی طرح ایک ایک لفظ پہ زور دیتے ہوئے کہا

اچھا تو جاؤ لگاؤ جا کر ننھی چڑیا ڈر گئی کیا جتنا حیال چاہتی تھی اس سے منہ ماری کم ہو اتنا ہی حائیسم اسے اشتعال دلاتا تھا

آپ بہت بُرے ہیں حیال نے زچ ہوتے روتی ہوئی شکل بنا کر کہا کاش یہ سر درد یہاں سے دفع ہو جائے دل میں منمنائی

کہاں کھو گئی دل میں گالیاں دے رہی ہو مجھے پھر بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا حائیسم نے کندھے اچکا کر اُسے چڑانے والے انداز میں کہا

میری طرف سے آپ جہنم میں جائیں وہ سٹپٹاتے ہوئے پھاڑ کھانے والے لہجے میں بولی اس کے اتنے صحیح اندازہ لگانے پہ

Posted On Kitab Nagri

وہ چڑ بھی گئی حائیسم سر ایک طرف گراتا کھل کر ہنس دیا کول ڈاؤن ڈیئر کزن

اچھا سنو...

حائیسم کے ایک دم سنجیدہ ہونے پہ وہ چونک گئی....

تمہاری پڑھائی کب تک مکمل ہو گئی؟

حائیسم نے سرسری انداز میں دائیں بائیں دیکھ کر پوچھا

آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟

حیال نے جانچتی نظروں سے گھورتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مطلب ایسے ہی تم پڑھائی ہی کرتی رہو گی کیا شادی نہیں کرنی گھمبیر سے لہجے میں پوچھا اور بالوں کو ہاتھ سے سہلایا

کوئی لڑکا ہے تمہاری نظر میں ہچکچاہٹ میں پوچھا

وہ اس سے یہ سوال کرے گا حیال کو اُمید نہیں تھی....

آپ سے مطلب آپ اپنے کام سے کام رکھیں تو بہتر ہو گا

میری ذات میں دلچسپی لینا چھوڑ دیں اور

وہ لڑکا جو بھی ہو گا کم از کم آپ سے بہتر ہو گا وہ دوٹوک لہجے میں کہہ گئی

حیال کے اس طرح جواب دینے پہ حائیسم سختی سے لب گیا اسکی آنکھوں میں ایک عجیب سی سرد کیفیت اتر آئی تھی جو سمجھ سے بالاتر ہو

Posted On Kitab Nagri

وہ پاس پڑے گلدان کو ٹھوکر مارتا ہوا وہاں سے چلا گیا...

حیال زمین پہ گرے کانچ کے ٹکروں کو بس دیکھتی رہ گئی حائیسم کا رویہ کبھی بے حد لونگ اور کبھی بے حد سرد اور خشک ہو جاتا حیال اسے سمجھ نہیں پا رہی تھی

مجھے ڈھونڈتے پھرو گے

میرے جانے کے بعد بھی

تیرے ظلم کی انتہا تھی

ہم نے بھی ہجر کی تلاش کر لی 💔

Posted On Kitab Nagri

(عیشلے)

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

ہوسپیٹل سے جلدی فری ہو کر سیدھا گھر آگیا تقریباً رات کے 2 بجے کا وقت تھا

سلیم اپنے روم میں آرام کی غرض سے داخل ہوا تو اس کا دماغ لمحہ بھر کے لئے چکرا کر رہ گیا اس کے نفاست سے سیٹ روم کی حالت ابتر صورتحال میں تھی بیڈ شیٹ گھسیٹ کر زمین پر پھینک کر اس پر واٹر کلر گرایا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

دیوار پہ لگی پینٹنگ زمین بوس تھی سائڈ ٹیبل پر رکھا اسکا فوٹو فریم نیچے گرا تھا جس میں اسکی تصویر لگی ہوئی تھی جس کا شیشہ چکنا چور ہوتا اپنی حالت پر ماتم کر رہا تھا

کبرڈ سے شرٹ نکال کر کینچی سے کتری گئیں تھیں

ایک دم دیکھ کر بھوکھلایا لیکن چوکس اعصاب لئے پورے کمرے کی تلاشی لی پھر باتھ روم چیک کیا کوئی ذی نفس موجود نہ تھا باتھ روم میں بھی اسکا سارا شیونگ باکس اوندھا پڑا تھا سلیم کو لگا گھر میں شاید چور گھس آیا ہے

پورے گھر کو ایک نظر چیک کرتا دوبارہ کمرے میں واپس آیا سب کچھ ٹھیک تھا سوائے اسکے روم کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت کسی ملازمہ کو بھی بلا کر کمرہ سیٹ نہیں کروا سکتا تپ کر سوچا

پھر لائٹ آف کر کے روم سے باہر نکل آیا ساتھ کبرڈ سے ایک بلینکٹ اور پلو لے کر لاؤنج میں رکھے صوفے پر جا کر لیٹا بھی وہ اسی بارے جوڑ توڑ میں مصروف تھا

پھر ایک دم سے اٹھ بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

My goodness...!!!

میں نے عمل سکندر کے بارے میں پہلے کیوں نہ سوچا....!!؟؟؟؟

اس کے دماغ میں کچھ کلک ہوا تھا تو یہ کارنامہ کسی چور کا نہیں بلکہ ایک جیتی جاگتی چھپکلی کا ہے بے اختیار ہونٹوں پہ شوخ سی مسکراہٹ جھلکی پھر سر جھٹک کر آنکھیں موندے اپنی تھکاوٹ دور کرنے کا سوچتے کب نیند کی وادیوں میں گم ہوا پتا ہی نہیں چلا......

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

کافی دیر تک حیال کروٹیں بدلتی رہی مگر نجانے کیوں نیند

کو سو دور لگی تو تنگ آکر اپنی ڈائیری کھول لی اور قلم اُٹھا کر لکھنے لگی...

Posted On Kitab Nagri

موم ڈیڈ آپ کے ساتھ کیا ہوا تھا میں نہیں جانتی لیکن

آغا جان مجھے پسند کیوں نہیں کرتے یہ آج تک پتا نہیں چل سکا مجھے کبھی کبھی لگتا ہے ان سب باتوں کا تعلق آپ دونوں سے جڑا ہے

وقت کا اندازہ ہی نہ ہوا لکھتے ہوئے

فجر کے وقت ہوش میں آئی جلدی سے وضو کیا اور نماز پڑھنے ہی لگی تھی کہ اپنی کھڑکی سے حائیسم کو گزرتے ہوئے دیکھ کر چونک گئ...

جو سیاہ سادہ سے شلوار قمیض کو پہن کر سر پہ ٹوپی پہنے

شاید مسجد گیا تھا اور وہ حیران رہ گئی آج تک اُسے جمعہ

پڑھنے کے علاوہ کبھی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا تو اِس تبدیلی پہ اسکا حیران ہونا بنتا تھا

Posted On Kitab Nagri

پھر سر جھٹک کر خود بھی نماز پڑھنے لگی.....

حائیسم نے نماز پڑھنے کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے یا اللہ

میں نہیں جانتا کیا صحیح ہے کیا غلط اس لئے بس مجھے میرے مقصد سے بھٹکنے نا دیں میری مدد فرما تا کہ میں سب کچھ ٹھیک کر سکوں.... دعا

مانگتے ہوئے وہ قلبی سکون محسوس کر رہا تھا رات کی باتیں یاد کرتے صبح جب اٹھا تو دل عجیب سی بے چینی کا شکار تھا لیکن اب نماز پڑھنے کے بعد اپنا دل اسے ہلکا سا محسوس ہوا

گھر واپسی پہ سامنے سلیم کو دیکھ حائیسم رُک گیا دونوں ایک دوسرے کو ہی دیکھ رہے تھے سوری میں نے روڈلی بات کی تم سے کہتے ہوئے وہ حائیسم کے گلے لگ گیا وہ تو اسکی جلد بازی دیکھ کر سر ہلا گیا کوئی بات نہیں یار ہو جاتا ہے.....

اِس کے گلے لگے ہوئے کہا تھینکس مجھے معاف کرنے کے لئے اُس سے دور ہوتے ہوئے سلیم نے کہا

اچھا آج کل بہت مصروف رہنے لگے ہو ہوسپٹل میں بھی کم نظر آتے ہو خیریت ہے نا سلیم نے فکر مند لہجے میں پوچھا

Posted On Kitab Nagri

تو حائیسم کی آنکھوں میں ہوسپٹل کے نام پر عجیب سے رنگ آئے تھے

لیکن جلد ان رنگوں کو سرد مہری کے لبادے میں اوڑ کر موضوع چینج کر دیا

ہاں بس ایک پیشنٹ ہے فیس آفورڈ نہیں کر سکتے تھے تو بس ان کو الگ سے دیکھ لیتا ہوں فری ٹائیم پہ اور تم بتاؤ آج کل کیا مصروفیت ہیں

کچھ خاص نہیں بس جوگینگ شروع کی ہے تمہیں دیکھ کر دل کیا فٹنس پہ دھیان دو شاید کوئی لڑکی پٹ جائے آنکھ ونک کرتے ہوئے سلیم نے کہا تو دونوں ہنس دیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•›•.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

حائیسم پتا نہیں کیوں صبح سے بس ہر ایک ملازم سے کچھ نہ کچھ بنوا کر کھا رہا تھا شاید آج ہوسپیٹل سے اسے آف تھا آج صبح سے ہی سب ملازمین کی کمبختی آئی ہوئی تھی

وہ صوفے پہ نیم دراز سا بیٹھا ٹی وی پہ کوئی اِیکشن مووی چل رہی تھی لیکن وہ غائب دماغی سے بس سکرین کو گھورتے ہوئے سگریٹ کے گہرے کش لگا رہا تھا اچانک اِسکے کان میں ہیل کی ٹِک ٹِک کی آواز سنائی دی اِس نے نظریں پھیر کر سامنے سیڑھیاں اُترتے حیال کو دیکھا ہلکے پرپل کلر کی میکسی پہن کر ڈوپٹہ کندھوں پے سیٹ کیا تھا ہلکا میکپ کیئے بس فرق اتنا تھا بال....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو ہمیشہ کُھلے ہوتے آج میسی سے جُوڑے میں قید چند

آوارہ لٹیں چہرے پر بکھری اُس کی خوبصورتی میں اضافہ

کر رہی تھیں ہونٹوں پہ ہلکی سی مسکراہٹ کی جھلک

شاید آج وہ بہت خوش تھی آنکھیں جو پہلے ہی بڑی

Posted On Kitab Nagri

مسکارے سے اور بڑا کیا گیا تھا وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی حائیسم نے نظرے پھیر لی

اور گھڑی پہ وقت دیکھا جو رات کے 8 بجنے کا اعلان کر رہی

تھی حائیسم حیران ہوا اِس کے رات کو اتنا تیار ہونے پہ

آج سے پہلے اِسے اتنا تیار ہو کر ایسے کہی جاتے ہوئے نہیں دیکھا تھا...

کہی جا رہی ہو....؟

حائیسم نے اپنی حیرت چھپاتے ہوئے روبدار بھاری سے لہجے میں پوچھا...

حیال جو اپنے دیہان میں ارد گرد سے بے نیاز باہر جا رہی تھی حائیسم کی آواز سُن کر چونک گئ ساتھ

چہرے پر ناگواری واضح جھلکی تھی سگریٹ پیتے ہوئے دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

اِس وقت یہاں اِسے دیکھنے کی امید نہیں کی کیونکہ اس وقت وہ ہوسپٹل میں ڈیوٹی پر موجود ہوتا تھا..

اف یہ مائیگرین یہاں کیا کر رہا ہے منہ میں منمنائی

ہاں جا رہی کوئی مسئلہ پھر خود کو نارمل شو کرواتے ہوئے حیال نے تیوری چڑھا کر سوالیہ لہجے میں پوچھا چہرہ ہمواز سنجیدہ تھا

ہاں بہت بڑا مسئلہ ہے تم ایسے نہیں جاسکتی پہلے مجھے ایک کپ کوفی بنا کر دو پھر چاہیے جہاں بھی جاؤ مجھے کوئی

ایشو نہیں

حائیسم نے زچ کرنے والے انداز میں کندھے اچکا کر کہا ورنا اسکا کوفی پینے کا کوئی موڈ نہیں تھا بس اسے کچھ پل تنگ کرنا چاہتا تھا ویسے تو وہ چڑیا قابو میں کہاں آتی تھی دل بھی انسان سے کبھی کبھی عجیب سی فرمائش کر دیتا ہے ساتھ گہرا اکش لگایا

Posted On Kitab Nagri

اسکے حکم نافز کرنے پہ حیال طیش میں آگئی

میں آپ کی ملازمہ نہیں ہوں اس فضول کام کے لئے میرے پاس وقت نہیں ہے وہ نخوت سے ناک چڑھاتے ہوئے کہتی آگے بڑھ گئی

سوچ لو کوفی بناؤ اور چلی جاؤ ورنا یہاں سے جا نہیں پاؤ گئی انداز چیلنجنگ تھا

وہ چند قدم ہی آگے بڑھی تھی کہ حائیسم کی بات سن رک کر ضبط سے لب بھینچ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا آپ روکیں گے مجھے وہ رخ اسکی جانب کرتی آنکھیں سکیڑ کر دیکھتی ہاتھ

سینے پہ باندھ گئی انداز طنزیا تھا

ایسا ہو بھی سکتا ہے کندھے اچکا کر کہتا اسے مزید بھڑکا گیا

Posted On Kitab Nagri

اچھا مزاح تھا وہ استہزائیہ لہجے میں کہتی سر جھٹک کر باہر نکل گئی

اور وہ صوفے پہ بیٹھا گنتی کرنے لگا

ایک

دو

ابھی بس دو ہی گنے تھے کے وہ تن فن کرتی تپے ہوئے چہرے کے ساتھ گھر میں واپس آتی دیکھائی دی

تو حائیسم اپنی ہنسی کو دبا گیا

کیا ہوا تم گئی نہیں؟

اسنے معصومیت سے پوچھا

زیادہ معصوم بننے کی کوئی ضرورت نہیں ہے جانتی ہوں

Posted On Kitab Nagri

آپ ہی نے گاڈ کو گیٹ کھولنے سے منع کیا ہے نا

وہ دانت پیستے ہوئے بولی

تو حائیسم کمینا سا ہنستا ہوا فخر سے سر ہلا گیا

کچن لیفٹ سائڈ پر ہے موم کی بھتیجی...!!

وہ بائیں جانب ہاتھ سے اشارہ کرتا گہرے کش لگاتا

ٹی وی کی جانب ایسے متوجہ ہو گیا جیسے اس سے اہم کوئی اور کام ہی نا ہو

جانتی ہوں پھوپھو کے بیٹے دانت غصے سے کچکچائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور وہ اسکے کہنے پہ کہتی پیر پٹخ کر کچن کی جانب چلی گئی اسکا دل چاہا کاش اس کے ہاتھ میں اس وقت کوئی چیز ہوتی تو وہ اس چھ فٹ سے لمبے زرافے کا سر پھاڑ دیتی

Posted On Kitab Nagri

حائیسم سر جُھکا کر ہنس دیا

پھر تقریباً چار سے پانچ بار اس سے کوفی بنوائی کبھی کہتا زیادہ میٹھی ہے کبھی کہتا کڑوی ہے اسے زچ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے رہا تھا اور وہ بچاری صبر کے گھونٹ بھر کر رہ جاتی گھڑی پہ بھی ایک نظر ڈال لیتی وہ

لیٹ ہو رہی تھی

سنو..

میں اب مزید کوفی نہیں بنا سکتی بھاڑ میں جائے کوفی اور تم بھی بغیر رکے ایک ہی سانس میں کہتی صوفے پہ بیٹھ گئی

کوفی کڑوی ہے سچ میں یقین نہیں تو پی کر دیکھو

حائیسم نے بیزاری سے کہا

Posted On Kitab Nagri

تو بے بسی نے اسکی آنکھوں میں مرچیں لگادی تھیں کڑوی ہی لگے گی ناجب کڑوے لوگ ہی پیئے گے ایسا طنز تھا کہ وہ پہلو بدل کر رہ گیا

اب جاسکتی ہوں لب بھینچ کر پوچھا

روکا کس ہے جاؤ اسکے آرام سے کہنے پہ وہ بس اسے گھور کر رہ گئ

وہ اٹھی اپنا کلچ پکڑ کر باہر کارخ کیا

سنو

اب کیا ہے.!!؟؟

وہ پھاڑ کھانے والے لہجے میں بولی لیکن مڑی نہیں

Posted On Kitab Nagri

I want to say something!!!

موم کی بھتیجی..!!

حائیسم اٹھ کر اسکی پشت کے پیچھے کھڑا ہو گیا کان کے قریب سر گوشی کے انداز میں کہا لہجہ بھاری اور گھمبیر تھا

حیال زرا سا بھی ہلتی تو پکا حیال کی پشت اسکے سینے سے ٹکرا جاتی

حیال کا دل زور سے دھڑک اٹھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حائیسم چلتا ہوا اسکے سامنے آ گیا

ک ککلک کیا ہے اب جلدی بولے م... مم..... میں لیٹ ہو رہی ہوں وہ گھبرائی تھی اسکے انداز سے وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی وہ ایسی شوخ جسارت پر اتر آئیں گا دل دھک سے رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

حائیسم محفوظ ہوا اسکی غیر ہوتی حالت دیکھ کر

پھر اسکے کان کے قریب جھکا سگریٹ اور پرفیوم کی ملی جلی مہک ناک سے ٹکرائی تو

حیال ڈر سے سٹپٹا کر آنکھیں سختی سے میچ گئ

تم آج بہت..!!

وہ رکا اور ایک نظر اسکے کپکپاتے لبوں پہ ڈالی دل میں عجیب سی خواہش جاگی لیکن سر جھٹک گیا پھر کچھ توقف کے بعد بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم آج بہت خوفناک چڑیل لگ رہی ہو قسم سے یار کیوں باہر جا کر اس حلیے میں لوگوں کو ہارٹ اٹیک دینا چاہتی ہو

وہ ہنسی دبا کر شوخ سے بھاری لہجے میں سرگوشی کرتا پیچھے ہٹا تو حیال کا

Posted On Kitab Nagri

حیرت و ہونق پن سے منہ کھلا دیکھ کر قہقہہ لگا گیا

یو ایڈیٹ آپ انتہائی بے ہودہ انسان ہیں وہ دانت کچکچاتی

کلیج پکڑے غصے سے باہر نکل گئی دل چاہا اس شخص کو ابھی کے ابھی شوٹ کر دے

اسکے قہقہے اپنے پیچھے تک حیال نے سنے تو اسکا مزید پارہ ہائی ہو گیا

کیا میں سچ میں چڑیل لگ رہی ہوں اپنا چہرہ ہاتھوں سے چھوا

باہر نکلتے ہوئے رکی دیوار گیر پہ لگے آئینے میں ایک نگاہ ڈال کر خود سے منمنائی

میں کیا سوچ رہی ہوں یہ شخص مجھے بھی پاگل کر کے ہی چھوڑے گا خود تو ہے ہی سائیکو دی_ چین

_سمو کر نخوت سے بڑبڑائی

Posted On Kitab Nagri

ریلیکس حیال تم بہت اچھی لگ رہی ہو اپنے عصاب کو پر سکون کرتی سر جھٹک گئی کار میں بیٹھ کر ڈرائیور کو ایڈریس بتا کر چلنے کا کہا

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پورے سیمینار میں دلچسپی نہ ہونے کے برابر رہ گئی تھی نجانے کیوں دل گھبرا رہا تھا مگر ساری سوچیں جھٹک کر اِس نے گہرا سانس لیا اور ایک دم پورے کونفیڈنس سے کھڑی ہوئی کیونکہ سٹیج پہ حیال کا نام کال ہو رہا تھا

اس نے اس دن کا بے صبری سے انتظار کیا تھا آخر وہ دن آہی گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ اُٹھی اور پر وقار سی چال چلتی ہوئی

اپنا آوارڈ پکڑا ہوسٹ سے اور چلتی ہوئی مائک کے سامنے آ کھڑی ہوئی

پورا حال تالیوں سے گونج اُٹھا تھا

اور اس کے کان میں ایک سر گوشی سی سنائی دی

تم آج بہت خوفناک چڑیل لگ رہی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک اِسکی آنکھوں میں چمک سی آئی...

یہ سیمینار تک پہنچنے کے لئے اِس نے بہت محنت کی تھی

Posted On Kitab Nagri

اِس کا انعام بھی حاصل کرتے وقت وہ بہت خوش تھی یہ سیمینار پورے ملک میں لائیو چل رہا تھا

یہاں پہ بڑے پیمانے پر سب ارینج کیا گیا تھا ہر شاعر اور

لکھاری سے لے کر بہترین ادب سے تعلق رکھنے والے فنکاروں کو بلایا گیا تھا

یکدم مائک سے اسکی پر اعتماد آواز گونجی تو ہال میں خود باخود خاموشی طاری ہو گئی

شکریہ آپ سب کا مجھے اتنی عزت اور محبت دینے کا اس نے اپنے فینز سے مخاطب ہوتے ہوئے ایک طائرانہ نگاہ سب پہ ڈال کر کہا لہجہ بے حد دھیما اور اسیر کرنے والا تھا چہرے پر الگ ہی سرشاری رقم تھی

میرے اس سفر میں کئی رکاوٹیں آئی یہاں تک کہ میں امید چھوڑ چکی تھی کہ میں بھی کچھ کر سکتی ہوں

ہر لفظ بہت ٹھہر ٹھہر کر ادا کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

لوگوں نے بہت نا امید کیا میرے رنگ اور لوکس کو لے کر مگر وہ کہتے ہیں نا جب ہدایت ملنی ہو تو کوئی طاقت اسے سیدھے راستے پر چلنے سے روک نہیں سکتی

میرے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی سین تھا جانتے ہیں میرے ساتھ کیا ہوا

وہ رکی پھر کچھ توقف کے بعد بولی ایک نظر ہاتھ میں تھامے آوارڈ پر ڈالی

ہر روز خود سے ہی سوال کرتی آخر اللہ نے مجھ میں خامیاں ہی کیوں رکھی ہیں؟

کیا کوئی خوبی نہیں ہے مجھ میں؟

میں نے یہ نہیں سوچا تھا کے میں نے بھی کونسا اس ذات سے کبھی مانگا تھا بس شکوہ ہی کیا

Posted On Kitab Nagri

ایک دن میں نے اپنے فون پہ سکرول کرتے ہوئے ایک آیت کا ترجمہ پڑا اسے پڑھ لگا جیسے یہ تو میرے لیے ہی کہا گیا ہے میں حیرت انگیز رہ گئی اس آیت نے میری پوری زندگی بدل کر رکھ دی

میں کتنی دیر ماؤف دماغ سے ایک بار دو بار بلکہ کتنی بار ریپیٹ میں اسے پڑھ چکی تھی جب جب پڑھتی نئے سرے سے خود میں اعتماد محسوس کرتی

وہ صرف آیت نہیں بلکہ اللہ کا پیغام تھا جو مجھ تک پہنچا

ترجمہ:

تباہی اور بربادی ہے اس شخص کے لیے جو دوسروں کے عیب ڈھونڈتے اور لوگوں کی پیٹھ پیچھے برائیاں کرتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

(سورۃ الھمزہ 1)

اور جب یہ پڑھا تو میں نے لوگوں کے بارے میں سوچنا چھوڑ دیا اور اللہ سے سجدوں میں اپنی بہتری مانگنی شروع کر دی اور آج مجھے سب کچھ مل گیا ہے جس کی کبھی دل نے۔ تمنا کی تھی بلکہ اس سے بڑھ کر عزت ملی

بس اللہ کی ذات پر بھروسہ رکھیں اور مانگے اس سے جتنا بھی ہو سکے کبھی شکوہ نا کرئے جو ہے جیسا ہے شکر ادا کریں ہر حال میں کے ہم مکمل اور صحت مند پیدا کئے گئے ہیں باقی رنگ اور خوبصورتی تو عمر کے ساتھ ڈھل جاتی ہے وہ مسکرا کر بولتی اچانک خاموش ہو گئیں

ہال میں سب خاموش تھے صرف حیال کی آواز بلند تھی جب خاموش ہوئی تو تالیوں سے سارا ہال گونج اٹھا

Posted On Kitab Nagri

اور وہ نم آنکھوں سے مسکراتی ہوئی سر ہلا کر شکریہ ادا کر رہی تھی سب کا

دل میں خواہش سی جاگی کاش اسکے موم اور ڈیڈ اسکے ساتھ آج ہوتے تو انھیں اپنی بیٹی پہ فخر ہوتا وہ کوئی عام لڑکی نہیں تھی بلکہ ایک بہترین لکھاری اور مشہور و معروف شاعرہ حیال سمیر حشمت علی تھی جس نے چھوٹی سی عمر میں اتنی کامیابی حاصل کی جس کے بارے میں سوچ کے فخر ہوتا....

اُسکا نام اَب آرٹیکلز میں آنے والا تھا اسے بیِسٹ شاعرہ کے طور پہ آج آوارڈ سے نوازا گیا تھا.....

یہ سب حائیسم نے ٹی وی پہ لائو دیکھا تو ایک پل اُسے اتنا کامیاب دیکھ کر ششدر رہ گیا لب بھینچ کر سوچا جسے وہ اتنی نالائق پھوہڑ

اور پتا نہیں کیا کیا سمجھتا تھا وہ اتنی بڑی شاعرہ بن گئی ہے وہ کبھی خواب میں بھی نہیں سوچ سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور ابھی تک اس کے خوبصورت الفاظوں میں کھویا ہوا تھا وہ انا پرست اسے کبھی بھی نہیں بتائے گا کے اسے حیال پر آج فخر محسوس ہوا تھا

حائیسم کو ایسا لگا جیسے یہ الفاظ اسی کے بارے میں بیان کر رہے ہیں اِسے ماحول میں افسردگی چھاتی سی محسوس ہوئی....

کتنا مزاح اڑاتا تھا وہ حیال کا حائیسم نے سرد سی آہ بھری اور کمرے میں چلا گیا......

جبکہ دوسری جانب کسی اور نے بھی حیال کو اتنا کامیاب دیکھا تو آنکھیں شرمندگی سے اٹھ نا سکیں آنسوؤں پہ بند باندھنا مشکل لگا لب سختی سے آپس میں پوست ہو گئے...........

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

آج وہ معمول سے پہلے ہی اٹھ گیا تھا ایک پیشنٹ کی سرجری کرنی تھی فریش سا ہوٹ شاور لے کر آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنی بلیک شرٹ کے کھلے بٹن کو بند کیا وائٹ کلر کی جینز پہنے بال پیچھے کی طرف سیٹ کر رکھے تھے جو پہلے سے چھوٹے کٹ کروائے گئے تھے آج سردی کی وجہ سے بلیک کوٹ پہن لیا تھا جس کی لمبائی گھٹنوں تک تھی

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

بال سلکی اتنے ہلکے سے پیچھے کرنے پہ ہی پیشانی پہ بکھڑ جاتے کانچ شی شہد رنگ آنکھیں مغرور کھڑی ناک وہ بے حد حسین مردوں میں سے ایک خوبرو مرد تھا اپنی گھڑی پہنتے ہوئے جلدی سے پرفیوم سپرے کرتا اپنا سیل کار کی اور کوٹ پکڑے بغیر بریک فاسٹ کئے

عجلت میں فون پہ آئے ٹیکسٹ کا رپلائے کرتے ہوئے سیڑھیاں اتر کر نیچے آتا خاموشی سے بغیر ارد گرد دیکھے باہر نکل رہا تھا

بیٹا شاید تمہارے ڈیڈ بھی یہاں موجود ہیں

انھوں نے اسے طنزیا کہہ کر شرمندہ کرنا چاہا

سکندر صاحب جو آج آفس لیٹ جانے والے تھے باہر لاؤنج میں بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے انھوں نے اخبار اپنے چہرے سے ہٹا کر اپنے لاڈلے صاحب زادے کو بڑی عجلت میں جاتے ہوئے دیکھ کر کہا جبکہ گھر میں سب سو رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

اُو سوری مورنگ ڈیڈ بس لیٹ ہو رہا تھا آج سرجری بہت اہم ہے

دوپہر کا لنچ ساتھ میں کرتے ہیں حائیسم اپنی بھاری آواز میں کہتا جلدی سے باہر جاتے ہوئے بولا

تو وہ سر ہلا کر اخبار پڑھنے لگے

باہر کار نکالتے ہوئے اسکی نظر حیال پہ پڑی تھی جو شاید نئے آنے والے مالی کو کام سمجھا رہی تھی مالی ایک نوجوان پٹھان لڑکا تھا وہ اس لڑکے کی کسی بات پہ شاید مسکرا رہی تھی گال میں پڑتے ڈمپل نمایاں ہوئے سردی میں بغیر کسی شال کے وہ بے پرواسی سرخ ہوتی ناک میں بے حد معصوم لگ رہی تھی حائیسم نے غصے سے آنکھیں بھینچ کر کھولی لب آپس میں سختی سے پیوست ہو گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ لڑکی دنیا جہاں کے مردوں سے خوش اخلاقی سے پیش آسکتی ہے سوائے میرے وہ دانت کچکچا کر بربڑایا

Posted On Kitab Nagri

ساری بدتمیزئیاں تو جیسے میرے لئے ہی محترمہ نے فرض کر رکھیں ہیں ایسے لڑاکا طیارہ بنی پڑتی ہے میرے سامنے جیسے

میں نے اسکا اُدھار واپس کرنا ہو

پھر سر جھٹک کر کار تیزی سے ڈرائیو کرتا نکل گیا

حیال نے خود کو کسی کی نظروں کے حصار میں محسوس کیا تو سامنے حائیسم کی کار نکلتے دیکھ ناک چڑھائی

ہینڈسم کھڑوس یہ میں کیا کہہ رہی ہوں پیشانی پر ہاتھ مارتے ہوئے دل میں منمنائی پھر دوبارہ پودوں کی طرف متوجہ ہوگئی.....

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

موسم سرما کے آغاز کے دن تھے ہلکی پھلکی ٹھنڈی ہوا جسم سے ٹکراتی تو کپکپی طاری ہو جاتی

عمل جو اپنے دیہاں میں ہی چلتی ہوئی آرہی تھی ہلکے سکائے کلر کی کرتی اور بلیو جینز پہنے سفید ڈوپٹہ گلے میں مفلر کی طرح لئے بالوں کی ٹیل پونی بنا رکھی تھی پیروں میں سنیکر پہنے بغیر کسی سویٹر کے وہ آج گھر سے نکلتے ہوئے گرم شال لینا بھی بھول گئی تھی جس کے نتیجے میں ٹھنڈ برداشت کرنی پڑ رہی تھی

چمکتی ہوئی رنگت سردی میں سرخ ہو گی تھی گلابی لبوں کو گلوز سے اور پنک کرر کھا تھا گول سا چہرا وہ کیوٹ لگ رہی تھی چلتے ہوئے پونی بھی ساتھ ہی ہلتی

وہ نظرے جھکائے تیز تیز قدم اٹھاتی آرہی تھی کندھے پہ پرس کو تھامے اسکی نظر پھر سے اپنا پیچھا کرتے ہوئے لڑکے پہ گئ تو نقوش تن گئے

چھوٹی سی ناک غصے سے پھول گئ

Posted On Kitab Nagri

وہ لڑکا یہاں کا نہیں لگتا تھا بلکہ فارن کنٹری سے تعلق لگتا تھا حلیہ بھی عجیب پھٹی ہوئی جینز شرٹ پہنے بڑے بڑے لوکٹس گلے میں ڈالے کانوں میں بالیاں اور انگلیوں میں رنگز بال لڑکیوں کی طرح کندھوں تک لمبے ڈارک بلو آئیز شکل سے ہی لوفر لگتا تھا

عمل کے پیچھے دیکھنے پہ اس نے لوفرانا سی سمائل پاس کی تو وہ دانت پیس کر رہ گئی

پھر اشارے سے اپنے قریب بولایا

لگتا ہے پٹ گئی ہے مجھ سے

وہ لڑکا بال ٹھیک کرتا ہوا خوشی خوشی قریب آگیا دل میں سوچتا ہوا

نام کیا ہے تمہارا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عمل نے قریب آنے پہ سر تا پیر ایک ناگوار سی نظر ڈالتے ہوئے پوچھا

Call me Roni

وہ انگلش لبو لہجے میں شرماتے ہوئے ایک سو یگ سے بولا

تو عمل سر ہلاتے ہوئے استہزائیہ مسکرائی

پھر گما کر ایک زوردار تھپڑ اسکے گال پہ رسید کیا کے رونی کو لگا شاید زلزلہ آگیا ہو

تم جو بھی ہو مسٹر رونی پونی شونی

,If you follow me next time

Posted On Kitab Nagri

I will break your face

آئندہ میرا پیچھا کیا نا تو منہ توڑ دونگی تمہارا انگلی اسکی طرف پوائنٹ کرتی ہوئی انگلش میں کہتی ہوئی چلی گئی

یہ لڑکا ایک ہفتے سے اسکا پیچھا کر رہا تھا وہ اپنی دوست کو نئی ڈیشیز بنانی سکھا رہی تھی جس کی اگلے ہفتے شادی تھی اسکی ریکویسٹ پہ ہی وہ پیدل آجاتی روز کار کوئی فری نہیں تھی جب سے حائیسم آیا تھا وہی گھر والی کار استعمال کر رہا تھا جبکہ سلیم نے آتے ہی نئی خرید لی تھی

وہ ہر بار اگنور کر رہی تھی لیکن آج برداشت جواب دے گئی تھی اوپر سے یہ سردی

وہ ابھی دس قدم ہی چلی ہو گی ایک کار اسکے ساتھ ساتھ چلنے لگی جو اسے طیش دلا گئی اسے لگا پھر سے وہی لڑکا

Posted On Kitab Nagri

ہے تم پھر سے پیچھا کر رہے ہو اب کی بار پولیس کو کال کرونگی وہ چلا کر کہتی کے کار کے شیڈز نیچے ہوتے دیکھ خاموش ہو گئ

مجھے نہیں پتا تھا آپ کو لفٹ دینے کے چکر میں مجھے جیل جانا پڑے گا تو کبھی نا رُکتا سلیم نے مسکراتے ہوئے اپنی گلاسیز اتار کر آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے کہا ڈارک براؤن آئیز بھی ساتھ مسکرا رہی تھی شرارت سے

سکن شرٹ اور بلیک جینز پہنے بالوں کا جیل سے سٹائل بنائے نارمل سی گھنی موچھیں بھورے رنگ کی جبکہ وہ حائیسم کی طرح ہی ہلکی سی بئیرڈ میں ہینڈسم نوٹی بوائے لگ رہا تھا البتہ بائیں کار کی سیٹ پہ اپنا کوٹ رکھا ہوا تھا وہ جو اپنی نائیٹ ڈیوٹی سے فری ہو کر آ رہا تھا راستے میں عمل کو دیکھ رک گیا

آئیں چھوڑ دوں آپ کو گھر ہی جا رہا ہوں عمل کو سلیم نے سر جھکائے کھڑے دیکھا تو کہا اس دن سے آج دونوں کے درمیان بات ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

عمل نے اسکی بات پہ ایک ناراض سی نگاہ اس پہ ڈال کر پیچھے دیکھا

کیا یہ گدھا پریشان کر رہا تھا آپ کو سلیم نے بھی پیچھے مڑ کر اسی سمت اس لڑکے کو گھورتے ہوئے دیکھ کر عمل سے پوچھا

تو عمل لب بھینچ گئی

آپ کار میں بیٹھے سلیم نے کار سے نکلتے ہوئے کہا

آپ کی کار آپ کو ہی مبارک ہو میں پیدل چل کر آئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جا بھی سکتی ہوں عمل کے سختی سے کہنے پر سلیم غصے سے رونی کی طرف بڑھا شانوں سے اسکا رخ اپنی جانب کیا اور رکھ کر دوسرے گال پہ تھپڑ رسید کر دیا

Posted On Kitab Nagri

وہ بیچارا پہلے تھپڑ سے سنبھل نہیں پایا تھا اب تو چودہ تپک روشن ہو گئے تھے دونوں گالوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے منہ کھولے حیرت سے سامنے کھڑے مرد کو سہم کر دیکھا

آئندہ کسی لڑکی کو تنگ کیا تو جان سے مار دونگا سلیم نے

خون آشام نگاہوں سے گھورتے ہوئے کہا تو وہ بچارا سر ہلا گیا جبکہ سمجھ کچھ نہیں آیا تھا لیکن اسکے ایکسپریشن سے سمجھ گیا لڑکی کا کوئی جاننے والا ہے

اگر آپ نہیں چاہتی کہ میں آپ سے کوئی زبردستی کرو

تو خاموشی سے کار میں بیٹھ جائے میں مزید سڑک پہ کوئی تماشہ نہیں چاہتا

سلیم رونی کو وارن کرتا ہوا آیا اور واپس کار میں بیٹھتے ہوئے سختی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

آئندہ آپ اکیلے کہی نہیں جائے گی اگر ڈرائیور نا ہو تو حائیسم یا مجھ سے کہا کریں لہجے میں سختی تھی سلیم کو رہ رہ کر عمل کے اکیلے آنے پہ غصہ آرہا تھا اسے بہت کم غصہ آتا تھا لیکن آج عمل کی حرکت نے اسکا اشتعال بڑھا کر سخت لہجہ استعمال کرنے پہ مجبور کر دیا تھا

عمل بغیر کچھ بولے کار میں فرنٹ ڈور کھولے بیٹھی تو وہ پھر سے بولتا ہوا کار سٹاٹ کر گیا

اور عمل کچھ سخت کہتے کہتے رک گئی

اب سمجھ آیا نواز شریف عوام کو لوٹنے کے بعد پاکستان زیادہ دیر کیوں نہیں ٹھہر تا یقیناً اسے بھی ایسے ہی تھپڑ پاکستانی عوام سے پڑنے کا ڈر ہو گا

پیچھے کھڑے رونی نے انکی کار کو جاتے ہوئے دیکھا تو وہ انگلش لب و لہجے میں بڑبڑایا

.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

حیال تھکی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی آج اسے ہلکی سی جسم میں حرارت محسوس ہو رہی تھی جیسے بخار کے آثار ہو لیکن وہ اگنور کر رہی تھی اپنے فون پہ ہوتی رنگ سن کر فورن سے پک کیا

کیسی ہو دوسری طرف لاریب تھی ٹھیک ہوں حیال نے سادگی سے کہتے ہوئے بستر پہ ایک نگاہ ڈالی جو کے نفاست سے سیٹ تھا

یار آج شوپنگ کا پلین تھا آجاؤنا لاریب نے منت سماجت والے لہجے میں کہا تو حیال ہنس دی اوکے ٹھیک ہے میں عمل سے بھی کہہ دیتی ہوں پھر تو اور مزا آئے گا لاریب نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا

تو اسکی جلد بازی پہ حیال سر ہلا کر رہ گئی

پھر فریش ہونے کا سوچ کر کبرڈ سے اپنا سمپل سا بے بی پنک فراک لے کر شاور لینے چلی گئی....

Posted On Kitab Nagri

طبیعت بوجھل سی تھی لاریب کو بھی انکار نا کر سکی

جب فریش ہو کر نیچے آئی تو عمل تپے ہوئے چہرے کے ساتھ گھر میں داخل ہوئی تو حیال سمجھ گئی پھر سے کسی سے لڑ کر آئی ہے عمل بغیر کوئی بات کئے اپنے روم میں چلی گئی جبکہ پیچھے سلیم کو دیکھ حیال رک گئی

اسے کیا ہوا حیال نے سلیم سے پوچھا

سلیم نے ساری بات بتا دی تو وہ سر ہلا گئی

چائے پیئے گے حیال نے سلیم سے پوچھا

تھینکس پیاری لڑکی لیکن

Posted On Kitab Nagri

فلحال طلب نہیں بس اپنے روم میں تھوڑا ریسٹ کرونگا وہ جو سیڑھیاں چڑھنے لگا تھا رک کر سادگی سے کہتا اپنے روم میں چلا گیا

تو حیال دوپہر کے لنچ کے لئے کچھ مینو ملازمہ کو بتانے چلی گئی کیونکہ آج مریحہ پھوپھو سبزی مارکیٹ میں سبزی لینے خود گئی تھیں سکندر انکل کے ساتھ سلیم بھی گھر ہی موجود ہوگا اور حائیسم بھی جلدی آئے گا وہ آج لنچ پہ سب کو جوائین کرنے والا ہے یہ مریحہ پھوپھو نے ہی اسے بتایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچن میں جاکر ملازمہ کو لنچ کا مینو بتانے کے ساتھ دو گلاس گرم دودھ میں ہوٹ چوکلٹ پاؤڈر مکس کیا ٹرے میں رکھتے ہوئے اوپر عمل کے روم کی طرف چلی گئی تاکہ میڈم کا دماغ پی کر تھوڑا نارمل ہو سکے.....

Posted On Kitab Nagri

عمل جو فریش ہو کر سادہ سے ٹراوزر شرٹ پہنے سکارف گلے میں مفلر کی طرح ڈالے آرام کرنے کا سوچ رہی تھی کہ نوک ہونے پہ کم ان کہتی سیدھی ہو کر بیٹھ گئ

ارے تم خیریت میں خواب تو نہیں دیکھ رہی تم ہم غریبوں کے کمرے میں تشریف لائی ہو عمل نے حیال کو اندر آتے ہوئے دیکھ کر طنزیا کہا حیال کو کمرے میں ہیٹر کی وجہ سے باہر کی نسبت کم ٹھنڈ محسوس ہوئی

سوچا کچھ دیر باتیں کرلی جائیں حیال نے اسکا طنز سرے سے ہی اگنور کرتے ہوئے ہوٹ چوکلیٹ مل کا گلاس اسکی طرف بڑھاتے

ہوئے کہا

تو عمل نے پکڑتے ہوئے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا

بائے داوے تھنکس چوکلیٹ ملک کے لئے عمل نے ایک سیپ لیتے ہوئے کہا

نو نیڈ ڈئیر پیاری کزن

Posted On Kitab Nagri

ویسے کیا لنچ کے بعد فری ہو تم حیال نے پوچھا

ہاں کیوں کوئی کام تھا خالی گلاس ٹرے میں رکھتے ہوئے عمل نے پوچھا

کچھ خاص نہیں بس شوپنگ کا پلین تھا تو میں نے سوچا تم بھی ساتھ چلو اگر کوئی ایشو نا ہو تو

یار شوپنگ کے لئے عمل ہمیشہ فری ہی ہوتی ہے بولو کب چلنا ہے عمل نے فرضی کالر لڑکوں کی طرح جھاڑتے ہوئے پوچھا

لنچ کے بعد چلیں حیال نے عمل کی حرکت پہ ہنستے ہوئے کہا

اوکے حیال کو اٹھتے دیکھ کر وہ بولی

تم آرام کرو میں نیچے لنچ میں ملازمہ کی ہیلپ کر دوں تو عمل سر ہلاتے ہوئے اپنے فون میں لگ گئی اور حیال ٹرے پکڑے نیچے چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

آج وہ خود آئیں تھیں سبزی لینے مارکیٹ میں رش بہت زیادہ تھا سکندر صاحب انھیں چھوڑ کر آفس کے کسی کام سے چلے گئے وہ کار سے نکلی اور اپنی کار سے پیچھے ایک لڑکے کو سپورٹ بائک پہ بیٹھا دیکھ مریحہ بیگم نے ناگواری سے نظریں پھیر لی جو فون یوز کر رہا تھا انھیں دیکھ کر مسکراتا کوئی لفنگا لگا تھا اور وہ حیرت سے دیکھتی رہ گئی

توبہ توبہ آج کل کے بچے اپنی ماں کی عمر کی عورتوں کو بھی دیکھ کر ہنستے ہیں ہائے اپنی اور میری عمر کا ہی لحاظ کر لے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اللہ ہدایت دے انھیں وہ افسوس سے سر ہلا کر مارکیٹ کے اندر چلی گئیں کیونکہ اس لڑکے کا حولیہ ہی عجیب و غریب

Posted On Kitab Nagri

اور لوفر ساتھا کوئی بھی دیکھتا تو ایسا ہی سوچتا جبکہ وہ کچھ اور ہی سوچ کر مسکرایا تھا دیہان تو گیم میں تھا سامنے کھڑی عورت کو تو شاید اسنے دیکھا بھی نہیں ہو گا

تقریباً ایک گھنٹے بعد واپس آئی تھیں کار وہی پارک کیئے خود سکندر صاحب فون سن رہے تھے ایک طرف کھڑے ہو کر مریحہ بیگم نے ایک نظر انھیں دیکھ کر ساری سبزیاں کار کی بیک سیٹ پہ رکھی دروازہ بند کر کے آگے بڑھنے لگی

کے ڈوپٹہ سر سے سرک گیا اور کھیچاؤ محسوس کرتی پیچھے مڑ کر دیکھا

چٹاخ......!!!!

تو غصے میں آپے سے باہر ہو کر وہی سپوٹ پائک والے لڑکے کو اپنا ڈوپٹہ ہاتھ میں پکڑے دیکھ کر ایک تھپڑ رسید کر دیا

Posted On Kitab Nagri

آآاااآآآآآآیہ کیا کر رہے ہو..!!؟ مریحہ بیگم

اتنی زور سے چیخی کے

بچارہ وہ لڑکا خود بھی ڈر کر گال پہ ہاتھ رکھ گیا وہ تو ڈوپٹہ کار کے دروازے میں پھنسا دیکھ کر نکال رہا تھا

تمہیں زرا سی بھی شرم نہیں آئی اپنی ماں کی عمر کی عورت کا ڈوپٹہ کھینچتے ہوئے اشتعال سے چہرہ انکا سرخ

ہو گیا میں کہتی ہوں تم جیسے آوارہ لڑکے کا یہاں کام کیا ہے سبزی مارکیٹ میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا آپ ٹھیک ہو نا بیگم لہجے میں پریشانی تھی

Posted On Kitab Nagri

سکندر صاحب جو ایک کال اٹینڈ کر رہے تھے مریحہ بیگم کے چیخنے کی آواز سن کر ایک جست میں ہی ان کے قریب پہنچ کر شانوں سے پکڑ کر پوچھا

لیکن مریحہ بیگم کو غصے سے پیچھے دیکھتے دیکھ کر رخ پیچھے کیا

چٹاخ....!!!

تو انھیں بھی غصہ آگیا کیونکہ ایک عجیب و غریب لڑکے کو اپنی بیگم کا ڈوپٹہ ہاتھ میں پکڑے دیکھا تو اس آوارہ لڑکے کو

کھینچ کر ایک تھپڑ رسید کر دیا دوسرے گال پر

خبر دار کسی شریف عورت کا ڈوپٹہ پکڑا تو سکندر صاحب نے غصے سے گرجتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

اور وہ لڑکا اب بس رو دینے کو تھا

لوگ بھی انکی طرف متوجہ ہو گئے تھے ارد گرد کھڑے تماشا دیکھ رہے تھے

چلے بیگم سکندر صاحب نے لوگوں کو اکٹھا ہوتے ہوئے دیکھ کر کہا تو وہ بھی سر ہلاتے ہوئے کار میں بیٹھ گئی لیکن جانے سے پہلے اس لڑکے کو تیکھی نظروں گھورنا نہیں بھولی تھیں

اور وہ لڑکا منہ میں کچھ ہر بڑاتے ہوئے اپنی کال اٹینڈ کرنے لگا ڈیڈ کالنگ لکھا تھا

یس ڈیڈ فون کان کو لگا گیا

Posted On Kitab Nagri

گدھے کی اولاد نالائق تجھے جو لینے بھیجا تھا لے کے آیا کے نہیں فاروقی صاحب نے جھجھلاتے ہوئے اپنے آدھے انگریز بیٹے کو گڑکتے ہوئے پوچھا

یس یس ڈیڈ آپ نے ہی کہا تھا کہ میں سبری مارکیٹ کے سامنے کھڑا ہو جاؤ تو خود ہی پودینا نظر آجائے گا

لیکن ڈیڈ میں دو گھنٹوں سے کھڑا ہوں مارکیٹ کے سامنے مجھے پودینا کہی سے بھی آتا نظر نہیں آرہا خالص انگلش لبولہجہ تھا

روحان نے بیوقوفقوں کی طرح دائیں بائیں دیکھتے ہوئے بتایا تو

فاروقی صاحب حیران رہ گئے

کیا تم پودینے کا انتظار کر رہے ہو انھوں نے ضبط سے ایک بار پھر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

یس ڈیڈ میں تب تک نہیں آؤنگا جب تک پودینا نا آجائے روحان نے اپنے ڈیڈ کو ایمپریس کرنا چاہا

تو کیا میں تب تک یہاں پیٹ درد سے مر جاؤ فاروقی صاحب درد سے چلائے تھے لیکن خالص اردو سمجھ نہیں آئی تھی روحان کو

What are you saying dad...!!!?

کچھ نہیں الو کے پٹھے انگریز کی اولاد فون رکھ وہ تو بھڑک ہی گئے تھے تو بچارہ روحان فون بند کر گیا

کہا بھی تھا بخش نوکر سے نا بھیجو اس گدھے کو ہائے میرے پیٹ کا کیا کروں پھر اٹھے اور ڈرائیور سے کہا کار نکالو ڈاکٹر کے پاس جانا ہے خود تو بزنس مین تھے لیکن بیوی حیات نا ہونے کی وجہ سے بیٹے کی تربیت

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک سے نہیں کرپائے انکا ایک ہی بیٹا تھا جو فارن کنٹری سے پڑھ کر آیا تھا جبکہ فاروقی صاحب ابھی ہی اس شہر میں شفٹ ہوئے تھے

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

فون کی گھنٹی بج رہی تھی رات کے 3 بجے کا وقت تھا فاطمہ کے سوئے ہوئے وجود پہ ایک نگاہ ڈال کر وہ باہر آگیا صیم نے فون رسیو کیا

ہیلو کون ہے وہ گمان بھی نہیں کر سکتا تھا اس وقت کون ہستی فون پہ ہے

آغا حشمت علی بھاری سی آواز میں بولے شاید غلطی سے تمہارا باپ گھر اطنز کیا گیا تھا

ڈیڈ آپپیہ آپ کیسے ہیں سمیر کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی پورے ایک سال بعد یہ آواز سنی تھی

Posted On Kitab Nagri

تم کیسے ہو محبت کا بھوت سر سے اُترا کے نہیں آواز میں روب وہی مغرور سا لہجہ کے سمیر سنتا لب بھینچ گیا

پھر سانس اندر کھینچ کر خود کو پر سکون کیا

ٹھیک ہوں ڈیڈ لیکن اب ایسا ممکن نہیں کے میں فاطمہ سمیر حشمت علی کو چھوڑ دو کیونکہ اس عورت کے ساتھ میرا نام جڑ چکا ہے

ڈیڈ اور اب یہ نام موت کے بعد ہی الگ ہو گا

یہ سب کہتے چہرہ اور آنکھیں ضبط سے سرخ ہو گئ تھیں

کبھی کبھی جو ہماری روح میں بستے ہیں اکثر وہی دل دکھاتے ہیں شاید یہ حقیقت بہت جان لیوا ثابت ہوتی ہے

Posted On Kitab Nagri

بہت پچھتاؤ گئے سمیر حشمت علی واپس آ جاؤ مزید خود کو مشکل میں مت ڈالو کے میں بھول جاؤ تم سے ہمارا رشتہ کیا ہے

بھول تو آپ چکے ہیں ڈیڈ ان کے سخت برہم لہجے کو سمیر کی ٹھہری ہوئی آواز نے کاٹ دیا..!!!

آپ نے شاید مجھ سے کبھی محبت کی ہی نہیں تھی ڈیڈ آپ کو اپنی نام نہاد انا کا نعرہ بلند رکھنا ہے نا تو رکھیں مجھے کچھ نہیں چاہیے نا دولت نا شہرت نا ہی آپ کے نیک خاندان کی کوئی دوشیزہ بس اپنی عزت کی پروا ہے بیٹے کی خوشی کس میں ہے آپ کے لئے یہ معنی نہیں رکھتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سب باتیں ان کے دل پہ کسی کاری ضرب کی طرح لگی تھیں کے دوسری جانب ایک پل خاموشی چھا گئی تھی

شاید آغا حشمت علی کو ان سب باتوں کی توقع نہیں تھی

Posted On Kitab Nagri

پھر وہ کھنکھار کر تنفر سے بولے

جب محبت کا بھوت سر سے اتر جائے تو بتا دینا خاندان کی ایک سے ایک بڑھ کر بہترین لڑکی کا رشتہ ہے تمہارے لئے

تمہارا آفس تمہارا گھر تمہارے لئے انتظار میں ہے سمیر لوٹ آؤ سب کچھ بھول جاؤنگا

لیکن یہاں مجھے.... فقط...!!!!!

.... تمہاری ذات چاہیے

وہ تلخی سے مسکرا دیا

اور میرا وجود جو فنا ہو جائے گا اسکے بارے میں آپ نے کچھ سوچا ہے ڈیڈ اب کی بار لہجہ غم سے چور تھا...!!

Posted On Kitab Nagri

یہ سب لفاظی جملے مجھ سے مت کہو کڑک کر بولے...!!

آپ شاید مجھے نہیں جانتے میں وعدہ کر کے مکڑتا نہیں ہوں

کیا کروں آپ ہی کا خون جو ہوں اور فاطمہ سے وعدہ کیا ہے زندگی بھر ساتھ نا چھوڑنے کا اب تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

وہ میری آنے والے نسل کی آمین بنے والی ہے

اللہ کی امان..!!!

اس نے قطعیت سے کہہ کر لائن کاٹ دی...

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف لائن کاٹ دینے پر آغا حشمت علی نے اشتعال سے فون دیوار پہ مار دیا جو دو ٹکروں میں ہو گیا

ان پہ تو گویا صدمے کا پہاڑ ٹوٹ گیا تھا اس خبر سے

اس فرنگن سے اب بچہ جنوائے گا!!

اور ہماری وراثت چلائے گا"""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتا نہیں مذہیب بھی ہمارا قبول کیا ہے کے نہیں وہ بولے نہیں پھنکار رہے تھے دیکھتا ہوں کتنے دن یہ عاشقی و معشوقی قائم رہتی ہے تمہیں اپنی دہلیز پر کھڑا نا کر دیا لا کر تو ہمارا نام بھی آغا حشمت علی نہیں غرور سر اٹھا کر پھنکار رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

غصے میں کف اڑاتے اپنے ہی جگر کے ٹکرے کو گالیوں سے نواز رہے تھے ان کے غیض و غضب سے پورے حشمت ولا

کی در و دیوار لرز اٹھے تھے

اور یہ سب مریحہ حشمت علی نے اپنے کمرے کی کھلی کھڑکی سے باخوبی سنا اور دیکھا تھا

پھر ایک نظر بستر پہ سوئے ننھے حائیسم اور ساریہ پہ ڈال کر

اپنے بھاری وجود کو سنبھالتی کھڑکی کے پٹ کو تھام گئی.......

آنکھ سے ایک آنسو نکلتا زمین میں جزب ہو گیا.....انھیں اپنے چھوٹے بھائی پہ ترس آیا تھا جسے دیکھنے کے لئے دل کی تڑپ مزید شدت اختیار کر گئی تھی.!..

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

صیم لاؤنج میں بیٹھے اپنے آفس کی فائلز دیکھ رہا تھا

پہلے تو وقت گزاری کے لئے ریسٹورنٹ میں جوب کر لیتا تھا

لیکن جب سے فاطمہ سے شادی کی تھی تب سے نیویارک کی بہترین کمپنی میں جوب کر رہا تھا سیلری پیکیج عمدہ

تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زندگی فاطمہ کی سنگت میں اچھی گزر رہی تھی اب تو ایک اور فرد کا انکی زندگی میں اضافہ ہونے والا تھا لیکن سمیر

آغا حشمت علی اپنے (والد) کو منانے میں ابھی تک نکام ہی

Posted On Kitab Nagri

رہا تھا وہ ایک فرنگی لڑکی کو قبول نہیں کر پا رہے تھے

وہ جو مصروف سا بیٹھا تھا فاطمہ کو کمرے سے نکل کر باہر جلدی سے آتے دیکھ پریشان ہو گیا اسے ٹھنڈے پسینے آرہے تھے کیا ہوا آپ ٹھیک ہیں....!!؟؟؟؟

وہ فاطمہ سے پوچھ رہا تھا اس سے پہلے کچھ بتاتی وہ بے ہوش ہوتی اسکی باہوں میں جھول گئی

اچانک طبیعت خرابی پہ بھاگتا ہوا ہوسپیٹل لے گیا

فاطمہ نے نیویارک کے بہترین ہوسپیٹل میں حیال جیسی

معصوم بچی کو جنم دیا تو سمیر نے نم آنکھوں سے اسے سینے سے لگا لیا پھر ماتھا چوما اور اپنی بیٹی کے اچھے نصیب کی دل میں دعا کی..........

Posted On Kitab Nagri

عمل اپنے کمرے کے ٹیرس کے قریب کھڑی تھی ہوا چہرے پہ محسوس کرتی وہ مسکرا رہی تھی بال کھلے تھے

عمل اچانک کسی نے اسے پکارا تھا آواز بھاری اور گھمبیر تھی وہ مسکراتی ہوئی پیچھے پلٹی تو چونک گئی

سلیم پیچھے کھڑا تھا ہاتھ میں تیز دھاڑ چاکو لئے عمل دہشت سے

کانپ گئی وہ مسکرایا تھا شیطانی ہنسی اب تم اکیلے کبھی باہر نہیں جاسکو گئی اسے اپنے ارد گرد

خطرے کی گھنٹیاں بجتی محسوس ہوئی سلیم نے ہاتھ بلند کیا اور وہ تیز دھاڑ چاکو اسکے پیٹ کے بیچو بیچ مار دیا

آآآآآآ مجھے مت مارو پلیز

نہیں ننننننن

Posted On Kitab Nagri

ایک دم وہ چیخ کر بستر سے نیچے گر گئی چہرہ پسینے سے شرابور تھا حواس قائم ہونے میں وقت لگا تھا اف شکر ہے

خواب تھا اگر یہ حقیقت ہوتا تو اس سے آگے وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی سانس اندر کھینچ کر لیا بال سمیٹے اور اٹھ کر وقت دیکھا 4 بجنے والے تھے وہ فریش ہوتی نیچے آگئی

ڈائینگ ٹیبل پہ وہ بغیر کسی کو مخاطب کئے سلام لیتی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی سامنے اسکے سلیم بیٹھا تھا ساتھ حیال تھی سکندر صاحب سربراہی کرسی پر اور مریحہ بیگم انکی ساتھ والی کرسی پہ بیٹھی تھیں کھانے پہ بس حائیسم کا انتظار تھا جو فریش ہونے کا کہہ کر اپنے کمرے میں گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جگ دینا پلیز

سلیم نے عمل کو خاموش سا بیٹھا دیکھا تو ایک نظر اسکے حسین چہرے پر ڈال کر پانی کا جگ مانگا جو اسکے قریب ہی رکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

جبکہ عمل نے سن کر بھی ان سنا کر دیا عمل بیٹا کیا ہو گیا ہے سلیم نے آپ سے پانی مانگا ہے دیہان کہاں ہے آپ کا بیٹا

تو عمل نے مریحہ بیگم کی بات سن چونک کر سلیم کو گھورا لیکن بولی پھر بھی کچھ نہیں اور پانی کا جگ اسکے قریب کر دیا

تو سلیم لب بھینچ گیا محترمہ کچھ زیادہ ہی غصے میں ہیں آج دل میں منمنایا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

حائیسم نک سک سا فریش ہو کر نیچے آیا تو حیال کے نتھنوں سے اسکے تیز پرفیوم کی خوشبو ٹکرائی تو وہ ناگواری سے نظریں پھیر گئی

بلیک شرٹ وائٹ جینز پہنے بال بکھرے ہوئے تھے شاور لینے کے بعد سیٹ کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی تھی

کانچ سی شہد رنگ آنکھیں آج کچھ زیادہ ہی سیریس تھیں

وہ اتنی سردی میں بھی کف فولڈ کر تا سیڑھیاں اتر کر نیچے آگیا

Posted On Kitab Nagri

گڈ آفٹر نون ایوری ون اور حیال کے بلکل سامنے والی کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے سب کو سلام کیا

حائیسم کو آتے دیکھ کر سب نے کھانا شروع کر دیا تھا

حالی آپ نے کباب اتنے زبردست بنائے ہیں دل چاہتا ہے ہاتھ چوم لو واہ واہ وہ ہاتھ لجا لجا کر عورتوں کی طرح حیال کی تعریف کر رہا تھا

حیال تھینکس کہتی سادگی سے مسکرا دی

سب خاموشی سے کھانے میں مصروف تھے

کہ اچانک سلیم کے کہنے پر عمل اور حائیسم نے دانت کچکچائے

لفنگا ٹھرکی کہی کا یہ الفاظ عمل کے تھے....!!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سلیم مجھے لگتا ہے خاموشی سے کھانا کھانا چاہئے حائیسم نے دانت پیس کر تیکھی نظروں سے گھورتے ہوئے کہا

ارے یار سچ میں بہت لزیز ہیں تم کھا کر تو دیکھو

کاش اسکی گردن میرے ہاتھوں میں ہو اور میں مڑور دوں

حائیسم نے دل میں سوچا لیکن بولا کچھ اور میں کباب نہیں کھاتا مجھے کباب سے نفرت ہے حائیسم نے خون آشام نگاہوں سے گھور کر سنجیدہ لہجے میں کہا

ہیں یہ کب ہوا امریکہ میں تو تیرے یہ فیورٹ ہوا کرتے تھے

اور تم تو کتنی پلیٹے چٹ کر جاتے تھے سلیم نے حیرت سے پوچھا

توحیال ہنسی دباتی نظرے پھیر گئی لیکن یہ سب وہ دیکھ چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

حائیسم کو اتنی سبقی ہوئی حیال کے سامنے کے وہ شرمندگی سے سر جھکائے پہلو در پہلو بدل کر رہ گیا پھر خاموشی سے ایک نظر حیال کے چہرے پر ڈالتا کھانا کھانے لگا

بھائی امریکہ میں کیا کھانے میں کیا کھانے میں کوّے بھی کھاتے ہیں لوگ کیونکہ وہ کیا ہے نا آج کل لوگ بہت زیادہ ہی بول رہے ہیں بکل کالے کوّے کی طرح

عمل نے طنز کے تیر پھنکتے ہوئے نخوت سے کہا تو

سلیم پہلو بدل کے رہ گیا پھر آنکھیں سکیڑ کر تیکھی مرچ کو ایک نظر دیکھا جیسے کہہ رہا بھول گئی صبح والی ڈانٹ عمل تو سٹپٹا گئی اسکے کڑے تیور بھانپتے ہوئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہیو یور سلیف ایوری ون سکندر صاحب نے سب کو

گرکا تو سب خاموش ہو گئے

سلیم اگر آپ آج فری ہیں تو ہمیں شاپنگ مال میں لے جائے گے حیال نے سلیم سے پوچھا تو وہ جو ہاں کہنے والا تھا

Posted On Kitab Nagri

آؤچ...!!!

حائیسم نے یکدم اپنا پاؤں اسکے پاؤں پر مارا کے وہ چلا اٹھا

کیا ہوا آپ ٹھیک ہو سلیم کی اتنی فکر دیکھ کر حائیسم کو اور غصہ آیا

فوک اور نائف پلیٹ میں پٹختا وہ اٹھا اور لمبے لمبے ڈھگ بھرتا باہر نکل گیا

حائیسم کے اچانک اٹھ کر جانے پہ سلیم سکندر صاحب اور مریحہ بیگم کی نظریں آپس میں ٹکرائی تو وہ ایک دوسرے سے نگاہیں چرا گئے

عمل اور حیال نے اگنور کیا کیونکہ وہ تو ہے ہی کھڑوس

دونوں جانتی تھیں کب کیا برا لگے کچھ نہیں پتا چلتا تھا حائیسم کا....

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

حیال 3ماہ اور دس دن کی ہو گئی تھی سمیر نے گھر فون کر کے کئی بار اپنے ڈیڈ کو منانے کی کوشش کی لیکن جب نا مانے تو ارادہ ترک کر دیا لیکن اداسی جب چہرے سے جھلکنے لگی تو فاطمہ کے دل میں عجیب و غریب وہم و گمان

پروان چڑھنے لگے اسے لگتا تھا جیسے سمیر کے ڈیڈ کو اسنے دور کر دیا پھر بہت سوچنے کے بعد ایک ہی حل نظر آیا وہ روم میں بیٹھا اپنی فائلز دیکھ رہا تھا

فاطمہ کو کمرے میں آتے دیکھ اپنے قریب ایک اور کرسی کھینچ لی فاطمہ نے بیٹھ کر ٹرے میز پہ رکھا ایک کافی کا مگ سمیر کی طرف بڑھایا اور دوسرا خود اٹھالیا

سمیر نے اسکے پاکیزہ چہرے کو جانچتی نظروں سے دیکھا

بڑی بڑی گلافی سیاہ آنکھیں اداس تھیں بے بی پنک لونگ شرٹ پہنے ساتھ وائٹ ٹراوزر جبکہ بال کھولے سفید ہی سکارف گلے میں مفلر کی طرح پہن رکھا تھا یہ ڈریس سمیر نے ہی لے کر دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

بے ساختہ وہ چونک گیا آج وہ اسے کافی سنجیدہ اور گہری سوچوں میں گم لگی

کیا ہوا کچھ ہوا ہے کیا.....؟؟؟

مگ نیچے رکھتے ہوئے سانولے چہرے پہ جھولتی آوارہ لٹ کو ہاتھ سے کان کے پیچھے سر کا کر شائستگی سے پوچھا

نگاہوں میں نرمی اور محبت کا عنصر غالب تھا یہ واحد عورت تھی جسے دیکھ کر سمیر حشمت علی اپنے سب غم بھول جاتا تھا لیکن وہ جانتا تھا فاطمہ جتنی محبت وہ کبھی کر ہی نہیں سکتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فاطمہ نے اپنا مگ ٹرے میں رکھتے ہوئے اپنی بڑی بڑی جھیل سی آنکھیں اٹھا کر اپنے محرم کو دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

گہری کانچ سی شہد رنگ آنکھیں مغرور کھڑی ناک شفاف رنگت کشادہ پیشانی سلکی بال جو پیشانی پہ بکھرے ہوئے تھے سفید شرٹ پہنے کف فولڈ کئے ساتھ بلیک جینز پہن رکھی تھی

اوپر سے اسکا فکر مند لہجہ وہ شخص اتنا خوبصورت تھا جب جب فاطمہ اسے دیکھتی تو نئے سرے سے اس پہ کرش آتا

ہاں وہ عجیب تھی جسے اپنے ہی شوہر پہ کرش تھا

نگاہیں پھیر لی اس ڈر سے جیسے خود کی ہی نظر لگنے کا خدشہ ہو

نہیں مم مم... مجھے آپ سے.... کلک کک کچھ مانگنا ہے

آواز کپکپا گئی وہ جو مانگنے جا رہی تھی شاید وہی سوچ کر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا چاہیے میرے دل کے سکون کو

فاطمہ کا دل زور سے دھڑک اٹھا

Posted On Kitab Nagri

سمیر نے محبت سے چور بھاری لہجے میں پوچھا نگاہیں اسکے چہرے پہ ساتھ ساتھ طواف کر رہی

پھر جو اسنے مانگا سمیر حشمت علی کو لگا جیسے کسی نے جسم سے روح کو نوچ ڈالا ہو دماغ کی رگیں تن گئی اور لب سختی سے بھینچ لئے

آپ مجھے چھوڑ دیں پلیز میں اور مذید آپ کے لئے تکلیف کا باعث نہیں بن سکتی اواو.... اور واپس اپنے ڈیڈ کے پاس چلے جائیں

وہ کیسے اپنے دل پر پتھر رکھ کر یہ سب لڑکھڑاتے لہجے میں کہہ گئ تھی صرف وہی جانتی تھی

سمیر نے ایک نظر اسکے چہرے کو دیکھا پھر کچھ توقف کے بعد دونوں ہاتھوں کے پیالے میں فاطمہ کا چہرہ بھر کر خود کے قریب کیا دھکتی

سانسیں دونوں کی ٹکرا رہی تھی سمیر نے اپنا ناک فاطمہ کے چہرے کے قریب کر لیا اسکی سانسیں اپنے اندر انہیل کرتا خود کو آنکھیں میچ کر پر سکون کر گیا

Posted On Kitab Nagri

رہ لیں گی میرے بغیر اسی حالت میں رہ کر سیاہ کانچ نینوں کو شہد رنگ آنکھوں سے ٹکرا کر گھمبیر اور بھاری لہجے میں پوچھا

فاطمہ کو ایسا لگا جیسے اسکا دل کسی نے مٹھی میں دبوچ لیا ہو کیا کچھ نہیں تھا اس ایک جملے میں سانولا چہرہ آنسوؤں سے بھیگ گیا تھا جسم ہولے ہولے کانپنے لگا

جو کام خود

سے نہیں ہو سکتا وہ کرنے کا مجھ سے کہا بھی مت کریں

سمیر بھاری لہجے میں کہتا فاطمہ کی پیشانی سے اپنی پیشانی ٹکا کر آنکھیں موند گیا تو وہ زارو قطار رونے لگی اسکی سسکیاں بے بی کوٹ میں لیٹی ننھی حیال نے بھی سنی تھیں....

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

سلیم نے عمل اور حیال کو شاپنگ مال میں ڈروپ کر دیا تھا جب آنا ہو کال کرنے کا کہہ دیا جو عمل نے سن کر بھی اگنور کر دیا تھا اور وہ ضبط سے سر دائیں بائیں ہلا تا وہاں سے چلا گیا

وہی پر لاریب نے بھی انھیں جوائن کیا تقریباً 5 گھنٹوں کی شاپنگ کے بعد تینوں تھک گئی تھیں تو لاریب نے اپنے ڈرائیور کو کال کر دی پھر لاریب اور عمل کے کہنے پر ریسٹورنٹ کے قریب کار پارک کر دی حیال نے بہت منع کیا صبح سے طبعت بو جھل سی تھی اب تو چکر آرہے تھے لیکن اگنور کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو نا یار اندر بھی ورنا یہی کھڑے کھڑے بھوک ہڑتال

سے فنا ہو جائے گے عمل لاریب نے حیال کو اندر کھینچ کر لیجاتے ہوئے کہا اندر سے ریسٹورنٹ بہت ہی پیارا تھا شاید تین فلور پر مشتمل تھا حیال نے ارد گرد ایک نظر ڈال کر لاریب اور عمل کے ساتھ ہی ایک کونر کے ٹیبل پر جا کر بیٹھ گئی ہیٹر سے ماحول پر سکون تھا باہر کی نسبت

Posted On Kitab Nagri

ابھی بیٹھے دس منٹ بھی نہیں ہوئے تھے کے ویٹر کو قریب آتے دیکھ اسکی طرف متوجہ ہوئی

سوری میم یہ ٹیبل پہلے سے ہی بک ہے اگر آپ مائینڈ نا کرے تو ہمارا فرسٹ فلور فری ہے آپ وہاں جا سکتی ہیں

ویٹر نے معزرت کرتے ہوئے دوسرے ٹیبل کی آفر کی تو تینوں منہ کے زاویے بگارتیں ہوئیں اٹھ کر اوپر والے فلور پر چلی گئیں جہاں جانے کے لئے لفٹ کا استعمال کیا جارہا تھا

اوپر والا فلور بھی ویسا ہی کشادہ اور خوبصورت تھا تینوں نے اپنا اپنا کھانا آوڈر کیا ڈنر کے بعد آئیس کریم کی فرمائش عمل نے کر دی تھی

یار اتنا اچھا موسم ہے ہلکی پھلکی ٹھنڈی ہوا اور بارش آئیس کریم تو بنتی ہے تینوں نے آئیس کریم آوڈر کی حیال نے ابھی آدھی ہی آئیس کریم کھائی تھی کہ بے ساختہ اپنے ہاتھ میں پہنی رنگ غائب دیکھ کر پریشان ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا الاریب نے اسے پریشان دیکھ کر پوچھا

یار مجھے لگتا ہے میری رنگ کہی گر گئی ہے اور وہ بہت سپیشل تھی میرے لئے حیال نے آنکھوں میں نمی لئے کہا تو عمل بھی پریشان ہو گئی

مجھے لگتا ہے وہ نیچے والے فلور پر نارہ گئی ہو پہلے ہم جس ٹیبل پر بیٹھے تھے ہمیں چل کر وہی دیکھنا چاہیے

ہاں عمل ٹھیک کہہ رہی ہے چلو چلیں

عمل کے کہنے پر لاریب نے بھی کہا

نہیں تم لوگ یہی رکو میں دیکھ کر آتی ہوں حیال نے اٹھتے ہوئے کہا ہم بھی چلتے ہیں ناساتھ نہیں میں جلدی سے جا کر آجاؤ گی تو وہ دونوں سر ہلا گئیں لیکن جلدی آنا پلیز پریشان مت ہو مل جائے گی

دونوں نے کہا تو وہ لفٹ کے زریعے نیچے آگئی

Posted On Kitab Nagri

ٹیبل کے قریب جاکر ارد گرد دیکھا تو شکر ہے وہ رنگ کرسی کے نیچے گری تھی حیال نے اٹھا کر انگلی میں پہنی

پھر دوبادہ لفٹ میں داخل ہوگئی شاید کوئی اور بھی لفٹ میں داخل ہوا تھا پرفیوم کی خوشبو کچھ جانی پہچانی سی لگی لیکن حیال کی اسکی طرف پشت تھی وہ اپنے دیہان انگلی میں پہنی رنگ کو محبت سے دیکھتی رہی

کے اچانک جھٹکے سے لفٹ رک گئی اور لفٹ میں اندھیرا اچھیل گیا

حیال کے ہاتھوں سے ڈر کے مارے فون چھوٹ کر اندھیرے میں

کہاں گرا تھا اسے کوئی ہوش نہیں رہی تھی

Shit Damn...!!!

یہ بیٹری بھی ابھی فون کی dead

Posted On Kitab Nagri

ہونی تھی وہ بالوں کو ہاتھ سے سہلاتے ہوئے بربڑایا اپنی پشت پہ کوئی مردانہ جھنجھلائی ہوئی آواز سن کر وہ اور گھبرا گئی پسینے کے ننھے قطرے چہرے کو تر کر گئے

ک کلک کون ہے آواز کپکپا رہی تھی

حیال کو بچپن سے ہی اندھیرے اور بند جگہوں کا فوبیا تھا

اور وہ جو اپنے دیہان لفٹ میں داخل ہوا تھا بغیر اندر ایک بھی نگاہ ڈالے چونک گیا ایک لڑکی کی کانپتی ہوئی آواز سن کر سمجھ گیا تھا شاید وہ لڑکی جو بھی تھی ڈر گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر سانس اندر کھینچ کر اپنے عصاب کو پرسکون کیا

اندھیرے میں اس لڑکی کو ٹٹولتے ہوئے پکارا

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں مس آپ جو بھی ہیں ڈرے مت اگر چاہیے تو میرا ہاتھ تھام سکتی ہیں وہ اپنی بھاری آواز میں کہتا حیال کے دل کی دھڑکنوں کو منتشر کر گیا

حیال کے وجود میں ایک دم غصے کی لہر دوڑ گئی

جب بولی تو لہجہ مضبوط کرنے کی کوشش کرنے کے باوجود آواز لڑکھڑا گئی تھی

ایکسکیوز می آپ نے کیسے سوچ لیا میں کسی غیر مرد کا ہاتھ تھاموں گئی اور ویسے بھی میں کوئی ڈ ڈ دڈ... ڈر وڑ نہیں رہی ہوں

ہاہاہاہا تو قہقہہ لگا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

Interesting

کافی دلچسپ ہیں مس مجھے آپ کی بات سن کر ایک لڑکی یاد آگئی وہ بھی آپ جیسی ہی ہے ویسے نام کیا ہے آپ کا

اسکی ہنسی سن کر چڑ گئی تھی وہ خوامخواہ ہی فری ہو رہا ہے حیال کو اندھیرے سے خوف آرہا تھا اور اوپر سے وہ فضول میں ہی باتوں کو طول دے رہا تھا

وہ خود حیران ہو رہا تھا وہ تو لڑکیوں سے کبھی اتنا فرینک نہیں ہوا نجانے کیا تھا اس لڑکی میں کے وہ بے تکے سوال کرنے لگا تھا

ہہہہہ ہاہ. س سس سانس نہیں آرہی مجھے پلیز...... پلیز

حیال نے بولنے کی کوشش کی پہلے ہی طبعیت خراب تھی اوپر سے اندھیرا بند لفٹ

آپ پلیز سانس لینے کی کوشش کرے

کوئی ہے پلیز ہم لفٹ میں پھنس گئے ہیں کھولوں اسے

Posted On Kitab Nagri

ٹکلک ٹک......

وہ ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے کھولنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن اندھیرا اور اس لڑکی کی کپکپاتی آواز سن کر اب وہ صحیح معنوں میں پریشان ہو گیا تھا کہ کہی اسے کچھ ہونا جائے

حیال لڑکھڑاتے ہوئے نیچے بیٹھ گئی سانس لینے میں دشواری آ رہی تھی پلیز جبجبل..... جلدی سانس......

حیال نے اٹک اٹک کر کچھ کہنا چاہا لیکن جملہ مکمل نہیں کر پا رہی تھی

یہاں دیکھیں میری طرف اندھیرے میں نیم بند آنکھوں سے حیال نے اسکا چہرہ دیکھنے کی کوشش کی لیکن بے سود

وہ لڑکا گھبراتے ہوئے ہاتھوں سے اسکے وجود کو ٹٹولتے ہوئے خود بھی اسکے نزدیک نیچے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا پھر بات کر کے اسکا دیہان کہی اور بھٹکانے کی کوشش کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب وہ کچھ نا بولی تو اسکے چہرے کو ہاتھوں سے تھام لیا

اسے لگا جیسے کسی تپتے صحرا کو چھو لیا ہو شاید اس لڑکی کو بخار تھا لیکن اندازے سے اسکے کان کے قریب جھک کر سرگوشی کی

,Hey Listen Girl

!!take a deep breath and relax

.just open your eyes am stil here with you

.....Breath

وہ بھاری سے لہجے میں کہتا جا رہا تھا اور ساتھ ساتھ اسکے چہرے پہ بکھرے پسینے سے شرابور بال ہٹا کر ہونٹوں کو گول شیپ میں کرتا اسکے چہرے پر ہوا دینے لگا

Posted On Kitab Nagri

حیال نے راحت سی محسوس کی اور اسکے کہنے پر لمبے سانس لے کر خود کو پر سکون کیا

Girl Now you feel better

حیال کو پر سکون ہوتا محسوس کر وہ دوبارہ کان کے قریب جھک کر سر گوشی کے انداز میں اپنے مخصوص بھاری لہجے میں نرمی سے پوچھ رہا تھا حیال کا دل زور سے دھڑک اٹھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا سوچ کر آپ نے مجھے ٹچ کیا

حیال نے اچانک ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور جھٹک دیا اور پشت کر کے کھڑے ہوتے ہوئے سختی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

جسم ہلکا ہلکا کانپ رہا تھا یہ سوچ سوچ کر کے وہ کسی غیر مرد کے کس قدر قریب بیٹھی تھی......

وہ لڑکا بھی کھڑا ہو گیا پہلے تو لب بھینچے اس عقل سے پیدل لڑکی کی اندھیرے میں پشت گھورتا رہا

محترمہ شاید تھینکس بولنا چاہیئے آپ کو جان بچائی ہے میں نے لہجہ سرد اور طنزیا تھا اور یہ سب غیر اردی طور پر ہوا ورنا آپ کو چھونا میرا ہر گز مقصد نہیں تھا اپنے دماغ سے غلط فہمی نکال دیں مس وہ اپنی بھاری آواز میں کہتا غصے سے رخ موڑ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جھٹکے سے لفٹ آن ہوئی تو وہ لڑکا باہر نکل گیا اور حیال نے جب پیچھے دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا اپنا فون اٹھاتے ہی

حیال نے دوبارہ لفٹ کی بجائے سیڑھیوں سے جانا پریفر کیا فرسٹ فلور پہنچ گئی لیکن وہاں دونوں کو ناپا کر حیران ہوئی

Posted On Kitab Nagri

فون کی رنگ سن کر کال پک کی عمل کو لگ آرہا تھا

کہاں ہو تم دونوں حیال نے فورن پوچھ ڈالا

یار ہم دونوں باہر ہیں آجاؤ کار میں ویٹ کر رہی ہوں اوکے..

جب باہر آئی تو عمل کو کار کے قریب کھڑے دیکھ پاس چلی آئی تم کہاں رہ گئی تھی رنگ ملی تمہیں ڈھونڈتے ہوئے یہاں آگئے تھے ہم پھر میں نے کال کی عل نے جھٹ سے ایک ساتھ اتنے سوال پوچھ ڈالے

کچھ نہیں بس لفٹ کا کوئی مسئلہ ہو گیا تھا اور رنگ مل گئی ہے

تم ٹھیک تو ہو نا تمہیں تو پہلے ہی بند جگہوں اور اندھیرے کا فوبیا ہے حیال کے بتانے پر عمل نے پریشانی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں ٹھیک ہوں چلو اب لاریب کہاں ہے حیال نے ارد گرد دیکھتے ہوئے پوچھا

وہ تو چلی گئی اپنے ڈرائیور کے ساتھ میں نے بھائی کو

کال کر دی تھی وہی لینے آئے ہیں کال آ گئی تو وہی سننے گئے ہیں لو آ گئے

حائیسم کو اپنی طرف آتے دیکھ کر حیال نے ناگواری سے نظریں پھیر لی جبکہ عمل کار میں بیٹھ گئی

کیا تم ٹھیک ہو!!!؟

حائیسم نے پاس آتے ہوئے حیال کے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھ کر پر تشویش لہجے میں پوچھا اور اپنا فون جینز کی پاکیٹ میں رکھا

It's none of your business

Posted On Kitab Nagri

حیال دوٹوک لہجے میں کہتی کار میں بیٹھ گئی

حائیسم نے لب بھینچ لئے کیا ضرورت تھی محترمہ سے پوچھنے کی وہ بس سوچتا ہوا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتا فرنٹ مررر سے ایک نظر باہر دیکھتی حیال پہ ڈالتا سر جھٹک کر کار سٹارٹ کر گیا

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

فاطمہ نے سمیر کا سارا سامان پیک کیا ساتھ حیال کے چھوٹے چھوٹے ڈریس اور ضرورت کا سامان بھی بیگ میں رکھ دیا سمیر تیار سا کمرے میں داخل ہوا

فلائیٹ کا ٹائم ہو رہا ہے میں نکلتا ہوں پھر

وہ ایک بھی نظر فاطمہ کو دیکھے ہاتھ میں پہنی گھڑی کو دیکھتے ہوئے عجلت میں بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن اسکے کوئی جواب نا دینے پر اس نے نظرے اٹھا کر دیکھا سانولے رنگ میں حجاب کئے وہ حیا کا پیکر لگ رہی تھی گال میں پڑتے ڈمپل آج غائب تھے اور لب خاموش

تھے سمیر کی بھی کچھ ایسی ہی کیفیت تھیں ایک ہی جست میں اسکے چہرے پر جھکتا دونوں گالوں پر شدت

سے اپنا لمس چھوڑ گیا لیکن آج اسکا لمس بھی اس پر اثر نہیں ہوا اور نا جب بھی فاطمہ کے قریب ہوتا پلکیں لرز جاتی گال دہک جاتے

ایسے کریں گی تو جا نہیں پاؤ گا پلیز وہ بے بسی سے بولتا اسے شانوں سے پکڑ کر بیڈ پر بیٹھا تا خود بھی اسکے قریب بیٹھ گیا لیکن اسکے نین کٹورے پانی سے بھرتے دیکھ

اپنے لب سختی سے بھینچ گیا

ایک ہفتے کی ہی تو بات ہے بس پھر ہم سب ساتھ ہونگے

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ کو منانے جا رہا ہوں اس بار امید ہے مجھے اور حیال کو ایک ساتھ دیکھے گئے تو مان جائے گے آخر کب تک اپنے بیٹے اور پوتی سے دور رہے گے لہجہ افسردہ تھا

میرے دل آپ لئے ہی تو یہ سب کر رہا ہوں ورنا میں بھی آپ کے بغیر اب کہاں رہ سکتا ہوں

فاطمہ کے آنسو تھم نہیں رہے تھے

پلیز آپ روئے مت جب آپ روتی ہیں مجھے لگتا جیسے ساری دنیا ویران سی ہو گئی ہے انگلیوں کی پوروں سے آنسوؤں کو پوچتے ہوئے گھمبیر اور بھاری لہجے میں کہتا فاطمہ کی دھڑکن منتشر کر گیا

چونکتے ہوئے اپنے سن ہوتے وجود سے فاطمہ نے

اپنے محرم کو دیکھا جس نے اسکی زندگی جنت بنادی تھی چند سالوں میں اور یہ ایک ہفتے کی دوری کئ برسوں کی مترادف لگ رہی تھی

مجھے ایسا لگ رہا ہے آپ کو آخری بار دیکھ رہی ہوں

Posted On Kitab Nagri

فاطمہ نے بمشکل اپنے دل کو سنبھالتے ہوئے بھیگی آواز میں کہا تو سمیر اسے شدت سے اپنی اوڑ کھینچ کر اس پر اپنی باہوں کا حصار کرتا فاطمہ کا سر اپنے دل کے مقام پر رکھ گیا

آپ کو اور مجھے موت کے سوا کوئی الگ نہیں کر سکتا

سب وہم نکال دیں میرے دل اچھا سوچیں سب ٹھیک ہو گا

پیشانی پہ بوسہ دیتے ہوئے کہا

جبکہ فاطمہ لفظ موت کا سن کر اندر تک لرزتے اسے سختی سے تھام گئی

سمیر اسکا ڈر محسوس کرتا سرد آہ بھرتا اسے دیکھتا رہ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر ہاتھ اٹھا کر گھڑی پہ وقت دیکھا اچھا مجھے باہر تک نہیں چھوڑنے جائیں گی

تو وہ اس سے الگ ہو کر اٹھی اور بے بی کوٹ سے حیال کو نکال کر اسکے ایک ایک چہرے کے نقش کو چوما اور کان میں سرگوشی کی

Posted On Kitab Nagri

Mom love you a lot honey...!!

پیشانی کو چوما اور سمیر کے ہاتھوں میں دے دیا اسکا خیال رکھنا آپ میرے بغیر کبھی رہی نہیں تو بدلے میں وہ سر ہلا گیا

پھر میز پر رکھا ایک تازہ لیلی کا پھول اٹھا کر اسکی طرف بڑھا دیا جسے وہ پکڑ کر مسکرایا آپ جانتی ہیں جب بھی میں لیلی کو دیکھتا ہوں تو آپ ہمیشہ یاد آجاتی ہیں

فاطمہ نے اسے گہری نظروں سے دیکھا جیسے اسکے نقوش کو حفظ کرنا چاہتی ہو وہ اسے یہ نہیں کہہ سکی کے وہ بھی تو یہی چاہتی ہے کہ سمیر اسے کبھی نا بھولے پھر چاہے وہ اسے یاد ایک پھول سے ہی کیوں نا رکھتا

میں پہنچ کر کال کروں گا

میں آپ انتظار کرونگی

Posted On Kitab Nagri

سمیر کے کہنے پر جھٹ سے فاطمہ نے اسکی شہد رنگ چمکتی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے کہا

فاطمہ کے کہنے پر وہ سر ہلاتے ہوئے اس نے

قدم باہر کی جانب بڑھائے

سمیر

نجانے کیوں سمیر حشمت علی کا دل زور سے دھڑکا تھا جیسے یہ آواز آخری بار اسکے کان سن رہے ہیں
لیکن سر جھٹک کر

فاطمہ کے پکارنے پر دوبارہ رک گیا اور پلٹا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ چلتی ہوئی آہستہ سے قریب آئی اور ایڑیوں کے بل کھڑے ہوتے جھک کر سمیر کی شہد رنگ آنکھوں پہ بوسہ دیا

I love these honey colored eyes of yours, I want these eyes to be very close to me when

I take my last breath, so that my eyes will be honey colored

مجھے آپ کی ان شہد رنگ آنکھوں سے عشق ہے میں چاہتی ہوں جب میں آخری سانس لوں تو یہ آنکھیں میرے بے حد قریب ہو اتنی کے میری آنکھوں میں یہ شہد رنگ سماں جائے

وہ جنون سے کہتی

Posted On Kitab Nagri

سمیر حشمت علی کو کوئی دیوانی سی لگی اور وہ کتنے ہی پل اپنی دیوانی بیوی کو دیکھتا رہا

ایسی جنونی محبت تو مرد کرتے ہوئے دیکھے تھے لیکن سامنے کھڑی عورت اس سے محبت نہیں ❤ع ش ق❤ کی حدود پار کر چکی تھی سمیر حشمت علی یہ جان کر اندر تک لرز گیا کیا کبھی وہ اس جیسی محبت اس سے کر پائے گا

جلدی واپس آنا میں آپ کا انتظار کرونگی بس انتظار طویل نا ہو ورنہ فاطمہ سمیر حشمت علی مر جائے گی کہتی اپنا رُخ پلٹ گئی اور وہ بغیر پیچھے دیکھے گھر سے نکلتا چلا گیا اگر پیچھے دیکھتا تو پتھر ہو کر رہ جاتا

وہ چلا گیا تھا اور فاطمہ سسکیاں بھرتی روتی ہوئی باہر بھاگی رات بھر بارش ہونے کے باعث اسکے قدموں کے نشان فلیٹ کی گیلی مٹی پہ دکھائی دیئے تو نیچے بیٹھ کر ہاتھ کی پوروں سے چھو کر لبوں سے لگاتی زارو قطار رو دی......

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

بھائی آپ کو پتا ہے آج حیال نالفٹ میں پھنس گئی تھی وہ جو اپنے دیہان کار ڈرائیور کر رہا تھا اچانک عمل کی بات سن کر چونک گیا اور فرنٹ مرر سے حیال کو دیکھا جو اپنے سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ عمل کو آنکھیوں سے گھورتے ہوئے نا بتانے کے اشارے کر رہی تھی لیکن حائیسم کو حیال کی یہ حرکت مسکرانے پہ مجبور کر گئی

اوہ تو اس لئے محترمہ کی ہوائیاں اوڑی ہوئی تھیں وہ ہنسی کو دبا کر شرارت سے بولا اچانک سے موڈ خوشگوار ہو گیا تھا

حیال پہلو بدل کے رہ گئی چھچھوندر کہی کا لیکن دل میں کہنا نہیں بھولی

بھائی ہم یہاں کیوں آئے ہیں؟

کار کو اچانک ہوسپیٹل کے قریب روک دیا حائیسم نے تو عمل نے حیران ہو کر پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اس لئے کیونکہ تمہاری پیاری کزن کو بخار ہے وہ اپنی سیٹ بیلٹ کھول کر باہر نکلا اور حیال کی سائیڈ کا ڈور کھولتے ہوئے بولا

حیال تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں وہ تو اچھا ہوا بھائی نے محسوس کر لیا حد ہے لاپرواہی کی چلو اب جاؤ میڈیسن لے کر آؤ میں باہر ہی ویٹ کر رہی ہوں عمل نے حیال کو ڈپتے ہوئے کہا اور اپنے فون میں مصروف ہو گئ

حیال تو ششدر رہ گئ پھر آنکھیں بڑی بڑی کئے حائیسم کی پشت کو حیرت سے باہر نکل کر دیکھتے ہوئے سوچنے لگی انھیں کیسے پتا چلا لیکن خاموش رہی

اب آ بھی جاؤ زیادہ حیران ہونے کی ضرورت نہیں بھولو مت میں ایک ڈاکٹر بھی ہوں جو شکل دیکھ کر بیماری کا بتا سکتا ہوں

ہوسپیٹل کے اندر جاتے ہوئے وہ پیچھے مڑ کر دیکھنے پر حیال کو وہی سوچ میں گُم کھڑا دیکھ تپ کر آنکھیں گھماتا چڑتے ہوئے بولا

تو حیال سر جھٹک کر اسکے ہمقدم ہو گئ.....

Posted On Kitab Nagri

ایک ہفتہ ایک ماہ میں بدل گیا فاطمہ نے بہت کوشش کی سمیر سے کونٹیک کرنے کی ہر بار نمبر بند جاتا اکیلی اپارٹمنٹ میں بھوکھلائی بھوکھلائی سی پھرتی کان ہر وقت فون کی آواز سننے کے لئے ترستے رہتے نماز میں خشوع وخضوع سے سمیر اور حیال کی سلامتی کے لئے دعامانگ کر فارغ ہی

ہوئی تھی کہ اچانک فون کی گھنٹی بجی اور فاطمہ نے بھاگتے ہوئے یہ چند قدموں کا فاصلہ لاؤنج تک طے کیا ایک ہی جست میں فون اٹھا کر کان کو لگا گئی جیسے ڈر ہو کہی پھر سے بند نا ہو جائے

Posted On Kitab Nagri

سسس سمیر سس سسکیاں بھرتی روتی ہوئی اس ستم گر کو کپکپاتے ہوئے پکارہ دوسری طرف نجانے کتنی دیر اسکی سسکیاں بھرتی آہیں سمیر حشمت علی نے سنی تھی

ہیلو سمیر دوسری جانب کوئی بھی حل چل محسوس نا کرتے سن کر فاطمہ نے حیرت سے فون کو تکتے ایک بار پھر سے پکارا تھا

چند پل کی خاموشی کے بعد آواز سرگوشی کے انداز میں سنائی دی

کیسی ہیں فاطمہ...؟؟

سمیر اپنے بھاری لہجے میں پوچھ رہا تھا لیکن نجانے کیوں فاطمہ کو یہ آواز اجنبی اجنبی سی لگی اسکا سمیر تو ایسا نہیں تھا یہ یہ تو ہو ہی نہیں سکتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تو جب بھی پوچھتا میرے دل کے سکون پکارتا تھا لیکن آج اور پہلے کے پوچھنے میں فرق تھا

Posted On Kitab Nagri

میری بیٹی کیسی ہے ہماری کی جگہ میری کہا گیا تھا پھر سنبھل کر پوچھا بھی تو کیا پوچھا تھا فاطمہ کے لہجے میں عجیب سی ناراضگی کا اظہار تھا

وہ ٹھیک ہے لیکن آپ خفا لگ رہی ہیں سمیر اپنے مخصوص دھیمے لہجے میں پوچھتا دھڑکنیں منتشر کر گیا

نہیں تو میں بھلا آپ سے کیوں ناراض ہوں گی یعنی اسے پروا تھی اتنا ہی پوچھ لینے پر فاطمہ کا چہرہ کھل اٹھا تھا پیچھلے ایک ماہ کی ناراضگی وہ شکایتیں جو جوڑ جوڑ کرر کھی تھیں جن کا ہر روز سمیر کے لوٹنے پر وہ حساب لینے والی تھی سب پل میں بھول گئی

آپا!!! آپ واپس کب لک کب آئے گے اکیلے ڈر لگتا ہے!!! اور رر اور نیند بھی ہچکی بندھ گئی نہیں آتی ہچکی آپ کے بغیر ہچکی وہ روتے ہوئے بھیگی آواز میں بمشکل جملہ مکمل کر پائی تھی

کے دوسری جانب ایک پل خاموشی چھا گئی پھر کچھ توقف کے بعد بولا

Posted On Kitab Nagri

تو اب سے آپ میرے بغیر رہنے کی عادت ڈال لیں سمیر کے لہجے میں سرد مہری محسوس کرتی چونک گئی آنسو تھم گئے

آپ کیا کہہ رہے ہیں...؟؟؟

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا اسے کچھ غلط ہوتا لگ رہا تھا مگر کیا لیکن جو دماغ میں اچانک خیال آیا تھا وہ کبھی مر کر بھی نہیں سوچنا چاہتی تھی

میں اور آپ اب ایک ساتھ نہیں رہ سکتے یہاں آکر میں نے جانا ہم دونوں کی منزلیں الگ الگ ہیں اور اب بھی وقت ہے اگر اب بھی راہیں جدا ہو جائیں تو کچھ فرق نہیں پڑے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی بیٹی میں آپ کو کسی صورت نہیں دوں گا

یہ اپارٹمنٹ میں نے خرید کر آپ کے نام کر دیا ہے اپنے

Posted On Kitab Nagri

اکاؤنٹ سے پیسے بھی آپ کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دیئے ہیں پیپر چند دنوں تک آپکے پاس پہنچ جائے گے

اور طلاق آپ جب چاہو لے سکتی ہیں امید ہے دوبارہ آپ کال کر کے مجھے پریشان نہیں کریں گی بات ادھوری رہ گئی تھی

سمیر حشمت علی سوچ سمجھ کر بولیں وہ چیخ کر اشتعال سے بولتی دوسری جانب سمیر حشمت علی کو خاموش کروا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فون سے سمیر کی آواز کسی خنجر کی طرح نکلی تھی جس نے اسکے پورے وجود کو اندر تک چھلنی کر دیا تھا جیسے بس ایک زندہ لاش باقی بچی ہو اور وہ بھی بے جان وجود کے ساتھ جس میں جینے کی کوئی رمق باقی نا بچی ہو تب سے ایک لفظ نہیں بولی تھی نام جدا کرنے کا سن کر عصاب پر کاری ضربیں لگتی محسوس ہوئی تو چیخ اٹھی

Posted On Kitab Nagri

آپ تب سے بولیں جا رہے ہیں میں خاموشی سے سن رہی ہوں میری بیٹی لے لی ٹھیک مجھے چھوڑنا چاہتے ہیں وہ بھی ٹھیک

لیکن آپ کو میں نے ایسا کوئی حق نہیں دیا ہے اپنا نام مجھ سے الگ کرنے کا اسکی میں آپ کو قطن اجازت نہیں دیتی لہجے میں چٹانوں سی سختی تھی ارداہ اٹل تھا

بھلے الگ رہئے مجھے نا دولت کی چاہ ہے نا آپ کے وجود کی میں نے تو آپ کی روح سے عشق کیا تھا سمیر بولتے ہوئے آخر میں آواز بھیگ گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن آپ نے شاید مجھ سے کبھی محبت کی ہی نہیں تھی کیونکہ جو محبت کرتے ہو وہ ہر حال میں ساتھ نبھاتے ہیں لیکن آپ نے میری نظر میں ثابت کر دیا آپ ایک بزدل مرد ہیں سمیر جس نے ایک لڑکی کے سچے اور پاک جذبات کی توہین کی ہے

Posted On Kitab Nagri

یہ سب فلمی باتیں ہیں اور ویسے بھی دنیا ایک سمیر پر رک تو نہیں جاتی وہ تنفر و استہزائیہ لہجے میں بولتا اسے تکلیف سے دوچار کر گیا تھا

ہاں صحیح کہا آپ نے دنیا ایک سمیر پر تو نہیں ختم ہو جائے گی لیکن اگر وہ ایک ہی شخص آپ کی پوری دنیا ہو تو تب آپ کیا کہئے گے ازیت سے فاطمہ کہتی اپنے آنسو اندر دھکیل گئ

سمیر خاموش رہ کر اسے لب بھینچنے پر مجبور کر گیا

میں تو آپ کو بد دعا بھی نہیں دے سکتی جانتی ہوں آپ کو تکلیف میں مبتلا دیکھ کر میری ہی جان جائے گی

لیکن میں یہ دعا ضرور کروں گی کہ میری بیٹی حیال کی زندگی میں کوئی سمیر حشمت علی نا آئیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس آخری گزارش سمجھ لیجیے سمیر اپنا نام مجھ سے الگ مت کیجئے گا بس یہی تو میری آخری جینے کی وجہ بچی ہے لہجہ نہایت ہی ٹوٹا اور بکھرا ہوا تھا

اللہ کی امان یہ آخری الفاظ تھے فاطمہ سمیر حشمت علی کے جو سمیر حشمت علی نے سنے تھے

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف سے لائن کٹ گئی تھی

آپ نے بہت برا کیا سمیر بہت برا مجھے توڑ دیا آج وہ روتے ہوئے کہتی جا رہی تھی سانولا چہرہ آنسوؤں سے بھیگا چمک رہا تھا وہ سسکیاں بھرتی چہرہ ہاتھوں میں چھپا کر روتی ہوئی سمیر سے چیخ چیخ کر شکوہ کر رہی تھی

اسکی سسکیاں دیواروں اور اپارٹمنٹ کی کھڑکی پہ بیٹھی چڑیا نے سنی تو سہم گئی

سامنے میز پر رکھا تازہ لیلی بھی آج مرجھا گیا تھا اسے دیکھ کر

آج رونے میں پہلے سے زیادہ شدت تھی

Posted On Kitab Nagri

اچانک فون میں ہوتی مسلسل رنگ اسے ماضی سے دھکیل کر حال میں ہوسپیٹل کے کمرے میں واپس کھینچ لائی تھی فون بج بج کر بند ہو گیا تھا اسے اپنا چہرہ نم لگا وہ حیران رہ گیا ہاتھوں کی پوروں سے چھو کر محسوس کیا یہ تو آنسوں تھے

کیا وہ پتھر دل شخص رویا تھا....!!؟؟؟

وہ بھی ایک انجان عورت کے لیے

ڈائری کے اگلے صفحے پلٹ کر دیکھے لیکن سب بلینک تھے وہ جاننے کے لئے بے تاب تھا آخر ایسا کیا ہوا جو سمیر نے فاطمہ کو یوں اچانک چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا

پھر نظر سامنے بے ہوش پڑے اس وجود کو دیکھا تو دل کٹ کے رہ گیا اس عورت نے کتنی مشکلات دیکھیں تھیں لیکن دل میں پکا ارادہ کیا وہ اس کو بچانے کے لئے پوری کوشش کرے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سرد آہ بھری عصاب کو پر سکون کیا سر جھٹک کر کرسی سے اٹھتا کمرے سے عجلت میں نکل کر جانے لگا تو ڈائری ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پہ جا گری جس اندر سے ایک تصویر نکل کر باہر آ گئی بے ساختہ وہ جھکا اٹھا کر تصویر پلٹ کر دیکھی تو چونک گیا چہرے کے تاثرات یکدم پر تشویش ہو گئے

ایک نظر بے ہوش وجود کو دیکھا لب سختی سے بھینچ گیا

انگھوٹھے سے آئی برو مسلتے ہوئے اسے لگا جیسے اسکا وجود زلزلوں کی زد میں آ گیا ہو

سمیر ماموں...!!!

لب ہلکے سے سرگوشی کے انداز میں ہلے تھے

پھر چاروں اوڑ سکوت طاری ہو گیا........

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گھر واپس آکر حیال نے سارے شوپنگ بیگ بیڈ پہ رکھے غصے اور بخار سے چہرہ سرخ تھا اسے رہ رہ کر حائیسم کی شوخ سی مسکراہٹ یاد آرہی تھی یہ آج کچھ عجیب لگ رہے تھے مجھے دیکھ کر ہنس کیوں رہے تھے

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

اور یہ میڈیسن پرس سے نکال کر سامنے کرتے ہوئے گھور کر دیکھا آخر کیوں کھاؤمیں کوئی بھی ضرورت نہیں ہے مجھے ان کی خریدی ہوئی کسی بھی چیز کی موصوف مانا ڈاکٹر ہیں لیکن بغیر چیک کئے کیسے پتا چلا انھیں کے مجھے بخار ہے تپ کر بولی

پھر فریش ہونے واش روم کا رخ کیا

سادہ سے آرامدہ ٹراوزر شرٹ پہن باہر آکر ٹاول سے چہرہ خشک کیا اور کمرے میں ہیٹر کو آن کیا لائٹ آف کر دی

تکیہ درست کیا بالوں کو کیچر سے آزاد کرتی لیٹ گئی جسم بخار سے نڈھال سا محسوس ہو رہا تھا لیکن ضد اپنی جگہ قائم تھی

Posted On Kitab Nagri

اوپر لحاف کھینچ کر سائڈ لیمپ آن کر دیا ابھی لیٹے چند پل ہی گزرے تھے بے ساختہ ہاتھ میں پہنی رنگ پر نظر ٹھہر گئی

چھم سے لفٹ میں ہوا واقعہ یاد آ گیا ساتھ اس شخص کی بھاری آواز میں کی گئی سرگوشی اپنے کان کے قریب محسوس کر دل زور سے دھڑک اٹھا تھا وہ کتنا قریب تھا کہ حیال نے اپنے قریب اسکی دہکتی ہوئی سانسوں کو نیم بے ہوشی میں محسوس کیا تھا اور اسکی مخصوص مہک سگریٹ اور پرفیوم کی ملی جلی

یکدم اٹھ کر بیٹھ گئی اتنی سردی میں بھی جسم پسینے سے شرابور ہو گیا تھا اسکی قربت کا سوچ کر اور اگر کبھی وہ شخص سچ میں اسکے اس قدر قریب آ گیا تو آگے وہ کچھ سوچ نا سکی

بستر سے اُٹھ کر جگ سے پانی گلاس میں ڈالا اور ایک ہی سانس میں پی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوہ تو و.... وہہ.. وہ آپ تھے حائیسم سینے پر ایک ہاتھ رکھ کر گہرے سانس لیتے ہوئے اپنے تنفس کو بحال کرتے ہوئے حیال نے سرگوشی کی

Posted On Kitab Nagri

پھر ہاتھوں میں سر تھام کر رہ گئی میں کتنی بڑی بے وقوف ہوں آپ کا وہ مسکراہٹ سجائے مجھے دیکھنا بار بار بخار کا پوچھنا ڈاکٹر اور میڈیسن یعنی آپ سب جان گئے تھے

مجھے پہلے ہی سمجھ جانا چاہئے تھا وہ لفٹ میں کوئی اور نہیں آپ ہی تھے اوپر سے وہ ڈفر عمل نے بھی سب بتادیا ان کو

اف عمل اف کیا کیا تم نے

کیسے میں صبح انکا سامنہ کروں گی ہاتھ کی مٹھی پیشانی سے ٹکراتے ہوئے شدید شرم سے چور لہجے میں بولی

جیسے حائیسم اسکے سامنے بیٹھا ہو پلکیں جھکی ہوئی تھی

وہ تو ہیں ہی نہایت بے شرم اور بے ہودہ لازماً میرا ریکارڈ لگائیں گے پھر سامنے پڑی میڈیسن نظر آئی ایک ہی جست میں اٹھا کر ڈسٹ بن کی نظر کر دی بھاڑ میں جائے آپ اور آپ کی یہ میڈیسن مجھے شدید نفرت ہے آپ سے دانت پیسے

Posted On Kitab Nagri

I hate you Mr Heasem sinkandar

The chain smoker

میرے بارے میں

جو بھی سوچیں مجھے کیا پھر تپ کہتی تن فن کرتی بستر پر لیٹ کر تکیہ سر کے نیچے درست کیا دوسرا چہرے پر رکھا اور لحاف اوپر کھینچ گئی

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Posted On Kitab Nagri

حائیسم اپنے کمرے میں جانے سے پہلے سیدھا مریحہ بیگم کے روم میں چلا آیا تاکہ ان سے مل کر سونے چلا جائے

لیکن روم ناک کرنے پہ جب کوئی جواب نا ملا تو اسے لگا شاید سو گئی ہیں کیونکہ سکندر صاحب تو اپنے آبائی گاؤں

کسی ضروری کام کے لئے گئے تھے

نجانے دل میں کیا خیال آیا جو دروازے کا لوک ہینڈل گھمایا تو روم کھل گیا ایک طائرانہ نظر اندر ڈالی لیکن موم کہی نظر نا آئی پھر واش روم سے پانی گرنے کی آواز سن کر سمجھ گیا مریحہ بیگم واش روم میں تھیں

وہ واپس پلٹ کر جانے لگا لیکن چونک کر رک گیا

بے ساختہ کھلی ہوئی کبرڈ میں ایک ڈائری پہ نظر پڑ گئی

Posted On Kitab Nagri

اسے تعجب ہوا موم کب سے ڈائری لکھنے لگی دل میں منمنا کر ایک نظر باتھروم کے بند دروازے پر ڈالی پھر چلتے ہوئے کبرڈ سے وہ ڈائری نکال لی

جس کا کور سیاہ رنگ کا تھا کھول کر دیکھا تو ایک آئی برو اچکا گیا

Interesting.....

پھر چہرے پر مسکراہٹ سجائے آہستہ سے کبرڈ بند کرتا بغیر آہٹ کئے دبے پاؤں جیسے آیا تھا ویسے ہی کمرے سے باہر نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے کمرے میں آکر پاؤں سے دروازہ دھکیل کر بند کیا

ڈائری بیڈ پر رکھی چینجنگ روم میں چلا گیا جب واپس آیا تو آرامدہ سلیپنگ ٹراوزر شرٹ زیب تن کر رکھا تھا گہری شہد رنگ آنکھوں میں عجیب سی بے چینی تھی

Posted On Kitab Nagri

لائٹ آف کرتا سائڈ لیمپ اون کر گیا کمرے میں چلتا ہیٹر ماحول کو پرسکون بنا گیا

بستر پر لیٹ کر تکیہ درست کیا اپنا چشمہ آنکھوں پہ لگا کر لحاف اوپر کھینچ لیا

اور وہ ڈائری اٹھا کر پڑھنے لگا جیسے ایک بار پھر سے معاضی کے

دروازے پہ دستک دی گئی ہو معاضی بھی وہ جو نہایت ازیت ناک تھا

....

سمیر کو حشمت ولا میں آئے تقریباً ایک ماہ ہونے والا ہو گیا تھا

آغا حشمت علی تو ماننے کے لئے تیار ہی نہیں تھے بلکہ ننھے سے حیال کے وجود پہ ایک حقارت آمیز نظر ڈال کر دوبارہ دیکھنا بھی گوارہ نہیں کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

تھک ہار کر اپنے کمرے میں لوٹ آتا اس دوران فاطمہ کی یاد انھیں ہر لمحہ آتی لیکن شرمندگی سے فون بھی نا کر پاتے کیونکہ آغا جان کو منانے کا وعدہ پورا نہیں کر پائے تھے دل تکلیف سے دوچار رہنے لگا تھا لیکن آج کے ہوئے واقع نے انھیں ایک فیصلہ کرنے پر مجبور کر دیا تھا

ایسی شکستہ حالت جیسے بس جسم چل رہا ہو لیکن روح کب کی پرواز کر گئی تھی

آغا جان رحم کر دیں اس پر اتنے سخت دل آپ کب سے ہو گئے ہیں سمیر کے معاملے میں مانا کہ اس سے بہت سنگین غلطی سرزد ہو گئی ہے لیکن اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ آپ اس کو اتنی کڑی سزا دے سکندر مراد علی بڑی ہمت کر کے

ان کے سامنے بڑی عاجزی سے التجا کر رہے تھے

اور اسٹڈی کے دروازے کے باہر کان لگائے کھڑی مریحہ حشمت علی کا دل بے ترتیبی سے دھڑک رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

تم بھی بڑی غلطی نہیں کر رہے سکندر اس گدھے نافرمان کی حمایت کر کے جب اولاد غلط رہ پر چل پڑے تو والدین اسی طرح سختی اختیار کر کے سیدھی راہ پر لاتے ہیں

وہ طنز سے گویا ہوئے ساتھ واضح بھی کر دیا

سزا مل تو رہی ہے آغا جان اسے کتنے سالوں سے آپ سے مریحہ بلکہ ہم سب سے دور رہا ہے وہ اور کتنا دور رکھ کر سزا دینا چاہتے ہیں آپ نے تو سمیر کو دوپل کی باپ کی محبت اور شفقت کی چھاؤں سے بھی محروم کر رکھا ہے ماں تو پہلے ہی رہی نہیں اگر تائی جان حیات ہوتیں تو کبھی بھی ایسا نہ ہونے دیتی

وہ لڑکا جس کے چہرے پر ہر وقت مسکراہٹ رہتی تھی نجانے آخری بار کب کھل کر مسکرایا ہو گا اب تو شاید اسے یاد بھی نا ہو

وہ دکھ سے بوجھل لہجے میں بولے تو آغا حشمت علی کے چہرے پر مغرور سی مسکراہٹ دوڑ گئی

اسی لئے تو واپس آگیا ہے وہ سکندر

Posted On Kitab Nagri

لیکن اسکی بیوی آغا جان اب اسکی ایک فیملی ہے وہ جھجک کر بولے

بہت ہو گئی یہ فضول باتیں وہ ہاتھ اٹھا کر گرجدار لہجے میں بولے

سکندر کہہ دو سمیر سے اگر اب اس فرنگن سے کوئی بھی تعلق رکھا یا اس بار یہاں سے گیا تو میں قسم کھاتا ہوں یہ دیوار پر لٹکی بندوق میں جتنی بھی گولیاں ہیں ساری اپنے دماغ میں پیوست کر دونگا

پھر ہمارے مرنے کے بعد جہاں مرضی دندناتے ہوئے جائے

لیکن ہمارے جیتے جی وہ فرنگن ہمارے اس گھر میں کبھی بھی قدم نہیں رکھ سکتی لیکن اگر یہ یہاں رکتا ہے تو ہم اسکی اولاد کو قبول کر لیں گے مگر اس فرنگن کو جس کا نا کوئی دین کا پتا ہے نا کوئی خاندان کا اس غلاظت کے ڈھیر کو اس گھر سے دور رکھیں اور یہ ہمارا آخری فیصلہ ہے جو اٹل تھا

ان کا انداز حقارت و تنفر سے پر تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سکندر کی نوک زبان تک بہت کچھ آیا تھا مگر وہ لب بھینچے وہاں سے نکل آیا

مریحہ کے ساتھ کمرے کی طرف اٹھتے ان کے بوجھل قدم یکدم ساکت ہو گئے نظر بے ساختہ دونوں کی مقابل کھڑے سمیر حشمت علی کے چہرے پر ٹھہر گئی جسکی شہد رنگ آنکھیں سرخی مائل

دماغ کی رگیں تنی ہوئی لب سختی سے بھینچے وہ بس ساکت نظروں سے ان دونوں کو دیکھتا رہ گیا پھر اپنے بکھرے وجود کو سمیٹتے ہوئے اپنے کمرے میں چلا گیا

یعنی سمیر نے اندر آغا حشمت علی کا کہا ایک ایک حرف سن لیا تھا

مریحہ نے سختی سے دانتوں تلے نچلا لب دبا کر اپنی

سسکی کو بمشکل روکا تھا

جبکہ

سکندر نے انھیں شانوں سے تھام کر حوصلہ دیا

Posted On Kitab Nagri

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

سمیر جب سے گھر واپس آیا تھا ننھی حیال کو مریحہ نے ہی سنھبالا ہوا تھا بغیر ایک بھی شکن پیشانی پر لائے عمل بھی چھوٹی سی تھی لیکن پھر بھی مریحہ نے حیال کو اپنی ہتھیلی کا چھالہ بنا کر رکھا تھا

ننھی حیال سو رہی تھی اور چھوٹا حائیسم اپنے ننھے ہاتھوں سے لپک کر بے بی کوٹ سے حیال کو اپنی گود میں اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا ارے سنبھل کر گر جائے گی گڑیا بیٹا مریحہ جو روم میں آتے ہوئے حائیسم کو دیکھ کر کہتی حیال کو اسکی گود سے اٹھا کر بولی

Posted On Kitab Nagri

لیکن مجھے اس ڈول کو اٹھانا ہے موم ضدی لہجے میں اپنے

پھولے ہوئے گالوں کے ساتھ حائیسم نے کہا

ابھی آپ چھوٹے ہو بیٹا جب بڑے ہو جاؤ گے تو اٹھا لینا نرمی کہتی مسکرا دی

آغا نانو تو کہتے ہیں یہ گندی ہے اسے مت اٹھانا

لیکن موم مجھے تو یہ ڈول بہت اچھی لگتی ہے وہ ایسا کیوں کہتے ہیں حائیسم نے اپنی بڑی بڑی شہد رنگ آنکھوں

کو گھماتے ہوئے پوچھا

مریحہ جو حیال کو بے بی کوٹ میں لٹا رہی تھی سختی سے لب بھینچ گئی آغا جان آپ کیوں میرے بیٹے کا دماغ خراب کر رہے ہیں تپ کر بس افسوس سے سوچ کر رہ گئی تھی

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پھر حیال کو بے بی کوٹ میں لٹا کر پلٹی اور حائیسم کو اپنی گود میں اٹھاتی بیڈ پر بیٹھ گئی حائیسم اپنی موم سے ایک پرومس کرو چاہیے کچھ بھی ہو جائے آپ اس ننھی ڈول کا ہمیشہ خیال رکھوں گے نجانے مریحہ کے دل میں کیا سمائی کے حائیسم سے کہہ ڈالا عجیب سی بے چینی تھی صبح سے دل کو جیسے کچھ برا ہونے والا ہو

حائیسم بغیر اپنے ننھے دماغ پر زور ڈالے سر ہلا گیا

گڈ بوائے اب سو جاؤ جا کر مریحہ نے مسکرا کر کہا تو وہ اپنے روم میں چلا گیا

حائیسم کے جاتے ہی اٹھی اور فرش پر بکھرے حائیسم اور ساریہ کے کھلونے سمیٹنے لگی

دروازے پر دستک دے کر سمیر کو اندر آتے ہوئے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے میری جان اندر آؤ نا کے اپنی آپو سے بھی ناراضگی ہو دروازے کی چوکھٹ میں ہی سمیر کو چہرہ جھکائے کھڑا دیکھ کر مریحہ نے کہا

Posted On Kitab Nagri

جب چہرہ اٹھا کر سمیر نے اس کی آنکھوں میں دیکھا تو ایک پل مریحہ اپنا دل تھام گئی سرخ شہد رنگ آنکھوں کے گرد سیاہ ہلکے بال نجانے کتنے دنوں سے سنوارے نہیں تھے لباس شاید ہفتے پہلے مریحہ نے پہنے دیکھا تھا ہاتھ میں سگریٹ تھا جو مریحہ کو دیکھ سمیر نے پھینک دیا

م میں........میں مجھے کچھ کہنا تھا چال میں لڑکھڑاہٹ تھی

تم نے شراب پی ہے مریحہ نے اپنا ہاتھ ہونٹوں پر رکھ لیا دکھ سے اپنے شہزادوں جیسے بھائی کا حال دیکھ کر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں.........پہیہ پتا نہیں ہہہ.........ہاں شاید

وہ سر ہلا کر کہتا اس وقت اپنے حواسوں میں نہیں تھا

چلتا ہوا اندر آیا حیال.... کلکلک کہاں ہے پھر خود ہی بے بی کوٹ کے قریب چلا گیا ماتھے پر بوسہ دیا کپکپاتے ہاتھوں سے ایک رنگ باکس اپنی پاکیٹ سے نکال کر مریحہ کی طرف بڑھا دیا

Posted On Kitab Nagri

ییییہ.... یہ سوچا تھا اسکی ممو مممم..... موم کو دوں گا اب آغا جان نے موقع ہی......ن ننن نہیں دیا رکھ لیں

مریحہ کے ہاتھوں میں پکڑاتے ہوئے کہا

تم ٹھیک نہیں لگ رہے سمیر مریحہ نے غم سے چور لہجے میں کہا نہیں میں.... ااااب ہی تو ٹھیک ہوا ہوں ازیت سے مسکرا دیا

آج وہ میری وجہ سے روئی ہے جس کی آنکھوں میں آئے آنسو میرے دل پر کاری ضربیں لگا گئے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے نصیب میں وہ عورت تھی لیکن وہ مجھ سے چھین لی گئی میں اس کے قققا قاا......... قابل نہیں تھا نا شاید ااااا سسی...... اسی لئے ہے نا آپو اچانک کچھ ایسا پوچھ لے گا وہ ششدر رہ گئی دل تڑپ اٹھا کتنی محبت کرتا تھا سمیر اس لڑکی سے ایک پل اس پر رشک آتا لیکن جب جدائی ہی قسمت ہو تو ایسا رشک معنی نہیں رکھتا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ مریحہ سے تائیدی جملہ سننا چاہتا تھا جو اسوقت اپنی شہد رنگ آنکھوں کو مریحہ کی طرف اٹھا کر اس سے پوچھتا کوئی چھوٹا بچہ لگ رہا تھا جسے بس دلاسے کی ضرورت ہو

نہیں میری جان ایسا مت کہو اپنے ہاتھ لبوں پر آتی سسکی کو روکتے ہوئے رکھ کر کہتی مریحہ تڑپ ہی تو گئی تھی اس شہد رنگ آنکھوں والے حسین شہزادے کی ایسی حالت دیکھ کر

جانتی ہیں آپو میں اس وقت کیا محسوس کر رہا ہوں ا............ ااا ایسا لگ رہا ہے کسی نے سانسیں دے کر پھر سے چا چچچچچ چھین لی ہوں لہجے میں تڑپ شہد رنگ کانچ آنسوؤں سے بھیگے ہوئے تھے

وووووہ کہتی ہے کہ اسے نیند نہیں آتی

میرے بغیر........

Posted On Kitab Nagri

اسے کو کلک کون بتائے سویا تو میں بھی..... نہیں ہوں ایک پل بھی اسکے بغیر و.......ہ وو.....وہ مجھے

اپیپ.....اپنا ایڈیکٹ کر رہی ہے اسے کہے ایسا مت کرے میں مر جاؤ گا سسک کر کہتا اپنا دل تھام گیا

جیسے وہ ازیت کی آخری

انتہا پر ہو بے ساختہ پھر خاموش ہو گیا

وہ رو دیا تھا اپنی آپو کے سامنے ہاں اسکی آنکھوں میں آنسو تھے یہ سب کہتے مریحہ نے خود دیکھے تھے

لیکن اب میں سونا.......چا چچچچ چاہتا ہوں سکون سے بس سونا

مریحہ سمجھ نہیں پائی وہ کس سکون کی بات کر رہا تھا

حیرانی سے تکنے لگی اسکی عجیب سی بات پر ایسا لگ رہا تھا کچھ غلط ہو رہا ہے یا ہونے والا ہو

Posted On Kitab Nagri

میں نے آج اسکا نازک دل مان سب توڑ دیا اسکی نظروں میں برا بن گیا ہوں اب سب ٹھیک ہو جائے گا

آپووو.....

آغا جان کو بتا دینا...... آاا آج میں نے اس عورت کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے چا چچچچچ......... چھوڑ دیا ہے اپنا سسسس........ سب کچھ قربان کر دیا ان کی انا کی تسکین کی........ خلکلکلک خاطر جسے کبھی کہتا تھا کہ ہمیں صرف موت ہی الگ کر سکتی ہے وہ کام آغا جان نے پل میں کرررر کر دیا لڑکھڑاتے ہوئے کہتا باہر نکلتا

سمیر آخر اس عورت میں ایسا ہے کیا...!!!؟ مریحہ نے دکھ سے پوچھا جس سے وہ عشق کر بیٹھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سمیر حشمت علی کی بیوی اسکے دل کا سکون ہے کیا یہ........ سسسس سب کافی نہیں

اس عورت میں ایسا کیا نہیں ہے وہ...... پوچھے آپ...!!!

Posted On Kitab Nagri

وہ رکا لیکن پلٹا نہیں چہرہ گھما کر کہتا ازیت سے مسکراتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا

آغا جان آپ نے کیا حالت کر دی ہے مریحہ سانس اندر کھینچ کر لیتے ہوئے کہتی رو دی!...

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

آغا حشمت علی اپنی کرسی پر نیم دراز سے کسی کتاب کا مطالعہ کرتے ایسے ہی بیٹھے ہوئے سوئی جاگی کیفیت میں تھے بغیر دستک کے اتنی رات کسی کو اپنے کمرے میں آتے دیکھ چونک گئے رات بھی وہ جو گہری کالی تھی

تم یہاں کیا کر رہے ہو!..؟ وہ گرجتے ہوئے بولے

Posted On Kitab Nagri

سمیر کو کمرے میں آتے ہوئے دیکھ کرنا گواری سے نظریں پھیر گئے وہ چلتا ہوا کمرے میں آ گیا کمرے میں ہلکا سا نیم اندھیرا تھا

تم نے شراب پی رکھی ہے شرم سے ڈوب کر مر جاؤ اب یہی دن دیکھنا باقی رہ گیا تھا آغا حشمت علی نے اسکے لڑکھڑاتے قدموں سے اندازہ لگاتے ہوئے گرک کر کہا

آغا جان.ببید سسسسس.......بس چند پل سونا چاہتا ہوں سکون کی نیند پھر چلا جاؤں گا

گگگگگگ............ہمیشہ کے لئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

?Dad, can I put my head on your lap

!!!......I just want to sleep

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ بغیر کسی بات کا اثر لئے انکے قدموں میں بیٹھ کر اپنا سر انکی گود میں رکھتے ہوئے دوبارہ بولا تو آغا حشمت علی سن رہ گئے اسکی عجیب سی بات پر غصہ یکدم کہیں دور چلا گیا تھا

لیکن سمیر حشمت علی یہ کوئی سونے کی جگہ ہے وہ رسان سے نرم لہجے میں کہتے کتاب کو دوبارہ ہاتھ میں تھام اپنا چشمہ درست کر گئے

آغا جان مم... مممم.....مجھے معاف کر دینا میں نے...اااااآپ کا بہت دل دکھایا ہے نا....

سمیرا اپنی نیم وا آنکھوں سے بولتا ان کے چہرے پر نرم سی مسکراہٹ لے آیا بچپن میں بھی ہمیشہ ایسے ہی آکر گود میں لیٹ جاتا جب کوئی غلطی کر دیتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر اب کی غلطی معمولی نہیں تھی بس خاموشی سے لب بھینچ گئے

اٹھو یہاں سے اور کمرے میں جا کر سو جاؤ لہجہ میں اب کی بار نا نرمی تھی نا سختی بالوں کو سہلاتے ہوئے بولے

Posted On Kitab Nagri

نہیں بیٹببب............بس سوناچاہتاہوں گہری نیند بہت دنوں سے سویا ننننننن...... نہیں ہوں سولینے دے بس آخری بببببب بار.... لفظ منہ سے ٹوٹے ہوئے اداکرتا شاید وہ تکلیف میں تھا آغا حشمت علی اسکے چہرے پر ازیت ناک دردر کو پڑھ ناپائے آنکھیں موندنے سے پہلے ایک سرگوشی میں لب ہلے

حییحح حیال کلک..........کاخیال رکھنا......

پھر خاموشی چھاگئی..... سمیر...... سمیر حشمت علی آغاجان نے دوبار پکارہ لیکن جواب ندارد

ان کی گود میں سمیر کا دراہاتھ بے جان ہوتا لڑکھڑا کر ہوامیں رہ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک بالوں کو سہلاتا آغا حشمت علی کا ہاتھ ساکت ہو گیا

دل زور سے دھڑک اٹھا.......

Posted On Kitab Nagri

مریحہ کی آنکھ کسی خوف ناک خواب کے زیرے اثر کھلی تھی دہشت سے پیروں میں بغیر چپل پہنے بھاگتی ہوئی آغا حشمت علی کے کمرے کا دروازہ بغیر دستک کے دھکیل کر کھولتی کمرے میں روشنی کر گئی

لیکن نگاہ سامنے سمیر حشمت علی کے بے جان وجود پر پڑی تو

مریحہ حشمت علی کی چیخ نکل گئی

اس کے قدم بے جان ہو گئے تھے.....

سمیر نے کہا تھا وہ سونا چاہتا ہے اور وہ واقع میں ہمیشہ کے لئے ابدی نیند سو گیا تھا

وہ جو کہتا تھا ہمیں صرف موت ہی الگ کر سکتی ہے

Posted On Kitab Nagri

وہ جو کہتا تھا فاطمہ کے بغیر مر جائے گا

تو وہ سچ میں مر گیا تھا💔

اماوس کی رات کی تاریکی کی طرح یہ خوف ناک رات حشمت ولا میں رہنے والے مکینوں پر ایک قیامت برپا کر گئی تھی.............

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حشمت ولا پر ٹوٹی قیامت کو تقریباً ایک ماہ ہو گیا تھا اس رات سمیر کی ہارٹ اٹیک سے اچانک موت ہو گئ تھی لیکن اس اماوس کی رات کی طرح وہ خوف ناک رات اپنے پنجوں میں آغا حشمت علی کی زندگی کی آخری رہی سہی سانس کی لڑی بھی فالج کی لپیٹ میں لے آئیں تھی جو زندہ لاش کی صورت اپنے بستر پر پڑ گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

اس دن پہلی بار آغا حشمت علی کو لگا وہ تپتی صحرا میں آگ اگلتے سورج کے تلے بلکل تنہا رہ گئے ہو

وہ اپنی دونوں ٹانگوں سے معذور فالج کی لپیٹ میں ویل چیئر کے ہو کر رہ گئے تھے خاموش اتنے جیسے زبان پر تالے پڑ گئے ہوں

تن تنہا مریحہ تو آغا حشمت علی سے نفرت کرنے لگی تھی لیکن انکی حالت دیکھ کر رو دی جو بستر پر ساکت لیٹ مریحہ کا چہرہ دیکھ رہے تھے

آپ نے یہ کیا کیا آغا جان سمیر چلا گیا اور اب آپ کیوں خاموش ہیں کچھ تو کہیے مریحہ دھاڑیں مار مار کر آج بغیر کسی کا لحاظ کیئے رو دی

سکندر سنبھالو بچی کو بھائی جان پہلے ہی صدمے میں ہیں

Posted On Kitab Nagri

مراد علی (والد) نے دکھی لہجے میں کہا تو وہ سر ہلاتے مریحہ کو وہاں سے لے گئے

جبکہ آسیہ بیگم (والدہ) نے دکھ سے اپنے شوہر کو باہر آنے کا اشارہ کرتی کمرے سے نکل گئی

کیا ہوا آپ کو اتنی اضطرابی کیفیت میں مبتلا کیوں ہیں

باہر آکر مراد علی نے آسیہ بیگم کے پریشان چہرے کو تکتے ہوئے پوچھا

سمیر بھائی جان کی وجہ سے ہمیں چھوڑ کر چلا گیا کیا ہو جاتا اگر اسکی خوشی میں راضی ہو جاتے لیکن نہیں انھیں اپنی انا اور اپنی خاندانی ساک زیادہ عزیز تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے سمجھ نہیں آرہا اتنی چھوٹی بچی کیسے ماں کے بغیر رہے گی

جو سرد آہ بھر کر ان کی آنکھوں میں دیکھ کر بولیں

Posted On Kitab Nagri

ہم نے سکندر سے کہا ہے بچی کی ماں کا پتا لگائے اپنے پر وقار سے لہجے میں کہتے سکندر کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھ کر دونوں خاموش ہو گئے

بابا جان میں نے بہت پتا لگایا اس لڑکی کا کیا نام تھا ہاں ایلی اسکے والدین کا کہنا ہے ہماری بیٹی مر گئ ہے لیکن مجھے ایسا لگتا ہے وہ ہم سے جھوٹ بول رہے ہیں پریشانی سے پیشانی مسلتے ہوئے بولے اور کچھ پتا نہیں چلا

ہمارے پاس کوئی تصویر بھی تو نہیں ہے اور نا ہی ٹھیک سے نام پتا میں نے سمیر کے سامان میں بھی چیک کیا لیکن کچھ خاص نہیں ملا جس سے ہم اس لڑکی کو ڈھونڈ سکیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکندر بے بسی سے کہتے ہاتھ دائیں بائیں ہلاتے ہوئے بولتے

اپنے پیچھے کھڑی مریحہ کو لب بھینچنے پر مجبور کر گئے

Posted On Kitab Nagri

تو کیا ہوا اماں اور باپ نہیں ہے پھوپھو تو ہے نا میں اسے ماں اور باپ کا پیار دونگی مریحہ نے اپنے آنسوؤں کو پونچھا اور سب کے سامنے آکر سکندر کی آنکھوں میں دیکھا جو خود بھی سر اثبات میں ہلا گئے یعنی وہ حیال کو قبول کرنے کے لئے تیار تھے یہ دیکھ وہ پر سکون ہوتی حیال کے کمرے میں چلی گئی

مریحہ اور حیال کو شہر والے اپنے گھر لے جاؤ بچی جگہ بدلے گی تو کچھ سنبھلنے کا موقع فراہم ہو گا تو سکندر سر اثبات میں ہلاتا ہوا چلا گیا

جبکہ مراد علی نے اپنی خاندانی حویلی کو ایک نظر دیکھا جہاں کبھی آغا حشمت علی کی جلائی گرجدار آواز کبھی گھونجا کرتی تھی وہ بس افسوس سے سوچ کر رہ گئے آسیہ بیگم نے ان کے شانے پر دباؤ بڑھاتے ہوئے حوصلہ دیا

....

Posted On Kitab Nagri

تو یہ سب آغا جان کی وجہ سے ہوا تھا اسی لئے آپ نے مجھے امریکہ جا کر پڑھنے کے لئے فورس کیا تھا تا کہ میں انھیں ڈھونڈ سکوں سختی سے لب بھینچ گیا پھر اپنی کبرڈ سے دوسری ڈائری نکالی اور بیڈ پر آ گیا

یہی دوسری وجہ بھی تھی دوسری ڈائری کو دیکھتے ہوئے بربڑایا کے موم بھی نہیں چاہتی تھی میں ان سے دور جاؤ حائیسم نے ایک ایک لفظ دونوں ڈائریوں کا پڑھ کر دکھ سے سوچ کر آنکھیں موندے پیشانی کو انگھوٹھے سے مسلا تھا

لیکن اب سب کچھ ٹھیک کرنے کا وقت آ گیا ہے آغا جان.......

کچھ سوچ کر وہ مطمئن ہوتا ڈائریوں کو وہی تکئے کے پاس رکھتا آنکھیں موند گیا پھر کب نیند اس پر مہربان ہوئی کچھ خبر نا رہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•

Posted On Kitab Nagri

سلیم کچن میں اپنے لئے آملیٹ بنا رہا تھا کبھی کبھی جب موڈ ہوتا تو خود کو کنگ کرتا آف وائٹ نیک سویٹر پر بلیک جیکٹ اور جینز پہنے بال جیل سے سیٹ کر رکھے تھے سویٹر کہنیوں تک فولڈ کر رکھا تھا جبکہ جیکٹ اتار کر کرسی کی پشت پر لٹکا رکھی تھی ہاتھ تیزی سے چل رہے تھے

آج اسکی نائٹ ڈیوٹی تھی جب اسکا موبائل بجنے لگا

وہ موبائل لاؤنج کے صوفے پر چھوڑ آیا تھا اس نے پہلے تو فون کو نظر انداز کرنا چاہا لیکن مسلسل بجتے فون کو سن کر آملیٹ کا آمیزہ فرائنگ پین میں ڈالتے ہاتھ رک گئے جھنجلا کر فرائنگ پین نیچے اتار کر لاؤنج میں آگیا

فون خاموش ہو چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوبارہ وہی نمبر ڈائل کرتا فون کان کو لگا گیا

اسلام علیکم !

Posted On Kitab Nagri

بابا کیسے ہیں...؟؟

نجانے دوسری جانب کیا کہا گیا تھا

میں بلکل ٹھیک نہیں ہوں شرارت سے کہتا

کھل کر ہنس دیا

موم اور صبیی کیسی ہیں.جی.جی مجھے یاد ہے کل مورنگ کی فلائٹ ہے چند رسمی جملوں کے بعد فون بند کر دیا

جی اوکے ٹیک کیئر اللہ حافظ...

سیٹی پر کوئی دھن بجاتے ہوئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سلیم کچن کی طرف چلا گیا فون کچن میں رکھے ٹیبل پر رکھتا اپنا آملیٹ تیار کیا ساتھ کافی اور دو سلائس بریڈ کھا کر ایک اچٹتی نظر ہاتھ میں پہنی گھڑی پر ڈالی جیکٹ ہاتھ میں پکڑے باہر نکل گیا

عمل جو شوپنگ سے آکر سو گئ تھی بھوک لگنے پر کچن کا رخ کیا اپنا میکی ماؤس والا نیک سویٹر اور ٹراؤزر پہنے ہوئے بال کلپ میں مقید شال اوڑے نیچے زینے اترتی سردی سے ٹھٹھر کرتی جھنجھلا رہی تھی اگر بھوک نا ستاتی تو کبھی اپنا نرم گرم بستر نا چھوڑتی دل میں منمنائی

اف کیا بناؤ فریج کھولا انڈے, بریڈ, بٹر اور جیم کے علاوہ کچھ نہیں تھا موم بھی نا گروسری تو کروا لیتں یا ہر چیز کی میری ہی ذمہ داری ہے اب کیا کروں منہ بسورتے ہوئے

بولی ایسا کرتی ہوں آملیٹ بنا لیتی ہوں تائیدی انداز میں سر ہلاتی آمیزہ تیار کرنے کے بعد سٹوو آن کیا آنچ دھیمی کئے بغیر کینٹ سے فرائنگ پین نکال رہی تھی اچانک آگ بھڑک اٹھی پلٹ کر دیکھا تو شال پر آگ لگ گئی تھی جو عمل دیکھ کر گھبرا گئی تھی

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک ہی جست میں لپک کر سلیم عمل کو اپنے حصار میں کھینچتا شال اتار کر دور پھینک گیا شوز سے شال کی آگ بجھانے کے بعد عمل کا رخ اپنی طرف کیا

جس کے ڈر سے چہرے کی ہوائیاں اوڑی ہوئی تھیں اور ڈر سے کانپ رہی تھی

?!!..Are you okay Honey

سلم گھبر اگیا تھا یہ سوچ کر اگر وہ اپنا فون کچن میں لینے نا آتا تو آگے کا سوچ کر ہی دل لڑز گیا تھا شانوں سے پکڑ کر

نرم سے لہجے میں پوچھتا عمل کا دل زور سے دھڑ کا گیا وہ ابھی تک اسکے حصار میں سن کھڑی تھی جو سمجھ نہیں پائی اچانک اسکے ساتھ کیا ہوا تھا

کھینچا تانی میں بال جو بندھے تھے کھل کر پشت پر بکھر گئے پلکیں لرز گئی لب کپکپا گئے

Posted On Kitab Nagri

یہ منظر سلیم نے گہرائی سے نوٹ کیا تھا عموماً عمل کو لڑتے اور غصہ کرتے ہی دیکھا تھا وہ دیکھ کر ششدر رہ گیا کیا واقعے ہی یہ لڑکی بھی شرما سکتی ہے دل میں سوچ لبوں پر شوخ سی مسکان رقص کرتی اس سے پہلے ہی وہ دبا گیا لیکن آنکھوں میں یقا ایک چمک سی ابھری

میں نے پوچھا مس باورچن آپ ٹھیک ہیں کیا جھک کر قریب سے سرگوشی کے انداز میں پوچھا

عمل جو سن کر ہونق پن سے اسے دیکھ رہی تھی اسے دیکھ شوخ سا مسکرا دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

You flirty Doctor....

لیکن جب سمجھ آیا تو سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر دور کیا

Posted On Kitab Nagri

اپنی حد میں رہو میں کوئی مس باورچن نہیں ہوں عمل تپ کر کہتی اپنی ٹون میں واپس آچکی تھی ہاتھ سینے پر باندھ لئے

ویسے بننے میں کوئی حرج نہیں ہے میرے گھر کی بن جاؤ سیلری اچھی دوں گا ہنس کر کہتا عمل کو خون آشام نگاہوں سے گھورنے پر مجبور کر گیا

خوامخواہ بے تکلف ہونے پر وہ تپ گئی تھی

Shut up..!!

آپ کا کچن آپ کی بیوی کو ہی مبارک ہو مجھے کوئی شوق نہیں ہے کسی کے گھر کی ملازمہ بننے کا اور ہاں مہمان ہیں وہی رہے سر کا درد بننے کی کوشش نا کریں

Posted On Kitab Nagri

ناک منہ چڑا کر کہا تن بدن میں آگ ہی تو لگ گئی تھی

جب اسکے قریب ہو کر گزرنا چاہا تو وہ کلائی تھام گیا عمل ششدر رہ گئی اور پلٹ کر ایک بے یقینی سی نگاہ سلیم پر ڈالی جو ایک دم سنجیدہ چہرہ لئے بغور اسے دیکھ رہا تھا

آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی آج تک کسی کی اتنی جرت کہاں ہوئی تھی کے اسے کوئی انگلی سے بھی چھو لے.........

اور ایک یہ شخص

ویسے بیوی سے باورچن بننے میں دیر ہی کتنی لگتی ہے شوخ سے لہجے میں ذو معنی جملوں کا تبادلہ کرتا عمل کا دماغ گھما گیا وہ اتنی بچی بھی نہیں تھی کہ اسکی باتوں کو سمجھتی نا

میرا بازو چھوڑو کسمسا کر بولی نہیں پھنکاری تھی احساس توہین اور ذلت سے زمین میں گر جانے کو جی چاہ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ورناوہ اس جسارت پر اسکا حشر بگاڑ دیتی شاید ہاتھ اٹھانے سے بھی نا رکتی

اتنا غصہ وہ بھی مجھ ناچیز پر...!!

نازک سی تو ہو تم غصہ کرتے ہوئے اور غضب کی ڈھانے لگتی ہو میں جب سے آیا ہوں تمہارا یہی مزاج دیکھ رہا ہوں جبکہ موم تو تمہاری تعریفیں کرتی نہیں تھکتی تھیں

ویسے غصے

کے علاوہ اور کیا مشاغل ہیں تمہارے؟؟؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس شخص نے تو حد ہی کر دی تھی....!!!

عمل کے اسقدر آگ بگولہ ہونے والے انداز پر بھی وہ متبسم تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ تو حیرت سے گنگ رہ گئی کس قدر بے تکلفی پر اتر آیا تھا یہ شخص

بکواس بند کرو اپنی میں صرف بھائی کی وجہ سے تمہیں برداشت کر رہی ہوں ٹھر کی ڈاکٹر اگر اور کوئی بے ہودہ بات کی تو میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی تلملا اٹھی چھوڑو میرا ہاتھ کسما کر چھوڑوانا چاہا تیکھے نقوش اور تیکھے ہو گئے تھے

دل تو چاہا ابھی دو لگا کر طبعیت سیٹ کر دے کے اگر یہ مہمان ابھی نا ہوتا تو شاید تم زندہ بھی نا ہوتی

لب بھینچ کر اسے دیکھتا رہا کس قدر بد تمیزی کر رہی تھی جبکہ وہ اتنے پیار سے بات کر رہا تھا

آہ چھوڑو مجھے ٹھر کی ڈاکٹر...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کلائی کو مروڑ کر عمل کی پیشت سے لگا گیا اب ایک لفظ بھی نکلا تو بازو توڑ دوں گا سلیم نے پشت سے جھک کر کان میں سخت لہجے میں سر گوشی کی تو عمل ایک پل کانپ اٹھی جو اسکی پشت کے پیچھے کھڑے سلیم نے واضح محسوس کیا تھا

میں یہ تو نہیں کہوں گا تمہارے قدموں میں چاند تارے رکھ دوں گا کیونکہ یہ سب فلمی باتیں ہیں لیکن ہاں تم مجھے اچھی لگتی ہو تمہارا مجھ سے لڑنا ناراض ہونا بہت دل کو بھاتا ہے تمہاری آنکھوں میں آئی نمی سے تکلیف مجھے ہوتی ہے ہمیشہ تمہارا خیال رکھوں گا میری بن

جاؤ پلیز اب اور تم سے ایک پل بھی دور نہیں رہ سکتا

اب کی بار لہجہ گھمبیر اور التجائیہ تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمل نے تلملا کر چہرہ پلٹتے ہوئے کسمسا کر ایک تیکھی نگاہ اس پر ڈالی جیسے کہہ رہی ہو یہ ڈائیلاگ مجھ سے پہلے کتنی لڑکیوں کو بول چکے ہو

Posted On Kitab Nagri

باخدا آج سے پہلے کسی لڑکی کو یہ سب نہیں بولا سلیم نے سمجھ کر صفائی دے کر کہتا عمل کی دھڑکنیں منتشر کر گیا

میں کل واپس جارہا ہوں امریکہ موم یاد کر رہی ہیں وہ بھی تمہیں اپنی بہو بنانے کے لئے بہت اکسائٹڈ ہیں کان کے بے حد قریب دلکش لہجے میں سرگوشیاں کر رہا تھا

لیکن ان سے زیادہ انکا بیٹا ہے وہ پھر سے شوخ ہوا تھا

تو بتاؤ پھر میرے گھر کے کچن کی مس باورچن بنو گی

وہ جو اسکے خوبصورت انداز میں کھوئی ہوئی تھی لبوں پر شرمیلی مسکان سجائے اچانک کلائی چھوڑ کر سلیم کے گھوم کر سامنے آکر پھر سے مس باورچن کہنے پر

اسے ایک تیکھی نظر سے گھورا لیکن اسے خود کو گہری نظروں سے دیکھنے پر سٹپٹا کر نظرے چرا گئی زبان تو جیسے تالو سے چپک گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

حائیسم بھائی جیسا کہیے گے میں ویسا ہی کروں گی شرم سے نظرے جھکا کر مسکراتے ہوئے کہتی بھاگ گئی
..!!!

تمہارے بھائی کی تو ایسی کی تیسی سلیم بالوں کو ہاتھ سے سہلا کر کہتا کھل کر ہنس دیا

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

آج دن بے حد مصروف تھا دن کا آغاز ہی ہوا تھا جب سلیم کو ائیرپورٹ چھوڑ کر سیدھا ہوسپیٹل آ گیا تھا یہاں اپنا ایک اہم کام سرانجام دیتا آج وہ تھوڑا پر سکون تھا

لنچ بریک کے وقت کافی کا کپ پیتے ہوئے وہ کیفے میں بیٹھے غیر مرئی نقطے پر نگاہیں ٹکائے نجانے کن گہری سوچوں میں گم تھا کہ فون پر ہونے والی رنگ نے اپنی طرف توجہ مبذول کروائی وہ سر جھٹک کر فون پر چمکتی سکرین کو دیکھتے ہوئے کال اٹینڈ کر گیا جہاں موم کالنگ لکھا آ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم موم!!!

سب ٹھیک ہے آپ نے اس وقت کال کی

نہیں میرا بیٹا آغاجان کی تھوڑی طبعیت ناساز ہونے کی وجہ سے میں اور عمل آغاجان کے پاس ان کی آبائی گاؤں والی حویلی میں ملنے جارہے ہیں تمہارے ڈیڈ کی کال آئی تھی مجھے وہ عجلت میں لگ رہی تھیں

وہ ٹھیک تو ہیں نا حائیسم کے لہجے میں فکر تھی ان کی طبیعت خراب ہونے کا سن کر میں بھی آرہا ہوں آپ کے ساتھ

نہیں تم گھر پر رکو گے حیال کے پاس یکایک وہ ٹوک گئی

حائیسم لب بھینچ گیا یہ نئی مصیبت تھی منہ میں بربڑایا

Posted On Kitab Nagri

اسکا خیال رکھنا بچی کو پہلے ہی بخار ہے میں دیکھنے گئی تھی سو رہی ہے وہ ابھی سار یہ سے فون پر بات ہوئی ہے وہ آجاتی لیکن اسے آنے میں دو دن لگ سکتے ہیں

موم وہ کوئی بچی ہے جو میں اسے گود میں لئے گھومنا پھرنا شروع کر دوں دانت پیسے ہولا

حائیسم زبان سنبھال کر خبر دار بچی کو کچھ بھی غلط کہاں یا تنگ کیا تو ورنا بات نہیں کروں گی سختی سے ڈپٹ کر حیال کی حمایت میں بولتی اسے آگ ہی لگا گئی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی ٹھیک کہاں آپ نے وہ بہت ہی معصوم ہے نا ایک میں ہی تو جلا درہ گیا ہوں تنگ کر بولا آپ مجھے یوں بلیک میل نہیں کر سکتی اپنی لاڈلی کو تو سر چڑھا رکھا ہے چڑ کر بولتا ہوا اچانک رک گیا موم......ہیلو موم فون کو سامنے کرتے ہوئے گھور کر دیکھا لائن کٹ گئی تھی

اگر آپ کو پتا چلے نا آپ کی بھتیجی زبان کتنی لمبی ہے تو

Posted On Kitab Nagri

دھنگ رہ جائے گی تلملا اُٹھا تھا مریحہ بیگم کے فون بند کرنے پر

خیال رکھنے کی بھی خوب کہی آپ نے موم آپ کی بھتیجی مجھے اپنے آس پاس بھی نا بھٹکنے دیں اور خیال رکھوں

Impossible

مجھے دیکھ کر ایسے ایسے چہرے پر نقشے بناتی ہے جیسے منہ میں کڑوا بادام چبا لیا ہو تپے ہوئے لہجے میں خود سے بربڑایا

!!moron girl

Posted On Kitab Nagri

•.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•› •.•›

حیال کی آنکھ آج دیر سے کھلی تھی تیز بخار سے چہرہ سرخ تھا

میڈیسن نا لینے کی وجہ سے اٹھنے میں سستی سی محسوس ہو رہی تھی کچھ کھانے پینے کا دل ہی نہیں کر رہا تھا چائے کے ساتھ پین کلر لینے کا سوچ کر

جب فریش ہو کر کچن میں آئی

تو فریج کھولتے ہوئے سامنے لگی چٹ پر لکھی تحریر پڑھ کر ہی پتا چلا

پھوپھو اور عمل آبائی حویلی گئی ہیں اوہ اسی لئے گھر میں بہت خاموشی ہے دل سوچتی فریج چیک کرنے پر پتا چلا دودھ ختم ہے پھر بریڈ کے ایک سلائس پر بٹر لگا کر بمشکل اندر نگلا اس وقت سب ملازم سرونٹ کوارٹر میں ہوتے تھے سردی کے باعث جب ضرورت ہوتی

Posted On Kitab Nagri

کال پر بلا لیا جاتا

حیال نے اپنی شال کو اچھے سے خود کے گرد لپیٹا اور روم میں چلی گئی

فرسٹ ایڈ باکس اپنے روم کے ڈرا میں چیک کیا باکس کہاں گیا..؟؟ بیزاری سے بولتی سر پر ہاتھ رکھ گئی درد سے

حائیسم کے روم میں ہو گا وہ کونسا گھر پر ہیں

جلدی سے لے کر آجاؤ گی اثبات میں سر ہلاتے ہوئے دل میں منمنائی سر کا درد شدت اختیار کر رہا تھا

ورنا کبھی بھی اسکے روم میں نا جاتی سر جھٹک کر اسکے کمرے کا رخ کیا

ہینڈل پر ہاتھ رکھ کر گھمایا تو دروازہ کھلتا چلا گیا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا اس ڈر سے کہی وہ جلا دنا آجائے حائیسم نے جب کا انسلٹ کیا تھا حیال نے اتنے سالوں میں اس کے روم میں ہی آنا چھوڑ دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیا کچھ نہیں یاد آیا تھا حیال کو یہاں آکر کوئی ایک بھی تو اچھی یاد نہیں جڑی تھی اس کمرے سے نفرت سے کمرے کو دیکھتی اپنے اندر گہرا سانس کھینچ کر لیتی اپنے عصاب کو پر سکون کرتے

پھر سر جھٹک کر

کمرے کی ہر چیز کو دیکھا جو نفاست سے سیٹ تھی فرنیچر سے لے کر ایک ایک کمرے میں رکھے انٹیک پیس دیکھ کر کمرے میں رہنے والے شخص کے عمدہ ذوق کا ثبوت دیتے تھے

ڈرا سے فرسٹ ایڈ باکس لیتے ہوئے اسکی نظر بے ساختہ سٹڈی ٹیبل کے ڈرا میں رکھی دو سیاہ ڈائریوں پر ٹھہر گئی

واہ تو موصوف دی گریٹ چین سموکر کو ڈائری لکھنے کا بھی شوق ہے حیرت کی بات ہے اتنا سڑیل شخص ایسے بھی شوق رکھتا ہے حیال سیاہ کور والی ڈائریوں کو دیکھ کر چونکتے ہوئے بولی

آخر یہ کھڑوس لکھتے کیا ہیں...؟؟؟

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی ایک نہیں دو دو ڈائریوں پر وہ ابھی ہونٹوں پر انگلی رکھے سوچ ہی رہی تھی کہ اچانک آنکھیں چمکیں بدلہ لینے کی خاطر پہلی بار تو ایسا موقع آیا تھا ہاتھ

ایم شور گرل فرینڈ کے بارے میں لکھتے ہوں گے اپنے ہاتھ پر دوسرا ہاتھ مارتے ہوئے خود ہی منہ میں بربڑائی کاش کوئی ایسا سیکرٹ ان کا میرے ہاتھ لگ جائے تو بہت ہی اچھا ہو جائے گا وہ مسکرائی کیا بچکانہ حرکت کر رہی میں اف اب یہ بھی دن آنے تھے پیشانی پر ہاتھ مارتے ہوئے بولی

اگر لیفٹ والی بات پر

مجھے چڑایا تو میں بھی چھوڑوں گی نہیں

بلیک میل کرنے کا بہت اچھا طریقہ ہاتھ لگا ہے ہاں یہ صحیح ہے

گڈ جوب حیال اپنا شانہ خود ہی شاباشی سے تھتپا کر بولتی دونوں ڈائریاں ہاتھ میں پکڑے کمرے سے نکلتی ہوئی جانے ہی لگی تھی کہ ٹیرس کی طرف کا کھلتا ڈور کھلا دیکھ بند کرنے چلی گئی تیز ٹھنڈی ہوا جسم

Posted On Kitab Nagri

سے ٹکرائی تو ایک پل حیال کپکپا کر رہ گئی تھی آسمان میں ہلکے ہلکے بادل چھائے ہوئے تھے جیسے بتا رہے ہو بارش کی آمد ہونے والی ہے

کیا یہ لڑکا پاگل ہے اتنی ٹھنڈ میں جو صرف شوٹ اور شرٹ پہنے ورزش کر رہا ہے حولیہ بھی عجیب و غریب تھا زیادہ فاصلہ نا ہونے کی وجہ سے وہ اس عجیب سے لڑکے کو آنکھیں بڑی کئے دیکھ کر ششدر رہ گئی اب یہ مخلوق بھی دیکھنی رہ گئی تھی افسوس سے سر ہلا گئی

ہاتھوں میں رنگ بال ڈارک براؤن کلر کئے ہوئے گلے میں لاتعداد چین پہنے لڑکے کو غیر اردی طور پر سامنے والے گھر کی طرف آنکھیں سکیڑ کرنا گوری سے دیکھتی ہوئی بڑبڑائی پھر سر جھٹک کر اندر چلی گئی

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اپنے روم میں آتے ہوئے ساتھ فرسٹ ایڈ باکس لانا بھول گئ تھی اب رہ رہ کر غصہ آرہا تھا حد ہے بے وقوفی کی حیال تم نا ایک نمبر کی بھولکڑ ہوتی جارہی ہو اب کیا کروں ہاتھوں کے ناخن دانتوں سے چباتی ہوئی خود پر ہی غصہ ہو رہی تھی

سر کا درد تھا کہ جان لیوا ہوا رہا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

ابھی سوچ رہی تھی کہ کیا کرے ساتھ ہی گاڑی کے ہارن بجانے کی آواز سنی تو اور غصہ آیا خود پر چلو جی بیٹھی رہو تم تمہاری قسمت میں یہی سر درد لکھا ہے وہ...وہ کھڑوس گھر میں تشریف فرما چکے ہیں دانت پیسے ہوئے نخوت سے منہ میں منمنائی

پھر ڈائری اٹھا کر پڑھنے کا سوچا شاید من کہی اور لگے تو درد کم ہو

اس دوران ملازمہ آکر کتنی بار دروازے پر دستک دے چکی تھی لیکن وہ ڈھیٹ بنی بیٹھی رہی ٹس سے مس نا ہوئی فلحال اسکا حائیسم کی شکل دیکھنے کا کوئی موڈ نہیں تھا

ڈائری بیڈ پر پٹخ دی اس بار دروازہ زوردار قوت سے بجایا جا رہا تھا

کیا تکلیف ہے ایک تو سکون سے رہنے بھی نہیں دے سکتے

Posted On Kitab Nagri

تپ کر اٹھی پھر دروازہ کھول کر بغیر دستک کے اندر آنے والی ہستی کو پھاڑ کھانے والے لہجے میں کہتی جسے وہ ملازمہ سمجھ رہی تھی بغیر دیکھے چیخ کر بولتی یکدم لب بھینچے سٹپٹا گئی

حیال نے ایک ہی جست میں بیڈ پر رکھا اپنا ڈوپٹا اٹھا شانوں کے گرد پھیلا کر لیتی ہوئی خوامخواہ اپنے بال ٹھیک کرنے لگی جو چہرے پر بکھرے ہوئے تھے چہرے پر ناگواری در آئی تھی اسے خود کا گھری نظروں سے دیکھنا پسند نہیں آیا تھا بے شرم ڈھیٹ انسان منہ میں منمنائی

آپ نوک کر کے نہیں آسکتے تھے اتنے بھی ایٹی کیٹس نہیں ہیں آپ میں کسی لڑکی کے روم میں ایسے منہ اٹھا کر نہیں آتے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ضبط کھوتے ہوئے وہ چیخ کر بولتی حائیسم کو آگ لگا گئی

Posted On Kitab Nagri

حائیسم نے ایک نظر اسے دیکھا جو بریک کریب کے سفید سٹون والے سوٹ میں ملبوس بغیر کسی شال یا ڈوپٹے کے کھلے بال لاپرواسا حلیہ دیکھ کر ایک پل وہ بھی بھوکھلا گیا تھا لیکن پھر سنبھل کر نظرے پھیرتے ہوئے بولا

محترمہ آپ کو شاید سنائی کم دیتا ہے نوک کیا تھا طنز کرتے ہوئے بولا اور

تم باہر کیوں نہیں آرہی تھی تیکھی نظروں سے گھورتے ہوئے پوچھ اس بد تمیز لڑکی کو دیکھا وہی ازلی مغرور انداز حیال کو تپا گیا

ہاں تو میں دروازہ نہیں کھول رہی تھی تو آپ کو بھی سمجھ جانا چاہیئے تھا میں مصروف ہوں

مجھے آپ سے اس وقت کوئی بحث نہیں کرنی جائے یہاں سے تنک کر کہتی یقا یک اس کے منہ پر ہی کمرے سے نکلنے کا کہتی حائیسم کو تلملاہٹ کا شکار کر گئی

Posted On Kitab Nagri

یعنی وہ سیدھا سیدھا کہنا چاہتی تھی کمرے سے دفع ہو جاؤ کاش موم کا خیال نا ہوتا تو دو تھپڑ لگا کر طبیت سیٹ کر دیتا اس بد دماغ لڑکی کی بس سوچ کر رہ گیا

حائیسم سینے پر ہاتھ باندھے حیال کو خون آشام نگاہوں سے لب بھینچے دیکھتا رہا ملازمہ کو کب سے اسے بلاتے ہوئے دیکھ رہا تھا وہ تو اس کی خراب طبعیت کی فکر میں ہی یہاں آیا تھا مگر محترمہ کا تو ایٹیوڈ ہی ساتویں آسمان پر پہنچا ہے دل میں منمنایا

سادہ حلیہ سانولہ گلابی چہرہ جو اس وقت بخار سے لال اور میک اپ سے عاری فریش تھا لیکن آنکھوں کی سرخی سے اس بات کا اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ اس کی طبیعت ابھی بھی ٹھیک نہیں ہے جسم ہلکا ہلکا کانپ رہا تھا

مجھے تمہاری طبعیت ٹھیک نہیں لگ رہی بہتر ہو گا اگر تم...!!!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں آپ کو خواہ مخواہ میری فکر میں گھلنے ضرورت نہیں ہے ویسے بھی بہتر ہوگا اگر آپ اپنے کام سے کام رکھیں تو میں کسی کا بھی خود کے ساتھ فری ہونا پسند نہیں کرتی

حائیسم کی بات درمیان میں ہی کاٹتے ہوئے اس نے اتنی درشتگی سے کہا کے وہ اپنی چکہ پتھر ہو کر رہ گیا

غصے کی شدید لہر جسم میں دوڑ گئی شہد رنگ کانچ سرخ ہوئے تھے کتنی دیدہ دلیری سے یہ لڑکی اس سے بدتمیزی کرتی تھی

تم ایک نہایت ہی

بدزبان لڑکی ہو تم سے تو بات کرنا ہی بیکار ہے ایک ایک لفظ چبا چبا کر انگلی حیال کی طرف پوائنٹ کرتے ہوئے کہتا وہاں سے واک آوٹ کر گیا

ہمنہہ بڑے آئے خود کہی بہت خوش اخلاق ہیں پھر سر جھٹکا ناک چڑھا کر کہتی اندر روم کا دروازہ بند کر گئی واپس پلٹتے ہوئے حیال کی بے ساختہ نگاہیں ان دو سیاہ ڈائریوں پر ٹک گئی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں آکر بھی غصہ کم نہیں ہو رہا تھا گردن کی رگیں پھولی ہوئی تھیں ہمیشہ یہ لڑکی اسکا بی پی اچھے سے

ہائی کرا وتی تھی اسکا بس نا چلتا کے ہر چیز کو تہس نہس کر دیتا

پاگل ہے یہ لڑکی پوری کی پوری ہی پاگل دماغ خراب کر کے رکھ دیا ہے اس نے میرا دانت کچکچائے

پھر سر جھٹک واش روم میں فریش ہونے چلا گیا تاکہ شاور لے کر کچھ دماغ پر سکون ہو سکیں.....

'Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω'

حائیسم کچن میں پانی لینے آیا تھا جب وہ میز پر سر دونوں ہاتھوں میں تھامے ہوئے چہرہ جھکا کر بیٹھی ہوئی تھی اچانک اٹھ کر کھڑی ہو گئی شانوں پر شال بکھری ہوئی تھی

جسے مضبوطی سے پکڑے ہوئے تھی

Posted On Kitab Nagri

جب اسے زور کا چکر آیا اور وہ بنا سنبھلے لڑکھڑا کر رہ گئی

حائیسم بروقت اسے اپنے بازوؤں میں نہ تھام لیتا تو اس کا زمین بوس ہو جانا لازمی بات تھی

جسم دہکتا ہوا تندور بنا ہوا تھا جھٹکے سے چہرے پر ناگواری لئے دور ہونا چاہا لیکن وہ پہلے ہی شاید وقف تھا اس حرکت سے سختی سے اپنے حصار میں کھینچ گیا دل زور سے دھڑک اٹھا بے ساختہ ایک نفرت انگیز نگاہ اسکے خطرناک حد تک پرکشش چہرے پر ڈالتی لب بھینچ گئی لیکن وہ اس کی طرف متوجہ نہیں ہوا

حائیسم نے اپنے مضبوط بازوؤں کا سہارا دیے لاؤنج میں رکھے صوفے پر ٹیک لگوا کر بیٹھا دیا اور خود کچن میں چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب واپس آیا تو ہاتھ میں دودھ اور میڈیسن تھی فورن سے اسے کھاؤ اپنی بھاری سنجیدہ آواز میں کہا ساتھ حیال کی سیاہ کانچ سے شہد رنگ کانچ ٹکرائے تھے

Posted On Kitab Nagri

حیال کی آنکھیں بوجھل ہو رہی تھیں لیکن وہ اس شخص کے سامنے کبھی بھی اپنی کمزوری ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی اس کے تحکم بھرے لہجے کو سن چڑ گئی

میں کھالو گی آپ اپنے روم میں جائیے بے حد بھاری پلکوں کو بمشکل وا کرتے ہوئے وہ اپنی بھیگی اور بھاری ہوتی آواز میں سختی سے بولی

چلا جاؤ گا پہلے یہ دوا کھالو پلیز

اس کی بے حد بھیگی آواز کو وہ سن کر چونک گیا لیکن غصے کو سائیڈ پر رکھ پھر تحمل سے گہرا سانس لے کر بولا اس کی حالت کے پیشِ نظر

Posted On Kitab Nagri

مسٹر حائیسم آپ....!!

میں جانتا ہوں تمہیں میری ہیلپ کی ضرورت نہیں ہے لیکن اس دوا کو تمہیں کھانا ہی پڑے گا ایک مرتبہ پھر اس کی بات کاٹتے ہوئے وہ سخت لہجے میں بولا

تو ایک پل حیال اسے دیکھتی رہ گئی مجبوراً اس کی بات ماننی پڑی وہ اس وقت اس کے ساتھ بحث آفورڈ نہیں کر سکتی تھی

اس کے خاموشی سے میڈیسن ہاتھ میں پکڑے دیکھ وہ چپ چاپ اپنے روم کی طرف قدم بڑھا گیا لیکن حیال کے وجود سے اٹھتی مہک اسے اپنے کپڑوں سے آتی محسوس ہوئی تو بے ساختہ روم میں آکر شرٹ چینج کرنے چلا گیا جو اس نے کچھ دیر قبل ہی پہنی تھی

Posted On Kitab Nagri

حیال نفرت سے اسکی پشت دیکھتی ہوئی بربڑائی دودھ اور میڈیسن وہی چھوڑ بمشکل اپنے کانپتے ہوئے وجود کو سنبھالتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی آنکھیں نم اور ویران سی تھیں جیسے سب ختم ہو گیا ہو..

بعض اوقات کچھ حقیقتیں بے حد جان لیوا ثابت ہوتی ہیں

کے انسان کے وجود کو بظاہر تو نہیں لیکن اندر سے کھوکھلا ضرور کر دیتی ہیں

'Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω'

سیاہ رات طوفانی بارش کے باعث ماحول میں عجیب سی

آوازیں سنائی دے رہی تھیں ان آوازوں میں کانچ ٹوٹنے کی آواز سن کر وہ جو اپنے روم میں بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

ایک پیشنٹ کی فائل ریڈ کر رہا تھا

اچانک چونک گیا کیونکہ

گھر میں حیال اور اس کے علاوہ کوئی نہیں تھا ملازم سب اپنے کوارٹر میں تھے اس نے ایک نظر گھڑی پر وقت دیکھا جو رات کے 2 بجنے کا علان کر رہی تھی وہ اگنور نہیں کر پایا

اٹھ کر کمرے سے باہر نکل سیدھا حیال کے روم کے باہر کھڑا ایہی سوچ رہا تھا اندر جائے کے نا جائے اسی کشمکش میں تھا کیا پتا سو رہی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیشانی کو انگوٹھے سے مسلتے ہوئے بولا پھر سے اس کے روم میں بغیر اجازت کے جانے پر دل راضی نہیں تھا اپنی انسلٹ بھولا نہیں تھا لیکن طبیعت خراب زیادہ نا ہو گی ہو موم تو مجھے ہی کہے گی خیال نہیں رکھا اف کیا کروں عجیب بے بسی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس نک چڑی کا حال بھی نہیں پوچھ سکتا تھا فون بھی نہیں کر سکتا تھا نمبر جو سیو نہیں تھا کبھی اتنے خوشگوار تعلق نہیں رہے تھے جو وہ نمبر ایکس چینج کرتے سر جھٹک کر اپنے کمرے میں جاتے جاتے رک گیا

پھوپھو وہ سسکی تھی روتے ہوئے

حائیسم پریشان ہوا تھا حیال کی رونے کی آواز سن کر بغیر کچھ بھی سوچے سمجھے روم کا دروازہ کھول کر اندر چلا گیا جو شکر ہے کہ لوک نہیں تھا روم میں صرف سائڈ لیمپ آن تھا فورن سے لائٹ آن کی نگاہ سامنے زمین پر ٹوٹے جگ اور گلاس کے کانچ پر پڑی تھی لیکن حیال کے وجود کو بستر پر اوندھے منہ لیٹے دیکھ

گھبرا گیا

Posted On Kitab Nagri

Oh Shit...!!

ایک ہی جست میں

اسکی طرف بڑھ کر اسے سیدھا کیا لیکن حیال کا رخ اپنی طرف کرتا ششدر رہ گیا چہرہ اور ناک سرخ تھا بند آنکھوں کے نیچے رونے کے میٹے ہوئے نشان بہت رونے کی عکاسی کر رہے تھے بال کھل کر بکھرے ہوئے تھے لب ہلکے ہلکے کپکپا رہے تھے

اسکا وجود دہکتا ہوا انگارہ بنا تھا وہ اس وقت اپنے نائٹ ڈریس میں تھی بغیر کوئی شال یا سویٹر کے بلینکٹ نیچے گرا ہوا تھا روم کا ہیٹر بند تھا شرٹ اور کھلے سے ٹراؤزر میں ملبوس جو پنڈلیوں سے تھوڑا اوپر ہو چکا تھا جبکہ گہرا گلا اس کی پر کشش رعنائیاں واضح کرتا حائیسم کو نظرے پھیرنے پر مجبور کر گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہوش میں نہیں تھی لیکن حائیسم تو تھا گہرا سانس لیتا ہوا لب بھینچ گیا حیال بخار کی شدت کے باعث بے سدھ پڑی تھی حائیسم نے ذرا سا سہارا دے کر اسے سیدھا لٹا دیا

Posted On Kitab Nagri

اس کو سیدھا لٹاتے ہوئے جب بال چہرے سے ٹکرائے تو ایک پل حائیسم کا دل زور سے دھڑک اٹھا بالوں سے آتی شیمپو کی بھینی بھینی خوشبو اس کے حواس گم کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی لیکن حائیسم سرعت سے حیال پر بلینکٹ درست کرتا دور ہٹ گیا پھر سر جھٹک کر بالوں میں ہاتھ چلاتا اپنے عصاب کو پرسکون کرنے لگا

اگلے پانچ منٹ میں وہ فرسٹ ایڈ باکس لے آیا تھا

حیال......اس نے بے سدپڑی حیال کا شانہ ہلایا مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی تو مجبوراً اسے اس کا کندھا جھجھوڑنا

پڑا

!!!.....Hayal Open your eyes

Posted On Kitab Nagri

اس بار حیال نے اس کی بات پر کسمساتے ہوئے آنکھیں کھول دیں اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں

Open your mouth!!

اس نے حکم جاری کیا تبھی حیال نے اسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھا تھا جیسے جاننا چاہ رہی ہو کیوں..؟؟

بخار میں مبتلا ہے پھر بھی ایٹیٹیوڈ نہیں ختم ہو رہا اس لڑکی کا وہ تپ کر منہ میں بڑبڑایا

پھر سر جھٹک کر ایک مرتبہ پھر جھکا تھا

منہ کھولو حیال تھرمامیٹر لگانا ہے وہ اس کی نگاہوں میں ابھرتے سوال کو پڑھ چکا تھا تبھی سخت لہجے میں جواب دیا تھا...

Posted On Kitab Nagri

اس بار چپ چاپ حیال نے منہ کھول دیا..

حائیسم نے اس کے منہ میں تھرمامیٹر لگایا اگلے پانچ منٹ کے بعد اس نے حیال کے منہ سے تھرمامیٹر نکال کر چیک کیا

او_ایم_جی ایک سو چار بخار تھرمامیٹر کو دیکھتے ہوئے

بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا کہ تبھی اسے حیال کی پکار سنائی دی

پپ........پانی...!!

حائیسم نے چونک کر اس کے خشک لبوں کی جنبش کو دیکھا پھر کچن سے پانی لینے چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ لڑکی اتنی ضدی کیوں ہے..!!!

کچن سے نکلتے ہوئے نظر لاونج میں پڑے دودھ کے گلاس اور میڈیسن پر پڑی تو دانت کچکچا کر بولا

Posted On Kitab Nagri

پانچ منٹ کے بعد جب وہ پانی لے کر آیا ساتھ وہی میڈیسن اور دودھ بھی ٹرے میں رکھے دوبارہ گرم کر کے ساتھ لے آیا

توحیال ایک مرتبہ پھر سے بے سدھ ہو چکی تھی

حیال.......!!!

حائیسم کو ایک بار پھر سے جھنجھوڑنا پڑا.....

اس پر نقاہت طاری تھی لہذا حیال کے آنکھیں کھولنے کے بعد مجبوراً اسے سہارا دے کر تھوڑا سا پانی پلاتے ہی دودھ کے ساتھ زبردستی میڈیس کھلانے کے بعد لٹاتا خود اٹھ کھڑا ہوا اتنی شدت کی سردی میں بھی حیال کا وجود جلتا ہوا لاوا بنا ہوا تھا وہ کانپ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

حائیسم ایک ڈاکٹر تھا لیکن اسکی طبعیت یوں اتنی خراب دیکھ کر وہ پریشان ہو گیا تھا اتنی رات کو وہ بھی طوفانی بارش میں ہوسپیٹل بھی لے کر نہیں جا سکتا تھا اور بخار کم ہونے کا نام بھی نہیں لے رہا تھا

چند پل اسے کھڑا دیکھتا رہا یہ وہ لڑکی تھی جو حائیسم سے بے حد نفرت کرتی تھی اور وہ یہ بات جانتا تھا اسے بھی وہ کہاں پسند تھی ہر وقت تو اسے دیکھ کر شدید چڑ ہوتی تھی یہی سوچتے ہوئے وہ سر ہلاتا باہر چلا گیا

جب واپس آیا تو ہاتھ میں ٹھنڈے پانی کا پاؤل اور ایک رومال تھا اور رومال بھی وہ جو خود کا تھا وہ اپنی کسی بھی چیز کو ہاتھ نہیں لگانے دیتا تھا اپنی ہر چیز کے لئے بے انتہا پوزیسیو تھا فلحال جو ہاتھ لگا اس لڑکی کی طبیعت کے باعث وہ لے آیا

کرسی بیڈ کے قریب کھسکا کر بیٹھ گیا اور اپنا ہی رومال ٹھنڈے پانی میں بھگو کر اس کی جلتی پیشانی پر رکھنا شروع کر دیا بخار کی میڈیسن وہ پہلے ہی کھلا چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

ایسے کرتے اس نے اپنی موم کو بچپن میں دیکھا تھا وہی ٹریٹمنٹ وہ حیال کا کر رہا تھا

پیشانی کے بعد اس نے حیال کے بازوؤں اس کی ہتھیلیوں اور پیروں کے تلے ٹاول گیلا کرتے ہوئے اچھے سے رب کئے تا کہ بخار کا زور ٹوٹ جائے

اگر مریحہ بیگم اس مغرور اور خطرناک حد تک پر کشش شہد رنگ آنکھوں والے لڑکے کو حیال کے پیروں کو ٹاول سے گیلا کر رب کرتے یوں اسکا خیال رکھتے ہوئے دیکھ لیتی تو ضرور غش کھا کر بے ہوش ہو جاتیں.....

حیال مدہوش تھی لیکن اس مدہوشی میں بھی جائیسم کا بھاری مردانہ ہاتھ اپنی جلتی پیشانی پر جو بخار کی نویت چیک کرنے کے لئے رکھا ہی تھا کہ حیال تھام کر اپنی جلتی ہوئی آنکھوں پر رکھ گئی

میں.......بہت اکیلا محسوس کرتی ہوں سسکی ہہہہہ ٹوٹ چکی ہوں سب کو مجھ پر ترس کیوں نہیں آتا موم ڈیڈ مت جائے مجھے یوں تنہا چھوڑ کر پلیز بہت بے سکونی ہے دل میں سسکی..........

Posted On Kitab Nagri

مجھے سکون چاہئے

آپ کے پاس آنا چاہتی ہوں پلیز

فار گاڈسک ایسامت کریں میں مممم مر جاؤ گی کیوں چلے گئے آپپپپ آنسوں لڑیوں کی صورت بہتے حائیسم کا ہاتھ بھگو گئے وہ اضطرابی کیفیت میں مبتلا ہوتی نجانے کیا کیا روتے ہوئے بربڑاتی رہی تھی

....!!!!I miss you mom Dad

حائیسم کا ہاتھ لرزا اٹھا غیر محسوس انداز میں اس نے چھڑوانے کی کوشش کی مگر وہ اس قدر پکڑ مضبوط کرتی اب کی بار اپنی دہکتی ہوئی آنکھوں سے ہٹا کر اپنے گالوں پر رکھ چکی تھی

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حائیسم کی ڑیڑ کی ہڈی سنسنا اٹھی اسکے انگارہ بنے گالوں کا لمس اس کے پورے وجود کو دہکا گیا تھا تبھی بے چین ہوتا ایک ہی جھٹکے میں اپنا ہاتھ اسکی گرفت سے چھوڑواتے ہوئے فورن اٹھ گیا

پھر لب بھینچے دیکھتا رہا آخر اتنی حالت خرابی کی وجہ کیا تھی پہلے تو ایسا کبھی نہیں ہوا ماتھے پر بل واضح تھے

بے ساختہ اس کی نگاہوں نے کمرے کے چاروں طرف ایک طائرانہ نظر ڈالی تو چونک گیا ہر چیز بکھری ہوئی تھی جیسے یہ سب کسی نے شدید ڈپریشن کا شکار ہو کر کیا ہو

پھر دماغ میں کچھ کلک ہوا

O shit

بڑبڑاتے ہوئے حیال کے روم سے نکل کر اپنے روم میں تیزی سے آتے ہوئے دل میں دعا کی جو وہ سوچ رہا تھا ویسا کچھ نا ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اپنے روم کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتا سٹڈی ٹیبل کی ڈراالماری سب چیک کر لیا نہ ملنے پر جو وہ تلاش کر رہا تھا

واپس حیال کے کمرے میں گیا تکئے الٹ کر دیکھے تو ان کے نیچے رکھی ڈائریوں کو دیکھ سختی سے لب بھینچ گیا

نگاہوں میں سرد مہری در آئی اور گردن کی رگیں تن گئی تھی

سب سب جان گئی ہے وہ تمہیں ایسے یہ سب پتا چلے گا میں نے نہیں سوچا تھا ہاتھ کی مٹھیاں دبا کر دل میں سوچتا پریشانی سے دوچار ہوتے اپنے انگھوٹے سے پیشانی کو مسلا

اپنی ایک لاپرواہی کی وجہ سے اس لڑکی کی یہ حالت دیکھ کر وہ شرمندگی کی گہرائیوں میں گرتا ہوا اپنا آپ اس وقت محسوس کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس کے ایک ہی رات میں کملائے ہوئے پر کشش سانولے چہرے سے نظرے پھیر گیا جو گلابی گندمی رنگت سے پیلاہٹ کا شکار تھا

دل میں ٹیسیں اٹھتی ہوئی محسوس کرتا کمرے سے ہی باہر نکل گیا

حیال کا بخار صبح تک کافی حد تک کم ہو چکا تھا لیکن نقاہت ابھی بھی باقی تھی

حیال کو شرمندگی کے باعث دوبارہ کمرے میں دیکھنے نہیں گیا بلکہ کچن میں ملازمہ کو حیال کی طبیعت خراب ہونے کا بتا کر اس کے لئے کچھ لائٹ سا بنانے کے لئے کہتا فریش ہونے کے بعد بغیر بریک فاسٹ کئے ہوسپٹل چلا گیا تھا.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

'Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω'

Posted On Kitab Nagri

حیال کی آنکھ کھلی تو جسم پسینے سے شرابور تھا رات جہاں تک اسے یاد تھا وہ کمرے کا ہیٹر آن کر کے نہیں سوئی تھی مگر اس وقت کمرے کا ہیٹر بھی آن تھا بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر تھرمامیٹر بھی دھرا تھا جبکہ کمرے کی حالت بھی قدرے بہتر تھی جو حیال نے نوٹس نہیں کی اس نے پھر سے پلکیں موند لیں

کچھ لمحوں کے بعد وہ اٹھی تو سر چکرا رہا تھا ہلکی ہلکی بھوک بھی محسوس ہوئی تو وہ وہی سر تھام کر بیڈ پر گر گئی رات والی نقاہت ابھی بھی باقی تھی چند لمحوں تک

وہ یوں ہی بے حال و بے سدھ سی بیڈ پر پڑی رہی پھر وہ سنبھل کر اٹھی اور آہستہ آہستہ چلتے ہوئے واش روم میں فریش ہونے چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہ دھوتے وقت اس نے آئینے میں اپنا زرد رنگ ویران چہرہ دیکھا تو چند لمحے دیکھتی رہی کیا کچھ یاد نہیں آیا تھا اِسے ایک قیامت تھی جو آئی اور اپنے ساتھ سب کچھ بہا کر لیں گی ازیت سے آنکھوں سے

Posted On Kitab Nagri

آنسو بہتے اس سے قبل ہی وہ منہ پر ٹھنڈے پانی کے کئی چھپاکے مارتی رہی پانی میں آنسو کب ملے پتا ہی نہیں چلا کتی دیر سسکیاں دباتی رہی منہ پر ہاتھ رکھ کر

کچھ سنبھلنے کے بعد اس نے اچھی طرح تولیے سے چہرہ رگڑ کر خشک کیا پھر قدرے ہمت کرتی بیڈ کے کونے پر ٹک گئی

گڈ مورننگ میم اب کیسی طبعیت ہے آپ کی ملازمہ نے دستک دینے کے بعد اجازت ملنے پر اندر آتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مورننگ فیٹ اینڈ فائن مجھے کیا ہونا تھا حیال بے تاثر چہرے کے ساتھ کہتی کندھے اچکا گئی جبکہ

ملازمہ نے حیران ہو کر اپنی میم کو دیکھا جس کے چہرے پر ہی نقاہت صاف واضح تھی لیکن وہ جھوٹ کیوں بول رہی ہیں

Posted On Kitab Nagri

میم بریک فاسٹ لگادوں ملازمہ نے حیال سے پوچھا تو وہ کسی خیال کے زیرے اثر چونک کر بولی

ہاں کچھ لائٹ سا بنادوں

جی میم سر نے بھی یہی کہا تھا دلیہ بنا دیا ہے آپ کھالے ہاتھ پاندھے موادب طریقے سے بولی

کیا مطلب کون سر..؟اس نے بے ساختہ درمیان میں ہی بات کاٹ کر پوچھا پیشانی پر بلوں کا جال ابھرا تھا

اور ملازمہ نے حیرانی سے اپنی میم کو دیکھا کہی بخار سے دماغ پر تو نہیں اثر پڑا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج وہ عجیب اور بہکی بہکی باتیں کر رہی تھی پھر سب سمجھ گئی میم حائیسم سر نظرے جھکا کر بولتی اندر سے ڈر گئی تھی جانتی تھی حائیسم اور حیال کی آپس میں کبھی نہیں بنتی

حیال اسکا جواب سن کر سختی سے لب بھینچ گئی....

Posted On Kitab Nagri

مجھے بھوک نہیں ہے جاؤ یہاں سے جب تک میں نا کہو میرے روم میں کوئی بھی نا

سختی سے کہتی اپنا فون اٹھا کر دیکھنے لگی

لیکن میم سر نے کہا تھا زبردستی کھلانا ہے ملازمہ نے اپنی

اس نک چڑی میم کو دیکھ کر بے بسی سے کہا

نکلوں یہاں سے حیال نے کڑے تیور لئے چڑتے ہوئے کہا تو وہ بھوکھلا کر کمرے سے واک آؤٹ کر گئی

حیال اپنے فون پر آتی مریحہ پھوپھو کی کال دیکھ کر سختی سے لب بھینچے دیکھتی رہی مسلسل رنگ ہوتی سن کر فون ہی بند کر گئی وہ اس وقت کسی سے بھی بات کرنے کی کنڈیشن میں نہیں تھی

'Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω'

Posted On Kitab Nagri

حائیسم وارڈ میں پیشنٹ کو چیک کر رہا تھا کے اپنے فون پر موم کالنگ لکھا دیکھ کر ایکسکیوز کرتا اپنے روم میں آگیا

چہرے کے ضاویے بگڑے ہوئے تھے

جانتا جو تھا کہ پھر سے اس نک چڑی کی طبیعت کا پوچھے گئیں.

Mom She is fine now...!!

آپ بار بار صبح سے کال کر کے کیوں پریشان کر رہی ہیں چڑتے ہوئے ہر لفظ چبا کر بولا صبح سے ہی بار بار کال آنے پر وہ تنگ آگیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

شرم تو نہیں آرہی تمہیں اپنی ماں سے ایسے بات کرتے ہوئے وہ ڈپٹ کر بولتی حائیسم کی پیشانی پر مزید تیوریاں نمودار کر گئیں

تو موم آپ سے کیا کہوں صبح آپکو ایک بار اسکی طبیعت خرابی کا کیا بتا دیا ہے آپ تو پیچھے ہی پڑ گئی ہیں.

کیا چاہتی ہیں آپ میں اسکے قدموں میں بیٹھ جاؤں جا کر اور ہر پانچ منٹ بعد پوچھو شہزادی حیال بتاؤ تم ٹھیک ہو کے نہیں

مجھے موم کو بتانا ہے تپ کر بولا کہ مریحہ بیگم یکدم گربڑا گئیں

وہ فون نہیں اٹھا رہی میرا اسی لیے تمہیں کال کی تھی میری جان

اب کی بار نرمی سے بولی جانتی جو تھی لاڈلہ تھوڑا گرم دماغ کا جو ہے.

Posted On Kitab Nagri

تو حائیسم ایک پل کچھ بولتا رک گیا.

وہ جانتا تھا کیوں نہیں بات کر رہی جس اذیت سے وہ رات کو گزری تھی فلحال اسے تھوڑی سپیس کی ضرورت تھی. وہ دل میں منمنایا.

....Don't worry MoM

اب کی بار لہجے میں سنجیدگی در آئی تھی.

میں گھر جا کے آپ کی بات کرواتا ہوں کہتے ساتھ ایک بھی بات سنے کال کاٹ گیا جبکہ دوسری جانب مریحہ بیگم تاسف سے سر ہلا کر رہ گئی.

Posted On Kitab Nagri

رات کا واقع نظروں کے پردے پر لہرایا تو حائیسم کو نجانے کیوں یقا یک ماحول میں گھٹن کا احساس بڑھتا ہوا محسوس ہوا تو اپنے پہلے سے چند کھلے بٹن کو مزید کھولتا سانس اندر کھنیچ کر لے گیا لیکن بے چینی کم ہونے کی بجائے بڑھتی گئی.

اس وقت اسے سگریٹ کی طلب شدت سے محسوس ہوئی لیکن دماغ کچھ اور ہی سوچنے میں مصروف تھا.

'Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω'

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اپنے کمرے کے ٹیرس سے ویل چیئر پر بیٹھے وہ حویلی کے سامنے پارک نما بنے کھلے میدان میں بچوں کو کرکٹ کھیلتے ہوئے دیکھ رہے تھے آنکھیں ویران لب نجانے کب سے مسکرانا بھول گئے تھے سفید ڈارھی اور بال گھنی مونچھوں میں چاندنی نمایا تھی

شا نے جو کبھی غرور و تنفر سے تنے رہتے اب ڈھلک گئے تھے چہرے پر ہر وقت تاریک سی اداسی رقم رہتی جیسے بس وہ زندہ لاش تھے کوئی بھی دیکھے تو دھنگ رہ جائے

کیا یہ وہی شخصیت ہیں....؟

Posted On Kitab Nagri

جس کی دہشت سے پورا حشمت ولا کانپ جاتا تھا جو اپنے سے آگے ہر شخص کو حقیر سمجھتا تھا کہ کوئی بھی اس شخص سے بات کرنے سے پہلے سوچتا ضرور اتنی روبدار شخصیت اب لاچاری کی زندگی بسر کرتے ہوئے زندگی کے دن گن رہے تھے

آغا جان یہاں کیوں آئے ہیں اتنی سردی میں....!!!ساتھ ہی شانوں پر شال پھیلا دی

نجانے کتنی دیر سوچوں میں ماؤف رہتے مریحہ بیگم کے آنے سے چونک کر انھیں دیکھا پھر چہرا واپس گھما کر بولے

وہ بھی تو کرکٹ کھیلتا تھا پسند تھی نا اسے پلٹے بغیر سامنے کھیلتے ہوئے بچوں کو دیکھتے ہوئے ازیت سے آج بولے تھے جب سے وہ آئی تھیں

Posted On Kitab Nagri

آغا جان کی بات سن وہ غم سے لب بھینچ گئیں

جو خود بھی سادہ سا نفیس لباس زیب تن کئے شال اور سویٹر پہنے ہوئے آج بھی پہلے کی طرح ہی خوبصورت لگتی تھیں

آپ بھول کیوں نہیں جاتے سرد آہ بھری اور ان کی پشت کو دیکھتے ہوئے بولیں

کیا تم بھول گئی ہو اسے ان کے پوچھنے پر وہ ساکت ہو گئ

یہ نا کہہ سکی وہ بھی کبھی بھولنے والی چیز ہے

کبھی کبھی ماضی کو یاد نا کرنا ہی بہتر ہوتا ہے آغا جان وہ سر جھٹک کر کہتی چلتے ہوئے ریلنگ کے سہارے پشت ٹکا کر کھڑی ہو گئیں

لیکن مجھے میر از میر بھولنے ہی کہاں دیتا ہے مریحہ بیٹے لہجہ تلخ تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ سن کر وہ آنسو چھپانے کی خاطر پہلو بدل کر رہ گئیں

ہر رات خواب کی صورت میں سامنے آکر پوچھتا ہے

کہاں گیا تمہارا وہ غرور و تکبر....؟؟ کہاں گیا وہ جاہو جلال..؟؟؟ وہ شان و شوکت سب کہاں گئے..؟؟؟؟ میں حشمت علی اپنے اکلوتے بیٹے کا قاتل اس کی خوشیاں کھا گیا

میری انا جیت گئی مریحہ جیت گئی دکھ پورے وجود میں سرایت کر چکا تھا آغا حشمت علی کے لیکن

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انا جیت کر بھی ہار گئی اور سمیر کی محبت ہار کر بھی جیت گئی تلخی بھری گفتگو کرتے ہوئے اچانک آنکھیں نمی سے بھیگ گئیں

Posted On Kitab Nagri

آغا جان پلیز خود کو بلیم کرنا چھوڑ دے دکھ سے مریحہ بیگم نے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

نہیں مریحہ میری غلطیوں کا اطراف کر لینے دو تھکے ہوئے لہجے میں کہتے پھر سے بولے

جانتی ہو ممم.........مجھے لگتا ہے جیسے اس معصوم بچی کی آہ لگ گئی ہے مجھے

میری انا نے اس بچی سے اس کی بیٹی اور شوہر کو جدا کر دیا

وہ آخر میں بھیگے ہوئے لہجے میں بولتے اپنی بیٹی کو تکلیف سے دوچار کر گئے تھے آواز کپکپا رہی تھی بوڑھا وجود آج روتے ہوئے ہل رہا تھا

مریحہ بیگم کے پاس ایسے تسلی بخش دو بول بھی نہیں تھے وہ بس لب بھینچے خود بھی روتے ہوئے دیکھتی رہ گئیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں نے ہی حائیسم کو امریکہ اس بچی کو ڈھونڈنے کے لیے بھیجا تھا. لیکن میری قسمت دیکھو وہ بچی اسے ملی نہیں شاہد میری یہی سزا ہے میں اپنی آخری سانس بھی اسی شرمندگی کے سائے تلے لوں گا.

وہ سرد آہ بھرتے ہوئے بولے

تو مریحہ بیگم ششدر رہ گئی تو کیا وہ اس لیے امریکہ پڑھنے جانے کی ضد کر رہا تھا بے ساختہ بس یہ ہی جملہ منہ سے نکلا تھا تو کیا وہ سب کچھ جانتا تھا وہ بس سوچ کر رہ گئیں.

آغا جان حیران نہیں ہوئے تھے مریحہ بیگم کے چونکنے سے وہ جانتے تھے حائیسم اپنے آغا نانو کی بات کسی سے نہیں کرے گا.

لیکن ہر روز اس بچی کے ملنے کی دعا کرتا ہوں تاکہ ہاتھ جوڑ کر معافی مانگ سکوں اپنے گناہوں کی وہ بھیگے لہجے میں کہتے زارو قطار رو دیے مریحہ بیگم نے بمشکل انھیں سنبھالا تھا

ہر والدین اپنے بچوں کے بارے میں اچھا ہی سوچتے ہیں ہر والدین کے بارے میں تو نہیں کہا جا سکتا لیکن

Posted On Kitab Nagri

کبھی کبھی والدین بھی کچھ فیصلے غلط لے کر اپنے بچوں کی زندگی تباہ کر لیتے ہیں اور پھر زندگی بھر پچھتاتے ہیں بس اپنی چند نام نہاد گھٹیا خاندانی رسموں کی خاطر جن کا معاشرے میں کوئی وجود نہیں بس خود ساختہ انسانوں کی بنائی ہوئی ہوتی ہیں......!!!

'Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω'

وہ جو بڑی آرامدہ حالت میں بیڈ پر پیٹ کے بل لیٹی تھی فون پر کسی انجان نمبر کو جگمگاتا دیکھ کر کال پہلے اگنور کرنا چاہی لیکن مسلسل ہوتی رنگ شاید فون کرنے والا بھی ڈھیٹ تھا مجبوراً کوفت سے کال پک کرنی پڑی

Posted On Kitab Nagri

بے قرار کر کے ہمیں یوں نا جایئے

آپ کو ہماری قسم لوٹ آیئے

دیکھئے وہ کالی کالی بدلیاں

زلف کی گھٹا چڑا نا لے کہی

چوری چوری آ کے شوخ بجلیاں

آپ کی ادا چڑا نا لے کہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اک قدم اکیلے نہ آگے بڑھایئے

آپ کو ہماری قسم لوٹ آیئے........

جیسے جیسے وہ گانا سن رہی تھی ویسے ویسے ہی چہرہ غصے سے لال ہوتا جارہا تھا

یہ کونسا نیا سڑک چھاپ شارخ خان پیدا ہو گیا ہے جسے میرے ہاتھوں ضائع ہونے کا شوق چڑھا ہے

عمل نے کال پک کرتے ہی مقابل کو گھٹیا گانا گنگناتے سن کر

بغیر کوئی بات کرنے کا موقع دیے.

پھاڑ کھانے والے لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

تو وہ دوسری جانب جاندار قہقہہ لگا گیا شاید مقابل کو اسی

ری ایکشن کی امید تھی

عمل نے ایک نظر فون کو گھور کر دیکھا

کون ہے یہ نمونہ دل میں دانت پیس منمنائی....

دیکھو تم جو بھی ہو میرے ہاتھ کا اگر تو چماٹ کھانا ہے تو ہمارے گھر کے سامنے آجاؤ ایڈریس نوٹ کر لو بلکہ ضرورت ہی نہیں ہمارے ایریا میں کسی سے بھی پوچھ لینا عمل سکندر کون ہے فٹ سے بتا دے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمل نے فرضی کالر جھاڑتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

اور اگر زلالت نہیں کروانی تو بیٹا فون بند کر فارغ نہیں ہوں میں جو تم جیسے آوارہ سڑک چھاپوں سے بات کروں...

عمل نے ڈپٹتے ہوئے کہا اور ہاں.....!!!!

Hold on Hold on....!!!

میری تیکھی مس باورچن یہ میں ہوں بس کردو میری ایک بھی سنے کب سے اپنی ہی سنائے جا رہی ہو اس نے درمیان میں ہی بمشکل بات کاٹ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ورنہ اس پاگل لڑکی کا کیا بھروسہ تھا کہی پولیس کو ہی کال نا کر دیتی.

Posted On Kitab Nagri

یہ آواز تو لاکھوں میں بھی عمل پہچان سکتی تھی بے ساختہ ہاتھ دل کے مقام پر رکھ گئی دل کی ڈھڑکنیں منتشر ہوئی تھیں اسکا چند سیکنڈ پہلے گنگنایا ہوا سونگ یاد کر کے

آآآ..... آپ آواز لڑکھڑائی تھی.

وہ جو آرامدہ حالت میں فون کا سپیکر آن کئے اپنے ناخن فائلر سے تراشتے ہوئے شیپ بنا رہی تھی یکایک بولتی خاموش ہو گئی

جب سے سلیم نے اپنی فیلنگ بتائی تھی تب سے ہی عمل اس کے بارے میں الگ نظریے سے سوچنے لگی تھی.

جبکہ سلیم اس کی لڑکھڑاتی ہوئی آواز سن اور حالت کا سوچ کر

محفوظ ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیوں کیا تم کسی اور کو ایکسپیک کر رہی تھی میں نے ایسا کب کہا

لہجہ ناراضی اختیار کرتا دیکھ پہلے ہی جھٹ سے بولتی بے ساختہ زبان دانتوں تلے دبا گئی

تم پاگل ہو عمل وہ کیا سوچے گا منہ میں منمناتی ہاتھ پیشانی پر مارا

لیکن وہ بھی تو نہیں کہا جو میں سننا چاہتا ہوں شوخ اور بھاری لہجے میں کہتا عمل کہ دل کے تار چھیڑ گیا تھا وہ بول کر پچھتائی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیسی ہو...؟؟مجھے مس کیا..؟؟ایک ساتھ اتنے سوال عمل دھڑکتے دل کے ساتھ کنفیوز ہوئی تھی پہلے کبھی ان دونوں کے درمیان ایسی آکورڈ باتیں نہیں ہوئی تھی دانتوں سے نیچلے لب کو کچلتی ہوئی لب بھینچ گئی

میں نے تمہیں بہت یاد کیا ہے عمل تمہارا لڑنا سب سے زیادہ تمہارا کھانا....!!!

عمل کو اچھا لگا تھا اسکا نام لینا.... لیکن خاموش رہی اب کیا کہتی اس نے مس کیا تھا یا نہیں وہ خود بھی ابھی اپنی فیلنگ سمجھ نہیں پا رہی تھی تو اسے کیا بتاتی لیکن ہاں اسکے بارے میں سوچنا عمل کو اب برا نہیں لگتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلیم جانتا تھا وہ نہیں بتائے گی

پھر سرد آہ بھری اور خود ہی بتانے لگا اپنی بیتابی...

Posted On Kitab Nagri

تم نے مجھے یاد کیا یا نہیں کیا لیکن میں نے تمہیں بہت یاد ہے مائی ہرٹ بیٹ....وہ بے ساختہ بولا

کتنی لڑکیوں کو یہ سب کہا ہے وہ نجانے کیوں پوچھ بیٹھی تھی کے سلیم دوسری جانب لب بھینچ گیا

لمحے یوں ہی خاموشی سے سرکتے رہے عمل کو اسکا خاموش ہونا چبا تھا اور دل میں ایمان لے آئی یہ شخص بولتا ہوا ہی اچھا لگتا تھا

پھر کچھ توقف کے بعد بولتا عمل کے وجود میں سرشاری سرائیت کر گیا

ایک اچھی لڑکی جو پوری ایمانداری کے ساتھ حیا کی چادر کی حفاظت کرتے ہوئے میری زندگی میں آنے والی ہے تو میں اپنی نگاہوں کو کیوں آلودہ کروں میں نے پہلے بھی کہا تھا اور اب بھی کہوں گا با خدا تم میری زندگی میں آنے والی پہلی لڑکی ہو جسے یہ سب کہتا ہوں اب کی بار لہجہ سنجیدہ اور اٹل تھا

Posted On Kitab Nagri

اللہ حافظ دوسری طرف لائن کٹ گئی تھی......

یہ شخص جو خالص محبت اور بے جا جذبوں کا مالک حقیقتاً اس کی کوئی نیکی یا دعاؤں کا ثمر تھا جو اس کا ہم سفر بنے جا رہا تھا یہ سوچ کر ہی وہ اپنے رب کا شکر ادا کرتی مسکرا دی تھی.....

'Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω'

جب سے حائیسم کو ملازمہ نے گھر آتے ہی بتایا تھا کہ میم نے بریک فاسٹ نہیں کیا تب سے ہی اسکا پارہ ہائی تھا بغیر فریش ہوئے وہ سیدھا حیال کے روم میں جانا چاہتا تھا پھر اسکی طبیعت خرابی کا سوچ کر خاموش ہو گیا تھا لیکن پھر سے اپنے فون پر مریحہ بیگم کی کال آتے دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

دل چاہ رہا تھا سر دیوار سے پٹخ دے موم اور یہ لڑکی نے مجھے دل کے ڈاکٹر سے دل کا مریض بنا کر ہی چھوڑنا ہے

پہلے بھتیجی کم تھی جو موم بھی میرا بی پی ہائی کرواتی رہتی ہیں جلے کٹے لہجے میں بولتا اپنا سگریٹ اور لائیٹر پکڑے ٹیرس میں کھڑا ہو گیا....

Posted On Kitab Nagri

آغا جان گاڑی تیار ہے آپ ہمارے ساتھ چل رہے ہیں مریحہ بیگم نے کچھ سوچ کر ہی یہ فیصلہ کیا تھا اب بس اور اس ازیت میں وہ انھیں نہیں دیکھ سکتی تھیں

آغا جان کے اخبار پڑھتے ہاتھ ایک پل ساکت ہوئے چہرے پر ازیت کے سائے لہرائے مریحہ بیگم جو باخوبی نوٹ کر رہی تھیں نظرے چرا گئیں گہرا سانس لیتی کمرے کی چوکھٹ سے اندر آ گئیں

میں حیال کا سامنہ نہیں کر سکتا مریحہ وہ ٹھہر ٹھہر کر بولے اسی لیے بہتر ہے تم چلی جاؤ اور اپنی ضد چھوڑ دو...م... میں یہ زندگی کے چار دن اسی حویلی میں سمیر کی یادوں کے ساتھ بسر کرنا چاہتا ہوں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اخبار کو فولڈ کیا اور میز پر رکھتے ہوئے کہا

اسے کچھ بھی معلوم نہیں ہے آغا جان اور اگر بلفرض پتا بھی چل گیا تو وہ حالات کو سمجھنے والی لڑکی ہے اتنا تو میں بھی اسے جانتی ہوں بھلے میں اسکی ماں نہیں ہوں لیکن ماں بن کر پالا ہے میں نے

Posted On Kitab Nagri

آپ کو میری تربیت پر اتنا تو بھروسہ ہونا چاہئے وہ ضبط کھوتے ہوئے آج پہلی بار آغا حشمت علی کے سامنے چیخ کر بولیں تھیں برداشت اتنی ہی تھی.

مریحہ تم سمجھتی کیوں نہیں ہو میں بے بس ہوں مجھے جیتے جی مار دے گی اس کی نفرت ایک وہی تو بچی ہے میرے پاس سمیر کی آخری نشانی وہ دکھ سے بولتے اپنا سر ہاتھوں میں تھام گئے.

مریحہ بیگم لب بھینچتے انھیں دیکھتی رہی

تو ٹھیک ہے پھر آج سے سمجھے سمیر کے ساتھ مریحہ بھی آپ کے لیے مر گئی.

کچھ توقف کے بعد بولتی آغا حشمت علی کا وجود پتھر کر گئی.

اور وہ بس سر اٹھا کر مریحہ کو دیکھتے رہ گئے جن کے چہرے پر چٹانوں سی سختی در آئی تھی جیسے فیصلہ اٹل ہو.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رکو مریحہ تمہارے ساتھ چلنے کے لیے تیار ہو لیکن میری ایک شرط ہے سرد آہ بھری اور مریحہ بیگم کی پشت کو دیکھ کر کہا

مریحہ بیگم کہتی پلٹ کر کمرے سے نکل کر جاتی اس پہلے ہی آغا جان کی پکار پر انھیں دوبارا رُکنا پڑا

مجھے آپ کی ہر شرط منظور ہے آغا جان بغیر پلٹے سر گھما کر کہتی باہر نکل گئیں

پیچھے آغا حشمت علی اپنی شرط کے بارے میں سوچ کر کچھ مطمئن ہوئے تھے

'Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω'

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیال ابھی فریش ہو کر بیڈ پر بیٹھی میگزین کو دیکھ رہی تھی کے دستک کی آواز پر سر اٹھائے بغیر کم ان کہتی دوبارہ سے میگزین دیکھنے لگی لیکن جب پرفیوم اور سگریٹ کی ملی جلی مہک ناک کے نتھنوں سے ٹکرائی تو ناگواری سے نظریں اٹھائی

Posted On Kitab Nagri

پھر تیکھی نظروں سے اس ستمگر کو دیکھا جو

بلیک نیک سویٹر اور ڈارک چاکلیٹ کلر پنٹ پہنے ہاتھ پاکٹ میں ڈالے بال پیچھے کی طرف سیٹ کئے اپنی

خطرناک حد تک پر کشش شہد رنگ کانچ سے حیال کو دیکھتا اس وقت ڈیڈلی ہینڈ سم لگ رہا تھا

حیال کا دل زور سے دھڑک اٹھا

یا اللہ کیا سارا حسن اس ایک ہی شخص کی قسمت میں آپ نے لکھ دیا تھا اور یہ ہر وقت بلیک کلر کے علاوہ کچھ پہنتے کیوں نہیں ہیں جانتے ہوں گے سوٹ جو کرتا ہے ان پر جلے دل کے ساتھ منہ میں منمنائی

لیکن اسے ٹکٹکی باندھ دیکھتی رہی تھی

حائیسم اس کی غائب دماغی ں وٹ کر چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

مانا ہینڈسم ہوں کے لڑکیاں مجھے دیکھ کر اپنے حواس کھو بیٹھتی ہیں لیکن اس قدر ہینڈسم ہوں وہ آج تمہاری آنکھوں نے بتادیا ہے وہ آئی بروا چکا کر طنزیا لہجے گویا ہوتا

حیال کے وجود میں تو آگ ہی لگا گیا تھا

حیال ایک پل اپنی بے اختیاری پر شرمندگی سے دھواں دھواں ہوگئی لیکن جلد ہی اپنی حالت پر قابو پا کر بولی

بند اکتا پال لے لیکن خوش فہمیاں ناپالے حیال نے دانت پیسے اور جل کر نخوت سے کہا

Posted On Kitab Nagri

تو وہ بے ساختہ اسے دیکھنے لگا

جو خود ڈارک بلیو شورٹ کرتی کے ساتھ سکن کلر

پنٹ پہنے اور ہم رنگ ہی ڈوپٹہ شانوں پہ اچھے سے پھیلائے نم بالوں کی چند آوارہ لٹیں جو چہرے پر بکھری ہوئی تھی جبکہ آدھے سے زیادہ بال ٹاول سے لپیٹ رکھے تھے

چہرے پر بیزاری لئے میک اپ سے پاک چہرہ نقاہت کے باوجود کسی کو بھی اپنی طرف اٹریکٹ کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا

حائیسم سر جھٹکتا اچانک چونک گیا دوبارہ اسے ایک تیکھی نظر سے دیکھ چوکھٹ کو پار کر گیا

اور کڑے تیور لئے اس کی طرف بڑھا کلائی سے کھینچتا ایک ہی جست میں اپنے مقابل کھڑا کر دیا کے وہ کسمسا کر رہ گئی گرفت مضبوط تھی

Posted On Kitab Nagri

بالوں پر لپٹا ٹاول کھل کر نیچے گر گیا بھیگے بال پشت پر بکھر گئے تھے

حیال نے اس کی دیدہ دلیری دیکھ کر اپنے خطرناک سیاہ کانچوں سے اسے گھورا لیکن وہاں اثر کسے ہوا تھا

تم پاگل ہو کیا بخار دماغ پر اثر انداز ہو گیا ہے مجھے لگتا ہے غصے سے جبڑے بھینچ کر کھولے

دو انگلیاں حیال کی کنپٹی پر ٹچ کرتے ہوئے کہا شہد کانچ بے ساختہ سرخ ہوئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ہی پاگل ہوں جو تمہاری فکر میں رات بھر جاگ کر گھلا جا رہا ہوں

تم نے کیا سوچ کر شاور لیا

وہ بھی ٹھنڈے پانی کے ساتھ جبکہ جانتی ہو تم گیزر خراب تھا

Posted On Kitab Nagri

بولو یا زبان بھی دماغ کے ساتھ زنگ آلودہ ہو کر رہ گئی ہے بے وقوف لڑکی حیال تو اس کے چیخ کر بولنے پر نظرے نا اٹھا سکی بس لب بھینچ گئی

آج ٹھیک کروا دیتا میں لیکن نہیں تمہیں تو مجھے تنگ

کرنے میں بہت مزا آتا ہے ناتپے ہوئے لہجے میں بولتا آنکھیں میچ گیا

پھر غصہ کم کرنے کے لیے گہرا سانس اندر کھینچ کر اپنے عصاب پر سکون کر گیا

اور حیال لب بھینچ کر بس دیکھتی رہی جس کی سرخ ہوتی آنکھیں حقیقت میں ہی رات جگے کی جغلی کھا رہی تھیں یہ سوچ کر ہی عجیب لگ رہا تھا کہ وہ ساری رات بس حیال کے لئے جاگا تھا

Posted On Kitab Nagri

حائیسم نے بے ساختہ بخار چیک کرنے کی نیت سے ہاتھ اس کی پیشانی پر رکھا تو حیال ایکدم ایسے اچھل کر دور ہوئی جیسے کرنٹ لگا ہو

یہ... یہ کیا کر رہے ہیں آپ کتنی بار منع کیا ہے مجھے چھوا مت کریں اپنی قہر ڈھاتی نظروں سے دیکھتے ہوئے غرائی تھی وہ

حائیسم کے غصے کا گراف یکدم جو نیچے ہوا تھا اب کی بار مزید ہائی ہو گیا

محترمہ حیال صاحبہ بھول کیوں جاتی ہیں میں ایک ڈاکٹر بھی ہوں نا کہ کوئی ہوس پرست ساری رات تمہارے کمرے میں رہا ہوں تمہارے ساتھ کچھ بھی کر سکتا تھا لیکن نہیں کیا میری تربیت ایسی نہیں ہے سمجھی

اس کے کندھوں کو اپنی آہنی گرفت میں جکڑتا غصے سے ہر لفظ چبا چبا کر دھاڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

جوں کا توں خود پر اسے قابض دیکھ تیکھے سیاہ نقوش مزید تیکھے دیکھنے لگے تھے حیال کو سخت مزاحمت پر اترتے دیکھ حائیسم اور فاصلہ سمٹ گیا

حائیسم کی سگریٹ اور پرفیوم میں ملی جلی دہکتی سانسوں کو اپنے چہرے پر محسوس کرتی وہ سانس روک گئی

جسے حائیسم نے بہت گہرائی سے نوٹ کیا تھا

حیال سانس لو ورنہ جان لے لوں گا تمہاری حائیسم نے سختی سے حیال کے جبڑے دبوچ کر کہا تو وہ گہرا سانس لے گئی حائیسم کا دل زور سے دھڑک اٹھا اس کی دہکتی سانسوں اور بھیگے بالوں سے آتی شیمپو کی بھینی بھینی خوشبو سے

وہ گہرا سانس لیتا ہوا اس سے دور ہوتا کہ اچانک آنکھوں میں چمک کے ساتھ لبوں پر شیطانی مسکان ٹھہر سی گئی تھی سبق بھی تو سکھانا تھا اس بے وقوف لڑکی کو

Posted On Kitab Nagri

ایک انچ کا فاصلہ بھی سمیٹتا اس کے قریب ہوا حیال جو پہلے ہی بخار سے نڈھال تھی اپنے ٹانگوں پر وزن بحال نا رکھ سکی اور سیدھا بیڈ پر گرتی ڈر سے آنکھیں میچ گئی

حائیسم نے اس کی کپکپاتی پنکھڑیوں کو دیکھ کر اس پر جھکا

اور دونوں ہاتھوں کو دائیں بائیں جماتا احتیاط سے فاصلہ رکھے کان کی لو کے قریب جھک کر سرگوشی کے انداز میں بولا لیکن دیھان رکھا لب کان کی لو سے مس نہ ہو بے ساختہ اسکا اگلا جملہ حیال کی ڈھرکنیں روک گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے ابھی جو ہاتھ میرا جھٹک رہی تھی رات کو اسی ہاتھ کو پکڑے تم کہاں کہاں ٹچ کر رہی تھی ڈیٹیل سے بتاؤ کیا ساتھ آئی بروا چکا یا

لہجہ گھمبیر اور بھاری تھا

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر جھولتی آوارہ لٹ انگلی پر لپیٹے زور سے کھینچ کر چھوڑ دی وہ سسکی تھی تم نے بتایا نہیں وہ پھر سے شوخ ہوا تھا..!!

چہرے سے پھوک مار کر لٹ ہٹاتے ہوئے شوخ لہجے میں پوچھا یکلخت اس کا چہرہ سرخ پڑ گیا مٹھیاں غصے سے بھینچ گئیں

حیال جھٹ پٹ سے آنکھیں کھولتی اس سے پہلے وہ مزید بے باکیوں پر اترتا وہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنا نازک ہاتھ کسی پہاڑ کی طرح خود پر چھائے اس کے وجود کو دیکھے بغیر اس کے لبوں پر جما گئی

آپ یہ... یہ کس انداز میں بات کر رہے ہیں مجھ سے

Posted On Kitab Nagri

خبر دار اگر ایک اور بے ہودہ لفظ آپ نے بولا تو حیال نے درشتگی سے کہا لیکن شہد رنگ کا نچ شوخ سا مسکراتے ہوئے دیکھ اچانک اپنی پوزیشن کو دیکھا تو شرم سے اپنا ہاتھ اس بے شرم شخص کے لبوں سے ہٹاتی اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا گئی

حائیسم کھل کر ہنستا سیدھا ہو گیا...!!اب عقل میڈم کی ٹھیک ٹھکانے پر آ گئی تھی دل میں سوچا......!

اسے یوں شرماتا دیکھ وہ عجیب سی فیلنگ کا شکار ہوا تھا جسے فلحال وہ سمجھنے سے قاصر تھا سر جھٹک کر حیال کے کمرے سے باہر نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور پیچھے حیال کو اپنے بستر پر دراز اپنی بے ترتیب ہوتی ڈھرکنوں کو سنبھالنے میں کافی وقت لگا

چند پلو بعد آ کر ملازمہ نے ساریہ کے آنے کی اطلاع دی تو وہ فریش ہوتی نیچے چلی گئی......

Posted On Kitab Nagri

'Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω'

نیچے جب آئی تو ساریہ اور پھوپھو کو بیٹھا دیکھ کر ایک دم خوشگوار سی لہر وجود میں سرایت کر گئی فورن لپک کر ان کی طرف بڑھی کیسی ہو میری جان مریحہ بیگم نے حیال کو سینے سے لگا کر پوچھا میں نے آپ کو بہت مس کیا پھوپھو منہ بسورے ہوئے بچوں کی طرح بولی تو مریحہ بیگم اس کی بچوں جیسی ادا پر قربان ہو گئیں

عمل کہاں ہے نظر نہیں آ رہی...؟؟؟

اپنے روم میں ریسٹ کرنے گئی ہے مریحہ پھوپھو کہ کہنے پر حیال سن کر سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

بھئی ہم غریب بھی یہاں ہیں اور تم ہمیں بھول ہی گئی ہو ساریہ نے اپنی طرف متوجہ کرواتے ناراضی سے کہا تو حیال ان سے الگ ہوتی ساریہ کے گلے لگی

آپ تو سب سے بیسٹ آپی ہیں کیسی ہیں آپ گلے لگتے ہوئے پوچھا...

بلکل ٹھیک موم بتا رہی تھی تمہاری طبیعت نہیں ٹھیک تم کیسی ہو اب دیکھو تو کتنی کمزور ہو گئی ہو ساریہ نے فکر سے پوچھا تو

حیال پہلو بدل کر رہ گئی کیا بتاتی کس ازیت سے وہ گزر رہی

تھی میں..... میں ٹھیک ہوں مجھے کیا ہونا ہے اوپری سی مسکراہٹ لبوں پر سجا کے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا صارم اور وہاج بھائی کہاں ہیں بات بدلتے ہوئے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

وہ شیطان تو اپنی پھوپھو کے پاس ہے اور وہاج کو ضروری کام سے جانا تھا بس پھر مجھے یہاں چھوڑا اور خود چلے گئے ماہ بدولت ساریہ کے انداز پر وہ تینوں ساتھ میں ہنس دی

لو آغا جان بھی آ گئے ابھی وہ باتیں ہی کر رہی تھی کہ ساریہ نے سکندر صاحب کو ویل چیئر پر بیٹھے آغا حشمت علی کو اندر لاتے ہوئے دیکھ کر کہا تو حیال ایک پل سختی سے لب بھینچ گئی

آغا حشمت علی اندر آئے تھے ساریہ جھک کر ملتی کوئی بات کر رہی تھی ان سے اور وہ دھیمے لہجے میں بات کرتے مسکرا رہے تھے

حیال کو اس وقت یہ شخص صرف اور صرف اپنے ڈیڈ کے قاتل کہ سوا کچھ نظر نہیں آ رہا تھا کوئی جزبہ اپنے اندر اسے محسوس نہیں ہوا ان کے لئے ایسا لگا جیسے اس کے اندر احساس محرومی اپنے پنجے بری طرح گاڑھ چکی تھی

بے ساختہ مریحہ بیگم نے حیال کے بدلتے تاثرات دیکھے تو چونک گئی وہ انھیں کھوئی کھوئی سی لگی

حیال کی آنکھوں میں پھیلی نفرت کی چنگاریاں وہ دیکھ نہیں پائی تھیں اگر دیکھ لیتی تو دھنگ رہ جاتی

Posted On Kitab Nagri

کیسی ہے میری بیٹی سکندر انکل خود ہی آگے بڑھ کر حیال کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے ملے تھے تب وہ تک خود کو کافی حد تک سنبھال چکی تھی

ٹھیک ہوں انکل سادگی سے کہتی خاموشی سے ایک کونے میں جا کر کھڑی ہو گئی اس وقت حیال یہاں خود کو مس فیٹ فیل کر رہی تھی دل جیسے ہر چیز سے اچاٹ ہو چکا تھا

آغا جان اب آپ آئے ہیں تو اس بار جانے نہیں دوں گی سارہ نے لاڈ سے کہا تو آغا حشمت علی بے ساختہ قہقہ لگا گئے۔ لیکن جب نظر خاموش سی کھڑی حیال پہ پڑی تو مریحہ بیگم کو آنکھوں سے اشارہ کیا جسے سمجھ کر وہ سر ہلا گئی

حیال بیٹے آپ آغا جان سے ملی نہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایکسکیوزمی پھوپھو مجھے ایک اہم کام یاد آگیا ہے میں... میں

Posted On Kitab Nagri

ابھی آتی ہوں درمیان میں ہی بات کاٹ کر بغیر مریحہ بیگم کی کوئی بات سنے وہ اوپر اپنے کمرے میں چلی گئی جبکہ مریحہ بیگم اور آغا حشمت علی جاتے ہوئے اس کی پشت کو دیکھتے رہ گئے جب تک وہ آنکھوں سے اوجھل نہ ہوئی جب دونوں کی نظرے ٹکرائیں تو دونوں ایک دوسرے سے نظرے چرا گئے...

آغا نانو آپ کب آئے حائسیم اپنے روم سے باہر نکلا تو تیزی سے زینے اترتے ہوئے آغا حشمت علی کو لاؤنج میں سب کے ساتھ بیٹھے دیکھ کر زور سے ان کے گلے لگ گیا

کیسا ہے میرا شیر آغا حشمت علی نے حائسیم کی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے پوچھا کچھ دیر پہلے جو ماحول میں سرد مہری چھائی تھی وہ جھٹ سے ختم ہو گئی سارا یہ اور سکندر صاحب نے دیکھ سکھ کا سانس لیا پہلے کا کچھ کہہ نہیں سکتا لیکن ہاں آپ کو دیکھ لیا اب اچھا فیل ہو رہا ہے ساتھ ہی ان کا محبت سے ہاتھ تھام کر اپنی شہد رنگ آنکھوں سے لگا گیا

Posted On Kitab Nagri

اس قدر محبت پر وہ مسکرانے لگے تھے یہ وہ واحد شخص تھا

جو آغا حشمت علی کو سمیر کی طرح چاہتا تھا اس کی شہد رنگ آنکھیں ہمیشہ انھیں سمیر کی یاد دلاتی تھیں اور وہ اکثر کہتا کہ میں نے یہ آنکھیں ماموں سے اس لئے ہی تو چرائی تھیں تا کہ آپ انھیں جب جب مس کرے تو مجھے دیکھ لیا کریں

آغا نانو اب آپ ہمارے ساتھ ہی رہے گے

کہیں نہیں جانے دوں گا میں

میں بھی یہی کہہ رہی تھی کیسی ہیں آپ سا ریہ کو حائیسم نے گلے لگاتے ہوئے پوچھا

پھر باری باری سب سے ملتا وہ آغا نانو کے پاس صوفے پر بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

اب بس بھی کرو باتیں ہی کرتے رہو گے یا اپنے آغانانو کو آرام بھی کرنے دو گے حائیسم کو وہ بچوں کی طرح ان کے ساتھ چپک کر بیٹھتے ہوئے دیکھ وہ نرمی سے کہتی اُٹھ کھڑی ہوئی جبکہ سکندر صاحب بس مسکرا رہے تھے نانا اور نواسے کو دیکھ کر

اُوپس سوری آغانانو ایکسائیٹمینٹ میں بھول ہی گیا کہ آپ تھک گئے ہوں گے آپ موم ڈیڈ روم میں جائے میں ان کو روم میں چھوڑ دوں گا

مجھے لگتا ہے یہاں پر اب ہماری کوئی ضرورت نہیں رہی

سکندر صاحب اپنے بیٹے کو باتوں میں مصروف دیکھ کر ہنستے ہوئے بولے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو بیگم ہم بھی چلتے ہیں اب حائیسم اور اس کے آغانانو جانے وہ کہتے اوپر روم میں چلے گئے جبکہ مریحہ بیگم ساریہ کو آنکھوں سے اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کیا تو دونوں اوپر چلی گئیں

'Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω'

Posted On Kitab Nagri

ویسے آغا نانو آپ کا یوں اچانک آنے کا پلین کیسے بن گیا میں کتنی بار آپ کو یہاں آنے کا کہہ چکا تھا

لیکن آپ مانے ہی نہیں وہ ابھی تک حیرت میں تھا آخر

آغا نانو یہاں آنے کیلئے مانے کیسے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

ویل چیئر ان کے روم تک لاتا ہوا وہ ان سے سوال کر رہا تھا ان کی طبیعت کے زیر اثر روم نیچے ہی رکھا تھا

جبکہ اس دوران وہ خاموش کسی گہری سوچ میں گم تھے۔۔۔.....!!!

روم کی چوکھٹ سے اندر آتے ہوئے وہ آغا نانو کی خاموشی نوٹ کرتا ایک دم سنجیدہ ہو گیا

پھر ویل چیئر وہی روک کر بیڈ کی پشت پر تکیئے رکھ کر انھیں بیٹھنے میں مدد کی روم ہیٹر آن کیا بلینکٹ درست کیا آپ آرام کریں بغیر بات کئے جانے لگا تو

آغا حشمت علی اس کا ہاتھ تھام گئے جانے سے روکنے کیلئے

اور اپنے پاس ہی بیٹھنے کا اشارہ کیا

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک نظر ان کے بوڑھے چہرے کو دیکھتا ایک کونے پر ٹانگ پر ٹانگ جمائے ٹک گیا اور نظرے جھکائے بیٹھا ان کے بولنے کا انتظار کرنے لگا

حائیسم اگر تمہارے آغا نانو تم سے کچھ مانگے گئے تو بغیر کوئی سوال کئے کیا تم ان کی بات مان لو گے

آغا حشمت علی نے بے ساختہ عجیب سا سوال پوچھا تو شہد کانچ میں حیرت در آئی تھی لیکن چہرے پر مان دیکھا تو خاموشی سے سیدھا ہوتا ان کا ایک بوڑھا جھریوں زدہ ہاتھ تھام گیا

کیا چاہتے ہیں آپ مجھ سے حکم کریں مدد یا مشورہ اگر میرے بس میں ہوا تو ضرور آپ کی بات کا مان رکھوں گا یہ سب کہتے لہجہ خاصہ سنجیدہ اور ٹھوس تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر کچھ توقف کے بعد

Posted On Kitab Nagri

آغا حشمت علی نے شہد کا نچ میں دیکھ کر جو کہا تو حائیسم کی پکڑ اپنے ہاتھ پر ڈھیلی ہوتی محسوس کی

حیال سے نکاح کر لو.. """"""

سرعت سے وہ بیڈ سے اٹھ گیا رگیں غصے سے

گردن کی تن گئیں تھیں اسے لگا شاید کچھ غلط سنا ہو اس نے ایک بے یقین سی نگاہ اپنے آغا نو پر ڈالتے ہوئے لب بھینچ لئے

آپ..... آپ اسے اس پل سمجھ نہیں آیا وہ کیا کہے ضبط کے مارے منہ سے الفاظ ہی دم توڑ گئے تھے...

میں ہی کیوں کوئی اور بھی تو کر سکتا ہے نہ...!!

Posted On Kitab Nagri

حائیسم کو چند پل لگے تھے خود کو کمپوز کرنے میں وہ انھیں ڈائریکٹ انکار نہیں کر سکا تھا

جیسے وہ پانچ سال پہلے اپنی موم کے منہ پر کر گیا تھا پہلے اور اب میں فرق تھا پہلے مریحہ بیگم تھی سامنے لیکن اب کی بار تو اس کے سامنے اسکے جان سے پیارے آغا نانو تھے یہاں وہ بے بس ہوا تھا

ہاں لیکن اس صورت میں وہ ہم سے دور ہو جائے گی ویسے بھی وہ سمیر کی آخری نشانی ہے میرے پاس میں نہیں چاہتا وہ مجھ سے دور ہو نرمی سے کہتے اس کے چہرے کو جانچتی نظروں سے دیکھنے لگے

لیکن.... لیکن وہ نہیں مانے گی کہتا نظرے چرا گیا..!!

حائیسم انھیں کسی بھی طرح اس رشتے کو کرنے سے روکنا چاہتا تھا

وہ سب تم مجھ پر چھوڑ دو کیا تم میری یہ آخری خواہش سمجھ کر پوری کر سکتے ہو آغا جان بھیگے لہجے میں کہتے اسے بے چینی سے پہلو در پہلو بدلنے پر مجبور کر گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

حائیسم نے بے بسی سے ایک نظر اپنے جان سے عزیز آغانانو کو دیکھا تو انکار کی آخری وجہ بھی دم توڑ گئی

ٹھیک ہے آغانو آپ کی خاطر آپ کی نک چڑی پوتی کو بھی جھیل

لو نگا سر د آہ بھری اور ہاتھ اٹھا کر دائیں بائیں سر ہلا تا روم سے باہر نکل گیا لیکن آغا جان کے سامنے جو نرمی چہرے پر تھی وہاں اب چٹانوں جیسی سنجیدگی در آئی تھی...

پیچھے آغا جان اسکی پشت کو ایک نظر دیکھ کر آنکھیں موند گئے آنسو کب لڑیوں کی صورت بہتے ہوئے گال بھیگو گئے انھیں خبر بھی نہ ہوئی.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

'Ω"Ω"Ω'Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω"Ω'

صبح کے سائے پر پھیلائے ساتھ اجالا بھی لے آئے تھے

Posted On Kitab Nagri

ڈائننگ ٹیبل پر آغا حشمت علی سمیت سب براجمان تھے سوائے حیال کے اسے آتا دیکھ کر آغا جان نے سب کو بریک فاسٹ کرنے کا اشارہ کیا

آجاؤ حیال آپ کا ہی ویٹ ہو رہا تھا

حیال جب زینے اترتی نیچے آئی تو آغا جان کو وہاں موجود دیکھ کر واپس پلٹ کر جانا چاہا وہ آج جان بوجھ کر لیٹ اٹھی تھی تاکہ آغا جان سے سامنہ نہ ہو لیکن شاید قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا

لیکن مریحہ پھوپھو کہ بلانے پر نا چاہتے ہوئے بھی عمل کے ساتھ کرسی کھسکا کر بیٹھ گئی جبکہ مقابل حائیسم بیٹھا ہوا تھا جو کھانے میں اسقدر مگن تھا جیسے اس سے زیادہ ضروری اور کوئی کام ہی نا ہو سر جھٹک کر وہ بھی بریک فاسٹ کی طرف متوجہ ہوئی.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آغا جان نے گلا کھنگار کر مریحہ بیگم کو بات کرنے کا اشارہ کیا تو وہ سمجھ کر سر ہلا گئی چہرہ ہر تاثر سے پاک تھا

مجھے آپ سب سے ایک اہم بات کرنی تھی مریحہ بیگم نے سب کی طرف ایک طائرانہ نگاہ ڈالتے ہوئے کہا تو حیال سمت سب ان کی طرف متوجہ ہو گئے سوائے حائیسم کہ جیسے وہ جانتا ہو وہ کیا بات کرنے والی ہیں

آغا جان چاہتے ہیں حیال اور حائیسم کا نکاح کر دیا جائے

مریحہ بیگم نے حیال کے چہرے کو نظروں کے حصار میں رکھتے ہوئے کہا وہ ٹھٹھک کر ساکت ہو گئی

حیال کو لگا جیسے کوئی پہاڑ پورے وزن کے ساتھ اس کے سر پر آن گرا ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیال نے چہرہ اٹھا کر حائیسم کو دیکھا وہاں اس بات پر کوئی فرق نہیں پڑا تھا یعنی وہ جانتا تھا یہ سوچ کر ہی وہ غصے سے لب بھینچ گئی

Posted On Kitab Nagri

پانچ سال پہلے کا واقع پورے سیاق و سباق کے ساتھ ذہین میں دوڑ گیا برجستگی سے اٹھی فوک اور نائف اس قدر زور سے پلیٹ میں پٹخے کے آغا حشمت علی سمیت سب بھو کھلا گئے

گریٹ حیال میرا کام آسان کر رہی ہو حائیسم زیرے لب بڑبڑاتا متبسم ہوا وہ جانتا تھا یہ شادی کسی قیمت پر نہیں ہو گی......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ پھو پھو شاید بھول گئی ہیں

یا مجھے ہی اب تک بے وقوف سمجھ رہی ہیں دیکھے میری طرف

میں وہی سیاہ رنگ اور عام سی لڑکی ہوں جسے آپ کے بیٹے

نے پہلے اچھے سے زلیل کیا جب من نہیں بھرا تو یہ کہہ کر ریجیکٹ کر دیا کہ میں اس کے ٹائیپ کی نہیں

ہوں اور امریکہ چلا گیا زہر خند لہجے میں کہتی ہاتھ سینے پر باندھ گئی چہرہ پر چٹانوں سی سختی در آئی تھی

انداز ایسا تھا جیسے آج وہ کسی کو بھی بخشنے والی نہیں تھی

پلٹ کر یہ بھی پوچھنا گوارہ نہیں کیا

زندہ بھی ہے کے مر گئی ایسی سفاقی سے چیخ کر بولی تھی کے اس کی آواز پورے سکندر ولا میں گونجی تھی

وہاں ہر نفوس ششدر رہ گیا حیال کے لفظوں کی سختی سن کر

Posted On Kitab Nagri

حیال میری بات سنو تم غلط سمجھ رہی ہو.......

گستاخی معاف پھوپھو لیکن میری بات ابھی ختم نہیں ہوئی

مریحہ بیگم کو جس بات کا ڈر تھا وہی ہوا لیکن اتنا شدید احتجاج حیال کرے گی وہ سوچ کر سرد آہ بھری اور خود ہی آگے بڑھ کر رکنا چاہا کے وہ بات درمیان میں ہی کاٹتے ہوئے بولی

حائیسم پر تو گھڑوں پانی پر گیا تھا اپنے لب سختی سے بھینچے اس چھٹانک بھر کی لڑکی کو خون آشام نگاہوں سے گھورا

Posted On Kitab Nagri

بات یہاں ختم نہیں ہوتی ماہ بدولت کی خوبیاں ابھی باقی ہیں اس کا رخ اب کی بار ڈائریکٹ حائیسم کی طرف تھا

میں آپ کی وجہ سے مرتے مرتے بچی آپ نے تو کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی مجھے مارنے کی طنزیا لہجے میں بولتی اس کے وجود کو انگارے لگا گئی تھی

تم اب حد سے بڑھ رہی ہو ہر لفظ چبا چبا کر بولا ضبط سے چہرہ سرخ تھا وہ غصے سے مٹھیاں دبا گیا

میں حد سے بڑھ رہی ہوں میں اپنی طرف انگشت کی انگلی اٹھاتے ہوئے اشارہ کیا ابھی حد سے بڑھی ہی کہاں ہوں آئی برو اچکاتی انگلی اٹھا کر درشتگی سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ جیسے انا پرست کو تو جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہونا چاہیے تھا

میرا احسان مانے میں نے کچھ ایسا نہیں کیا

Posted On Kitab Nagri

سب اپنی اپنی جگہ خاموش تماشائی بنے ہوئے تھے

مریحہ بیگم نے تو شرمندگی سے سر ہی جھکائے رکھا سکندر صاحب تو اپنے بیٹے کے کرتوت سن کر شدید برھم ہوئے تھے

آغا جان تو سرے سے ہی ہر چیز سے ناواقف تھے بس حیرت سے اپنی پوتی کی فراٹے بھرتی زبان چلتی دیکھ پہلو بدل کر یکا یک مریحہ بیگم کو دیکھنے لگے جو کہتی تھی وہ بہت معصوم ہے وہ بچاری تو نظرے ہی چرا کر رہ گئی تھیں

آپ کی وجہ سے میرا نروس بریک ڈاؤن ہوا ایک ماہ ہوسپیٹلائزرہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور یہ پھوپھو میری زندگی کا فیصلہ کرنے والے کون ہوتے ہیں اتنے سالوں بعد میں انھیں یاد آ گئی ہوں جب ان کی مجھے سب سے زیادہ ضرورت تھی تب کہاں تھے یہ

میری نظر میں ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے براہ راست آغا حشمت علی کو مخاطب کرتی

طنز کے نشتر چلا رہی تھی جو ان کے وجود پر کسی کاری ضرب کے مترادف لگ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

یہ ایک قاتل ہیں خطرناک تیوروں سے انھیں دیکھتی وہ غرائی تھی جسم کپکپا رہا تھا گرتی بے ساختہ عمل اور سار یہ اس کی بات سن کر اس کی طرف بڑھی اور کندھے سے تھامنا چاہا کے وہ ہاتھ کے اشارے سے وہی روک گئی

پھر گہرا سانس لے خود کو پر سکون کرتی سنبھل کر بولی

آپ کو کیا لگا مجھے پتا نہیں چلے گا بھول تھی آپ کی حائیسم کے روم سے مجھے فرسٹ ایڈ باکس لانا تھا لیکن مجھے وہاں دو ڈائریاں ملی جن پر ان دونوں معصوموں کی دردناک داستان چھپی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان سب کے باوجود بھی آپ کو اگر لگتا ہے میں آپ کے اس انا پرست نواسے سے شادی کروگی انگشت کی انگلی اس پر پوائنٹ کرتے ہوئے کہا

تو بھول ہے آپ کی ساتھ ایک حقارت آمیز تیکھی نگاہ حائیسم پہ ڈالنا نہیں بھولی تھی

Posted On Kitab Nagri

آپ کا نواسہ کیا مجھے ریجیکٹ کرے گا میں ہی اسے ریجیکٹ کرتی ہوں غصے سے بولتے گردن کی رگیں تن گئی تھیں اس لڑکی نے اب کی بار حائیسم کی انا پر کاری وار کیا تھا جو کسی چابک سے کم نہیں لگا وہ اور سختی سے لب بھینچ گیا

مریحہ بیگم نے بمشکل کرسی کو تھام کر خود کو سنبھالتے ایک خفا سی نظر حائیسم پر ڈالی تو وہ اپنے سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ سختی سے آنکھیں میچ ہاتھ کی مٹھیاں دبا گیا جیسے ضبط کی آخری انتہا پر ہو

انھوں نے میرے ڈیڈ کو مار دیا موم زندہ ہیں کہ مر گئی یہ بھی نہیں جانتی ساری خوشیاں چھین لی میرے موم ڈیڈ کیں آغا جان کی طرف انگلی پوائنٹ کرتے ہوئے براہراست سب سے مخاطب ہوتی بولی بس وجہ پسند کی شادی تھی ناتو سنے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں بھی بہت جلد اپنی پسند سے شادی کرنے والی ہوں میرا ایک بوائے فرینڈ ہے بوائے فرینڈ تو سمجھتے ہوں گے نا آپ لہجہ خاصہ کاٹ دار تھا آئی بروا چکا کر معنی خیز لہجے میں بولی

Posted On Kitab Nagri

حائیسم کا دل چاہا اس لڑکی کو کاش وہ اپنی نظروں سے اوجھل کر دے جس کی فراٹے بھرتی زبان آج سب کے دلوں پر کسی چاکو کی طرح لگ رہی تھی

اور جانتے ہیں لڑکا کون ہے اپنی تیکھی نظروں سے گھورتے ہوئے پوچھا...,؟؟؟؟؟

ایک فرنگی لڑکا ہے ہر لفظ چبا چبا کر

وہ آغا حشمت علی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتی غرائی تھی

کے بے ساختہ وہ اپنا دل تھام گئے

لیکن حیال نفرت اور حقارت آمیز نگاہ ان پر ڈالتی سفاقی سے اپنے سیاہ کانچ پھیر گئی

Posted On Kitab Nagri

آغا جان مریحہ بیگم نے چیختے ہوئے انھیں تھاما ورنہ ویل چیئر سے گرتے زمین بوس ہو جاتے عمل اور ساریہ بھی ان کی طرف بڑھی

حائیسم نے فورن پانی کا گلاس ان کے لبوں کو لگا گیا آنکھیں سرخ انگارہ ہو گئی تھی دل چاہ رہا تھا حیال کے وجود کو تہس نہس کر دے جس قدر وہ بد تمیزی کر رہی تھی آغا جان کے ساتھ

ہاہاہاہا...........واہ ویل اچھی ایکٹنگ تھی یہ.....یہ شخص اتنی جلدی نہیں مرے گا حیال تالیاں بجاتی

طنزو استہزائیہ لہجے میں نفرت سے گویا ہوتی حائیسم کا دماغ گھما گئی اور ویسے بھی....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چٹاخ.....

حائیسم کا ضبط جواب دے گیا تھا پلٹ کر تھپڑ حیال کے بائیں گال پر اتنی قوت سے مارا تھا کے لال نشان چھپ گیا

Posted On Kitab Nagri

اور حیال گال پر ہاتھ رکھے ایک بے یقینی سی نگاہ سب پہ ڈالتی لب بھینچ گئی

باقی سب تو جامد و ساکت ہو گئے تھے عمل اور ساریہ بے ساختہ لبوں پہ ہاتھ جما گئیں

خبر دار اب ایک اور لفظ بھی منہ سے نکالا تو میری ذات تک ٹھیک تھا آغا نانو کو کچھ بھی ہوا تو تمہارے ٹکرے ٹکڑے کر دوں گا درشتگی سے کہتا حیال کو کندھوں سے دبوچ کر ایک جھٹکے میں چھوڑتا آغا جان کی طرف بڑھا

چٹاخ.....

در پہ در دو تھپڑ حائیسم کے چہرے پر رسید کئے گئے تھے وہ سختی سے اپنے جبڑے بھینچ بے یقینی سے اپنے ڈیڈ کو دیکھتا رہ گیا زندگی میں پہلی بار شاید انھوں نے اپنے اکلوتے بیٹے پر ہاتھ اٹھایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہاری ہمت کیسے ہوئی بچی پر ہاتھ اٹھانے کی سکندر صاحب غصے سے گرجے تھے

ڈیڈ آپ کچھ نہیں جانتے اور اس کی وجہ سے تھپڑ مارا مجھے وہ آنکھوں میں سرخی لئے حیال کو تیکھی نظروں سے گھورتے ہوئے بولا

ہاں بہت پہلے مارانا چاہیے تھا تم اسی قابل ہو وہ سختی سے جبڑے بھینچ گیا نگاہوں میں ابھرتے انگارے حیال نے واضح طور پر محسوس کئے تھے

شرم سے ڈوب کر مر جاؤ تم نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا سکندر صاحب تو حیال سے نظریں بھی نہیں ملا پا رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب تو آپ خوش ہوگئے ہوں گے یہی تو آتا ہے آپ کو اور آپ کے اس نام نہاد نواسے کو اپنے سے کم تر پر ظلم ڈھانا لیکن یاد رکھنا میں بھی اب شادی کر کے دکھاؤں گی وہ بھی ایک فرنگی کے ساتھ اور آپ مجھے روکنے کا کوئی حق نہیں رکھتے

جان بوجھ کر آغا جان کو دیکھ کر استہزا ہیہ لہجے کہتی مسکرائی تھی یہ لڑکی میرے ہاتھوں آج ضائع ہو گی حائیسم اس کے انداز سے تلملا اٹھا تھا

آگے بڑھ کر اسے ایک اور تھپڑ لگاتا

سکندر صاحب شانہ تھام گئے رکو حائیسم آگے مت بڑھنا میرے ساتھ آغا جان کو کمرے میں لے کر چلو عمل بہن کو روم میں لے کر جاؤ

سکندر صاحب نے سختی سے کہا تو وہ حیال کو کھینچتی ہوئی لے گئی جبکہ جانے سے پہلے وہ چلائی تھی

میرے موم ڈیڈ کی خوشیوں کے قاتل ہیں یہ میں کبھی نہیں بھولوں گئ

اور شادی تو مر کر بھی ان کی مرضی سے نہیں کروگی

Posted On Kitab Nagri

حیال تو ایک دم جنونی سی ہو گئی تھی سارا یہ اور عمل بمشکل اسے سنبھالتے ہوئے کمرے میں لے گئیں

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙'

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

آغا جان کے کمرے میں اس وقت سکندر صاحب اور مریحہ بیگم کے علاوہ حائیسم موجود تھا جس کے چہرے پر چٹانوں سی سختی تھی

آغا جان ٹھیک نہیں لگ رہے ڈاکٹر کو کال کرتے ہیں سکندر صاحب نے فکر مند لہجے میں کہا جبکہ مریحہ بیگم اپنی بوجھل ہوتی آنکھوں سے آنسو صاف کر رہی تھیں

نہیں سکندر میں ٹھیک ہوں تم... تم اس لڑکے کا پتا کرو کون ہے وہ جس سے حیال شادی کرنا چاہتی ہے میں ملنا چاہتا ہوں پہلے ہی اس کے ساتھ بہت غلط کر چکا ہوں اب اور نہیں اپنے جیتے جی اس کو اپنے گھر کا ہوتا دیکھنا ہی میری خواہش ہے شاید پھر ہی میرے گناہ کچھ کم ہو

ایک سرد آہ بھرتے دکھ سے بولے لیکن نظرے تو حائیسم پر ٹکی ہوئی تھیں...

جبکہ حائیسم نے ایک خفا سی نگاہ اپنے آغا نانو پر ڈالی تو

وہ نظرے چرا گئے

سکندر صاحب مریحہ بیگم کو باہر آنے کا اشارہ کرتے چلے گئے جبکہ مریحہ بیگم ان کے پاس رکنا چاہتی تھیں پھر ان کی طبیعت کا سوچ کر خاموشی سے کمرے سے نکل گئی

کمرے میں صرف آغا جان اور حائیسم رہ گئے تھے

تم نے اس بچی کے ساتھ غلط کیا ہے حائیسم وہ دکھی ہے

نرمی سے بولتے اسے تکلیف سے دوچار کر گئے

آپ کو سب بتایا تھا میں نے مانتا ہوں مجھ سے غلطی ہوئی سپاٹ سے انداز میں کہتا دیوار کے ساتھ رکھے صوفے کے ہینڈل پر بغیر وزن ڈالے بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

ہاں لیکن اس بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا آغا جان کے باز پرس کرنے والے انداز پر وہ پہلو بدل کر رہ گیا اشارہ حیال کو یوں انسلٹ کرنے کی طرف کیا گیا تھا

پہلے اور اب میں بہت فرق ہے آغا نانو وہ محض ایک کم عمری میں کی گئی بچکانہ غلطی تھی یہی غلطی دوبارہ بھی دوہرائی گئی ہے وہ بھی میرے سامنے اب کیا کہو گے تم اب کی بار اشارہ اسے تھپڑ مارنے کی طرف کیا گیا تھا وہ لب بھینچے انھیں دیکھتا رہ گیا

دادا پوتی نے کیا ذہانت پائی تھی دل میں دانت پیس منمنایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آپ کی انسلٹ کر رہی تھی مجھ سے برداشت نہیں ہوا

آنکھیں جھکا کر بتاتا آغا حشمت علی کو وہ اس وقت کوئی ٹین ایجر لگ رہا تھا

اس کا حق تھا مجھ پر میں نے اس کے ساتھ غلط کیا یہ تو بس چھوٹا سا بدلے میں ردے عمل تھا وہ اپنے مخصوص بھاری لہجے میں کہتے اسے واضح جتا گئے کہ انھیں برا نہیں لگا

Posted On Kitab Nagri

تو کیا اب آپ بھی اپنی پوتی کی طرح مجھ سے بدلہ لے گے تلملا اُٹھا تھا کہہ سکتے ہو چہرے پر بغیر کوئی تاثر دیئے بولے وہ بے چین ہوا تھا

پلیز آغا جان آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے ایک آپ ہی تو میری فیلنگس کے بارے میں جانتے ہیں نہیں رہ سکتا آپ کی اس نک چڑی پوتی کے بغیر بے بسی سے بولتا صوفے کے ہینڈل سے اٹھ کھڑا ہوا تھا

یہ سب اسے ناراض کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا وہ سادگی سے اس کے کسی بھی احتجاج کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے کہتے اسے جبڑے بھینچنے پر مجبور کر گئے

مت بھولے ناراض وہ آپ سے بھی ہے ناراضی سے چڑ کر بولا تھا

ہاں تو میں منالوں گا آغا جان اس کی حالت کو دیکھے بغیر اس کا ضبط آزما رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

تو ٹھیک ہے میری دسترس میں دے دیں اسے میں بھی اپنے طریقے سے منالوں گا بے ساختہ کہتے ہوئے آنکھیں چمکی تھیں

کیسے مناؤ گے ضد میں ہے فلحال اور اگر اسی ضد میں آکر حیال نے اس انجان لڑکے سے شادی کا فیصلہ کیا تو میں اس بار اپنی پوتی کا ساتھ دوں گا اب اور خود سے بدگمان نہیں کر سکتا لہجہ کسی بھی رعایت سے پاک اور اٹل تھا

میں بھی دیکھتا ہوں کیسے کرتی ہے وہ یہ شادی شہد کانچ سرخ ہوئے تھے کہتا جانے لگا کے آغا جان کی بات سن کر رکنا پڑا لیکن پلٹا نہیں

تم کوئی زور زبردستی نہیں کرو گے ورنہ میں کبھی تم سے بات نہیں کروں گا آغا جان نے سختی سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ اور موم ہمیشہ میرے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں لیکن اب کی بار کوئی بلیک میلنگ نہیں چلے گی چہرہ گھما کر درشتگی سے کہتا روم سے ہی نکل گیا راستے میں رکھے گئے انٹیکس کو ہاتھ مار کر گراتا چھلنی کر گیا

ٹوٹنے کی آواز آغا جان نے اپنے بیڈ پر دراز بخوبی سنی تھی....

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

ٹھٹھراتی سردی میں عام سی شرٹ پہنے جس کے بٹن بند کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی تھی ٹیرس میں کھڑا نجانے کب سے سگریٹ پیتا خود کو پرسکون کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن اندر کی جلن کم ہونے کی بجائے مزید بڑھتی جا رہی تھی اتنی سردی میں بھی اس پر کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آخر یہ لڑکی کون سی زبان سمجھتی ہے ساری رات اس کے لئے جاگا اتنا خیال رکھا کیا تب بھی اسے نہیں پتا چلا میں اس کے لئے کچھ الگ محسوس کرتا ہوں دل میں سوچتے گہرا کش لگا گیا

Posted On Kitab Nagri

آج تک کسی کو سوری نہیں بولا کیا میرے کسی بھی عمل سے اسے نہیں لگتا میں شرمندہ ہوں اپنی غلطیوں پر اضطرابی کیفیت میں مبتلا ہو رہا تھا گردن کی رگیں تن گئی تھی

سوچا تھا غصہ کرے گی میرا کام آسان ہو گا نکاح کے بعد

منالوں گا لیکن نہیں یہاں بھی

سارا پلین خراب کر دیا آغا نانو آپ ہی رئیل ولن ہیں میری لو سٹوری کے کاش آپ نے معاضی میں کچھ اچھا کیا ہوتا تو مجھے یہ سب نہیں جھیلنا پڑتا جلے کٹے لہجے میں بڑبڑاتے ہوئے اپنے انگوٹھے سے پیشانی کو مسلا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صحیح ہو رہا ہے تیرے ساتھ

اور کر محبت سے انکاری تجھے بھی

اسی عقل سے پیدل لڑکی سے محبت ہونی تھی جو محبت کے م سے بھی ناواقف ہے

سرد آہ بھرتا بالوں میں ہاتھ چلاتا خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

بے ساختہ نگاہ اپنے دائیں ہاتھ پر ٹھہر گئی تو یکا یک ٹیرس کی دیوار پہ لگے آئینے میں پنچ کی شکل بنا تا اپنا ہاتھ مار کر لہولہان کر گیا

کیسے ہاتھ اٹھایا تم نے کیسے ضبط سے آنکھیں سرخ انگارہ ہو گئی تھیں تم صرف میری ہو صرف میری

تم سے نفرت یا محبت کرنے کا اختیار صرف اور صرف حائیسم سکندر کے پاس ہے

عجیب جنون سا سر پہ سوار تھا

وہ جو کہتا تھا کبھی محبت جیسی بیماری میں مبتلا نہیں ہو گا وہ تو کب سے محبت جیسی بیماری کو اپنے سینے میں دبائے بیٹھا تھا.....

Posted On Kitab Nagri

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

عمل کب سے سلیم کا نمبر ٹرائے کر رہی تھی لیکن نمبر بند جا رہا تھا اتنی بھی کیا ناراضگی کے موصوف فون ہی نہیں اٹھا رہے میں نے تو بس جنرل سی بات ہی پوچھی تھی تنگ آ کر فون بیڈ پر پٹخ دیا

مت کریں بات میں مری تھوڑی جا رہی ہوں جھنجھلاہٹ میں کہتی کمرے سے ہی باہر چلی گئی آغا جان کا پیغام حیال تک پہنچانے

حیال کا روم تین بار نوک کیا لیکن جواب ندارد میڈم کا دماغ لگتا ہے ابھی بھی گرم ہے سر ہلا کر منہ میں بڑبڑاتی ہوئی جاتی اس سے قبل وہ دروازہ کھول گئی حیال نے بس باہر سر نکالا تھا آنکھیں سرخ انگارہ ہو گئی تھیں رونے کی وجہ سے

کچھ کام تھا سپاٹ سے انداز میں پوچھا فلحال اس کا کوئی موڈ نہیں تھا کسی سے بھی بات کرنے

نہیں آغا جان اور ڈیڈ اس لڑکے سے ملنا چاہتے ہیں کل

Posted On Kitab Nagri

گھر پر وہ چاہتے ہیں تم اسے ڈنر پر انوائیٹ کرو عمل کے نرمی سے کہنے پر وہ سر ہلاتی دروزاہ بند کر گئی

عمل دکھی ہوئی تھی اپنی اتنی اچھی کزن کو یوں افسردہ دیکھ کر لیکن بوائے فرینڈ والی بات کچھ ھضم نہیں ہو رہی تھی پھر سر جھٹک کر اپنے کمرے میں چلی گئی

جاری ہے.........

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہانی اینڈینگ کی طرف جا رہی ہے کیا چاہتے ہیں ہیپی

ہو یا سیڈ....؟؟؟؟؟!!!!!؟؟؟

اور جن کو حائیسم پر غصہ تھا انھیں بھی ٹھنڈ پڑ جائے گی آج اور جو پوچھ رہے تھے وہ آخر🙊

Posted On Kitab Nagri

چاہتا کیا ہے تو وہ بس اپنی نک چڑی کزن کو چاہتا ہے....🙊

اوپس یہ تو بتانا نہیں تھا....😆

everyone 💞#rude_possesive_doc_hero@

innocent_heroine_dark_complexion#

czn_marriage_based_Novels#

~♥~~♥~~♥~~♥~~♥~~♥~

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Tere_bin_adhure_se_hum#

Ashley_writes#

Copy_paste_dont_allowed🚫

Posted On Kitab Nagri

*______________________________________

Epi_17_sec_last_part_1💕💕#

. A◐S◐. H◐L◐. E◐Y◐. ◐

عمل کو لیٹے ابھی چند سیکنڈ ہی گزرے تھے کہ فون کی رنگ سن کر کال اٹینڈ کی جہاں سلیم کالنگ لکھا آرہا تھا پہلے تو دیکھ کر دل کیا وہ اگنور کر دے لیکن پھر کچھ سوچ کر کال پک کر لی فرمائیے کیوں کال کی ہے وہی ازلی مغرور انداز جناب کال پک کرنے کے بعد سلام لیا جاتا ہے یا خیریت پوچھی جاتی ہے

Posted On Kitab Nagri

مگر یہاں تو سیدھا سیدھا پوچھا جا رہا ہے کیوں فون کیا ہے سلیم طنزیہ لہجے میں بولا تو عمل لب بھینچ گئ

کیسی ہو....!؟؟؟؟

سلیم نہیں اس کی خاموشی محسوس کرتے خود ہی بات کا آغاز کیا

کہاں تھے آپ.....!؟؟؟؟

ہمیشہ یہ لڑکی اس کے سوال کا الٹا جواب دیتی تھی وہ تاسب سے سر ہلا کر رہ گیا

کیوں کیا آپ مجھے مس کر رہی تھی......!!؟؟؟

بھاری اور گھمبیر سے لہجے میں پوچھتا عمل کا دل زور سے دھڑکا گیا مجھے......مجھے لگا آپ ناراض ہو گئے ہیں وہ بے ساختہ کہتی زبان دانتوں میں دبا گئی

چند لمحے خاموشی میں سرکتے رہے پھر کچھ توقف کے بعد بولا اگر کہوں تھا تو آپ نے کون سا منا لینا تھا

Posted On Kitab Nagri

دھیمے سے لہجے میں بولتا خاموش ہو گیا

عمل نے نوٹ کیا تھا آج وہ کچھ سنجیدہ اور خاموش خاموش سا تھا یعنی وہ سچ میں ناراض تھا میں نے کال کی تھی آپ کو یہ کہتے عمل کی پلکیں لرزی تھی اس کا مطلب آپ..... آپ کو میری پرواہ ہے

شاید وہ اب مسکرایا تھا یہ کہتے ہوئے عمل کو تو یہی لگا کیوں ڈسٹرب کر رہے ہیں مجھے عمل نے جھنجھلا کر کہا ناراضگی برداشت نہیں ہو رہی تھی

او تو آخر آپ ہم جیسی ناچیز کی وجہ سے ڈسٹرب ہو ہی گئی مسکرائے ہوئے لہجے میں کہتا کھل کر ہنس دیا مذاق کر رہا ہوں یار مصروف تھا

اسی لیے کال نہیں دیکھی آج دیکھی تو جھٹ سے آپ کو کال بیک کر لی عمل نے شکر کا سانس لیا آخر وہ نارمل تو ہوا پھر چند رسمی باتیں ہوئی اور کال کٹ گئی

Posted On Kitab Nagri

عمل نے کچھ سوچ کر اسے میسج کیا میں نے ایک نئ ڈیش سیکھی ہے آپ آئیں گے تب بناؤں گی سینڈ کا بٹن دبا کر انتظار کرتی

ٹھیک پانچ سیکنڈ بعد جواب آ گیا سیدھا سیدھا پوچھ لیتی کب آ رہا ہوں لیکن کوئی نہیں میں سمجھ گیا میری مس باورچن اب تو جلدی آنا ہی پڑے گا ساتھ ایک دل اور آنکھ ونگ کرنے والا ایموجی بھی سینڈ کیا تھا عمل پڑھ کر مسکراتی ہوئی سکون سے آنکھیں موند گئی...

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

وہ اپنی تذلیل کا جتنا بھی ماتم مناتی کم تھا دل تھا کہ کسی طور چین ہی نہیں پا رہا تھا بیٹھتی تو تڑپ کر اٹھ کھڑی ہوتی سارا وقت قسمت کو کوستے گزرا تھا غم نے خیال کا دماغ اچھا خاصا شل کر دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اپنے اپ کو کمرے میں بند کیے کتنے پہر روتی رہی جب من بھر گیا رو رو کر آنکھیں سجالی اور دماغ سوچ سوچ کر جب دکھنے لگا تھا وہ اٹھی اور واش روم میں پانی کا نل کھولیں واش بیسن پہ جھک کے اس نے چہرے پر ٹھنڈے پانی کے چھپاکے مارے تو ذہین تھوڑا پر سکون ہوا

چہرے پر پانی کے چھپاکے مارتے وقت اپنا چہرہ آئینے میں دیکھ کر پھر سے اذیت میں مبتلا ہو گئی کیا تھی وہ اور کیا بن گئی تھی آنکھیں سرخ چہرے پر زردیاں گھلی ہوئی تھیں بکھرے بال جیسے وہ صدیوں کی بیمار ہو صبح سے بغیر ناشتہ کیے یوں ہی کمرے میں پڑی تھی

اب جسم نڈھال ہو رہا تھا واش روم سے باہر آ کر ٹاول سے اپنا چہرہ تھپتھپا کر خشک کیا اور ٹیرس کے قریب جا کر کھڑی ہو گئی ٹھر ٹھراتی سردیوں کی سرد ہوا جسم سے ٹکرائی تو ایک پل کانپ کر رہ گئی کندھوں پر لی شال درست کرتی کھلے بالوں کو ہاتھوں سے گول گھما کر جوڑے کی شکل میں لپیٹے کیچر میں مقید کر گئی

Posted On Kitab Nagri

دل کسی طور چین ہی نہیں پا رہا تھا پھر سے رونا آ رہا تھا سمجھتا کیا ہے خود کو یہ خبیث انسان جب جی چاہا جس کے سامنے مرضی ذلیل کر دیا کیا سوچ کر اس نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا تھا چھوڑوں گی تو میں بھی اسے نہیں

اوپر سے تم نے بھی خیال کیا سوچ کر یہ بوائے فرینڈ والا شوشہ چھوڑا تھا اب کہاں سے لاؤ گی ایک عدد بوائے فرینڈ وہ بھی فرنگی لڑکا جو کہ تمہارا بوائے فرینڈ ہر لفظ چبا چبا کر دانت پیس کر بولی

اف اف کیا کروں میں سوچ سوچ کر دماغ شل ہو گیا تھا چہرہ پہ اکتاہٹ صاف نمایا تھی کاش میرا سچ میں کوئی بوائے فرینڈ ہوتا تو آغا جان کے چودہ طبق روشن ہو جاتے تپے ہوئے لہجے میں بولی

جب سے آغا جان کا پیغام عمل نے اس تک پہنچایا تھا کہ وہ کل اس لڑکے سے ملنا چاہتے ہیں سر دی اور بوائے فرینڈ نہ ہونے کے باعث جھنجھلاتی ہوئی خود سے ہی بڑبڑا رہی تھی پھر تنگ آ کر سر ہاتھوں میں تھام گئی

Posted On Kitab Nagri

بے ساختہ نگاہ سامنے والے گھر کے ٹیرس پر گئی تو یکلخت چونک گئی وہاں وہی عجیب لڑکا بڑی دلچسپی سے مسکرا کر نجانے کب سے حیال کو دیکھ رہا تھا

پہلے تو اسے بہت غصہ آیا دل کیا یہی سے کوئی چیز اٹھا کر منہ پر مار دے جن دانتوں سے ہنس رہا تھا سب ٹوٹ جاتے بیڑا غرق ہو تیرا منہ میں منمنائی لیکن یکایک آنکھیں چمک اٹھیں

اور بڑی گہری مسکراہٹ لبوں پہ ابھری جبکہ سامنے کھڑے رونی کو لگا خیال اسے دیکھ کر مسکرائی ہے تو وہ بھی مسکرا دیا اور ایک سٹائل سے اپنے بال سیٹ کرنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیال اندر گئی اور ایک پرچی پر کچھ لکھا دوبارہ جب ٹیرس پر واپس آئی پھر سے رونی کو دیکھ کر مسکرائی ہاتھ میں تھامی پرچی میں ایک چاکلیٹ ریپ کر کے رونی کے گھر کے بنے ٹیرس میں پھینک دی جو سیدھا جا کر اس کے پیروں میں گر گئی

Posted On Kitab Nagri

پہلے تو رونی نے ایک نظر حیال کو تاجب سے دیکھا پھر جھک کر وہ پرچی اٹھالی جو ریپ ہوئی تھی کھول کر دیکھی تو اندر ایک چاکلیٹ تھی اور پرچی نیچے پھینک دی حیال کو یہ دیکھ کر بہت غصہ آیا

کیا عجیب نمونہ ہے یہ پتہ نہیں میرا کام کر بھی پائے گا کہ نہیں دانت پیس کر دل میں بس سوچ کر رہ گئی لیکن مرتے کیا نہ کرتے مصیبت کے وقت گدھے کو بھی باپ بنانا پڑتا ہے یہ سوچ کر صبر کے گھونٹ بھر کر رہ گئی

پھر بمشکل مسکراتے ہوئے ہاتھ سے پرچی کی طرف اشارہ کیا تو رونی سمجھ کر سر ہلاتے ہوئے پرچی اٹھا گیا جب پرچی کھول کر دیکھی تو رونی پڑھ کر خوامخواہ میں شرماتا نظریں جھکا کر اپنے کالر درست کرنے لگا

حیال نے بات بنتی دیکھ کر ایک بار پھر مسکرا کر اسے کال کرنے کا اشارہ کرتی اندر اپنے کمرے میں چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

⊙_⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

باریک کریب کا پیروں تک آتا فراک پہنے بڑی بڑی آنکھیں مزید ہائی لائٹ کرر کھی تھیں بال کھولے کندھے کے ایک طرف کرر کھے تھے گلابی لب پنک لپسٹک سے اور گلابی کئے سرخ ہوتے گال کو چھپانے کے لئے

فاؤنڈیشن کا سہارا لیا تھا اچھے سے ڈوپٹہ شانوں پہ پھلائے وہ نیچے جارہی تھی لیکن سامنے اچانک سے حائیسم کے آجانے سے رک گئی وہ جو اپنی ڈیوٹی سے گھر واپس ابھی ہی آیا تھا حیال کو دیکھ کر ہاتھ میں پکڑے سفید کوٹ پر اپنی گرفت غصے سے مضبوط کر گیا

ہٹے سامنے سے سختی سے کہتے گزرنا چاہا

Posted On Kitab Nagri

کہ برجستگی سے وہ کلائی تھام کر روک گیا کیا بے ہودگی ہے چھوڑے میرا ہاتھ پلٹ حیال اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر غرائی تھی ایسی جسارت پر

حائیسم نے سر تا پا ایک گہری نگاہ ڈالی اس کا جگر جگر کرتا حلیہ اسے اندر سے سلگھا گیا پیشانی پر سلوٹیں ابھری تھیں

جبڑے سختی سے بھیچتا ایک ہی جھٹکے میں کلائی اپنی طرف کھینچتا فاصلہ سمٹ گیا

اتنا تیار کس خوشی میں ہوئی ہو سپاٹ سے لہجے اس قدر قریب ہو کر دھاڑا کے حیال ایک لمحے کانپ گئی اس کی سگرٹ اور پرفیوم کی ملی جلی دہکتی سانسوں سے آتی مہک سے حیال کو اپنا چہرہ جھلستا ہوا محسوس ہوا تو اسے سینے پر ایک ہاتھ سے دباؤ ڈال کر دور کرنا چاہا دور ہٹے مجھ سے ناگواری سے دانت پیس کر کہا کوشش کے دیکھ لو آئی بروا چکا کر بولا

حائیسم کی نگاہوں سے شرارے پھوٹ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

جو پوچھا ہے اس کا جواب دو اس کے جبڑے دبوچ کر بولا

حیال کی آنکھوں میں تکلیف سے آنسو آگئے میں... آپ کو جواب دینے کی پابند نہیں ہوں

تنک کر بولتی اس کا دماغ ہی گھما گئی

وہ انچ بھر کا فاصلہ بھی سمیٹ گیا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اپنے اس نام نہاد بوائے فرینڈ کے لئے ان لبوں کو گلابی کیا ہے نہ

اس کی نازک گلابی کپکپاتی پنکھڑیوں کے قریب سرد سی سرگوشی کے انداز میں بولا اگر زرا سی بھی ہلتی تو لب ایک دوسرے سے مس لازماً ہوتے حیال تو شرم سے نگاہیں نیچی کرتی دانت پیس گئی یہ شخص شرم کے ش سے بھی ناواقف تھا گال دہک گئے تھے اتنی بے باکی پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے انگھوٹھے سے اسی گال پر ہلکے سے رب کیا جہاں حائیسم نے تھپڑ مارا تھا اپنے گال پر دہکتی سانسیں محسوس کرتی حیال سسکی تھی اور یہ تکلیف وہ بھی محسوس کرتا آنکھیں میچ گیا پھر گہرا سانس لیتا ہوا

حیال کے کندھوں کو اپنی آہنی گرفت میں لیتا دیوار سے پنچ کر گیا

Posted On Kitab Nagri

حیال تو ششدر رہ گئی پھر آنکھیں بڑی بڑی کئے حائیسم کو تیکھی نظروں سے گھورا لیکن وہاں اثر کسے ہوا تھا

بہت زور سے لگا تھا کیا وہ حیال سے اس طرح نرمی لئے پوچھ رہا تھا جیسے موسم کا حال پوچھا ہو

وہ تو تلملا اٹھی تھی چھوڑے مجھے تنگ کر کہتی اس کی مضبوط گرفت میں کسمسا کر رہ گئی تھی وہ نازک سی جان کہاں اس پہاڑ جیسے وجود کا مقابلہ کر سکتی تھی بے بسی سے رو دی

شش

Stop crying Hayal

اس کی نازک پنکھڑیوں پر اپنی انگشت کی انگلی رکھتا نرمی سے بولا تو حیال نے نفرت انگیز نگاہ اس کے وجود پر ڈالی کتنا ڈھیٹ انسان تھا

Posted On Kitab Nagri

اس کی بھیگی آنکھوں میں حائیسم کو اپنا دل ڈھوبتا ہوا محسوس ہوا تو سر جھٹک کر حیال کو سختی سے لب بھینچے روتا ہوا چند سیکنڈ دیکھتا رہا

چھوڑ رہا ہوں بچوں کی طرح رونا بند کرو چڑتے ہوئے بولا اس کا رونا برداشت سے باہر تھا لیکن چھوڑنے سے پہلے اپنے انگوٹھے سے

اس کے لبوں پر لگی لپسٹک مسل کر ریمو کر دی حیال کی

آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی ایسی دیدہ دلیری کاش ہاتھ باندھے نا ہوتے تو وہ اس گھٹیا شخص کا چہرہ تھپڑوں سے لال کر دیتی

مجھے یہ کلر کچھ خاص پسند نہیں ہے شوخ سے لہجے میں کہا اور آنکھ ونک کرتے حیال کو خود سے دور کیا

اپنا نیچے گرا ہوا کوٹ اٹھاتا وہاں سے چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

سب ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے اس عجیب و غریب حلیے والے لڑکے کو دیکھ رہے تھے جس کے گلے میں لا تعداد چین انگلیوں میں انگوٹھیاں پہنے آج نیلے رنگ میں بال رنگے ہوئے تھے وہ بھی حیال کی فرمائش پر گھٹنوں سے پھٹی جینز عجیب سی کھلی سویٹ شرٹ پہن رکھی تھی

اپنی نیلی آنکھوں سے سب کو اپنی طرف دیکھتا ہوا دیکھ کر شرما گیا جب کہ کانوں میں بالیاں پہن رکھی تھی کانوں پہ ہیڈ فون لگائے دائیں بائیں موومنٹ کرتا ہر ڈش کا ڈھکن اٹھا اٹھا کر چیک کر رہا تھا جبکہ کہ مریحا بیگم اور سکندر صاحب اس لڑکے کو اچھے سے پہچان چکے تھے اور اسے دیکھ کم گھور زیادہ رہے تھے پہچان تو وہ بھی گیا لیکن پھر بھی ڈھیٹھوں کی طرح بیٹھا رہا

Posted On Kitab Nagri

مریحہ بیگم نے افسوس سے حیال کو دیکھا جو آغا جان کو تنگ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دے رہی تھی ان کے ہر بدلتے تاثرات دیکھ کر بہت خوش ہو رہی تھی آنکھوں میں شدید ترین نفرت لئے البتہ چہرہ بلکل سپاٹ تھا

حیال ابھی بھی وقت ہے انکار کر دو گڑیا اس سے لاکھ گنا بہتر تو حائیسم بھائی ہیں اور ہینڈسم بھی ہیں یہ کہاں سے عجیب و غریب نمونہ اٹھا کر لے آئی ہو یہ نا ہو بعد میں تمہیں پچھتانا پڑے ساریہ نے بڑے ہونے کے ناطے

خیال کے کان میں ہلکے سے سرگوشی کی آپی پلیز آپ اس ٹاپک کو دوبارہ مت دوہرائیں گا مجھے اس سے کوئی مسئلہ نہیں ہے نہ ہی اس کے پہناوے سے بلکہ میں نے اس کو اس کے دل سے جج کیا ہے کیونکہ وہ دل کا بہت اچھا ہے حیال کے سنجیدہ سے انداز میں کہنے پر ساریہ خاموش ہو گئی آغا جان تو بس حیرت سے اپنے ہونے والے داماد کو دیکھ رہے تھے آیا وہ لڑکا ہے یا لڑکی یہ وہ سمجھنے سے ابھی تک قاصر تھے جو عجیب سے حلیے کو پہنے ہوئے ٹکر ٹکر سب کو دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

حیال کیا سچ میں یہی وہ لڑکا ہے بیٹا جو آپ کہہ رہی تھی سکندر صاحب نے ایک بار پھر سے کنفرم کرنا چاہا آغا جان کے اشارہ کرنے پہ جی انکل یہ وہی ہے حیال نے کہتے ہی شرما کر سر جھکا لیا اور مریحا بیگم اپنی بھتیجی کو یکلخت دیکھتی رہ گئی

وہ سچ میں شرمائی تھی یا جان بوجھ کر صرف آغا جان کو تنگ کرنے کے لیے ایسی حرکتیں کر رہی تھی وہ سمجھ نہیں پائی

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

عمل جو اپنے دھیان زینے اتر رہی تھی ڈائننگ ٹیبل کے سامنے نشست پر بیٹھے شخص کو دیکھ کر چونک گئی آنکھیں بار بار جھپک کر دیکھی کیا سچ میں اسے وہی نظر آرہا ہے جسے وہ دیکھ رہی ہے جب یقین ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

وہی ہے تو چہرے کے نقوش یکدم تیکھے ہو گئے حیال سے کچھ بھی بات کرنا بیکار تھی اب جو بھی کر سکتے ہیں حائیسم بھائی کریں گے دل میں منمنائی چہرہ غصے سے لال تھا

وہ جو فریش ہو کر روم میں آیا تھا اپنے گیلے بال ٹاول سے خشک کرتے ہوئے اچانک دستک کی آواز پر کم ان کہنے پر اندر عمل کو آتے دیکھ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا کوئی کام تھا عمل گڑیا سب ٹھیک ہے نا عمل کو خاموش کھڑے انگلیاں چٹخاتے دیکھ کر اب کی بار وہ پریشان ہوا تھا بتاؤ مجھے کسی نے کچھ کہا ہے کیا...؟؟؟ وہ نرمی سے پوچھ رہا تھا

بھائی کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمل نے ٹھہر ٹھہر کر سب کچھ بتا دیا جسے سنتے ہوئے حائیسم کے چہرے پر ایک عجیب سی سرد مہری در آئی تھی بھائی پلیز کچھ کریں وہ تو پاگل ہو گئی ہے آغا جان کی نفرت میں خود کی لائف خراب کر دے گی حائیسم کا ہاتھ تھام کر بہت ہی عجلت میں بولی اسے اپنی کزن کی فکر تھی

Posted On Kitab Nagri

حائیسم نے سانس اندر کھینچ کر لی اور اپنے عصاب کو پر سکون کرتا اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ گیا تم اب فکر مت کرو سب مجھ پر چھوڑ دو اور جاؤ جا کر نیچے سب کے ساتھ بیٹھ جاؤ حائیسم کے کہنے پر عمل سر ہلاتی ہوئی نیچے چلی گئی اور خود فون پر کوئی نمبر ڈائیل کرتا ہوا کان سے لگا گیا

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

بیٹے آپ نے کیا نام بتایا ہے اپنا....؟؟؟

سکندر صاحب نے اپنے ہونے والے فرنگی داماد کو ہیڈ فون اتارتے دیکھ کر پوچھا.....!!

جب کے وہ پوچھ اس سے انگلش میں رہے تھے

Call me Roni yah Bro

Posted On Kitab Nagri

انگلیاں وکٹری کی شکل میں بناتے ہوئے آغا جان کو دیکھتے ہوئے کہا ایک پل تو

آغا جان اس کے انداز سے گڑبڑا گئے

کیا آپ کا اصلی نام ہے یہ....؟؟؟؟

اب کی بار ساریہ نے ناگوار تاثرات لئے انگلش میں پوچھا

!!!No No

My real name is Rohan yah bro

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پھر سے آغا جان کی طرف دیکھتے ہوئے انگلش میں فر فر بولتا انھیں پہل در پہل بدلنے پر مجبور کر گیا خبیث کا بچہ وہ منہ میں بڑبڑاتے ہوئے سر جھٹک گئے لیکن

نام بتانے پر آغا جان نے شکر کا سانس لیا کہ وہ مسلمان تھا ورنہ جیسے ان کی پوتی کے تیور تھے کچھ بھی بعید نہیں تھا اپنے دادا کی نفرت میں کسی سے بھی منہ اٹھا کر شادی کرنے کا فیصلہ کر لیتی

تو روحان آپ کہاں سے پڑھ کر آئے ہیں...؟؟

میں امریکہ سے ابھی اپنی پڑھائی مکمل کر کے آیا ہوں ساریہ کو جواب دیا اور اپنی پلیٹ پر فوک اور نائف بجانے لگا

حیال آپ 100 پرسنٹ شور ہو اس لڑکے کے لیے مریحہ پھوپھو نے آخری بار پھر سے بے بسی لئے ضبط سے پوچھا جی پھوپھو

Posted On Kitab Nagri

یہ وہی فرنگی لڑکا ہے میرا بوائے فرینڈ جو مجھے دل جان سے قبول ہے وہ جان بوجھ کر مریحہ بیگم کے پوچھنے پر آغا جان کی آنکھوں میں دیکھ کر تمسخرانہ لہجے میں بولی جبکہ انداز صاف واضح نفرت جھلکتا ہوا دیکھا تو

آغا جان نے خفا سی نظر اپنی اکلوتی پوتی پر ڈالی خیال اپنی نظریں چرا گئی یعنی کوئی بھی رعایت برتی جائے کی گنجائش نہیں تھی

عمل بھی خاموشی سے نیچے آتی ڈائننگ ٹیبل کے قریب کرسی کھسکا کے بیٹھ گئی تو روحان نے ڈر کر اپنے گالوں پر ہاتھ رکھ لیا عمل کو دیکھ کر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا بیٹا

آپ ٹھیک تو ہو نا...؟؟؟

سکندر صاحب نے اسے یوں اچانک اپنے گالوں پر ہاتھ رکھتے دیکھ کر انگلش میں پوچھا

Posted On Kitab Nagri

کچھ یاد آگیا ہو گا ڈیڈ عمل نے اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں
ہاتھ سے سہلا کر روحان کو تیکھے نظروں سے گھورتے ہوئے کہا تو وہ بیچارہ گڑبڑا گیا

پھر سنبھل کر بولا

......Yup!! am fine

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساتھ ہی اپنا خشک ہوتا حلق تر کیا حیال نے اسے یوں عجیب وغریب حرکتیں کر کے دیکھا تو آنکھوں
سے ٹھیک طرح بیٹھنے کا کہتے کچھ اشارے سے سمجھایا

Posted On Kitab Nagri

جسے وہ سمجھ کر سر ہلاتا بولنے لگا

حیال کیا آج ڈنر میں سی فوڈ نہیں بنایا.....؟؟

حیال کے اشارہ کرنے پر اس نے پوچھا

یہ مچھلی جو آپ کے سامنے رکھی ہے روحان یہ سی فوڈ ہی ہے دانت پیس کر اس عجیب و غریب نیلی آنکھوں والی مخلوق کو چڑتے ہوئے ساریہ نے کہا

I know Bro but..!!

میں تو صرف اور صرف دوسری چیزیں کھاتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

!!!!.........Like frogs, snake and lizards etc etc

یہ سب تو ہے ہی نہیں یہاں پر افسوس سے بولا وہ تو ایسے چٹخارے لے لے کر بتا رہا تھا

جیسے سب اس کی پسندیدہ ڈیشیز ہو اور اس کے منہ میں بولتے بولتے پانی آ گیا ہو جبکہ سب کی یہ نام سن کر آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی اور ابکائی آنے لگی

ہنی مجھے اچانک سے یاد آیا تمہارے گھر کے اندر آتے ہوئے میں نے دیوار پر کافی ساری لیزڈز دیکھی تھیں

Posted On Kitab Nagri

اگر تم چاہو تو ہم پکڑ کر آج کاڈنر سب کے لیے اور سپیشل بناسکتے ہیں روحان کے اکسائٹڈ ہو کر کہنے پر حیال نے سب کی شکلیں دیکھی تو اسے بہت زوروں کی ہنسی آئی لیکن لبوں میں دبا گئی

ہر گز نہیں ہم ایسے ہی ٹھیک ہیں بر جستگی سے درمیان میں ہی مریحہ بیگم نے بات کاٹ کر بولا ورنہ اللہ معاف کرے آج ان کا یہ فرنگی ہونے والا داماد انھیں نجانے

کیا کیا گند کھلا دیتا یہ سب سوچ کر ہی انکا دل دہل سا گیا

آغا جان تو سر ہاتھوں میں تھام کر رہ گئے حیال ایک شان سے شانے تان خوشی سے بیٹھی رہی اسے بہت مزہ آرہا تھا آغا جان کو تنگ کر کے آخر وہ بھی تو اس تکلیف کو محسوس کریں جو اس نے اتنے سالوں برداشت کی تھی

آپ امریکہ میں کونسی یونیورسٹی میں پڑھتے تھے...!!؟؟

Posted On Kitab Nagri

میں بھی وہیں سے پڑھ کر آیا ہوں کیا پتہ جان پہچان ہی نکل آئے اچانک حائیسم نے آ کر روحان کی گردن پر زوردار تھپکی دے کر پوچھا جب کہ روحان کو تو ایسا لگا اس کا کندھا ہی ٹوٹ گیا ہو یہ کہاں سے ٹپک پڑے ہیں

حیال نے آنکھیں میچ کر غصے سے مٹھیاں دبا کر دل میں سوچا

پھر سامنے اس کے قریب آ کر کرسی کھسکا تا بیٹھ گیا آپ کون روحان نے اس کے سخت تیوروں سے ڈرتے ہوئے پوچھا ہمیں چھوڑیں فلحال اپنے بارے میں بتائیں رونی.......

آاا....!؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا نام بتایا تھا آپ نے ہاں یاد آیا روحان حائیسم نے اپنی آنکھیں بڑی بڑی پھیلاتے ہوئے کہا

تو وہ گڑبڑا گیا میں نے ابھی سنا آپ کو یہ سب پسند نہیں ہے حائیسم نے آنکھوں میں شیطانی چمک لیے پوچھا جب کہ لبوں پر شوخ سی مسکراہٹ برقرار تھی

Posted On Kitab Nagri

تو آپ کے لیے میں نے فریش گدھے کا گوشت آرڈر کر دیا ہے ٹانگ پر ٹانگ جما کر ٹیبل پر اس کی طرف جھکتے ہوئے کہا

آخر اتنا تو کر ہی سکتا ہوں آپ کے لیے آفٹر رول آپ اس گھر کے ہونے والے داماد ہیں

کیوں حیا لیکلخت حیال کو مخاطب کرتے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر آخری جملہ بولا جبکہ حیال تو تلملا ہی اٹھی تھی جاؤ عمل اپنے ہونے والے جیجاجی کے لیے تازہ تازہ گدھے کا گوشت پلیٹ میں ڈال کر لے آؤ لاؤنچ میں پیکٹ رکھا ہوا ہے آئی ہوپ روحان آپ کو یہ بہت پسند ائے گا

سی فوڈ

ہر لفظ چبا چبا کر کہا

Yah bro

رونی طرح ہی آخر میں بولتا اپنے آغا نانو کو آنکھ مار گیا

Posted On Kitab Nagri

تو گڑبڑا گئے

جی اچھا بھائی کیوں نہیں آخر میں بھی تو ان کی ہونے والی سالی ہوں عمل نے نخوت سے کہا بیچارہ روحان تو رونے والا ہو گیا تھا

روحان شوکڈ حائیسم روکڈ😎

سارا پلان الٹ ہوتا دیکھ کر حیال تو گھبرا گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روحان مجھے لگتا ہے اب آپ کو گھر کے لیے نکلنا چاہیے حیال نے صورتحال بگڑتی دیکھ فوراً سے کہا

ہاں ہاں میں چلتا ہوں ریحان نے جھٹ سے اٹھتے ہوئے کہا جیسے اسی انتظار میں ہو

ارے ایسے کیسے جائیں گے اچھا تھوڑی لگتا ہے لو

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

عمل وہ دیکھیں آگئی میں اپنے ہاتھوں سے کھلاتا ہوں آپ کو جب کہ باقی سب خاموشی سے حائیسم کی کاروائیاں ملاحظہ فرما رہے تھے آغا جان کے جانے کیوں لبوں پر متبسم پھیلا تھا جانتے تھے ضرور اس کے دماغ میں کچھ چل رہا ہے اسی لیے خاموش تھے

سکندر صاحب نے اور مریحہ بیگم نے روکنا چاہا لیکن آغا جان کے اشارہ کرنے پر لب بھینچ گئے

ساریہ توفل انجوائے کر رہی تھی سارا سین

چلیں شاباش منہ کھولیں اور کھائیں حائیسم نے روحان کے جبڑوں کو دبوچ کر منہ کھولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اپنے ہاتھوں سے وہ میٹ کا پیس جو تازہ تازہ گدھے کا گوشت پکا ہوا تھا اس کے منہ کے قریب کیا روحان جھٹ سے اٹھتا کھڑا ہو گیا اور ہاتھ مار کر زمین پر گرا دیا جب وہاں سے بھاگنے کے لئے پلٹا تو سانس حلق میں اٹک گئی

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا روحان فاروقی عرف رونی اپنے باپ کو بھی پہچانتے ہو یا وہ بھی بھول گئے ہو فاروقی صاحب نے کڑے تیور لیے پوچھا

وہ وہ ڈیڈ میں تو بس وہ بے وقوفوں والا چہرہ بناتے ہوئے بولا شکر ہے یاد ہوں تیکھے سے لہجے میں بولے اپنے نالائق سے بیٹے کو دیکھ کر تم ذرا گھر تو چلو

آج اچھے سے گدھے گھوڑے کا گوشت کھلاتا ہوں تمہیں میں اس کی گردن سے دبوچ کر کھینچتے ہوئے لے جانے لگے ڈیڈ میری کوئی غلطی نہیں ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسی نے کہا تھا مجھے ان کے گھر نقلی بوائے فرینڈ بن کر آنے کے لئے اور یہ سب کرنے کے لیے اس نے مجھے بیس ہزار دینے کا وعدہ کیا تھا وہ معصومیت سے روتا ہوا انگلش میں بولتا سارا سچ اگل گیا اور فاروقی صاحب کے غصے کا گراف اور بڑھا گیا

Posted On Kitab Nagri

نالائق گدھے فاروقی صاحب نے اپنی چپل اتار کر اس کی کمر میں ماری تو وہ بلبلا اٹھا ڈیڈ پلیز چھوڑ دیں میں نے جان بوجھ کر یہ سب کچھ نہیں کیا بہت شوق ہے تجھے لوگوں کے گھر میں نقلی داماد بن کر جانے کا کہتے چپل ماری

آصف وہ چلا اٹھا

ساریہ اور نے عمل تو لبوں پر ابھرتی ہوئی ہنسی کو بمشکل کنٹرول کیا

باقی سب تو بس سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے

آخر ہو کیا رہا ہے

کل کو تو تم لوگوں کے اگے اپنے باپ کو بھی بیس ہزار کے بھیج دو گے ڈیڈ میں نے کیا کیا ہے یہ تو ساری غلطی اس کی ہے نا پلیز تم تو کھر چلو ذرا تمہیں بتاتا ہوں میں بے وقوف گدھے وہ سخت برھم لگ رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن اچانک ہی سکندر صاحب کی طرف رخ پلٹا اور بولے دیکھیں سکندر صاحب آپ کی بیٹی تو سمجھدار ہے یہ تو ہے ہی بے وقوف اپنی بیٹی کو سمجھائیے ایسی حرکتیں نہ کرے کہتے ہی چلے گئے

سکندر صاحب تو شرمندہ ہو گئے جبکہ حیال انھیں یوں شرمندہ ہوتے دیکھ کر وہ بھی شرمندگی سے سر جھکا گئی اور دل میں حائیسم کو گالیاں دینے لگی

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

تو محترمہ حیال صاحبہ ابھی اور بوائے فرینڈ بوائے فرینڈ کھیلنا ہے یا بس اتنا ہی تھا سپاٹ سے لہجے میں پوچھتا ہے خیال کو انگارے لگا گیا

مائنڈ یور لینگویج مسٹر حائیسم

Posted On Kitab Nagri

حیال چیخ کر بولی

یوں مجھے خاموش کروانے سے سچ کو چھپا نہیں سکتی آخر کیوں کیا تم نے ایسا حائیسم نے سختی سے پوچھا
میں آپ کو جواب دینے کی پابند نہیں ہوں تنگ کر بولتی ہاتھوں کو سینے پر باندھ گئی تم اتنی بڑی بے وقوفی کیسے کر سکتی ہو یہ جانتے ہوئے بھی کہ

لڑکی کی عزت بہت نازک ہوتی ہے اگر آج یہ بات سوسائٹی میں پھیل جاتی تو بدنامی تمہاری ہوتی اور ساتھ میں ہم بھی پسے جاتے تمہارے اس بوائے فرینڈ کے چکر میں ہمارا نام خراب ہوتا جانتی بھی ہو ہماری سوسائٹی میں کتنی عزت ہے حائیسم نے سختی سے پوچھا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بچے آرام سے بات کرو ابھی بچی ہے اور نا سمجھ بھی اس طرح وہ نہیں سمجھے گی آغا جان نے اسے روکنا چاہا اس کا سخت لہجہ محسوس کر کے آپ کو یا آپ کے قاتل نانا کو میری فکر میں گھلنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے بد تمیزی سے چٹک کر بولتی حائیسم کا دماغ پلوں میں گھما گئی

اس کا دل چاہا ابھی تو لگا کر اس کی طبیعت سیٹ کر دے جو اول فول بکے جا رہی تھی لیکن اپنا ہاتھ سختی سے راستے میں ہی روک گیا جسے حیال نے دیکھا تو طنزیا

مسکرائی جیسے کہہ رہی ہو اور تم کر بھی کیا سکتے ہو پھر پلٹ کر اپنے کمرے میں جانا چاہا لیکن حائیسم کی بات سن کر رک گئی جنہیں تم قاتل کہہ رہی ہو وہ قاتل نہیں ہے ماموں کی زندگی اتنی ہی لکھی تھی

اور ایسے ہی موت لکھی تھی وہ چلے گئے لیکن ان کی موت ہارٹ اٹیک سے ہوئی تھی کوئی باپ نہیں چاہتا کہ اس کا بیٹا مر جائے جانتی ہو سب کچھ تمہارے نام کر چکے ہیں جو بھی ماموں اور ان کے نام

Posted On Kitab Nagri

تھا جتنی تکلیف میں تم گزری ہو وہ بھی اس تکلیف سے گزرے ہیں اس لیے انہیں معاف کر دو اور کتنی سزا دو گی حائیسم نے بے بسی سے کہا

واہ اب ان کی موت کو قدرتی بنا دے اپنے قاتل نانا کو بچانے کے لیے وہ طنزیا مسکرائی تھی پھر سر جھٹک گئ

تم ایک نہایت ہی ڈھیٹ اور خود پرست لڑکی ہو جس کے پاس دماغ تو ہے لیکن شاید استعمال کرنا بھول چکی ہو جنھیں تم قاتل سمجھ رہی ہو وہ قاتل نہیں تمہارے

خیر خواہ ہیں مانا ماضی میں ان سے غلطیاں ہوئی کیا کرے غلطی تو ہر انسان سے ہوتی ہے کیا تمہیں انہیں ایک موقع نہیں دے سکتی وہ بغیر رکے ایک ہی سانس میں جملہ بول گیا اور حیال بس لب بھینچے اسے دیکھتی رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

پھر کچھ توقف کے بعد وہ بولا کیا تمہیں ان پر ترس نہیں آتا وہ تو اپنی انا میں سب کچھ گواہ بیٹھے ہیں کیا تم بھی وہی غلطی دہرانا چاہتی ہو پلیز انہیں معاف کر دو ورنہ سب کچھ کھو دو گی وہ جو باتیں کر رہا تھا ایک ایک بات سچ تھی لیکن حیال اپنی انا کے ہاتھوں مجبور ہو کر جو وہ بچپن سے تکلیف سہتی آرہی تھی اسی تکلیف سے آغا جان کو بھی گزارنا چاہتی تھی

تمہیں کیا لگتا ہے وہ سکون میں ہیں نہیں میں نے انھیں راتوں کو اٹھ اٹھ کر روتے ہوئی دیکھا ہے اپنے جوان بیٹے کے لئے فور گوڈسیک رحم کھاؤ خود پر بھی اور ان پر بھی

عاجزی سے بولتا آخر میں لہجہ التجا آمیز تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے ساختہ وہ آغا جان کو دیکھتی نظرے چرا گئی جن کی آنکھوں میں شرمندگی سے آنسو آ گئے تھے

میرے پاس ان فضول باتوں کو سننے کا وقت نہیں ہے

اگر آپ کا ہو گیا ہو تو میں جاؤ کیا چہرے پر بیزاری لئے بولتی حائیسم کو طیش دلا گئ

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک جاؤ لیکن جانے سے پہلے میری بات سنتی جاؤ

تمہاری موم زندہ ہیں چیخ کر بولا تھا اس نہایت ہی

خود سر لڑکی کی پشت کو گھورتے ہوئے رگیں غصے سے تنی ہوئی تھیں

جاری ہے.......

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

حیال کو آغا جان کو معاف کر دینا چاہیے یا نہیں...؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سوری☺️پیارے ریڈرز تھوڑا مصروف ہوں مجھے آپ سب یاد ہیں جیسے ہی فری ہوتی ہوں آپ کو ایپی سینڈ کر دیتی ہوں💖

اگلی ایپی بھی جلد ہی دوں گی پریشان نا ہوا کریں.....💞

everyone❤️#rude_possesive_doc_hero@

innocent_heroine_dark_complexion#

czn_marriage_based_Novels#

~❤️~~❤️~~❤️~~❤️~~❤️~~❤️~

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Tere_bin_adhure_se_hum#

Ashley_writes#

Posted On Kitab Nagri

Copy_paste_dont_allowed⊘

❊ ___

Epi_17_sec_last_part_2💕💕#

. A◐S◐. H◐L◐. E◐Y◐. ◐

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں تمہاری موم زندہ ہیں...!!!

حائیسم کے کہنے پر وہ رکی تھی لیکن پلٹی نہیں پہلے ہی

Posted On Kitab Nagri

وہ شدید اضطرابی کیفیت میں تھی اور یہ شخص نئے سرے سے اسے تکلیف دینا چاہ رہا تھا

اس قدر گھٹیا جھوٹ مجھ سے بولنا آپ کو زیب نہیں دیتا چہرہ گھما کر پلٹے بغیر حائیسم کو آگ برساتی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے اونچی آواز میں بولی تو غم وغصے کے مارے آواز پھٹ سی گئی تھی حیال عمل نے برفروختہ ہو کر اس کے قریب جاتے اس کا ایک ہاتھ دبایا ساریہ تو خود بیچاری گھبرا گئی تھی

وہ لب بھینچے اسے دیکھتا رہا آپ ایک نہایت ہی بے وقوف اور اول درجے کے جھوٹے شخص ہیں آپ کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ آپ اس طرح کی فضول سچویشن کریٹ کریں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جھٹکے سے ہاتھ چھڑواتی حائیسم کے مقابل کھڑے ہو کر انگشت انگلی اس کی طرف کرتی درشتگی سے بولی تذلیل کا گہرا احساس اس کے دل کو کچل رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

چہرے سے تپش کی لپیٹیں نکل رہی تھی جی تو چاہ رہا تھا اس لڑکی کی تیز چلتی زبان کسی طرح بند کر دے لیکن لب بھینچے کھڑا رہا مریحہ بیگم تو بیچاری حواس باختہ سی تھی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ اس بپھری شیرنی کے بھڑکنے کو کیسے کم کریں وہ کسی کے قابو میں ہی نہیں آرہی تھی

سکندر صاحب اور آغا جان نے کو فلحال چپ رہنے میں ہی بھلائی لگی میں نے تم سے ہر لفظ سچ بولا ہے بغیر کسی جھوٹ کی ملاوٹ سے پاک اور اگر تم بوائے فرینڈ والا شوشہ نہ چھوڑتی تو کب کا تمہیں ملوا چکا ہوتا اس کا لال بھبوکا ہوتا چہرہ اور نم آنکھوں کو دیکھ کر اب کی بار حائیسم نے لہجہ نرم رکھا اگر یقین نہیں تو یہاں جتنے بھی افراد کھڑے ہیں سب سے پوچھ سکتی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سپاٹ انداز میں بولا چہرہ ہر تاثر سے پاک تھا حیال پھر بھی سختی سے لب بھینچے رہی در حقیقت اس کا دل زور زور سے رونے کو چاہ رہا تھا شاید زندگی میں ہی حائیسم نامی بلا اس کے ساتھ چمٹ کر رہ گئی تھی ایک سزا کے طور پر

Posted On Kitab Nagri

حیال بچے حائیسم سچ کہہ رہاہے آپ سے مریحہ پھوپھو سے اب اور چپ نہ رہا گیا اور غم سے چور لہجے میں کہا تو وہ انہیں پھٹی پھٹی نگاہوں سے دیکھتی رہ گئی

پھر سب پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالی تو اسے لگا ایک

آتش فشاں پھٹا تھا جو اس کے وجود کو جھلسا کر راکھ کر گیا اتنا بڑا دھوکہ یعنی سب جانتے تھے سوائے اس کے چند پل تو اسے اپنا وجود سن ہوتا لگا

کچھ توقف کے بعد

پھر وہ بھاگتی ہوئی حائیسم تک آئی اور روہانسی آواز میں منت کی کیا کہا آپ نے پلیز کیا.......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ سچ کہہ رہے ہیں خدا کے لیے پھر سے کہے نہ حیال رو دینے کے قریب تھی مریحہ بیگم خاموش رہی کچھ نہیں بولی

جب کے حیال اور مریحہ بیگم دونوں کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے حائیسم نے آہستگی سے لب کھولے اور اتنی آہستگی سے کہا کہ حیال کو لگا اس کے کانوں میں کسی نے شہد گھول دیا ہو ہاں تمہاری موم یہی ہیں میں انھیں ہی لینے گیا تھا کچھ دیر پہلے اس کے بے جان وجود میں کرنٹ سا لگا تھا

مجھے ملنا ہے کہاں ہیں وہ....؟؟؟

وہ جھٹکے سے سر اٹھا کر مرجھائے ہوئے لہجے میں بولی جبکہ آواز کپکپا رہی تھی

چلو میرے ساتھ حائیسم نے ایک نظر اس کے نڈھال اور نازک وجود کو دیکھتے ہوئے گیسٹ روم کی طرف قدم بڑھائے حیال بھی اپنے لڑکھڑاتے وجود کو بمشکل سنبھالتی ہوئی اس کے ہم قدم ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

سکندر صاحب تو اچھی بھلی اور خوش مزاج سی لڑکی کو اس قدر ٹوٹا ہوا دیکھ سرد آہ بھر کر رہ گئے

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

وہ حائیسم کے پیچھے ہی اندر گیسٹ روم میں داخل ہوئی تھی حیال بظاہر بڑے اعتماد مگر درحقیقت لرزتے دل کے ساتھ اندر آئی تھی

گیسٹ روم کی کھڑکی کی طرف پشت کئے ایک خاتون کو کھڑے دیکھا تو ٹھٹک گئی جو سفید لباس کو زیب تن کئے اور سفید ہی ڈوپٹہ سر پر اچھے سے اوڑھے ہوئے تھیں حائیسم کے اشارہ کرنے پر ان کی طرف بڑھی قدموں میں لڑکھڑاہٹ حائیسم نے واضح محسوس کی تھی

Posted On Kitab Nagri

سسکتی ہوئی ان کے قریب جاتی شانے پہ ہاتھ رکھ گئی

م... مم.. موم..!!

فاطمہ جو کسی گہری سوچ میں گم کھڑی تھیں کسی

نسوانی آواز کو سن کر پلٹی تو سامنے چہرہ جھکا کر روتی ہوئی حیال کو دیکھ کر پریشان ہو گئیں پھر اس کے قریب ہو کر دونوں ہاتھوں سے اس کا چہرہ تھام کر اوپر کیا تو نم آنکھیں سرخ ناک انھیں دیکھ کر تکلیف ہوئی

بے ساختہ وہ حائیسم کو دیکھنے لگیں جس نے سر اثبات میں ہلا کر کہا یہی حیال ہے

Posted On Kitab Nagri

واقعی وہ ان کی ہی بیٹی تھی وہی آنکھیں گالوں میں پڑتے گہرے گڑے بس ناک اس نے سمیر سے چرائی تھی آنکھوں میں نمی اور لرزتے گلابی لب وہ دونوں ماں بیٹی بے آواز رو رہی تھیں

اتنے سالوں کے بعد یہ ملن کی گھڑیاں آئی تھیں بے اختیار ہو کر وہ اپنا سر اپنی موم کے سینے سے لگاتی ان سے لپٹ کر ننھے بچوں کی طرح رونے لگی اسکا ہچکیاں لے کر رونے سے ہلتا ہوا وجود دیکھ کر وہاں کھڑے حائیسم کو تکلیف سے دوچار کر گیا تھا

حائیسم یکلخت اپنے لب بھینچ گیا پھر ایک نظر ان دونوں پر ڈالتا فاطمہ بیگم کو آنکھوں سے کوئی اشارہ کرتا گیسٹ روم سے باہر چلا گیا تاکہ حیال اپنی موم سے کھل کر بات کر سکے

بغیر کوئی سوال کیے بغیر کوئی بات کئے کتنے ہی لمحے وہ دونوں ایک دوسرے کے گلے لگ کر روتی رہیں

Posted On Kitab Nagri

آغا جان کو اللہ کے لیے معاف کر دیا ہے میں نے بیٹا شاید یہ سب میرے لیے ایک آزمائش تھی آپ یوں کرو گی تو اللہ آپ سے ناراض ہو گا فاطمہ نے اس کے دونوں ہاتھوں کو نرمی سے تھام کر اپنے قریب کھڑا کرتے ہوئے کہا

جانتی ہو تمہارے ڈیڈ کی سب سے بڑی خاصیت ہی یہی تھی وہ سب کو معاف کر دیتے تھے اپنے دل میں کسی بھی قسم کا ملال نہیں رکھتے تھے بلکہ جب میں ان سے پوچھتی آپ ہر ایک کو اتنی آسانی سے کیسے معاف کر دیتے ہیں جانتی ہو وہ مجھے ہمارے پیارے نبی کے واقعات سناتے

ان کے ساتھ کتنا بھی کوئی برا کیوں نا کر جاتا

وہ اسے اللہ کے لئے معاف کر دیتے تو ہم تو پھر عام انسان ہیں بچہ یہی تو ہمارے اسلام کی خوبصورتی ہے اسی نے ہی مجھے

اللہ کے اور قریب کر دیا

Posted On Kitab Nagri

تین دن سے زیادہ کسی سے ناراضگی نہیں رکھنی چاہئے تمہارے بابا اگر آج زندہ ہوتے تو تمہیں ایسا کبھی نا کرنے دیتے وہ آغا جان سے بے حد محبت کرتے تھے ان کی خاطر مجھے بھی چھوڑنے کے لئے تیار ہو گئے اور آج تم انھیں ہی تکلیف پہچا رہی ہو جن سے انھیں سب سے زیادہ دلی وابستگی تھی وہ ٹھہر ٹھہر کر ہر لفظ ادا کر رہی تھیں

تمہیں پتا ہے ہم انسان جب غلطی کرتے ہیں اور اس پر پچھتاوا نہیں کرتے بلکہ سینا تان کر فخر سے چلتے ہیں یہ سب سے بدترین لوگ ہیں جبکہ وہ لوگ جو غلطیاں کرنے کے بعد پچھتاتے اور اللہ سے معافی مانگیں وہ اس پاک ذات کے ہاں سب سے پسندیدہ ترین بن جاتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آغا جان بھی یہی کر رہے ہیں لیکن آپ انھیں معاف نا کر کے گناہ گار ہو رہی ہو

بولنے کا وہی نرم انداز اور پر اسیر لہجہ حیال کو اپنی موم کا اور دیوانہ کر گیا اور وہ شرمندگی سے چہرہ جھکا کر کھڑی ہو گئی واقع وہ ایسا ہی تو کر رہی تھی اس پہلو کے بارے میں تو وہ سوچ ہی نہیں رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

حیال معاف کر دو بیٹا اور اللہ کے ہاں سب سے پسندیدہ بن جاؤ فاطمہ بیگم نے اسکا چہرہ ٹھوڑی سے اوپر کرتے ہوئے محبت سے کہا لبوں پر وہی نرم سی مسکراہٹ بر قرار تھی جو لوگوں کو اپنے انداز سے جکڑنے کا فن جانتی تھیں

حیال کو اب سمجھ آیا تھا اچھا بولنا اور عمدہ الفاظوں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

کا چناؤ اسے اپنی موم سے ملا تھا اکثر انٹرویوز کے دوران

اس سے پوچھا جاتا کہ آپ اتنا اچھا بول اور لکھ کیسے لیتی ہیں تو تب اس کے پاس کوئی جواب نہ ہوتا بس سادگی سے مسکرا دیتی تھی لیکن اب وہ فخر سے کہہ سکے گی اپنی موم سے انسپائیر ہو کر کیونکہ اسکی موم کئی گناہ زیادہ عمدگی سے ہر بات سمجھانے کے فن سے واقف تھیں.....

کرو گی نا انھیں معاف پھر سے فاطمہ بیگم نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر مان سے پوچھا تو وہ بس اپنی موم کی نور سے چمکتی ہوئی آنکھوں کو دیکھتی رہ گئی شاید ایمان والوں کا چہرہ ایسا ہی ہوتا ہے

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

Posted On Kitab Nagri

ساری رات بے چینی کی نظر ہو گئی صبح فجر پڑھتے ہی وہ سیدھا آغا جان کے کمرے کے باہر کھڑی اندر جانے کے لیے ہمت مجتمع کر رہی تھی لیکن اندر سے کھانسنے کی تیز آواز سن کر بغیر دستک دیے کمرے میں چلی گئی آغا جان کی حیال کی طرف پشت تھی جبکہ وہ جگ سے پانی نکالنے کے لیے بمشکل اپنا ہاتھ بڑھا پا رہے تھے

حیال نے زیادہ کھانسنے سے طبیعت بگڑتی دیکھ کر ایک ہی جست میں آگے بڑھتی گلاس میں پانی ڈال کر ان کے خشک ہوتے لبوں کو لگا گئی حلق جب تر ہوا تو حواس قائم ہوتے ہی سیدھی نظر حیال کے جھکے ہوئے سر پر گئی جو نگاہیں جھکائے خالی گلاس بیڈ کی سائیڈ پر رکھ رہی تھی پھر ان کے بستر پر آتی آنکھیں جھکا کر بیٹھ گئی لب بلکل ساکت تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آغا جان....

Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھتے رہے آیا وہ سچ میں ان کے قریب بیٹھی ہے یا نہیں کیا تم مجھے معاف نہیں کر سکتی کیا میرے گناہ وہ غلطیاں نا قابل معافی ہیں اب میرے پاس سوائے پچھتاوے و پشیمانی اور ندامت کے کچھ بچا نہیں ہے

کیا تم میری جھولی میں معافی کے چند لفظ بھی نہیں ڈال سکتی

کچھ تو کہو.......!!! یہ چپ تو توڑو.......!!!.... چاہے میرے گزشتہ رویوں پر مجھے کو سویا...... برا بھلا کہو اس کے یوں پتھر ہونے پر آزردہ ہو کر کہہ رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ یکدم ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر رو دی اب وہ اتنی بھی پتھر دل نہ تھی کہ اپنے ہی بوڑھے دادا کو یوں اپنے سامنے گڑگڑاتے ہوئے

دیکھتی حیال میری بچی...... میری جان.......!!!

Posted On Kitab Nagri

اس کے یوں پھوٹ پھوٹ کر رونے پر وہ تڑپ کر آگے بڑھے اور اس کا سر اپنے سینے سے لگا لیا آغا جان کیوں کیا آپ نے ایسا میرے ساتھ ایک بار بھی آپ کے دل میں میری محبت نہیں جاگی کیا ایک بار بھی آپ کا دل مجھے پیار کرنے کو نہیں چاہا بتائیں کیوں کر لیا

خود کو اتنا پتھر کہ میری آنکھوں میں بسی محبت آپ کو نظر نہ آئی وہ احساس محرومی جو میں بچپن سے محسوس کرتی آ رہی تھی وہ کیوں نہ آپ کو نظر آئی

آج وہ بالکل ایک ننھی بچی کی طرح ان کے سینے سے لگی گلے شکوے کر رہی تھی بچپن سے ہی بڑی دل میں حسرت تھی وہ یوں آغا جان کے سینے سے لگ کر ان سے اپنے دل کی ساری باتیں کرے جیسے بچپن میں حائیسم کیا کرتا تھا آج وہی بچپن کی دیرینہ خواہش پوری ہو گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

بس میری بیٹی بس اب نہیں رونا میں پلٹ آیا ہوں مجھے احساس ہو گیا ہے اپنی غلطیوں کا بہت بعض دفعہ ایسا ہوا کہ میرا دل تمہاری طرف مائل ہوا تم سے ڈھیروں باتیں کرنے کو دل چاہا تمہیں سینے سے لگانے کی حسرت جاگی

لیکن ہر بار میری انا نے مجھے روک دیا آغا جان بھی رو رہے تھے

آئی ایم سوری آغا جان.....!!!

میں نے آپ سے بہت بد تمیزی کی آپ کو دکھ دیا لیکن میں کیا کرتی آپ کے سوا میرا تھا ہی کون آپ کی یہ مسلسل

لاتعلقی مجھے اندر ہی اندر مارے جا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور پھر اس دن حائیسم کے کمرے سے ملنے والی ڈائریوں کو پڑھ کر سب حقیقت جب پتا چلی تو دل چاہا خود کو ختم کر لوں میرا دل بہت دکھی ہو رہا تھا اور میں نے وہ کچھ کر لیا جو اللہ کو پسند نہیں

چپ بس اب کچھ نہیں کہنا مجھے احساس ہے اب کوئی کوتاہی نہیں ہو گی اب ازلے کا وقت ہے حیال کا ندامت سے جھکا سر دوبارہ سے اپنے سینے پر رکھتے ہوئے بولے تو وہ پر سکون ہوتی آنکھیں موندے کتنے ہی پل یوں بیٹھی رہی

تو کیا میں سمجھوں جو میری وجہ سے میرے نواسے سے ناراضگی برقرار تھی وہ اب ختم ہو گئی ہے کیا......؟؟؟

کیا اب کوئی دل میں اس کے لیے گنجائش نکلتی ہے یا نہیں....؟؟

Posted On Kitab Nagri

آغاجان ماحول میں چھائی افسردگی کو کم کرنے کی خاطر مسکرائے ساتھ شفقت سے حیال کے بالوں کو سہلاتے ہوئے نرمی سے چند سوال پوچھ گئے......

پلیز آغاجان.....!!

مجھے فورس مت کریں اپنے اس کھڑوس نواسے سے شادی کرنے کے لیے مجھے وہ بلکل پسند نہیں ہیں حیال نے بچوں کی طرح ناک منہ پھلا کر چڑتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو آغاجان کھل کر ہنس دیے...!!

جیسے ہماری بیٹی کو ٹھیک لگے

Posted On Kitab Nagri

لیکن کمرے کے باہر کھڑا حائیسم جو انہیں میڈیسن دینے کے لیے آیا تھا اندر سے آتی حیال اور آغا جان کی باتیں سن کر تھوڑا پر سکون ہوا تھا

تو پوتی کے آتے ہی پارٹی بدل لی آغا جان

That's not fair...!!!

مگر حیال کی آخری بات سنتا غصے سے اپنی پیشانی مسلتا زیرے لب چڑ کر بڑبڑاتے ہوئے پیر پٹختا وہاں سے واک آوٹ کر گیا

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

Posted On Kitab Nagri

حیال کی موم فاطمہ بیگم کو سکندر ولا میں آئے تقریباً ایک ہفتہ ہو گیا تھا سب نے اتنے پیار سے ان کا ویلکم کیا جیسے وہ ہمیشہ سے ہی ان کے ساتھ رہتی آ رہی ہوں یہاں آ کر انہیں کسی کے ساتھ بھی اجنبیت جیسا احساس محسوس نہ ہوا

عمل سار یہ اور مریحہ بیگم تو صرتے واری جا رہی تھیں اور فاطمہ ان سب کی بے لوس محبت پر ان کی شکر گزار تھیں

حائیسم سے تو الگ ہی قسم کا لگاؤ تھا انہیں وہی تو تھا جس نے ان کا آپریشن کروایا اور یہاں رکھ کر ہر طرح سے خیال رکھا آغا جان کو بھی وہی ان کے پاس لایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جنہیں فاطمہ نے معاف کر کے اللہ کے ہاں پسندیدہ بنناز یادہ بہتر سمجھا بجائے ان سے نفرت کرنے کہ انہیں ہر اس چیز یا شخص سے محبت تھی جن سے سمیر محبت کرتا تھا تو وہ انہیں کیسے نہ معاف کرتیں

Posted On Kitab Nagri

کچھ لوگ ماضی میں جینا نہیں پسند کرتے اور نہ ہی انا کو بیچ میں لا کر اپنا آنے والا مستقبل خراب کرتے ہیں اور فاطمہ کا شمار بھی انہی لوگوں میں ہوتا تھا جو ایک خوبصورت دل کی مالک تھیں

گھر میں پھر سے حائیسم اور حیال کی شادی کی باتیں چل رہی تھیں فاطمہ بیگم کو تو وہ ویسے بھی دل و جاں سے عزیز ہو گیا تھا تو انکار کی کوئی خاص وجہ نا تھی بلکہ ان کی خوش نصیبی ہوتی جو حائیسم جیسا لڑکا انکا داماد بنتا لیکن ہر طرح سے وہ حیال کے ساتھ تعاون اور حمایت کرنا چاہتی تھیں

اس کی مرضی کے بغیر کوئی ایسا فیصلہ نہیں کرنا چاہتی تھیں جس پہ بعد میں کوئی مسئلہ ہو اسی لئے خاموشی سے سب معاملات حیال کے سپرد کر گئیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیال آج کچھ زیادہ ہی جھنجھلاہٹ کا شکار تھی پھر

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد وہ آغا جان کے کمرے میں چلی آئی اور ان کے بستر کے قریب بالکل گم صم سی ٹک کر بیٹھ گئی وہ جو ویل چیئر پر بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے

اسے یہاں دیکھ کر اخبار فولڈ کرتے ہوئے میز پر رکھ کر اسکی طرف متوجہ ہوئے

آغا جان میں حائیسم سے شادی نہیں کروں گی انہیں دیکھ کر حیال نے دوٹوک لہجے میں کہا

مگر حیال....!!!

آغا جان پلیز.....!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں کہہ رہی ہوں نا مجھے وہ بالکل پسند نہیں ہیں بہت برے لگتے ہیں وہ مجھے ان کے لیے مجھے فورس مت کریں میرا دل نہیں مانتا اس کا انداز اٹل تھا.

وہ درمیان میں ہی آغا جان کی بات کاٹ کر بولی

تو پھر کیا کرو گی...؟؟؟

تمہارے انکل سکندر کو تمہارے لیے ایک اور پروپوزل آیا ہے تم راضی ہو تو پھر میں ان سے بات کرتا ہوں اسکے انکار سے انہیں تکلیف تو بہت ہوئی تھی اس کے باوجود انہوں نے بردباری سے کہا تو وہ رونے لگی

Posted On Kitab Nagri

نہیں آغاجان مجھے کسی سے بھی شادی نہیں کرنی کسی سے بھی نہیں نہ حائیسم سے اور نہ ہی کسی اور سے اس کی بچکانہ بات پر آغاجان کے لبوں پر متبسم پھیلا اور وہ کھل کر ہنس پڑے

اچھا یہ بتاؤ پہلے تو حائیسم کو کیوں ناپسند

کرتی ہو.......؟؟

جبکہ وہ معافی بھی مانگ چکا ہے تم سے پہلے تو وجہ میں تھا لیکن اب کیا وجہ ہے انہوں نے نرمی سے پوچھا تو وہ سر جھکا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آغاجان آپ کو شاید برا لگے لیکن میں ان کے ساتھ ایڈجسٹ نہیں کر سکتی ہم دونوں کی عادتیں ایک دوسرے سے بالکل متضاد ہے وہ آغاجان سے کہتی خاموشی سے

کمرے سے باہر نکل گئی بغیر کوئی بات سنے

Posted On Kitab Nagri

جبکہ پیچھے آغا جان بس سرد آہ بھر کر رہ گئے یقیناً ان کی پوتی ان کے لاڈلے نواسے کو بہت خوار کروانے والی تھی

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

انہی دنوں حیال کے لیے آئے پروپوزل پر بات چل رہی تھی لڑکا حیال کی ہی یونیورسٹی میں پڑھتا تھا گھر اور لڑکے میں بظاہر کوئی خرابی تو نہیں تھی پھر بھی مریحہ

پھوپھو اور سکندر صاحب نے فیصلہ حیال پر چھوڑ دیا جو وہ کہے گی ویسا ہی سب کریں گے

فاطمہ بیگم نے بھی حیال کو اس پروپوزل کے لیے سنجیدگی سے سوچنے کا کہا کیونکہ وہ حائیسم کا پروپوزل تو پہلے ہی ریجیکٹ کر چکی تھی جس کا انھیں بھی افسوس تھا لیکن ہر آنے والے اچھے رشتے کو وہ حیال کی وجہ سے ہر ماں کی طرح ہاتھ سے گوانہ نہیں چاہ رہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

حیال نے ان سب باتوں سے تنگ آکر اس نئے آنے والے رشتے کے لئے ہاں میں جواب دے کر جان چھڑائی تھی اور خود کو کافی حد تک مصروف رکھنے کے لئے وہ لاریب کے ساتھ باقاعدہ طور پر ہر کلاس یونیورسٹی میں اٹینڈ کرنے لگی

پڑھائی میں تو ویسے ہی اچھی تھی فائنل ہوتے ہی

لاریب کی شادی ہو گئی اور وہ پھر سے تنہائی کا شکار رہنے لگی عجیب سی افسردگی آج کل دماغ پر سوار رہنے لگی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب حائیسم کو یہ پروپوزل والی بات پتا چلی تو اس نے بہت ہنگامہ کیا آغا جان کے پاس جا کر وہ تو ہے ہی بے وقوف جب خاندان میں اچھا اور ہم پلہ رشتہ ہے تو باہر ڈھونڈنے کی کیا ضرورت ہے غصے سے جبڑے بھینچ کر کھولتے ہوئے کہہ رہا تھا لیکن پھر

Posted On Kitab Nagri

آغا جان نے سختی سے منع کر دیا وہ کوئی بھی ایسی حرکت نہ کرے کریں جو انکی ناراضگی کا سبب بنے وہ خاموش ہو تا لب بھینچے انہیں دیکھتا رہا لیکن کوئی احتجاج کام نہ آتا دیکھ کر ناراض ہو تا وہاں سے چلا گیا

حیال نماز پڑھنے کے بعد اپنے ٹیرس میں کھڑی گاڈن کی

ہری بھری گھاس والی زمین پر دیکھ رہی تھی جب بے ساختہ اسے چند دن پہلے کا واقع آنکھوں کے پردے پر لہرا گیا تھا

کیسے حائیسم نے پھولوں سے سوری حیال لکھا تھا ڈائینگ ٹیبل کے اوپر جب وہ صبح بریک فاسٹ کرنے کے لیے نیچے آئی تھی کرسی کھینچ کر بیٹھتے جب نظر پری وہ یہ دیکھ کر ششدر رہ گئی چہرہ پل میں سرخ ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور دانت کچکچا کر رہ گئی یہی سوچ کر کے سب نے دیکھا ہو گا اف کیا سوچ رہے ہونگے سب ہمارے بارے میں کتنا بے شرم ہے یہ شخص کسی کا بھی لحاظ نہیں کرتا سامنے دیکھنے کی ہمت نہ کر پائی

کیونکہ اس وقت یہاں صرف حائیسم کے علاوہ کوئی نہیں آیا تھا یا شاید سب جان بوجھ کر آج لیٹ ہوئے تھے

حائیسم اس کے چہرے کے بدلتے تاثرات بہت گہرائی سے نوٹ کر رہا تھا

چند آوارہ لٹیں چہرے پر جھولتی دیکھ کھل کر ہنس دیا اسے لگا جیسے وہ بھی اس سے خفا ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنا کمینہ ہے مجھے دیکھ کر سمائل پاس کر رہا ہے اگر کچھ بھی الٹا سیدھا کیا تو اس بار میں بھی لحاظ نہیں کرو گی

وہ ابھی ان سب باتوں کے بارے میں سوچ ہی رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

یکایک بھوکھلا کر کھڑی ہو گئی

حائیسم کو اچانک اپنے پیروں میں بیٹھتا دیکھ کر

..I am extremely sorry Hayal for everything

وہ گھٹنوں کے بل بیٹھتا کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے اپنے مخصوص بھاری لہجے میں معافی مانگ رہا تھا اپنے سب کئے برے رویوں کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

?Can you be the first and last wish of my life

کیا تم میری زندگی کی پہلی اور آخری خواہش بن سکتی ہو..؟؟

Posted On Kitab Nagri

یہ سب وہ حیال کی سیاہ آنکھوں میں اپنی شہد رنگ آنکھیں ڈال کر کہہ رہا تھا

?...Can you be my whole life and happiness

پھر یکدم وہ اٹھا اور ایک خوبصورت باکس اس کے سامنے کرتے ہوئے خوبصورت انداز میں شادی کی آفر کی وہ اپنی انا اور ضد بھلائے اس لڑکی کے قدموں میں بیٹھ کر معافی مانگ گیا جس سے کبھی بے حد نفرت کرنے کا دعوا کیا کرتا تھا

حیال اس کی ہر حرکت لب بھینچے دیکھتی رہی چہرہ ہر تاثر سے پاک تھا

یہ سب کہتے اس کی آنکھوں میں امید کے دیئے جل اٹھے تھے جیسے آج حیال اسے معاف کردے گی لیکن نہیں وہ

Posted On Kitab Nagri

کچھ بھی بولے بغیر اپنے کمرے میں چلی آئی جبکہ حائیسم کتنی دیر کھڑا دیکھتا رہا تھا مایوسی سے اس خالی کرسی کو

گھر کی عورتوں کے علاوہ آغا جان بھی اتنے پیارے انداز میں معافی مانگتے دیکھ کر بے حد خوش ہوئے تھے بریک فاسٹ کرنے جو بھی آیا وہی رک گیا

لیکن حیال کے بغیر کوئی بھی جواب دیئے یوں اپنے کمرے میں بھاگ کر جاتے ہوئے دیکھ کر سب دکھی ہوئے تھے فاطمہ بیگم بے ساختہ نظرے چرا گئی فلحال وہ اس معاملے میں کچھ نہیں کر سکتی تھیں

......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غیر مری نقطے پر نظرے ٹکائے نجانے کتنی دیر انھیں سوچوں میں معاوٗف رہتی کہ اچانک سے اسے لگا جیسے کوئی اس کے قریب ریلنگ سے چند قدم کے فاصلے پر رکتا اس کی پشت کے پیچھے کھڑا ہوا ہے قدموں کی آہٹ اسے حال میں واپس کھینچ لائی تھی...

Posted On Kitab Nagri

وہ رخ پلٹ کر دیکھتی لب بھینچے واپس اسی حالت میں رخ موڑ کر کھڑی ہو گئی

کیوں آئے ہیں یہاں.....!!؟؟؟

چند پل کی خاموشی کے بعد وہ سرد سے لہجے میں بولی حائیسم جو کمرے کا دروازہ نوک کرنے کے بعد جواب نہ ملنے پر کمرے کا دروازہ کھلا دیکھ کر اندر آیا تو حیال کو ٹیرس کے قریب کھڑا دیکھ کر وہیں آ گیا

کیسے مزاج ہیں آج کل تمہارے...؟؟

اب تو سنا ہے محترمہ

شادی کر رہی ہیں کسی گدھے کے ساتھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یقیناً اب تو سب کچھ ٹھیک ہی ہو گا ناوہ سنجیدہ سے لہجے میں حیال سے پوچھ رہا تھا اس دوران ایک بار بھی نظر اٹھا کر اسے نہیں دیکھا نجانے حیال کو ایسا لگا جیسے اسکا لہجہ خاصہ طنزیا تھا

بات نہیں کریں مجھ سے..!

بے بسی نے آنکھوں میں مرچیں لگا دی تھی اتنا غصہ ہے ابھی بھی مجھ پر پھیکی سی مسکان لبوں پر سجاتا بولا یار تم سے بات نہیں کروں گا

تو پھر کس سے کروں گا...!!!

اس وقت تم ہی مجھے دستیاب ہو باقی سب تو گھر پر موجود نہیں ہیں تمہارے لئے شاپنگ مال گئے ہیں اب تو ایسی بے مروت مت بنو میں تمہارے اس ہونے والے گدھے منگیتر سے

تو لاکھ درجہ بہتر ہوں آخر فرسٹ کزن ہوں بہت حق بنتا ہے میرا تم پر وہ مسلسل سلگتے ہوئے لہجے میں پھیکا سا مسکراتا حیال کا جی جلا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا ابھی بھی کہوں گی ہماری منزلیں الگ ہیں جیسا آپ چاہتے ہیں ویسا کبھی نہیں

ہو سکتا جائیں یہاں سے چند پل میں سکون سے اکیلے رہنا چاہتی ہوں بے بسی سے اس کا برا حال تھا

یہ تمہاری سوچ ہے جبکہ میری منزل تو تم ہی ہو تم میرے جذباتوں سے اچھے سے واقف ہو تو پھر یہ سب کہنا بیکار ہے

یہ سب کہتے جیسے ناک سے مکھی اڑائی تھی حیال کا جی جل کر رہ گیا

آب کتنے برے ہیں میرا پیچھا آخر چھوڑ کیوں نہیں دیتے کیوں میری جان کو آ گئے ہیں

یکدم آواز بھرا گئی تھی حائیسم سختی سے لب بھینچ گیا پچھلے ایک ہفتے سے تمہارے پیچھے خوار ہو تا معافی مانگ رہا ہوں نہ تم مجھے معاف کرتی ہو

Posted On Kitab Nagri

نہ ہی اس نفرت کی وجہ بتا رہی ہوں محبت کرتا ہوں تم سے کیسے چھوڑ دوں تمہیں آخر کب یہ بات تمہاری سمجھ میں آئے گی بہت آگے آ کر اب پیچھے پلٹنا میرا شیوا نہیں ہے

میں کچھ نہیں سمجھتی اور نہ ہی سمجھنا چاہتی ہوں میں ناماضی سے جدا ہو کر جی سکتی ہوں اور نہ ہی آپ ایسا کر سکتے ہیں خدا کے لیے میرا پیچھا چھوڑ دیں مجھے معاف ہی رکھے

اب کے بے بسی کے گہرے احساس سے وہ واقعی رو دینے کو تھی

حیال کی آنکھوں میں آنسو آٹھہرے تھے جنہیں وہ روکنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم اگر ایسی ہی ادائیں دکھاؤ گی تو باخدا یا تو تمہیں مار دوں گا یا خود کو ختم کر لوں گا بہتر ہے خود پر کنٹرول رکھو میرے جذباتوں کو اور ہوا مت دو حیال کے آنسوؤں کی جانب اشارہ کرتے سلگتے ہوئے انداز میں کہتا حائیسم اسے بری طرح ٹوک گیا رونا کہاں برداشت تھا اس ظالم حسینا کا

Posted On Kitab Nagri

حیال نے فورا اپنا چہرہ صاف کیا نہ جانے کیا ہو رہا تھا جو خود پر اسے کنٹرول کرنا مشکل لگ رہا تھا پھر بھیگی ہوئی آنکھوں سمیت رخ موڑ کر دوسری جانب دیکھنے لگی نہ جانے وہ کیسے خود کو سنبھال رہی تھی

اپنی خودداری انا اور نسوانیت کا پاس نہ ہوتا تو ایک لمحے کی دیری میں ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہوتے پھوٹ پھوٹ کر رو پڑتی آخر وہ بھی انسانی جذبات رکھتی تھی کب تک خود کو پتھر بنائے رکھتی جب کہ وہ مسلسل حیال کے پتھر جذبات کو پگلانے کے در پر تھا

♡♡♡♡

مانہ کے خطاکار ہوں

پر وفادار ہوں

Posted On Kitab Nagri

محبت کی ہے دل لگی نہیں

معافی کا طلبگار ہوں

تم ایک بار ہاں تو کہو

یہ دل یوں فنا نہ کرو

خفا ہو تو شکوہ کرو

Posted On Kitab Nagri

پر خود سے یوں

جُدا نہ کرو❤

. ◐Ash writes ◐. ◐🔥◐

وہ اپنی خوبصورت سی آواز میں اپنے دل کا حال شاعری کے

توسط سنا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

حیال کی آنکھوں سے آنسو قطرہ قطرہ بہتے رہے آخر یہ شخص خاموش کیوں نہیں ہو جاتا وہ شاید اس کے ضبط کو آزماتا تھا کسی دن وہ واقعی ہار گئی تو اس سے آگے کچھ سوچ نہ سکی

حیال.....!!

حیال.......کچھ توقف کے بعد پھر سے حائیسم نے پکارا جبکہ وہ خاموش ہی رہی اب کی بار اس نے اس کا کندھا تھاما تھا مانو حیال چیخ اٹھی

کیا چاہتے ہیں...!!؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے میں آپ کا ساتھ نہیں دے سکتی نہیں کر سکتی آپ کو قبول میں نہ ہی آپ کی محبت میرے دل میں کوئی گنجائش بنا سکتی ہے جب سب جانتے ہیں

تو کیوں میرے دل کا سکون برباد کر رہے ہیں....؟؟

کیوں میری جان لینے کے درپہ ہیں....!!؟؟؟

وہ کہتی پھوٹ پھوٹ کر رو دی وہ بغیر کوئی جواب دیئے اسے دیکھتا رہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساری بات دل کی ہے محترمہ حیال صاحبہ تمہیں حاصل کر بھی لوں میرے لیے تمہارا حصول کوئی مشکل بات نہیں ہے نہ اب ہے اور نہ ہی پہلے تھی جب چاہوں تم آرام سے میری دسترس میں شامل ہو جاؤ گی

Posted On Kitab Nagri

یہ جو دل ہے نا کوئی انتہائی قدم اٹھانے نہیں دیتا مجھے یقین ہے تم ضرور بدلو گی شاید یہی وجہ جو تمہارے بار بار ریجیکٹ کرنے کے باوجود تمہارے قریب چلا آتا ہوں

نہ ہی میری محبت میں کوئی دھوکا ہے نہ ہی میرے جذباتوں کی شدت میں کمی میں صرف تمہیں راضی کرنا چاہتا ہوں اتنی گہری نفرت اب سمجھ نہیں آتی جبکہ اب حالات نارمل ہو چکے ہیں تو پھر تمہارا مجھے یوں بار بار رد کرنا آخر کیا وجہ ہے...!؟؟

جب تک وجہ نہیں بتاؤ گی میں پیچھے نہیں ہٹوں گا

لہجہ اٹل تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ ایک سراب کے پیچھے بھاگ رہے ہیں اگر اسی میں آپ کی خوشی ہے تو باخوشی بھاگتے رہیں مگر میں اپنا فیصلہ نہیں بدلوں گی خود کو کافی حد تک سنبھال چکی تھی وہ وقتی جذبات کا سمندر اتر چکا تھا

حیال کی طرف دیکھ کر حائیسم کچھ کہتا کہتا اچانک خاموش ہو گیا

یہ تمہارے لئے ہی لایا تھا رکھنا چاہو تو رکھ لو ورنہ اپنا صدقہ وار کر پھینک دینا

ہاتھ تھام کر وہی باکس حیال کے ہاتھوں میں پکڑاتے ہوئے بولا جو معافی مانگتے ہوئے دے رہا تھا پھر لب بھینچے اسے دیکھتا رہا عجیب سی سرد کیفیت آنکھوں میں اتر آئی تھی وہاں سے لمبے لمبے ڈھک بڑتا چلا گیا.....

جانے سے پہلے ایک خفاسی نظر اس پر ڈالنا نہیں بھولا تھا

حیال نظرے چراتی ہاتھ پکڑے اس سنہرے باکس پر جما گئی...

Posted On Kitab Nagri

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

جب سے حیال نے حائیسم کے رشتے سے انکار کیا تھا

مریحہ پھوپھو عمل اور ساریہ بہت دکھی تھیں اتنے عرصے بعد حائیسم سکندر کسی لڑکی کے لیے راضی ہوا تھا جو خود اپنی زبان سے اس نے کہا تھا لیکن حیال نے انکار کر دیا

لیکن اب حیال اس رشتے سے انکار کر کے پہلے سے زیادہ ذہنی طور پر پریشانی کا شکار ہو گئی تھی اپنے آرٹیکلز اور شاعری کا شوق بھی جیسے منجمد ہوتا اسے محسوس ہو رہا تھا ایسا لگتا جیسے اس سے لکھنے کی صلاحیت ہی چھین لی گئی ہو

پہلے تو حائیسم کا رویہ تنگ کرتا تھا مگر اب جو فاطمہ بیگم کے آنے سے تھوڑی بہت سب سے گھل مل رہی تھی ان دو ہفتوں سے کمرہ نشین ہو کر رہ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

چھت کی طرف جاتی سیڑھیوں پر آکر بیٹھ گئی دل آج عجیب سی کیفیت کا شکار تھا سر دیاں زوروں پر تھیں موسم دن بدن ٹھنڈا ہو رہا تھا رات کو اوس پڑتی تھی

ساتھ میں دھند بھی اس وقت سیڑھیاں بھی ٹھنڈی یخ ہو رہی تھیں حیال باریک سے کپڑوں میں ملبوس بالوں کو کھولے بغیر کسی گرم شال کے یوں ہی باہر آ بیٹھی اور اب بڑھتی ہوئی سردی اندر اترتی جا رہی تھی غلطی کا احساس ہوا کاش کوئی گرم شال ہی لے آتی لیکن وہ ڈھیٹ بنے وہیں بیٹھے رہی

اس معاملے میں وہ بہت نازک مزاج تھی موسم کی ذرا

سی تبدیلی کا اس پر گہرا اثر ہوتا تھا آسمان میں چاند دھند کی وجہ سے چھپ سا گیا تھا وہ ابھی یوں ہی بیٹھی تھی جب گیٹ کھلنے کی آواز پر گاڑی اندر داخل ہوئی حائیسم سکندر صبح سے ہاسپٹل گیا ہوا تھا اور شام کو ڈیوٹی

کر کے لوٹا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس دن کے بعد سے حیال نے اسے آج دیکھا تھا اسے گاڑی کھڑی کر کے سیڑھیوں کی طرف آتے دیکھتی رہی

اتنی ٹھنڈ میں تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو....؟؟؟

حیال...!!

دماغ پر برف تو نہیں جم گئی جو بدروحوں کی طرح بغیر کسی بھی چیز کا احساس کیے بیٹھی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ خاموش رہی...

Posted On Kitab Nagri

تو دوبارہ بولا اتنے دنوں بعد وہ براہ راست مخاطب ہوا تھا اپنی طرف سے تو اس نے نرمی سے ہی پوچھا تھا مگر غصے کی ہلکی سی جھلک ضرور تھی جب سے اس نے رشتے سے انکار کیا تھا حائیسم کا غصہ حد سے بھرا ہوا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

صرف آغا جان کا احساس تھا ورنہ لمحوں میں

اس ڈھیٹ لڑکی کا دماغ درست کر دیتا........

نظر تو آپ کو بھی آگیا ہے کہ میں کیا کر رہی ہوں حیال نے دوبارہ غصے سے حائیسم کے استفار کرنے پر اسی کے لہجے میں جواب لٹایا کم از کم اس وقت چاند کو دیکھنے سے تو رہی چڑتے ہوئے بولی

اٹھو اور اندر جاؤ بے وقوف لڑکی ٹھنڈ سے مرنے کا ارادہ ہے کیا تم کتنی نازک مزاج ہو یہ مجھ سے بہتر کون واقف ہو سکتا ہے ویسے بھی

ہر بار خیال رکھنے کے لیے میں موجود نہیں ہوں گا حیال کو گھور کر ناراضگی جتاتے ہوئے دپٹا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ جائیں آپ کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے حائیسم کے ڈپٹنے پر اس نے بھی دوبدو جواب دیا

جسے سن کر اسکا دماغ گھوم گیا غصہ تو پہلے بھی تھا

فکر کی کچھ لگتی اٹھو یہاں سے ورنہ دو تھپڑ لگاؤں گا عجیب قسم کے مشغلے ہیں تمہارے..!!

دنیا سردی سے بچنے کے لیے اپنے اپنے گرم بستروں میں دبکی بیٹھی ہے اور تم ہو کے آگے بڑھ کر ہاتھ تھام کر ایک جھٹکے میں مقابل کھڑا کرتے ہوئے کہا

حیال بمشکل اس کے کشادہ سینے سے ٹکراتے ٹکراتے بچی تھی

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ اسے خشمگیں نظروں سے گھور رہا تھا حیال ایک پل خوفزدہ ہو کر سہم گئی پہلے کا تھپڑا ابھی بھولی نہیں تھی اتنا حاکم اور خود سر طبیعت مالک تھا

اگر سچ میں تھپڑ لگا دیے تو حیال تیری کیا عزت رہ جائے گی دل میں سوچ کر ہی لب بھینچ گئی

خوامخواہ مجھ پر روب جمانے کی ضرورت نہیں ہے خود کو سنبھال کر بولی

آپ ہاتھ تو لگا کر دکھائیں آغا جان کو شکایت کر دوں گی آئے بڑے مجھے دھمکیاں دینے والے اپنا بازو جھٹکے سے چھڑوا کر پیچھے ہٹی

تو حائیسم اس ڈھیٹ لڑکی کو گھور کر رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

آغاجان کی چمچی دل میں منمنایا....!😟

اسکی دیدہ دلیری دیکھ کر جو آغاجان کے آنے سے شیرنی بنی بیٹھی تھی

یہ محض دھمکیاں نہیں ہیں اس پر عمل بھی کر سکتا ہوں ہر وقت نئی سے نئی اپنے سر پر مصیبت کھڑی کرنے کا تمہارا یہ شوق زہر لگتا ہے مجھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ کچھ زیادہ ہی طنز کر رہا تھا دراصل غصہ تو اس بات کا تھا کہ اس نے آخر انکار کیوں کیا سب کچھ تو نارمل تھا وہ اپنی انا سائیڈ پر رکھ کر اس کی طرف بڑھا تھا لیکن یہ لڑکی وہیں اب تک پتھر کی مورت بنی ہوئی تھی

آپ کچھ زیادہ طنز کر رہے ہیں....

مجھ پر اپنی لمٹس مت بھولیں کوئی حق نہیں ہے آپ کو ان سب کا اس کی پچھلی بات پر تپ کر کہا تو وہ کھل کر ہنس دیا لیکن یہ ہنسی حیال کو نجانے کیوں پھیکی سی لگی تھی وہ سر جھٹک گئی

حق کی بھی خوب کہی ساری رات تمہاری خدمت کی ایک شکریہ تک ادا کیا نہیں میڈم نے آرام سے اندر چلو ورنہ اٹھا کر لے جاؤں گا دھمکی سے کہا تو وہ تلملا گئی

Posted On Kitab Nagri

اس کے ساتھ بات کرنا ہی فضول تھا پیر پٹختے اندر آگئی کمرے میں آکر بھی سارا وقت خود سے ہی الجھتی رہی تھی

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

تھک ہار کر کمرے میں آیا تو فون پر ہوتی رنگ سن کر بغیر دیکھے کال پک کر لی

!!..Yes Doctor Haisam speaking

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسے ہو؟ بے مروت انسان مجھے تو بھول ہی گئے ہو ایک بار بھی کال کر کے نہیں پوچھا کہ میں کیسا ہوں سنا تھا

Posted On Kitab Nagri

لوگ شادی کے بعد بدلتے ہیں لیکن تم تو پہلے ہی بدل گئے ہو سلیم نے ٹکا کر طنز کرتے ہوئے کہا

کون سی شادی یار میری شادی نہیں ہو رہی جلے کٹے لہجے میں بولا

کیا کہہ رہا ہے یار سلیم نے نے یکایک کرسی سے اچھل کر اٹھتے ہوئے کہا حیال نہیں مانی اب تو اسکی ڈیٹ فکس ہو گئی ہے وہ آہستہ سے کہتا سامنے وال پر لگی پینٹنگ کو دیکھنے لگا

کوئی نہیں یار امید پر ہی دنیا قائم ہے تم ہار مت ماننا سب ٹھیک ہو جائے گا سلیم نے تسلی بخش لہجے میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلیم کی بات سن کر وہ پھیکی سی ہنسی ہنس دیا میں جو کہتا تھا مجھے کبھی محبت نہیں ہو سکتی وہ لڑکی ایسی کشش اپنے اندر رکھتی ہے کہ میں اس سے محبت کئے بغیر رہ نہیں سکا یار پتا نہیں وہ میرے نصیب میں ہے کہ نہیں لیکن وہ جس بھی شخص کے بخت میں لکھی گئی ہے

Posted On Kitab Nagri

مجھے ابھی سے اس شخص کے بارے میں سوچ سوچ کر لگتا جیسے میرا دل بند ہو جائے گا

حائیسم نے پہلی بار کھل کر سلیم سے اپنے دل کی بات کہی تھی لہجہ ٹوٹا ہوا تھا چند پل سلیم کچھ بول ہی نہ سکا پھر کچھ توقف کے بعد سرد آہ بھری اور بولا کچھ غلط مت کرنا اب کی بار کے وہ تم سے اور دور ہو جائے

سلیم نے اس کے لہجے میں بے بسی محسوس کرتے نرمی سے سمجھانے کی کوشش کی تھی ورنہ اس سر پھڑے سے کوئی بھی اچھی امید نہیں تھی

یہی تو سارا مسئلہ ہے کچھ نہیں کر سکتا اگر اسے کچھ ہو تو تکلیف مجھے ہی ہوتی ہے سلیم دنگ رہ گیا تھا یہ تو وہ حائیسم نہیں تھا یہ تو کوئی اور ہی شخص تھا

Posted On Kitab Nagri

سلیم تو تبھی جان گیا تھا جب یہاں آیا تھا حائیسم کے دل میں الگ ہی فیلنگ ہے حیال کو لے کر جب بھی وہ اس سے بات کرنے کی کوشش کرتا تھا تو حائیسم کا غصے سے لال چہرہ صاف محبت جھلکاتا تھا بس اس انا پرست کو معلوم ہی دیر سے ہوا.....

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

حیال واش روم سے فریش ہو کر باہر نکلی تھی اور ٹاول سے اپنا چہرہ تھپتھپا کر خشک کرتی ہوئی آئینے کے سامنے کھڑی اپنا عکس دیکھ رہی تھی کہ ڈریسنگ پہ رکھا اپنا فون رنگ ہوتا سن کر کال پک کرلی

جہاں سلیم کالنگ لکھا آرہا تھا بے ساختہ لب مسکرائے

السّلام علیکم! کیسے مزاج ہے جناب کے.....؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ٹھیک ہوں!

آپ کب آرہے ہیں....؟؟؟ سلیم کے مسکراتے ہوئے انداز پر وہ بھی مسکرادی فلحال تو آپ کو مبارک باد دینے کے لیے کال کی تھی شادی کی....

Posted On Kitab Nagri

شادی....!کس کی شادی....؟؟؟؟حیال نے حیرت اور غائب دماغی میں پوچھا

اب حیران ہونے کی باری سلیم کی تھی...

کیا ہو گیا ہے..!!,؟

حیال آپ کی شادی کی ڈیٹ فکس ہو گئی اور آپ پوچھ رہی ہیں کس کی شادی وہ بولتے ہوئے ہنس دیا تھا جب کہ حیال خوامخواہ شرمندہ ہو گئی اوہاں بس دھیان نہیں رہا آنکھیں میچ کر بولی اسے سبقی محسوس ہوئی تھی

اپنی حرکت پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو آج کل دھیان کہاں رہتا ہے..؟؟؟وہ تھوڑا شغل لگا رہا تھا آپ آرہے ہیں نا پھر نرمی سے پوچھتی سامنے دیکھنے لگی اس کے پوچھے گئے سوال کو نظرانداز کر گئی تھی سلیم نے محسوس کیا

لیکن خاموش ہو گیا اگر آپ بلائیں تو ضرور آؤں گا مسکرا کر بولا

حیال آپ سے ایک فیور چاہیے تھی اب کے وہ ہچکچاتے ہوئے بولا ہاں اگر پوسیبل ہوا تو ضرور کروں گی بولیں میں سن رہی ہوں پہلے آنکھیں سکیڑ کر چند لمحے سوچا پھر بولی اس نے اس کے لہجے میں ہچکچاہٹ محسوس کی تھی

میں عمل کو اپنی لائف میں شامل کرنا چاہتا ہوں اگر صاف لفظوں میں کہو تو اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ساتھ دیں تو ممکن ہو سکتا ہے کہتا وہ خاموش ہو گیا جب کہ حیال چند پل خاموش رہی آپ سچ میں سیریس ہیں سنجیدہ سے لہجے میں حیال نے پوچھا میں اس بار اکیلا نہیں اپنے پیرنٹس کو ساتھ لانا چاہتا ہوں اگر آپ میرا ساتھ دیں تو بات ہی ختم کر دی تھی

تو ٹھیک ہے

پھر آپ لے آئیں اپنے پیرنٹس کو میں آغا جان سے بات کر لوں گی یکایک لبوں پر متبسم پھیلا تھا جانتی تھی وہ ایک اچھا لڑکا ہے اور عمل کو ہمیشہ خوش رکھے گا

تھینکس یار اور ایک بات کہنی تھی جی بولیں میں جانتا ہوں یہ آپ کا ذاتی معاملہ ہے لیکن پھر بھی مجھے آپ کو بتانا ہے

حائیسم آپ کو دل کی گہرائیوں سے چاہتا ہے ایک بار اس کے بارے میں سوچیے گا ضرور

Posted On Kitab Nagri

مجھے امید ہے آپ میری شادی پر ضرور آئیں گے

اللہ حافظ

حیال نے بیچ میں ہی بات کاٹ کر فون بند کر دیا جبکہ دوسری طرف سلیم لائن کٹ کرنے پر افسوس سے سر ہلاتا دائیں بائیں دیکھنے لگا جیسے کہہ رہا ہو حائیسم تجھے غلط بندی سے عشق ہوا ہے یہاں تیری دال نہیں گلنے والی

_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

Posted On Kitab Nagri

آغا جان اور سکندر صاحب نے حائیسم سے سلیم کے بارے میں عمل کے لیے رائے مانگی پہلے تو حیران ہوا پھر ہاں کر دی یہ کہہ کر اس میں کوئی ایسی برائی نہیں ہے بہت اچھا لڑکا ہے

لیکن دونوں کی آپس میں بنتی نہیں یہ سوچ کر عمل کی ایک بار رائے لینے کے بعد فیصلہ کرنے کا کہا جب عمل سے سلیم کے حوالے سے پوچھا گیا

جیسے ڈیڈ آپ کو ٹھیک لگے فرمابردار بچوں کی طرح کہتی سر جھکا گئی پہلے تو حیرت اور پھٹی پھٹی آنکھوں سے اپنی لڑاکا بیٹی کو دیکھنے لگے انھیں لگا تھا عمل کافی واویلا کرے گی لیکن اتنی فرمابرداری دیکھ خوش ہوتے سکندر صاحب سر پر ہاتھ رکھتے کمرے سے باہر نکل آئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیال کے نکاح سے پہلے عمل اور سلیم کی منگنی کرنے کا فیصلہ کیا تھا اور یہ سب کچھ حیال کی وجہ سے ممکن ہو پایا تھا سلیم نے بہت شکریہ ادا کیا

Posted On Kitab Nagri

سلیم کے پیرنٹس سے سکندر صاحب اور آغا جان کی آپس میں بات چیت ہو گئی تھی لیکن باقاعدہ رسم کے لیے وہ پاکستان آنے والے تھے بہت جلد عمل کی خوشی کی تو کوئی انتہا نہ تھی ہر وقت چہکتی رہتی من چاہا ساتھی ملنا شاید ایسی ہی خوشی دیتا ہے حیال اسے دیکھ کر بس یہی سوچتی رہ جاتی

جیسے جیسے نکاح کا دن قریب آرہا تھا حیال عجیب سی کیفیت کا شکار ہو رہی تھی بیٹھے بیٹھے کہیں کھو جاتی کسی چیز میں اس کا من نہیں لگ رہا تھا

سکندر والا میں تو خوب رونق لگی ہوئی تھی عمل تو اسے کمرے سے زبردستی کھینچ کر باہر لے آئی گھر میں سے کسی کے بھی رویے میں رشتے سے ناراضگی کا شعبہ تک نہ تھا

فاطمہ بیگم اور ساریہ تو باقاعدہ اٹھ کر اس کی پیشانی پر بوسہ دے گئیں مریحہ پھوپھو بھی بہت خوش تھیں وہ جو پہلے انکار کر کے خود سے ہی الجھی ہوئی تھی ان کے رویے دیکھ کر اور شرمندہ ہوتی چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مریحہ پھوپھو سار یہ آپی اور فاطمہ بیگم ڈھیروں کپڑے پھیلائے بیٹھی تھیں

وہ بھی بیٹھ گئی دلچپسی سے دیکھتی رہی مریحہ پھوپھو نے بہترین شاپنگ مال سے حیال اور عمل کے لیے عمدہ کپڑے منگوائے تھے اس کے لیے بھی کتنی چیزیں تھیں وہ تو ہمیشہ ایک سادہ لباس میں رہنے والی لڑکی تھی اگر بہت زیادہ ضرورت محسوس ہوتی تو ہونٹوں پر لپسٹک لگا لیتی اب اپنے لیے یہ ڈھیروں چیزیں دیکھ کر حیران ہوئی تھی

یہ......سب میرے لیے ہیں......!!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو اور کیا یہ سب تم پہنو گی اب میں پہننے سے تو رہی مریحہ پھوپھو نے مذاق کرتے ہوئے اپنے ساتھ لگا لیا محبت سے تو سار یہ نے ایک سوٹ اٹھا کر اس کے ساتھ لگایا فاطمہ بیگم نے بھی بے اختیار اس کی بلائیں لیں

Posted On Kitab Nagri

عمل نے اس کا خالی ہاتھ پکڑ کر دھڑا دھڑ چوڑیاں پہنا دیں

Hayal you look so pretty.. ❤

عمل اسے دیکھ کر خوش ہوتے ہوئے بولی

اتنا سب میں کیری نہیں کر سکتی اتنا آکورڈ لگے گا اور ہیوی بھی کتنا ہے یہ سب کچھ مجھ سے نہیں سنبھالا جائے گا یہ سب بہت زیادہ ہے کیا کوئی سمپل سا سوٹ ہو تو

تم تو آرام سے چپ ہی بیٹھی رہو عجیب عادتیں ہیں تمہاری

اور اپنے اماں بی والے مشورے تو پاس ہی رکھو

Posted On Kitab Nagri

میں شادی نہیں کروں گی....... یہ نہیں پہنوں گی......

تو پھر آخر کرو گی کیا.....؟؟؟

عمل نے اس کے لہجے کی نقل اتارتے ہوئے کہا تو وہ خود جل سی ہو گئی

دیکھیں تو صحیح کیسی لگ رہی ہے

یہ نوز رنگ تمہارے ناک پر سار یہ آپی نے بھی زبردستی ناک پر نتھ سجادی

اور وہ نا.....نا

کرتی رہ گئی ساتھ ماتھے پر بندیا لگادی کسی نے بھی دھیان نہ دیا دوپٹہ جس پر بہت ہیوی کوڑی اور موتیوں کا کام ہوا تھا فاطمہ بیگم نے بھی اس کے سر پر اوڑ دیا تو وہ شرما سی گئی

Posted On Kitab Nagri

دیکھیے آغا جان آپ کی پوتی بن سنور کر کتنی حسین لگ رہی ہے عمل نے آغا جان کو اندر کمرے میں آتے دیکھ کر کہا وہ اسے چھیڑ رہی تھی ماشاءاللہ میری بچی تو ہے ہی بہت پیاری آغا جان نے دیکھتے ہوئے کہا تو مریحہ پھوپھو نے اپنے ساتھ لپٹا لیا

حیال کا شرم سے برا حال ہو رہا تھا یوں ہی گرتی پڑتی پلکیں اٹھا کر

آغا جان کی طرف دیکھنا چاہا جو خود بھی مسکرا رہے تھے اپنی پوتی کو دیکھ کر تو ان کے عقب میں کھڑے حائیسم کو دیکھ کر وہ مزید سٹپٹا گئی نہ جانے وہ کب اندر آیا تھا بڑی گہری نظروں سے تک رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حائیسم بھائی اب آپ بھی بتا دیں کیسی لگ رہی ہے حیال حائیسم کی آنکھوں میں جھلکتے محبت کے جذبے کو دیکھ کر عمل شرارت سے بولی تو حائیسم سمیت سب ہنس دیئے اس کا چہرہ سرخ اناری ہو گیا تھا شرم سے

Posted On Kitab Nagri

مریحہ بیگم نے عمل کو ڈانٹا چلو اب شیطان کی خالہ اسے تنگ مت کرو تمہاری بھی باری آئے گی لیکن حیال دوبارہ سر نہ اٹھا سکی

حائیسم کمرے سے باہر نکلا تو وہ بھی سب کچھ کمرے میں چھوڑے اپنے کمرے کی طرف بھاگی

جائیسم کے جذبے نہ جانے کیوں بے لگام ہوئے جا رہے تھے اس کا دل تو حیال کے ناک میں پہنی نتھ کے باریک سے موتی میں ہی اٹک کر رہ گیا تھا جو اس کی نازک پنکھڑیوں کو چھو رہا تھا اسے جلن ہوئی تھی اس موتی کی شدید گستاخی پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ابھی تک کمرے سے باہر آنے کے بعد بھی اسی کے تصور میں غرق تھا جب اندر کی گھٹن بھرتی گئی تو پھر سر جھٹکتا ہوا گھر سے ہی باہر چلا گیا اس وقت اسے سگریٹ کی شدید طلب محسوس ہو رہی تھی

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

Posted On Kitab Nagri

حائیسم کی شخصیت کبھی بھی نظر انداز کیے جانے والی تو نہیں تھی تو پھر وہ کیوں پتھر بنی ہوئی تھی....!؟

کیاوہ واقعی حائیسم سکندر سے نفرت کرتی تھی....!؟؟؟؟؟

اتنی گہری نفرت کے گنجائش نکلنا بھی ناممکن لگتا تھا

جبکہ اب تو حالات بھی نارمل تھے آغا جان اس کی موم اب سب ہی تو اپنے اس کے پاس تھے پھر وہ کیوں اڑی رہی اپنی ضد پر.....؟؟؟

آج پورے دو دن بعد پہلی دفعہ وہ دل میں خود سے مخاطب ہوتی سوال کر رہی تھی اور اندر سے جو جواب آیا تھا اسے سن کر وہ کئی لمحے ساکت بیٹھی رہی تھی....!!

ان دو دنوں میں یہی ہوا تھا کہ اس کے جذبے رخ بدل گئے تھے شاید اس رات جب حائیسم اسے کمرے میں جانے کے لئے کہہ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

کس قدر احساس تھا اسے کہ وہ کہیں سردی میں بیمار نہ پڑ جائے جبکہ وہ غصے میں تھا اور غصے میں بھی شاید گزرے دنوں کی وجہ سے تھا آغا جان سے سب کچھ کہہ کر دل کا بوجھ ہلکا کرنے کے بعد جیسے کسی جذب نفرت جیسے جذبے کا تصور بھی نہیں رہا تھا اس کے اندر تو

وہ بس حائیسم کی وجہ سے انکار کر رہی تھی لیکن اب اپنا فیصلہ دل میں بدلنے کا سوچ کر وہ خوشی سے کمرے میں ٹہلتی رہی جانے یہ سوال وہ اپنے آپ سے کتنی بار کر چکی تھی اس کے سامنے ایک ایسا موڑ تھا جس کے بارے میں اس نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا

حائیسم سکندر سے اس نے کبھی بے پناہ نفرت کی تھی اب اس کے نام کے جذبے اس کے اندر سر ابھارنے لگے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ اپنے ہاتھوں سے ہی اپنی ساری راہیں بند کر چکی تھی سلیم اور اس کے پیرنٹس کو آئے چند ہی گھنٹے ہوئے تھے سکندر روالا کو خوبصورت طریقے سے سجایا گیا تھا گھر کے بڑوں کے ساتھ فیصلہ یہ کیا گیا کہ حیال کے نکاح سے پہلے عمل اور سلیم کی منگنی کر دی جائے کیونکہ آغا جان

اپنی نواسی کی شادی بھی دھوم دھام سے کرنا چاہتے تھے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

سب باہر ان کی منگنی کرنے کے لیے مصروف تھے مہمان بھی آ گئے تھے وہ بھی بجھے دل کے ساتھ اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی نجانے کیوں باہر جانے کا موڈ نہیں بن رہا تھا مریحہ پھوپھو کی لائی ہوئی تمام چیزیں زیب تن کی ہوئی تھیں پہلی دفعہ وہ یوں سجی سنوری تھی

بہت ہی خوبصورت اور دلکش لگ رہی تھی اس کی سیاہ بڑی بڑی گہری آنکھیں خمدار مڑی پلکیں اسے اور پر کشش بنا رہی تھیں آج گالوں میں پڑتے گہرے گڑے اداس سے معلوم ہوتے تھے فاطمہ بیگم اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئی تھیں کسی اور سے ابھی تک اس کا سامنا نہیں ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر وہ خود بھی بچنے کی کوشش میں تھی بستر سے اٹھ کر الماری کی طرف آ گئی ادھر سے ادھر تلاش کر کے اسے وہ چیز مل گئی جس کی وہ تلاش کر رہی تھی بستر پر بیٹھ کر اس نے خوبصورت سا سنہرا باکس نکالا اور گولڈ کی قیمتی پازیب پیروں میں پہن لیں

Posted On Kitab Nagri

وہی پائل تھیں جو حائیسم اس کے کمرے سے جاتے ہوئے دے کر آیا تھا

یہ سوچ کر حیال نے رکھ لی کہ صبح وقت پر واپس کر دے گی مگر یہاں تو دل اور زندگی کی حالت عجیب سی تھی کہ وہ اسے واپس ہی نہیں کر پائی تھی

دل سے بہت لڑنے کے بعد آج اس نے پہلی بار وہ دونوں پائل پہن لیں تھیں ارے تم کیا آج بھی کمرہ نشین ہوئی بیٹھی ہو باہر چلو آج سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں سار یہ آپی نے اندر آتے ہوئے اس کے پیروں میں پہنی پازیب دیکھی تو چونک گئیں ارے اتنی پیاری گولڈ کی پازیب کہاں سے لی تم نے انہوں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

وہ چھنپ سی گئی جواب بھی نہ بن پر ا اچھا باہر چلو وہاں تمہارے سسرالی آئے ہوئے ہیں

Posted On Kitab Nagri

اگلے ہی لمحے انہوں نے کہا تو وہ مزید حیران ہوتی چونک کر انہیں دیکھنے لگ گئی کیا مطلب....؟؟؟؟

اس کا تو دماغ ہی گھوم گیا تھا آخر اس کے ساتھ یہ ہو کیا رہا ہے مطلب یہ کے آغا جان نے تمہارے سسر الیوں کو ہاں کر دی ہے ہے اور وہ آج ہی تقریب کرنے آ گئے ہیں

تم تو اندر بند ہو تمہیں کیا خبر کیا دھماکا تھا جو اچانک آپی نے اسکے ست پر کیا تھا

سارہ آپی وہ منہ کھولیں ہکا بکا بس بغیر آنکھ جھپکے انہیں دیکھتی رہ گئی کیونکہ آج تو صرف اسے یہی معلوم تھا کہ عمل اور سلیم کی منگنی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ نکاح اچانک یہ کیسی آفت اس کے سر پر ٹوٹ پڑی تھی ابھی تو اسے اپنے جذبوں کی خبر ہوئی تھی ابھی تو اسے آغا جان کے سامنے اپنی غلطی کا اعتراف کرنا تھا لیکن یہ کیا مریحہ پھوپھو اور موم نے اسے تیار کرنے کے لیے بھی کہہ دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اب جلدی کرو وقت نہیں ہے میرے پاس سار یہ آپی نے تو جیسے اس کے اڑے اڑے حواس دیکھے ہی نہ تھے ہاتھ پکڑ کر کھڑا کیا مگر سار یہ آپی وہ کہتی اچانک شدت سے رو پری دونوں ہاتھوں میں چہرا چھپا کرا اگر مگر کچھ نہیں

تم حائیسم بھائی کے لیے راضی نہ تھی ہم نے زبردستی نہیں کی جب تم راضی ہی نہیں تھی تو پھر کیا فائدہ یہ بندھن باندھنے کا آغا جان تو ادھر بھی راضی نہ تھے مگر ہم سب کے سمجھانے پر راضی ہو گئے اور ویسے بھی وصی تمہاری یونیورسٹی میں پڑھتا ہے تمہیں پسند بھی کرتا ہے مجھے امید ہے تم اس کے ساتھ خوش رہو گی

Posted On Kitab Nagri

ساریہ آپی نے اتنی سنجیدگی سے اسے بتایا اس کے آنسو مسلسل بہنے لگے جن کی رفتار میں اور اضافہ ہو گیا وہ تو ششدر رہی رہ گئی تھی وصی کا نام سن کر

تو....تو کیا اس کی شادی وصی سے ہو رہی تھی جو اس کی یونیورسٹی کا وہ لڑکا تھا جسے وہ بالکل ناپسند کرتی تھی اتنے دنوں میں اس نے یہ تو جاننے کی کوشش ہی نہ کی تھی

نہ ہی تصویر دیکھی تھی کہ آخر لڑکا ہے کون وہ تو گھبرا کر رہ گئی تھی ساریہ آپی پلیز کچھ کریں مجھے نہیں پسند یہ وصی اتنا برا ہے وہ حائیسم تو پھر بھی اس سے لاکھ گنا درجے بہتر ہیں میں نادم ہوں میں واقعی غلطی پر تھی مگر میری غلطی کی اتنی بڑی تو سزا نہ دیں

ایک دم اپنے جذبے آیاں کر گئی ساریہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگی پھر نفی میں سر ہلایا اب میں کچھ نہیں کر سکتی فیصلہ ہو گیا ہے مہمان آئے ہوئے ہیں اب واقعی کچھ نہیں ہو سکتا تم ہماری بھابی بنتی ہے

Posted On Kitab Nagri

ہمارے لیے خوشی کا مقام تھا کیونکہ ہمارے بھائی کی خوشی تم سے ہے لیکن ہمارے بڑوں کی زبان بھی کوئی اہمیت رکھتی ہے کاش یہ سب باتیں تم پہلے سمجھ سکتی

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

انہوں نے اسے چپ کرا دیا نجانے انہوں نے کیسے اسے تیار کیا تھا کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا دلہن بنا کر وہ اسے ہال والے کمرے میں لے گئی تھی جہاں سارا اسکندر والا سجا ہوا تھا اور پورے خاندان کے لوگ جمع تھے وہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلیم اور عمل بھی ایک ساتھ بیٹھے تھے ان کی منگنی کی رسم چند گھنٹوں پہلے ہو چکی تھی سلیم کا منہ غصے سے پھولا ہوا تھا جبکہ عمل کے چہرے پر ایک شرمیلی سی مسکان تھی لیکن حیال تو اپنے ہی خیالوں میں گھم ان سب باتوں سے پرے بغیر کسی کی طرف متوجہ ہوئے

Posted On Kitab Nagri

بے جان وجود لئے ساریہ آپی کے ساتھ کھینچی چلی آ رہی تھی سب مہمان خاندان کے اس سے بہت پیار سے ملے وہ سرد ہاتھوں کو جکڑے واقع پتھر کی مورت بنی بیٹھی تھی سب اس کی تعریف کر رہے تھے

سراہ رہے تھے مگر وہ یہاں کہاں تھی اس غائبانہ ذہنی حالت میں اس کا نکاح بھی ہو گیا آغا جان اس کے پاس نکاح کا رجسٹر لے کر آئے ساتھ سکندر انکل بھی تھے لیکن

آغا جان کی طرف شکایتی نظروں سے دیکھتے اس نے دستخط کر دیئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر پتا نہیں وہ کب تک وہاں بیٹھی رہی معاوٴف دماغ لئے اور آگے کیا کیا ہو تا رہا اسے کچھ خبر نہیں تھی ساریہ حیال کی ذہنی حالت محسوس کر کے اسے وہاں سے نکال کر دوبارہ اس کے کمرے میں لے آئیں ساریہ آپی حیال ان کے کندھے سے لپٹ کر خوب روئی سب اس کے ساتھ زیادتیاں کرتے آئے تھے مگر اس نے پہلی دفعہ خود اپنے ساتھ زیادتی کر دی تھی

جس کی سزا اسے اب زندگی بھر بھگتنی تھی رونے کی صورت میں......

Posted On Kitab Nagri

اب بس بھی کرو حیال اور کتنا روگی جو ہونا تھا وہ ہو گیا ساریہ آپی نے کافی دیر بعد خود سے الگ کرتے ہوئے کہا تو وہ چلا اٹھی

یہ.......یہ سب میرے ساتھ ہی کیوں ہوتا ہے...!!!؟

اوروں کے ساتھ کیوں نہیں ہوتا...؟ کیا ساری محرومیاں سارے دکھ ساری اذیتیں میرے ہی مقدر میں کیوں لکھ دی

گئی ہیں

حیال سنبھالو خود کو بیٹے صبر سے کام لو تم تو خود خاصی سمجھدار ہو پھر اتنی جذباتیت کیوں.....؟؟

ساریہ آپی نے سر جھکائے اسے روتے ہوئے دیکھ کر کہا حتی کہ وہ اٹھ کر خاموشی سے باہر نکل گئیں

Posted On Kitab Nagri

انداز مجھ کو بھی آتے ہیں نظر انداز کرنے کے غالب

پر تو تکلیف سے گزرے یہ مجھ کو گوارا نہیں

❤(مرزا غالب)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج آپ میری طرف دیکھ کیوں نہیں رہے میں کیسی لگ رہی ہوں عمل نے پیار سے شعر پڑھتے ہوئے سلیم سے کہا جو غصے سے منہ پھولائے بیٹھا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیوں ابھی بھی کوئی کمی رہ گئی ہے میرے ارمانوں پر پانی پھیرنے کی جو پوچھ رہی ہو کیسی لگ رہی ہوں...!؟؟؟؟

تمہارے آغا جان کو کیا مسئلہ تھا اگر ہمارا نکاح کرا دیتے تو پھر اچھے سے بتاتا کیسی لگ رہی ہو جلے کٹے لہجے میں بولتا آنکھیں میچ گیا چہرہ غصے سے لال تھا

وہ بھرا بیٹھا تھا سارا غصہ عمل پر اگل دیا تو وہ بھیگی آنکھوں سے سلیم کو دیکھنے لگی

اس میں میری کیا غلطی ہے کیا اب کیا میں اپنے منہ سے کہتی اچھی لگوں گی کہ آغا جان منگنی رہنے دے سیدھا سیدھا نکاح کروا کر رخصتی کر دیں بھیگی آواز میں بولتی لب بھینچ گئی

تو اور کیا کہوں عمل تمہارے آغا جان کو تو بس ولن بننے کا الگ سے ہی شوق تھا کیا سوچ کر میں یہاں آیا تھا اور کیا کر دیا انہوں نے سارا پلان خراب کر دیا یار اب تم رو کر اپنا میک اپ تو خراب نہ کرو بھوتنی لگو گی عمل کو روتے دیکھ کر اب نرمی سے کہا عمل نے گھور کر دیکھا

Posted On Kitab Nagri

عمل کا دیھان تو بس بھو تنی لفظ میں ہی

اٹک کر رہ گیا تھا

ہاں میں تو تمہیں اب بھو تنی ہی لگوں گی نہ امریکہ میں اور لڑکیاں جو پسند آگئی ہو گئیں عمل نے تپے ہوئے لہجے میں کہا پہلے ہی اس کے غصے سے بولنے پر ناراض تھی اب اور بگڑ گئی

اچھا سوری اب ناراض تو نہ ہو یار ایک ہی جست میں اس کا ہاتھ تھام کر نرمی سے بولا اب کی بار لہجہ بھاری اور گھمبیر تھا ویسے سچ میں آج تم بہت پیاری لگ رہی ہو میری مس باورچن وہ شوخ سا مسکراتے ہوئے بولا تو عمل کی پلکیں شرم سے لرز گئیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

برخودار بھولو مت تمہارا نکاح نہیں ہوا ابھی اور یہ سب چیزیں تمہیں زیب نہیں دیتی نکلو یہاں سے وہ جو بڑے رومینٹک موڈ میں تھا اچانک سے آغا جان کی کڑک دار آواز اپنے پیچھے سن کر عمل سے ایسے دور ہوا جیسے کرنٹ لگا ہو پھر ہاتھ چھوڑ کر پیچھے دیکھنے لگا

آغا جان میں......تو.....میں تو بس یہی کہہ رہا تھا کہ آج آپ بہت خوبصورت لگ رہے ہیں اس نے بوکھلاتے ہوئے کہا اچھا تو آغا جان اچھا پر زور دیتے ہوئے بولے تمہیں الہام ہو گیا میں اتنا خوبصورت لگ رہا ہوں کہ پیچھے دیکھے بغیر ہی کہہ رہے ہو سلیم تو سٹپٹا ہی گیا میرا مطلب وہ نہیں تھا آغا جان تمہارا جو بھی مطلب تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا ہم نے دھوپ میں یوں ہی بال سفید نہیں کئے شرافت سے جا کر دوسرے نالائق کو ڈھونڈ کر لاؤ پتا نہیں کہاں چھپا بیٹھا ہے صبح سے نظر ہی نہیں آ رہا آغا جان نے اپنی کڑک دار آواز میں ڈپٹتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

جی.....جی آغا جان بھوکھلا کر کہتا وہاں سے واک آؤٹ کر گیا جبکہ عمل تو پہلے ہی وہاں سے غائب ہو چکی تھی

آغا جان آپ کو تو اللہ ہی پوچھے ہر ایک کے درمیان آپ نے ولن ضرور بننا ہوتا ہے چڑھتے ہوئے منہ میں منمنایا چہرہ غصے سے لال تھا

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

غصے میں آکر اس نے بھاری دوپٹہ نوچ کر پھینک دیا بھاری کام سے مزین فراک اور پجامے میں اس کا وجود نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس نے ایک ایک کر کے سارے زیورات اتار کر کچھ بستر پر اور کچھ زمین پر پٹخ دیئے دائیں ہاتھ میں صرف اب چوڑیاں تھی وہ بھی نوچ نوچ کر زمین پر پھینکتی رہی نظر اچانک پیروں میں پہنی پائیلوں پر گئی جیسے ہی اتارنے کے لیے

اور اتارنا چاہا تو نظر دروازہ بند کیے اس کے ساتھ پشت ٹکا کر کھڑے حائیسم سے جا الجھی جو حیال کو بڑی دلچسپ اور گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا

کشادہ لب نجانے کیوں مسکرا رہے تھے شہد رنگ کانچ آج الگ ہی چمک لیے ہوئے تھے جبکہ حیال کی نظر میں اسے تو رنجیدہ ہونا چاہیے تھا آخر کو اتنے دعوے جو کیے تھے اس نے

اور اب مگر یہ یہاں کیوں آئے ہیں...؟؟؟

اور یہاں آ کر ہنس کیوں رہے ہیں.....؟؟؟ اپنا بھیگا چہرہ صاف کر کے اس نے دیکھا جو بار بار آنکھوں میں آنسو

آنے سے اس کا عکس دھندلا کر رہے تھے حیال تو بس اسے دیکھتی رہی وہ ایک ایک قدم اٹھاتا اس کی طرف بڑھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ.... آپ یہاں اسکی پیش قدمی پر وہ گھبرا گئی

کئی غم سے میری طرح اس شخص کا دماغ تو نہیں چل گیا حیال نے مشکوک اور سہمی ہوئی نظروں سے ایک نظر دیکھا حیال کے آساں خطا ہوئے تھے لڑکھڑاتا لہجہ تھا سرخ ہوتی ناک سیاہ کانچ بھیگے ہوئے تھے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ مزید بدحواس ہوئی اگر تم یہ پوچھتی کہ کیوں آئے ہو تو بہت اچھے انداز میں جواب دیتا سینے پر ہاتھ باندھ کر گہری نظروں سے دیکھتے اس نے عجیب سی گل افشانی کی تو وہ خود جل کر رہ گئی پہلے بھی جو ہوا تھا نا قابل قبول تھا اب یہ شخص اور اس کے تیور آخر اتنے خوش کیوں ہیں اسے الجھن ہوئی

جب تم رونے دھونے میں اور زیور اتار کر پھینکنے میں مصروف تھی تب اندر آیا تھا سارا یہ آپی نے بڑی ڈرامائی سچویشن کریٹ کی تھی واقعی انھیں تو بیسٹ ایکٹنگ کا آورڈ ملنا چاہیے انھیں تو ڈر تھا کہی تم

غصے کی شدت سے اوٹ پٹانگ حرکت نہ کر بیٹھو لیکن یہاں آکر دیکھا تو ایسی کوئی صورتحال نہ تھی

Posted On Kitab Nagri

تم تو مرنے مارنے والے موڈ میں ہو

وہ شاید صرف اس کا جی جلانا چاہتا تھا آخر کو بڑے دعوے تھے محبت کے اب اتنی جلدی کیسے جان بخشی کر دیتا یقیناً یہ شخص طنز کر کر کے اس کی جان ہلکان کرنا چاہتا تھا حیال نے اپنے سیاہ کانچ میں شیکایت لئے اسکے شہد رنگ کانچ میں دیکھا

لیکن اگلے ہی لمحے اسے نظریں جھکانا پڑی حائیسم کی نگاہوں میں کوئی شریفانہ تیور نہ تھے گھبرا کر رخ بدلنا چاہا تو آہستہ سے اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھتا فاصلہ سمیٹ کر اپنے قریب کر گیا

حیال کی آنکھیں بے بسی سے بھر آئی آس شخص کے ساتھ ایک بھی خوش کن یاد نہ تھی ہمیشہ دونوں کے درمیان لڑائی جھگڑا اور نفرت کی حالت تھی اور اب اس کی جسارت اس کی بے باک نظرے جب کے درمیان میں کچھ بھی نہیں بچا تھا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہمیشہ کی طرح وہ اس پر چیخ بھی نہ سکی اس کی حدود کا کہہ کر اسے باز بھی نہ رکھ سکی دل میں عجیب سا طوفان آیا جو دھڑکنیں منتشر کر گیا آپ جائے یہاں سے مجھے تنگ نہ کریں بھیگی آواز میں کہتی اس نے ہاتھ جھٹکنا چاہے حائیسم ہنس دیا تم چاہے مجھے

جتنا مرضی تنگ کر لو اور اب بھی وہ کہتے ہیں نا کہ رسی جل گئی پر بل نہیں گیا رو رو کر اپنی اتنی خوبصورت آنکھوں کا ستیاناس مار لیا ہے منہ سے نہیں کہو گی افسوس سے سر ہلاتا ہوا بولا حیال تو اسے دیکھتی رہ گئی اس شخص کو یقیناً

سارا یہ آپی نے سب بتا دیا ہے اب یقیناً یہ مجھے طنز کے تیر مار مار کر ذلیل کرے گا میرا مذاق سب کے سامنے اڑائے گا کتنا ظالم جو ہے یہ شخص وہ بس دل میں سوچ کر رہ گئی کیا مطلب ہے آپ کا حائیسم کی بات سن کر اس کے اعصاب

ساتھ چھوڑ رہے تھے فوراً سے چہرا صاف کر کے پوچھا جو

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یکدم اور سرخ ہو گیا تھا مطلب بھی میں سمجھاؤں گا یا تم سمجھاؤ گی اس کے گمبھیر اور بھاری سے لہجے پر حیال واقعی کچھ مزید الجھ گئی آنسو کی روانی میں ایک دم اضافہ ہو گیا تھا چھوڑ دیں مجھے وہ کسمسائی جائیں

یہاں سے اپنے کندھوں سے اس کا ہاتھ ہٹانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا سچ مچ کتنا پانی ہے تمہاری آنکھوں میں ایک عرصے سے اپنے پیچھے خوار کیا ہے تم نے اور اب

ان عجیب سی اداؤں کو دیکھا کر جان لینے کے درپہ ہو اس کے مہکتے جذبوں سے اٹھتی آواز پر وہ ہاتھوں میں چہرا چھپا کر رو دی آغا جان نے بہت غلط کیا میرے ساتھ میں نے انہیں منع بھی کیا تھا مگر پھر بھی انہوں نے نکاح کر دیا مگر مجھے نہیں کرنی اس وصی گدھے سے شادی سن لیں آپ بھی کوئی زبردستی تھوڑی ہے کیا یہ میری زندگی کا فیصلہ ہے وہ پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے اسے بتا رہی تھی حائیسم تو وصی کو گدھا کہنے پر زوردار قہقہ لگا گیا

آپ ہنس کیوں رہے ہیں...؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

غصے سے پوچھا اب تم احمقوں والی حرکتیں کرو گی تو میں ہنسو بھی نہیں سیدھا اس نے خیال کی آنکھوں میں جھانکا اس کے تمام تر آنسو پوروں سے چن گیا اور وہ اسے منع بھی نہ کر پائی بس ایسے ہی دیکھتی رہی

اس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی تمہارا کسی

وصی وغیرہ سے نکاح نہیں ہوا...!!!

کیا تو پھر کون...؟؟؟؟؟ مجھے تم سے کوئی الگ نہیں کر سکتا کہا تھا نہ محبت کی ہے تو شادی بھی تم سے میں ہی کروں گا دیکھ لو کتنا سچا ہوں اپنی محبت میں تمہارے انکار پر بہت غصہ آیا جی تو چاہا منٹوں میں دماغ سیدھا کر کے رکھ دوں سارے کس بل نک جائے گے

مگر پھر سوچا ہو تو پھر بھی تم پتھر کی مورت اتنے عرصے سے سر پھوڑ رہا ہوں کیا فائدہ ہوا پھر تھوڑا الگ طریقہ استعمال کرنے کا سوچا اب افسوس ہو رہا ہے یہ طریقہ پہلے کیوں نہیں استعمال کیا......

Posted On Kitab Nagri

ورنہ کب کی ایک حسین لڑکی میری دسترس میں ہوتی ہزار جذبوں میں گرا اسے بتا رہا تھا اور حیال وہ حالت ہی گویا کاٹا تو بھی خون نہیں مرتے مرتے تو زندگی ملی تھی خدا کیسے اس پر مہربان ہو سکتا تھا

اس کی آنکھوں میں بے اختیار آنسو بہنے لگے اب کیوں رو رہی ہو وہ روتے ہوئے ہنس دی اب کیا ہوا ایک تو میں تمہاری ہر ادا سے نا سمجھ ہوں

یہ بھی کوئی انسانوں والا طریقہ ہے میری جان ہی نکال کر رکھ دی تھی اور سارا یہ آپی کتنی ظالم بنی بیٹھی تھیں ذرا بھی میرے رونے کا احساس نہ کیا انہوں نے اتنا نہ ہوا کہ مجھے بتا ہی دیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حجل سی ہو کر کچھ خفگی سے اسے دیکھا تو ہنس دیا تو اگر وہ بتا دیتی تو سارا معاملہ کیسے سلجھنا تھا تم نے تو اچھا خاصا چوپٹ کر دیا تھا اور وہ تو بھلا ہو میرے بڑوں کا جن کی عقل میں میری بات سمجھ آگئی کتنا خوار کروایا تم نے ان سب کے پیچھے میری یہی رائے تھی

Posted On Kitab Nagri

کہ تمہیں لاعلم رکھا جائے تمہارا کیا تھا تم پھر سے کوئی اوٹ پٹانگ حرکت کر کے نیا محاز کھول کر بیٹھ جاتی ویسے تمہیں شرم آنی چاہیے مجھ سے اپنے جذبات چھپانے پر جب میں نے تم سے کچھ نہیں چھپایا

ایک ایک جذبہ تمہارے سامنے تھا تو تم نے یہ بے ایمانی کیوں کی...؟؟؟

ایک دم اس سے براہ راست پوچھا تو حیال اسے دیکھتی ہی رہ گئی میں نے کوئی بے ایمانی نہیں کی مجھے خود علم ہوا تھا ابھی یا تو وہ بولتی زبان دانتوں تلے دباتی نظرے بے ساختہ چرا گئی تھی

جبکہ حائیسم اس کی طرف پوری توجہ سے متوجہ تھا کہ محترمہ ہمارے عشق میں بری طرح مبتلا ہو چکی ہیں میری شہد رنگ آنکھوں نے آخر یہاں پہ بھی اپنا جادو چلا دیا وہ ہنسا تھا کوئی مبتلا نہیں ہوئی بس بات اتنی سی ہے کہ ایمانداری سے سوچا تو آپ کی محبت اور آپ کی شخصیت اتنی بری بھی

نہ لگی اسی لیے کچھ کہتی اس سے پہلے ہونٹوں پر اپنا بھاری ہاتھ جما گیا پھر جب کان کے قریب سرگوشی کی تو سگریٹ اور پرفیوم کی ملی جلی مہک نتھنوں سے ٹکرائی تو حیال کا دل زور سے دھڑک اٹھا

Posted On Kitab Nagri

میں نے تو تمہیں مبارک باد دی ہی نہیں مدہوش سے لہجے میں بولا

کیا مطلب اس کی آنکھوں میں بے پناہ

جذبے دیکھ کر سٹپٹائی تھی مجھے نہیں مبارک باد چاہیے دور ہٹیں اسے دور کرنا چاہ رہی تھی کے وہ فاصلہ سمیٹتا اس کے چہرے پر جھک کر ایک شوخ اور شدت بھری جسارت کر گیا جبکہ حیال کا چہرہ پل میں سرخ ہوا تھا ایسی بے باکی پر اس کی گلابی پنکھڑیاں کپکپا کر رہ گئی تھیں

حائیسم شوخ سی جسارت کرتا اپنے انگھوٹھے سے اسکی بھیگی نازک پنکھڑیوں کو رب کرنے لگا اس ساری کاروائی کے دوران ناک کی نتھ ایک طرف جھول رہی تھی

آپ نہایت ہی بے شرم ہیں خفگی سے گھور کر کہا ابھی تم نے میری بے شرمیاں دیکھی کہاں ہیں حائیسم نے آنکھ مارتے ہوئے کہا تو وہ سٹپٹا گئی حائیسم کھل کر ہنسا حیال

Posted On Kitab Nagri

باہر بھاگتی کے وہ ایک ہی جست میں کلائی سے تھام گیا

بہت تنگ کیا ہے تم نے گن گن کر بدلے لوں گا تم سے کہتا ایک بار پھر سے جھک کر کوئی شرارت کرتا حیال نے گرفت کمزور ہوتی دیکھ زور سے اسے دھکا دیتی دور ہو گئی

شرافت سے واپس آؤ حیال خشمگیں نظروں سے گھورتے ہوئے کہتا بالوں میں ہاتھ چلا گیا

اگر آپ کو کوئی شادی کے بعد حسین لڑکی پسند آ گئی تو

حیال نے آنکھیں اٹھا کر اسکی شہد رنگ کانچ میں دیکھتے ہوئے کہا

حائیسم اسکی آنکھوں میں ڈر دیکھ کر جھٹکے سے فاصلہ سمیٹتا بے حد قریب کر گیا حائیسم کی دہکتی سانسوں کو اپنے چہرے پر محسوس کرتی سانس روک گئی پھر وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا

Posted On Kitab Nagri

دونوں گالوں پر جھلکتا گہرا لمس چھوڑ کر سیدھا ہوا

تو اس لڑکی کو ایسے پیار کروں گا اور پوچھوں گا تم اپنی ماما جانی سے زیادہ حسین کیسے ہو سکتی ہو...؟

حائیسم نے شوخ سے لہجے میں ذو معنی جملوں کا تبادلہ کیا تو حیال جھٹ پٹ پلکیں جھکا کر مسکرا دی سب وہم و گمان دل سے نکال دو کیوں کہ یہاں تک رسائی حاصل کرنے والی تم پہلی اور آخری عورت ہو اپنے دل کے مقام پر اسکا دائیاں ہاتھ رکھتے ہوئے کہتا باہر نکل گیا جبکہ پیچھے کھڑی حیال ابھی تک اسکی دھڑکنیں اپنے قریب محسوس کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آج قریب سے آتی سگرٹ اور پرفیوم کی ملی جھلی مہک حیال کو بری نہیں لگی تھی وہ گہرا سانس اندر کھینچ کر لیتی آنکھیں موندے اس خوبصورت شخص کے بارے میں سوچنے لگی جو اللہ نے صرف اور صرف اسکی قسمت میں لکھا تھا....

⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

Posted On Kitab Nagri

پانچ سال بعد......

سلیم کیا کر رہے آپ ہاتھ چھوڑے میرا آئرہ آجائے گی عمل نے خشمگیں نظروں سے گھور کر کہا

نجانے کونسا رومینس کا کیڑا سلیم کو کاٹ رہا تھا...

ایک کس ہی تو مانگ رہا ہوں یار کونسا برج خلیفہ مانگ لیا ہے سلیم نے ہاتھ تھام کر معصوم سی شکل بناتے ہوئے کہا عمل نے گھور کر بے بسی سے اس ڈھیٹ شخص کو دیکھا جو ان چند سالوں میں عمل کو بچوں کی طرح تنگ کر چکا تھا ہر وقت کچھ نہ کچھ کھانے کے لیے بنواتا رہتا اتنے نوکر ہونے کے باوجود عمل کے ہاتھ کا ہی کھانا کھاتا

دے دو نا یار سلیم نے معصومیت کی انتہا کرتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

سلیم یہ آپ کا امریکہ نہیں ہیں بھولے مت ہم ڈیڈ کے گھر پاکستان میں ہیں اس لئے شرافت سے چھوڑے میرا ہاتھ

عمل نے دانت کچکچا کر کہا وہ دونوں ارد گرد سے بے نیاز لاونج میں ہی کھڑے بحث کر رہے تھے

برخوددار کیا تم دونوں

کیا ہے آغا جان....!!!

کیوں ہر بار ولن کی طرح این وقت پر آپ کا اینٹری مارنہ ضروری ہے کیا...؟؟؟؟اب تو ہاتھ تھام سکتا ہوں آپ کی نواسی کا نکاح بھی ہو گیا ایک بیٹی بھی ہے سلیم نے پھاڑ کھانے والے لہجے میں چڑتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

تو آغا جان اور عمل دونوں نے سٹپٹا کر گھورا جو کیا کیا اول فول بکے جا رہا تھا

برخوردار مجھے بس یہی کہنا تھا تم دونوں راستے میں کھڑے ہو مجھے گزرنے دو آغا جان نے دانت پیسے کر کڑک دار

لہجے میں کہہ کر شرمندہ کرنا چاہا تو وہ شرمندگی سے پہلو بدل کر رہ گیا

مجھے لگتا ہے آئرہ م.. مجھے بولا رہی ہے عمل بہانا بنا کر وہاں سے غائب ہو گئی چہرہ شرم سے سرخ تھا دل میں سلیم کو گالیاں دینا نہیں بھولی تھی جو ہر جگہ ہی شروع ہو جاتا تھا

ہاں....ہاں یاد آیا مجھے بھی بولا رہی تھی سلیم نے بھی آغا جان کو خود کی طرف سخت تیور لئے گھورتے دیکھا تو ہڑبڑا کر کہتا وہاں سے دور لگا گیا

Posted On Kitab Nagri

پیچھے آغا جان افسوس سے سر ہلا کر رہ گئے ان کا یہ داماد کچھ زیادہ ہی بے شرم تھا یہی سوچ کر سر جھٹکتے مریحہ بیگم اور فاطمہ بیگم کے پاس لاونج میں چلے گئے جو اپنی باتوں میں مصروف تھیں.....

سب کچھ ہی تو پرفیکٹ تھا ان کی ایک غلطی نے بیٹا کھو دیا اور ایک ندامت کے بدلے اتنے رشتے دوبارہ اللہ نے لٹا دیئے تھے وہ ہر پل اپنے خدا کے شکر گزار رہتے تھے...

⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙⊙_⊙

تم ابھی تک تیار نہیں ہوئے کیا آریان.....؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتا ہے نہ ماموں تمہارا کب سے نیچے ویٹ کر رہے ہیں اور ویسے بھی تم یہ چشمہ مت لگایا کرو تمہاری ہنی آئیز چھپ جاتی ہیں ایسے ہی کول لگتے ہو ساتھ ہاتھوں میں پکڑے چشمے کو ہوا میں لہراتی

چھوٹی سی چار سالہ آئرہ نے اپنی ڈارک براؤن آنکھیں پٹپٹا کر کہا

ساتھ ہی اچھل کر بیڈ پر بیٹھ گئی دودھیا

رنگت چھوٹی سی گھٹنوں تک آتی سکرٹ اور سلیو لیس شرٹ پہنے دو پونیاں کئے

جبکہ آنکھیں شرارت سے چمک رہی تھیں لیکن زبان کسی عورت سے کم نہیں تھی جو فر فر چلتی ثابت کر رہی تھی وہ عمل سکندر کی بیٹی ہے

آئندہ میری چیزوں سے دور رہنا

اسے دیکھ کر آریان چڑتے ہوئے کہتا آئرہ کے ہاتھ سے اپنا چشمہ کھینچ گیا

Posted On Kitab Nagri

اورہارن کی آواز سنتا باہر نکل گیا

"Uff poor boy.."!!!

ایک ادا سے کہتی بیڈ سے اچھل کر اترتی باہر چلی گئی کوئی اور اسے ایسا کرتا دیکھتا تو حیران رہ جاتا شاید امریکہ میں رہنے کا اثر تھا

Morning Dad...!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کار کا فرنٹ ڈور کھول کر بیٹھتے ہوئے کہا

!!...Morning son

اتنی لیٹ تم جانتے ہو نا تمہاری موم آج بہت غصہ کرنے والی ہے سارا بلیم آریان پر ڈالتے ہوئے بولا

اس نے اپنے لاڈلے کے تیور غصے میں بدلتے ہوئے دیکھ کر کہا

ڈیڈ آپ یہ ڈیزو کرتے ہیں

کیا ہوا آر (آریان) آئرہ سے پھر سے جھگڑا ہوا کیا حائیسم نے اپنے بیٹے کو غصے میں دیکھ کر اندازہ لگایا

جب بھی پیار آتا وہ آر بولا تا اسے

Posted On Kitab Nagri

پلیز ڈیڈ اسکا نام مت لیں کتنا بولتی ہے وہ چڑتے ہوئے کہا

بری بات آر ایسے نہیں بولتے کتنی سویٹ سی تو ہے وہ حائیسم نے نرمی سے ہینڈل کرنا چاہا ضد میں تو ورنہ اس سے دو ہاتھ آگے تھا

وہ آپ کو سویٹ لگتی ہو گی لیکن مجھے نہیں لگتی میں موم اور آپ کے پلینز اچھے سے جانتا ہوں اگر تو آپ اس کو اپنی

"Daughter in law"

بنانے کے بارے میں سوچ رہے ہیں ابھی کے ابھی یہ پلین ریجیکٹ کر دیں حائیسم تو سٹپٹا ہی گیا اس کی بات سن کر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اتنا بولتی ہے اور آپ جانتے ہیں آریان حائیسم سکندر کو بولنے والے لوگ بلکل پسند نہیں تپے ہوئے لہجے میں کہتا سینے پر ہاتھ باندھ ونڈو سے باہر دیکھنے لگا جب سے آئرہ آئی تھی وہ ایسے ہی رہتا تھا ناک میں دم کر رکھا تھا اس چلاکو سی لڑکی نے جبکہ حائیسم اور حیال کی تو لاڈلی تھی وہ.......

Posted On Kitab Nagri

حائیسم اپنے چھ سالہ بیٹے کو گھورتے ہوئے دیکھنے لگا جو

شاید آگے چل کر اسے بہت خوار کروانے والا تھا شاید اسی کے کرموں کی سزا اب ملنے والی تھی کیونکہ

وہ بھی اپنے موم ڈیڈ کو بہت تنگ کر چکا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

پھر سر جھٹک کر کار پارک کرتا سامنے سے آتی حیال کو دیکھ کر دونوں باپ بیٹا باہر نکل آئے آج بھی سیمنار میں

دونوں پھر سے لیٹ اب بھی نہ آتے ختم ہو گیا ہے کبھی وقت پر نہ پہنچنا حیال نے جھنجھلا کر کہا ہمیشہ جب بھی اسکا کوئی سیمنار ہوتا ایسا ہی ہوتا حیال کا پیشن حائیسم نے ادھورا نہیں رہنے دیا بلکہ ہر جگہ آگے بڑھ کر سپوٹ کیا تھا

میں تو آنے ہی والا تھا اگر آپ کے ہز بینڈ جلدی اٹھ جاتے موم وہ ایک سائیڈ پر سر گراتے ہوئے بولتا اپنا چشمہ ٹھیک کر گیا

کہ حائیسم گھڑبڑا گیا

"یار میں تو" کچھ نہیں سننا مجھے حیال غصے سے ہاتھ سے روک گئی جب حائیسم نے اپنی صفائی دینی چاہی تو وہ کار کی جانب پلٹ گئی

Posted On Kitab Nagri

"آئی ایم سوری مائی لو" حیال یار سنو تو

جبکہ حائیسم اسے منانے میں مصروف ہو گیا تھا

اف یہ دونوں پھر سے شروع ہو گئے وہ چڑ کر بولتا چشمہ ٹھیک کر گیا

پھر افسوس سے سر ہلاتا ان کی طرف بڑھ گیا جانتا تھا یہ بحث اسکے موم ڈیڈ کی لمبی چلنے والی ہے

حائیسم حیال کو منانے کے لئے اسکے چہرے پر جھکتا کے آریان چلا اٹھا

ڈیڈ میں بھی یہی ہوں اپنی آنکھوں ہر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تو حیال حائیسم کو گھور کر دیکھتی ہنس دی

تمہیں تو میں بتاتا ہوں ڈیڈ کے بچے

اور وہ بھی کھل کر مسکراتا اسکی طرف بڑھا نو..... نو ڈیڈ آریان حائیسم کو اپنی طرف آتا دیکھ بھاگ کر کار میں بیٹھ کر کار لوک کر گیا اور حائیسم اپنے بیٹے کو گھور کر رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا آپ کا ہی بیٹا ہے میں کچھ نہیں کر سکتی حیال کندھے اچکا کر کہتی قہقہہ لگا گئی

اور حائیسم بے ساختہ نظرے پھیر گیا اس ڈر سے کہی اسکی نظر ہی نا لگ جائے یہ وہ واحد عورت تھی جس کے آنے سے اسکی زندگی میں بہار آ گی تھی اب وہ یہ بات پورے دل سے کہہ سکتا تھا کہ اسے حیال کے ظاہر اور باطن دونوں سے محبت تھی.....

رنگ "ذات اور سٹیٹس معنی نہیں رکھتا جن سے محبت ہو جائے انھیں ویسے ہی قبول کرنا اصلی محبت کہلاتا ہے یہ بات حائیسم پانچ سالوں میں اچھے سے سیکھ گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595